4/69

84/69

مخصوص کارڈ

مصنف :- مونس (میر)۔

عنوان :-

تذکیتی :-

اردو مرثیہ۔

بہ عون صناع مکین و مکان و فضل خلاق زمن و زماں

رونق منبر عزا وسیلۂ نوحہ و بکا ذخیرۂ شیون و شین جامع مصائب ابی عبداللہ الحسین

جلد

مجموعۂ مراثی میر مونس مرحوم

سوم

از کلام بلاغت نظام سلطان الذاکرین ملا الشاعرین میر نواب صاحب مرحوم المتخلص بہ مونس برادر انیس لکھنوی

مطبع نامی منشی نولکشور کانپور میں بہ طبع مزین مقبول چھپا ہوا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مرثیہ

۱

اے مومنو کیا شور ہے ماتم کا جہان مین
زہرا کو ہے جو رو سا نہین ارض و سما جہان مین
جو چاہو ہے عمر شاہ دو عالم کا جہان مین
سامان نظر آتا ہے محرم کا جہان مین

اسبابِ خوشی دل سے فراموش ہوئے ہین
مردم صفتِ کعبہ سیہ پوش ہوئے ہین

۲

سر پیٹین نہ کیون خلق کہ ایذا کا غم ہے
عالم مین دو عالم کے مددگار کا غم ہے
مختار کی سرکار سے مختار کا غم ہے
زہرا کے پسر حیدرِ کرار کا غم ہے

سایہ نہین ہو زمین اُٹھا حق کے ولی کا
ہر گھر مین ہے غل ہاے علیؑ ہاے علیؑ کا

۳

اس ماہ مبارک مین عبادت کے ہین ہنگام
جسکی ہے فضیلت سے بہتر ہزار ایام
اللہ نے بندون پہ کیا بخشش و انعام
صائم کو نمازی کو ملا نیک سرانجام

جس تیغ ستمگر سے سرِ حیدرؑ پہ علم ہو
محراب کی اِس صدمے سے کیون پشت نہ خم ہو

۴

عالم ہے عزادار شہنشاہِ زمانہ
ہر دوست غضب رنج مین ہر اشک کا دانہ
سینے مین لگا تیر الم سب کا ہی نشانہ
ہر شیعہ کا دل بن گیا ہے تعزیہ خانہ

دل شمع صفت جلتے ہین مغموم سے غم مین
تن دبنین تو داغون کی ہین آہون کے علم مین

۵

محمد

خود قبلۂ ایمان حسین جب نماز مین بول
گھر خالق اکبر کا ہو جس سے بنا
بے فضل جو یہ بعد نبی صاحب منبر
تسبیح شہ نجف مین جنکی نہین ہمسر

جو بُت شکن و کفر شکن قلعہ شکن ہو
اُس شیرِ الٰہی کا گلا اور رسن ہو

۶

صائم مین سب اس شب مین صبح کے مہمان
ہر ایک کو ملتا ہے عطا نعمت الوان
خالق نے اسی ماہ مین نازل کیا قرآن
بافیضِ تلاوت سے شرف پاتے ہین انسان

تھا رحم نہ مطلق دلِ ناپاکِ عدو مین
آلودہ کیا مصحفِ ناطق کو لہو مین

[illegible]

۲۷

پیدا ہوئے کعبے میں شرف ایسا بھی پایا
یہ رتبہ جہاں میں کسی نے نہیں پایا
پاتے ہی جنم جس نے محمد نے اٹھایا
آغوش مبارک میں محمد نے اٹھایا
معراج بھی عرش سے بڑھ کے ہوا پایا

توقیر ولادت بھی ملی گھر میں خدا کے
مولا کو شہادت بھی ملی گھر میں خدا کے

۲۸

مجلس میں کوئی اُنکی فضیلت جو پڑھے
عصیان زبان پر کہے سب نکالے
آنکھوں سے جو دیکھے تو لیے جو شنیدہ
سامع ہو تو کانوں کے گنہ دور ہوں

لکھے تو خوشی پنجتن پاک کے دل ہون
ہاتھوں کے بھی سب جرم بہر دست بحل ہون

۲۹

پہلے نہ تھا ... ہوئی ... ان کی اے اکبر
... ہون مخلوق میں ہم ...
اک نور سے ... حیدر صفدر
جب ... جسد ... ہوا

پھاڑو نہ گریبان جو دامن سے جدا ہو
پھر جسم ہے بیکار جو سر تن سے جدا ہو

۳۰

اصحاب نے فرمایا ہے حیدر جو ہیں ...
گر نقش فلک ہو یہ ہر سو خلق ...
اور جن کے سر ... ہو ... ان ... نہ بیان
تمہید ... ملک و جن ہو ... بیان

پھر دیکھو تو باقی نہ سیاہی نہ قلم ہو
شمہ بھی نہ حیدر کے فضائل کا رقم ہو

۳۱

وہ سابق الاسلام ہیں ... مسلمان
... ہیں جانِ قرآن
... ایک پلہ پہ ...
اور ایک طرف حیدر ... ایمان

غالب ہو ایمان شہ عرش نشین کا
پلہ وہ فلک پر ہو تو یہ پلہ زمین کا

۳۲

درگاہ ... علیہ ... کا ...
عیسیٰ میں ... بیان ...
... ہیں ...
... ہو ...

باقی رہے پھر فخر عرب کو نہ عجم کو
لیجائیں تبرک کی طرح خاک قدم کو

۳۳

دیکھے کوئی آدم سے ... علم ...
زینب کا صبر اور ... نوح ...
یحییٰ ... عیسیٰ ... موسیٰ ...
حضرت ... سلیمان کی ... عیسیٰ

یوسف کے جمال و ... کو دیکھیں
وہ ایک نظر روئے یداللہ کو دیکھیں

۳۴

آگاہ ہو ... آگاہ ہو ... آگاہ
... علی ابن ابی طالب ...
ہادی ... جب ... نہیں ...
... وہ ... آگاہ

وہ اہل جنان ہے جسے ... ہے اُسکا
میں علم کا ہون شہر علی باب ہے اُسکا

۳۵

دانائی میں ... حیدر ...
... کیا ... زینب ...
... نقیم
... علم ...

اور محرم اسرار کیا شیر خدا کو
تو خسرو کا مختار کیا شیر خدا کو

۳۰۵ مہمان کبھی جو وہان کا ہمیں ترسے بنا کے / نہ پایا پیرو وہان سے کبھی پایا بہ پایا / جب بیعت علیؑ تھا مرسے سے مہمان بچھایا / ہے درد تھا اشکلت الکم و تنیک آتش زر ریا	۳۰۶ سائل جو اک شخص کسی جنگ میں آیا / تیغ بھی دیکھ پایا فاتح خیبر / دے دی وہ مین تلوار کی سے میں یہ آیا / حیرت ہوئی اس کو تو یہ بولے شہ صفدر	۳۰۷ جب نان جو مین بیان اور غذا و آن کی تھا کام / فاقون مین بھی تھا شکر خدا سے وہ ذی الاکرام / با فاقات مین جب صبح سے پانی وہ پا با تمام / تب رات کو گھر مین ہوا کھانے کا سر انجام
ہاتھ اُٹھتے تھے بیعت کو امیر دو جہان سے / انج لک سے نہ کوئی کہتا تھا زبان سے	دشمن کی برائی مین بھی ہم کد نہین کرتے / جو مانگے سوال اُسکا کبھی رد نہین کرتے	کھایا بھی کچھ نہیں ہے تو سائل کو کھلا کر / فاقے سے کبھی ہو رہے پر سو رہے آکر
۳۰۸ مولا کی تیغ و کبھی سب ہاتھ میں ہو وہ / اسباب نہ زر و مال تھا صرف رہ اللہ / آنکھوں کو ضعیفوں کا غم سبھی ہو خواہ / بھوکا تھا کھانا فقیر کو وہ شہنشاہ	۳۰۹ عادت یہ کوئی ایسا نہ تھا خلق مین ذی جاہ / رہتے تھے وضو سے جب تک رات تمام / رستے سے اور ادھر استغفار / فاقہ تھا گمان فاطمہ کو سر کا	۳۱۰ اک شخص کیا ہے بہ فقیری جو حیدر / دیکھا کہ وہ ہین سر و غذا فاتح خیبر / سکتی یا نان جو سوکھے سخت / سوکھے مین سے نہین توڑے مین ہوتی
جاری ہی رہا فیض سدا گھر سے علیؑ کے / سائل کبھی خالی نہ پھرا گھر سے علیؑ کے	راتون کو نہ راحت سے کبھی سوتے تھے مولا / رو رو کے مناجات مین غش ہوتے تھے مولا	انداز جو مین فقر کے چھوڑے نہین جاتے / یہ سخت وہ ٹکڑے ہین کہ توڑے نہین جاتے
۳۱۱ زاہدوں سے خبر جنگ بہ ہیں سے پیکان / تھا زاہدوں کو کہا جا سکی ان اک / ہم سفر مین یہ کیا یا حیدر سرار / ہر ایک بیچے یا حیدر	۳۱۲ اک جنگ مین ہین تھا ناوک مین جیبی پہ تیر / پیکان نہ نکلتا تھا قدم سے کسی تدبیر / معروف نماز آپ ہوئے تو کیھے / عذر نے کھینچا اسے جسمی	۳۱۳ روزے کہا اسے کیا خلق مین آج / ہین غیر حیدر کیسے نبی آج / سیہ ہوتی وہ تو قوت حیدر سرتاج / دنیا نے لگی جان و دل صاحب معراج
ہوئی سی سخاوت بھی یہ اُس عقدہ کشا کی / اور مومن کی قطار اُنسے سائل کو عطا کی	یہ محو عبادت وہ شہ عقدہ کشا تھا / مولا کو خبر بھی نہوئی کچھ کہ یہ کیا تھا	ٹوٹی ہے کمر جب سے چھٹا ساتھ نبیؐ کا / خلق کا وہ تھا ذریعہ نہ در علیؑ کا

۳۰۵ بضرورت شعر / اس بیت سے / روز سے / یعنی ... / دن کا ... / تھا ... / روز عید ... / ۳۱۱ یعنی مبارک / ہوم قم ... ۱۲۹۰

۲۹

تھا فاقہ سے ہر روز وہ ذی جاہ شہ ذی شان
اور جب کہ غلاموں کے لیے نعمت الوان
کیا زہد تھا کیا فقر تھا اس فقر کے قربان
[illegible]

سب نعمتیں جنت کے لئے اتری تھیں فلک سے
وہ نان جویں تھی کہ جسے کھاتے تھے نمک سے

۳۰

[illegible]
اور فاطمہ زہرا [illegible]
پیوند پہ پیوند تھی [illegible] چادر
[illegible]

عسرت میں میسر نہ اسے چادر نو تھی
وہ بھی کبھی سر پر تھی کبھی زیر گرو تھی

۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
مولا کے عزادار [illegible]

سر پیٹ کے داماد کا پرسا دو نبی کو
مارا ہے انھیں روز [illegible] ظالم نے علی کو

۳۲

مسکینوں سے الفت تھی غریبوں سے محبت
بن باپ کے بچوں پہ [illegible] شفقت
[illegible]
[illegible]

بھوکوں کو طعام اپنا کھلاتے تھے حضرت
محتاجوں کو پہلو میں بٹھا لیتے تھے حضرت

۳۳

وہ شاہ کہ جب [illegible]
افسوس [illegible]
[illegible]
[illegible]

کانپی جو زمیں زلزلے میں آ گئی مسجد
محراب کو لرزہ ہوا تھرا گئی مسجد

۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زخمی کیا بازوئے رسول دوسرا کے
بہتا ہے نمازی کا لہو گھر میں خدا کے

۳۵

[illegible]
[illegible]
مہمان [illegible] لطف و عطا
[illegible]

فرماتے تھے مہمان کی مدارات روا ہے
شرمندہ نہ ہو تو کہ علی عبد خدا ہے

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زخمی جو وصی شہ لولاک ہوا تھا
اس صدمہ سے ممبر کا جگر چاک ہوا تھا

۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سر پیٹو کہ زخمی ہوا سرتاج تمہارا
اٹھتا ہے زمانے سے امام آج تمہارا

لہ فاقہ [illegible]
[illegible] ۱۲
لہ الوان
[illegible]
لہ [illegible]
رنج و غمخواری
[illegible]
[illegible] ۱۲

۳۶

سجادے پہ جو سرِ حیدرِ صفدر نے اٹھایا
عمامہ کو سب تیغ سے خون میں بھرا پایا
سر تھام کے ہاتھوں سے [illegible]
پھر جھک گئے سجدے میں [illegible]

اک حشر تھا منہ اشکوں سے دھوتے تھے نمازی
حضرت کو سنبھالے ہوئے روتے تھے نمازی

۳۷

[illegible]
شبیر کے ہمراہ چلے عباسؑ [illegible]
مسجد میں [illegible]
دیکھا کہ [illegible]

رونے لگے بیٹے شہِ والا سے لپٹ کر
شبیرؑ تو غش ہو گئے بابا سے لپٹ کر

۳۸

قاتل نے لگایا [illegible]
سر کھا کے [illegible] دشمن میں [illegible]
[illegible]
[illegible]

کٹوا کے گلا تیغ سے مقتل میں رہیگا
میں شہر میں تو ظلم سے جنگل میں مریگا

۳۹

[illegible]
دنیا سے [illegible]
رانڈوں کے یتیموں کے [illegible]
ماہِ رمضان میں [illegible]

تربت میں رسولِ عربی روتے ہیں ہے ہے
بن باپ کے سبطینِ نبی ہوتے ہیں ہے ہے

۴۰

[illegible]
بن باپ کے [illegible]
[illegible] شیعوں [illegible]
[illegible]

بیٹوں سے سخن صبر کے فرماتے تھے حضرت
قاتل کا مگر نام نہ بتلاتے تھے حضرت

۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سایا بھی نہ تیرے تنِ صدچاک پہ ہوگا
لاشہ ترا بے غسل و کفن خاک پہ ہوگا

۴۲

زینبؑ [illegible]
کیا [illegible]
[illegible]
[illegible]

فرزندوں نے جب ٹیکا عمامہ کو سر سے
گھبرا کے زن و مرد نکل آئے گھروں سے

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جو گذرے گی تجھ پر مجھے معلوم ہے بیٹا
تو مجھ سے سوا بیکس و مظلوم ہے بیٹا

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

راحت سے تجھے قبر میں سونا نہ ملیگا
بیٹی کو تری لاش پہ رونا نہ ملیگا

۴۳

وا کہکے یہ اور رونے لگی سید مظلوم
فریاد کی زینب نے [illegible] اٹھی مغموم
حضرت نے کہا شیعوں سے یا خاطر مغموم
[illegible] ہیں زینب و کلثوم

رو لیوین سران دونوں کے چھپائی لگا کے
اب گھر مین آئین سجاد کا ندھو یہ اٹھا کے

۴۴

جب لیچلے بابا کو [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جز قبر کہین اب نہ ٹھکانا تھا ہمارا
یہ پھر نماز آخری آنا تھا ہمارا

۴۵

دو ٹکڑے ہوئے [illegible]
سب اہل حرم [illegible]
زینب نے کہا [illegible]
[illegible]

دو ٹکڑے ہے سر سید والا نہ جئینگے
مین لٹ گئی ہے مری بابا نہ جئینگے

۴۶

دو روز تلک غش مین رہے شاہ امم
اور خون نہ تھا زخم سر پاک سے کم
[illegible] ہوا [illegible] جاری تھی [illegible]
[illegible]

دنیا سے اسی شب کو سفر کر گئے مولا
شیعوں کی کمر ٹوٹ گئی مر گئے مولا

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سر پیٹتا تھا روح امین عرش برین پر
زہرا کے جگر بند تڑپتے تھے زمین پر

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دشمن ہین منہ ظلم سے موڑینگے ستمگر
دو بھائی ہین انکو بھی نہ چھوڑینگے ستمگر

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کلثوم بلکتی تھی مولی جانی تھی زینب
روتی پس تابوت چلی آتی تھی زینب

۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اک شور ہے ماتم کا بپا گھر مین نبی کے
بیٹے لئے جاتے ہین جنازے کو علی کے

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فرماتے تھے لپٹاؤنگا چھاتی سے وصی کو
بیمار و مری آغوش مین دو لاش علی کو

۵۲

[illegible]

چلاتی تھیں اب آئی تباہی مرے گھر پر
ہاے ہے نہ رہا کوئی مری بیکسی پر

۵۳

[illegible]

بہنوں سے بھی آخر میں نہ منھ موڑ کے بھائی
پردیس میں تنہا ہمیں کیا چھوڑ گئے بھائی

۵۴

[illegible]

اندوہ و غم و درد سے ہم چھٹ گئے بابا
فریاد ہے پردیس میں ہم لٹ گئے بابا

۵۵

[illegible]

بیزار ہیں جینے سے بلا لیجیے ہم کو
چھاتی سے اسی طرح لگا لیجیے ہم کو

۵۶

[illegible]

پاؤ گے نہ تم جان اگر کھوؤ گے بھائی
اک روز اسی طرح ہمیں روؤ گے بھائی

۵۷

[illegible]

واں پیر و جگر خستہ و دل ریش کو دیکھا
نالاں پئے خاقانِ درویش کو دیکھا

۵۸

[illegible]

اب کون ہے کس کے لیے گھر جائینگے بھائی
رہنے دو ہمیں تم یہیں مر جائینگے بھائی

۵۹

[illegible]

اے لال جو گھر میں نہ تجھے پائیگی زینب
روتی ہوئی تربت پہ چلی آئیگی زینب

۶۰

[illegible]

سب درد میں ضعف سے بیتاب و تواں تھیں
مسطر کی طرح تن کی رگیں صاف عیاں تھیں

۲۶۱

[illegible] ہو رہا تھا جب آزار
نے ہاتھ میں [illegible] منہ میں [illegible]
اک ضعف کی [illegible]
اور درد سے فالج کے [illegible]

ہاتھوں سے نوالا بھی اٹھایا نہیں جاتا
جتبک نہ کھلائے کوئی کھایا نہیں جاتا

۲۶۲

مسکین ہوں محتاج ہوں اور بیکس و مضطر
رکھتا ہوں نہ کوئی یار نہ ہمدرد نہ یاور
سر پہ ہے پدر سایہ شفیق اور نہ مادر
فرزند ہے کوئی نہ بھتیجا نہ برادر

میت پہ مری کوئی نہ رووے گا جہاں میں
مجھ سا کوئی محتاج نہ ہووے گا جہاں میں

۲۶۳

جب [illegible] وال اس کے [illegible]
[illegible]
رومال سے [illegible]
[illegible]

چین اپنا مری واسطے کھو دیتا تھا وہ بھی
جب آہ میں کرتا تھا تو رو دیتا تھا وہ بھی

۲۶۴

فاقے [illegible]
روتا تھا [illegible]
[illegible]
[illegible]

اندھا تھا پہ تھی اسکی نظر رب علا پر
توشہ تھا قناعت پہ توکل تھا خدا پر

۲۶۵

ہاں [illegible]
کھانا وہ کھلا جاتا تھا [illegible]
منظور نظر تھا اسے [illegible]
شفقت سے [illegible]

اس دکھ میں خبر گیر مرا آٹھ پہر تھا
معلوم نہیں یہ وہ ملک تھا کہ بشر تھا

۲۶۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا جانئے وہ کس دکھ میں گرفتار ہوا ہے
معلوم یہ ہوتا ہے کہ بیمار ہوا ہے

۲۶۷

اس شخص [illegible]
[illegible]
[illegible]
اندھا ہوں [illegible]

عریان بدن و خستہ دل و خاک نشیں ہوں
گذرا ہے برس روز کہ اس بن میں مکیں ہوں

۲۶۸

جب [illegible]
یاد آتی [illegible]
[illegible]
خادم [illegible]

ہر شام بچھونے کو بچھا دیتا تھا میرے
کھا چکتا تھا جب ہاتھ دھلا دیتا تھا میرے

۲۶۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اک روز کہیں گور کے باشندوں میں ہونگے
کیا جانئے کل مردوں میں یا زندوں میں ہونگے

۴۰

سن کے یہ صدا صاحب بیمار نے [illegible]

اندھا ہوں نا بینا ہوں [illegible]

بینا ہوں [illegible]

وہ [illegible]

جاتے ہوئے کچھ مجھ سے نہ فرما گئے ہیہات

گھر کا بھی پتا مجھکو نہ بتلا گئے ہیہات

۴۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بیکس ہوں مسافر ہوں غریب الغربا ہوں

گم نام ہوں محتاج ہوں عاجز ہوں گدا ہوں

۴۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اسنے کہا واللہ مسیح بشفیع تھا

کچھ اسکی زبان پر نہ بجز ذکر خدا تھا

۴۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جو وقت ثنا کرتا تھا محبوب خدا کی

افلاک سے آتی تھی صدا صل علیٰ کی

۴۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پاس آؤ کہ راحت مری جاں پاتی ہے تم سے

واللہ مرے دوست کی بو آتی ہے تم سے

۴۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سب خلق کے مہمان تھے اور [illegible]

خدمت جو تری کرتے تھے وہ شیر خدا تھے

۴۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پھاڑے ہیں گریباں [illegible]

بابا کو ابھی قبر میں ہم ڈھونڈھ رہے ہیں ?

۴۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نام اپنا بتایا نہ مجھے مر گئے آقا

اس عاجز و بیکس سے یہ کیا کر گئے آقا

۴۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اب کون مرا زانو پہ سر لیویگا مولا

اب کون اپاہج کی خبر لیویگا مولا

[illegible]

اس پیر کو اب زیست گوارا نہیں آقا
میرا تو کوئی اور سہارا نہیں آتا

[illegible]

احسان نہ بھولینگے محمدؐ کے وصی کے
جینے کا مرے لطف گیا ساتھ علیؑ کے

[illegible]

اے بھائی گذر جاتی ہے عسرت بھی بسر
دو روز سے تھا فاقہ یہ فاقہ مرے گھر پر

[illegible]

تو یہ نہ سمجھ دل میں کہ منہ موڑ گئی ہوں
خادم تری خدمت کو یہ وہ چھوڑ گئی ہوں

[illegible]

پڑھتے تھے فصاحت سے دعا تھام کے سر کو
گہ دابتے تھے پاؤں کو اور گاہ کمر کو

[illegible]

کرتے ہیں خوشی اہل ولا اہل ولا کی
کھائے مری خاطر سے قسم تمکو خدا کی

[illegible]

بابا کا جو عاشق تجھے معلوم کرینگی
غمخواری تری زینب و کلثوم کرینگی

[illegible]

راحت سے جہان کی مجھے کچھ کام نہیں ہے
بیچین ہے تو مجکو بھی آرام نہیں ہے

[illegible]

مولا مرا دنیا سے سفر کر گیا ہی ہے
میں جسکے سبب جیتا تھا وہ مر گیا ہی ہے

۸۸

ہان میرا اٹھانا نہیں ایسے ہی غمخوار کو
لیجائے مجھے قبر پہ سید کے اٹھا کر
پہونچے وہ کدھر مزار اسد ہی بتا دو
کس خاک میں ہے سید مجھے زمین بتا دو
رہنا مجھے اب خلق میں منظور نہیں ہے
سنتا ہون کہ صحرای نجف دور نہیں ہے

۸۹

کیجیے عذر نہ اچھا ہے خدا سے کہ یہی ہے
رو کر وہ کہے خاک کی بو ہو کی زبان اٹھا
زینب ہی یہ پارا انسان کا الا کہ یہ سنا
جس خاک میں ہے منہ سے جبین ماہ جبینا
اے فاتحہ پڑھ قبر شہنشاہ یہی ہے
دل لے کہ مزار اسد اللہ یہی ہے

۹۰

یہ سنتے ہی ہاتف نے سنایا کہ وہ غمخوار
اس خاک کی بو سے لئے ہو کے وہ سرشار
منہ ہونے لگا خاک پہ کہکے ابد انگار
دنیا سے اٹھا لے گئی پالا ہی وہ غمخوار
مقبول ہوئی عرض سفر کر گیا درویش
تعویذ یہ منہ رکھدیا اور مر گیا درویش

۹۱

رونے لگے سنتے ہی وہ شہزادۂ عالم
آئی یہ صدا قبر سے اللہ سے اسرم
کیا اس کا یہ حج کہ بہشت جائیگا بس غم
مر اسکو ہے بیان غم کے سو یادل
ہان اسکا مددگار ید اللہ رہیگا
اب حشر تلک یہ مرے ہمراہ رہیگا

۹۲

غسل اس کو دیا اور کفن اسکو دیا اور کفن اسباب
اور قبر بھی کی ان کا کیا جا بیان و دنیا
جس جا پہ ملا ہے یہاں مزار شہ ابرار
سو بار وہ کہتے تھے جانے زہے طالع بیدار
مونس جو علی کے ہیں مجھ کیا نہیں ڈر ہے
فردوس بریں الفت حیدر کا ثمر ہے

رباعی

افسوس کہ جمع نہیں جی کا معلوم نہیں
اب سب نفس کی ادا نفس ہی معلوم ہوں
تنہا ہوں سوز میں ہر نفس نکلے ہیں
ہر یک ہی خدا ہے سینہ ہی نہیں معلوم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لب پر ہی پانچ وقت خدا کو ولی کی مدح
مثل نماز فرض ہی مجھپر علیؑ کی مدح

قبضہ میں بند و بست سمٰوات و ارض ہی
طاعت علیؑ کی حاضر و غائب پہ فرض ہی

تنہا وصی صاحب معراج مل گیا
تاج رسولؐ کا مجھے دو تاج مل گیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کرسی کے ساتھ رفعت عرش بریں بھی ہو
نام علیؑ ہو نقش تو اعلیٰ نگین بھی ہو

کہتے ہیں زمزمہ مومنین برابر علیؑ علیؑ
دل میں خدا خدا ہے زبان پر علیؑ علیؑ

حاصل کمال اوج سے سرسبز ہو گیا
رفعت سے اسکی عرش برین پست ہو گیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تاثیر اسکی یوسف کنعان سے پوچھیے
اس نام کے اثر کو سلیمان سے پوچھیے

اس شان سے نہ آئے تھے موسیٰ بھی طور پر
قربان تیری صورت زیبا کے نور پر

رہتا ہے ایک حال خزاں میں بہار میں
مصروف ہوں عبادت پروردگار میں

[illegible]

۱۰

[illegible]

راحت سے اس پہاڑ پہ دن رُوز و شب رہا
بھوکا کبھی رہا نہ کبھی تشنہ لب رہا

۱۱

بھوکا ہوا تو [illegible]
[illegible]

دم بھر میں مطمئن دلِ بیتاب ہو گیا
گرمیِ عطش کی بجھ گئی سیراب ہو گیا

۱۲

اک دن محل وہ ولیِ خدا خلق سے نہاں تھا
[illegible]

احباب میں تھا انجمِ گردوں سریر کے
بیٹھا ادب سے پاس جنابِ امیرؑ کے

۱۳

[illegible]

ماہِ خدا ہے خاطرِ نادار کیجیے
روزہ فقیر خانہ پہ افطار کیجیے

۱۴

[illegible]

رہ مطمئن اب اس میں تردد کی جا نہیں
مومن کو ردِّ دعوتِ مومن روا نہیں

۱۵

[illegible]
بعد سلام عرض کی یہ [illegible]

سب پر عیاں ہے بندہ نوازی امام کی
مولا قبول آج ہو دعوت غلام کی

۱۶

[illegible]

کیونکر یہ امر خبر نہ اسکے ولی سے ہو
ممکن نہیں کہ وعدہ خلافی علی سے ہو

۱۷

[illegible]

حسرت یہی ہے کہ آج درِ مدعا کھلے
بندہ کے گھر میں روزۂ مشکل کشا کھلے

۱۸

[illegible]

لذّاتِ دنیوی کی ہوس دل سے دور ہے
حاضر ہیں ہم کہ دوست کی خاطر ضرور ہے

۳۹

آواز سن کے ہوا با امیر فلک وقار
سر کھینچتا ہوا چلا وہ میں اس لطف پہ نثار
حالت عجب تھی شخص کی آنسو کی طرح ابر بار
دعوت قبول کر کے گئے شاہ نامدار

تینوں کو میہمان تھے عجب واردات تھی
لیکن علی کے آگے یہ ادنی سی بات تھی

۴۰

وعدہ ہوا کہ [illegible] افطار کا اہتمام
سب [illegible] کے [illegible] ہے کھانا [illegible]
[illegible] میں [illegible] امام
جلدی ہو دن تمام [illegible]

وقت غروب کسی کی نظر سے دور نہ تھی
وعدہ میں اسقدر یہ کسی کو خبر نہ تھی

۴۱

ناگاہ آفتاب [illegible] ہوا نہاں
کہنے لگے [illegible] امام [illegible] مغرب کی اذاں
مسجد میں [illegible]
سر [illegible] عبادت [illegible]

استادہ مقتدی ہوئے سب پیشوا کے ساتھ
حیدر نے بھی نماز پڑھی مصطفیٰ کے ساتھ

۴۲

فارغ ہوئے نماز سے جب [illegible]
فرمایا آج کھولیے روزہ ہمارے گھر
سمجھے جو عذر کر کے نہ شہنشاہ بحر و بر
لے آئے ساتھ ان کو بھی با کر و فر

اک جا ہوئے رسول امم بھی امام بھی
افطار کر کے نوش کیا کچھ طعام بھی

۴۳

جس دم فارغ [illegible]
رخصت ہوئے نبی سے [illegible]
بیت الشرف میں [illegible] نماز [illegible]
[illegible]

حاضر رہے عبادت رب ودود میں
گذری وہ شب قیام و قعود و سجود میں

۴۴

[illegible] دولت سرا جناب
آئے [illegible] رسول [illegible] جناب
نکلے حرم سے [illegible] اسباب
[illegible]

پروانہ تھے وہ لوگ بھی دین کی شمع کے
سب میزبان تھے کہ صفدر بھی جمع تھے

۴۵

[illegible] شہنشاہ انس و جن
[illegible] سرکار [illegible]
[illegible] نازنین [illegible]
دوران [illegible] علی [illegible] مہمان

بخشا کمال عزّ و شرف اس جناب نے
چمکا دیے نصیب کے آفتاب نے

۴۶

جب [illegible] وقت شام
دیکھا [illegible] کلام
[illegible] مہمان [illegible] امام
[illegible] دل [illegible]

قسمت سے مرتبہ یہ سرفراز پائے ہیں
دست خدا کے ہاتھ تو میں نے دھلائے ہیں

۴۷

[illegible]
[illegible] مصطفیٰ
[illegible]
مہمان [illegible]

حسرت ہے گر تو کھو دو نہ دولت غریب کی
تم بھی ضیافت آج کرو بوتراب کی

۳۳۰ جھگڑا جہان میں نزاع ہوئی جب نبی کو جب سلطان انبیا متوجہ ہوے ادھر حاضر بن شخص بلکے یہ دیتے تھے خبر زہرہ علی نے کھولا جو باب ... محبت میں ناسخین تھی ہر اک کی چہرہ ھی ہوئی اک صدا تھی اسکی صدا تو بڑھی ہوئی	**۳۳۱** اک شخص نے کہا کہ یہ دعویٰ ہے ... افطار میں ہر ایک نے ... شہ انام ارشاد شاہ ہے کہ مرے ... غلام سب کا اس افطار میں ... خادم کو قید فکر سے آزاد کیجیے جو اسمین راز ہو اُسے ارشاد کیجیے	**۳۳۲** ناگاہ آئے عرش سے جبرئیل ... کی عرض مصطفیٰ سے کہ ... بعد سلام مرتضیٰ ... سمعون ... کل وقت شام یان تھا گذر بو تراب کا جلوہ تھا عرش پاک پہ اس آفتاب کا
۳۳۳ فرمایا مصطفیٰ نے کہ ... ... علی ... ... جیب صادق ... وہاں ... حیدر ... کی دعوت اس ولی کی رسالت مآب نے انظار میرے ساتھ کیا بو تراب نے	**۳۳۴** فرمایا نبی نے ... دنیا ... مرتضیٰ علی ... اعجاز ... کا آفاق ... اس وقت میں ... کرسی نہ ہی بعید نہ عرش اس سے دور ہے نورِ خدا کے نور کا ہر جا ظہور ہے	**۳۳۵** ... علی ... فیض ... ... کل ... حال ... عیش ... اقبال مہمان ... صحبت کہی ہی ہر گلشن فیروزی بہشت مین حوروں کے ساتھ کھولا بڑے زہ بہشت مین
۳۳۶ دیکھا ... عجیب ... ... کہا ... دیکھا ... ... نبی ... منہ ... ... جس ... جس وقت اپنے گھر سے شہ لا فتا گئے کس طرح ایک وقت میں چالیس جا گئے	**۳۳۷** ... عجیب ... ... آفتاب ... ... نظر ... ... ہر ... ہر چند وہ کہیں کا کہیں آسمان پہ ہے جو وہ کہتا ہے کہتا ہے میر مکان پہ ہے	**۳۳۸** روح الامین ... خدا ... ... جو ... ... تمام فرمایا ... ادنیٰ سا معجزہ یہ امام ہدیٰ کا تھا مہمان یاں ہر ایک کا تھا دان خدا کا تھا

[illegible]

خالی کبھی سخی نے نہ پھیرا فقیر کو
کھایا کبھی کچھ تو دے کے یتیم و اسیر کو

[illegible]

ممکن نہیں کہ اسکے صلے اسکو کم ملیں
اک اک درم کے اجر میں سو سو درم ملیں

[illegible]

ققنس بھی حسنِ صوت میں شاگرد اسکا تھا
گویا کہ ہمصفیر وہ روح القدس کا تھا

[illegible]

بولا فقیر ہوں پہ مشرف ہوں دین سے
دلوائیے ہزار درم حاضرین سے

[illegible]

غل تھا سوال رد نہ کیا دستگیر نے
تاج شرف فقیر کو بخشا امیر نے

[illegible]

کیوں گر کہوں کہ ساکن دنیائے زشت ہے
بیشک یہ مرغ طائر باغ بہشت ہے

[illegible]

غم سے شہا فقیر کو آزاد کیجیے
صدقہ حسن حسین کا امداد کیجیے

[illegible]

زرّیں وہ پاؤں جو بھی جنبیر نثار تھا
پنجوں سے تا بہ فرق جواہر نگار تھا

[illegible]

پریاں فدا ہیں بلبل سدرہ نثار ہے
ظاہر ہے یہ کہ قدرت پروردگار ہے

[illegible]

۷۴۶

جلدی جا کے پڑھا کے بیت کبریا کو آ گیا
اس بال و پر کو اس کے نظام کیا اثنا ہتوا
سمجھا تو پھر سے اپنی طرف آ کر کہ چند بار
اپنے سے پر کو میں ہوا جنبش نہ تھا

بیمار ہا شگفتہ و خوشحال اسی طرح
لپٹے رہے بدن سے پر و بال اسی طرح

۷۴۷

رو ہو کے بار الٰہی جو پیمبر سے کہ الاماں سن ہوا
جلایا ہے اس نے سر کے بل اپنا زندہ سن ریچا
غضنفر منزلیں بیچا ہے آرام سے زبان
شیر ع ہو تو ناف سے لاؤں آسمان

قدرت وہ ہی بڑھاؤں جو ہاتھ اس کے لئے
کھینچ آئے نسر طائر ابھی آسماں سے

۷۴۸

بیٹھا جو اسکی پشت پہ سرکو نبی امیر
سن سن جلا ہوا پہ پیاسا مہرباں پر
اسوار ہے بدل تو سواری تھی با نبیر
سو بار ان پہ نجف رسول خدا سپر

کھولے تھا وہ پر نہ جو با احتیاط پر
کہتے تھے جن رواں ہے سلیمان بساط پر

۷۴۹

جب اسکے دو نوں بازوؤں کو جو بار ہوا
پر شاہ کے کہ زور نو اٹھا پیمبر پر
باز و وہ زور و والا اٹھا یہ جگہ سے وہ بار
لیکن ہٹا نہ اپنی جگہ سے وہ بار

دیکھا جو زور طائر قدسی مثال کو
حیرت ہوئی کمال شہ ذی الکمال کو

۷۵۰

حیرت کا ہے مقام عجب اس کا یہ بھی ہے
اس طائر ضعیف کا زور ہے
قوت ہیں جن کی ہیبت سے عقل گیا
تکلیف خدا ہیں سب کی سمجھ

مجبور ہر ایک راز نہاں آشکار ہے
بیشک کچھ اسمیں مصلحت کردگار ہے

۷۵۱

آسمان وہ منع کیا ہے زور جو ہوا
سر کے دوش کی سر شاہ کے جو ہوا
نم کو ہے جو سر کہ بزرگ ہو جسمیں
خورشید وہ کہ

دکھلا رہے تھے برج فلک اپنی شان کو
ڈر تھا قمر وہ تھا کہ چھپا لے جہان کو

۷۵۲

کہنے لگے یہ دل سے شہنشاہ مومنین
زیادہ کو ہے نبی ہیں
قوت ہیں جن کا مرتبہ ہے آسمان زمین
یہ میر ہوا جس کا اسے بھی ہے بلند
لیکن ہوا اس کو وہ بھی

قدسی پناہ مانگتے ہیں ضرب زور سے
طاؤس جسم کم ہے مرے آگے مور سے

۷۵۳

ہے جو سر رکھے جب اس کے جا کر ہے
زینب سے کہ کر اٹھا وہ جانور
سینہ یہ دوش اور صورت فضا ہے
اونچا ہوا یہ نہ پایا دست پہ
جھیل

پرواز کرکے عرش معلےٰ کو لے لیا
طائر نے جھک کے پشت پہ مولا کو لے لیا

۷۵۴

تھے سامنے نکلے ہوئے جو ارم
مانند مرد وار لطف ابھی تھا زبان
ملک خوان ابھی تھا وہاں
نبی صاف

گردوں قریب تھی ہمایوں نما بطرح
سر پہ نبی کے ابر کا سایہ تھا جس طرح

۵۵

دیکھا زمیں کی سمت جو حضرت نے ایک بار
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شاخِ ثمرہ سے کم نہ تھے شجر جسم تا آسماں میں
نیلم سے کم نہ تھی وسعتِ دنیا نگاہ میں

۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہو کر نثار سرورِ گردوں مقام پر
بوسہ دیا پرند نے پائے امام پر

۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جس شہر کو دیکھیے وہ ہوس زیبا ہے
خلقت تمام شہر کی آباد و شاد ہے

۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سنجیدہ انکے ہاتھ لگامیں تلی ہوئیں
رستے وغا کے بند کمانیں کھلی ہوئیں

۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا رنگ روپ چھاؤں کا تھا آفتاب میں
مخمل بھی وہ کسی نے جو دیکھا تھا خواب میں

۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سلطان سے جوہری کا نہ کچھ کم وقار تھا
تختہ دکان کا تخت جواہر نگار تھا

۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بائع بھی سبز چشم سب اور اہل ہوش تھے
نہ خود پسند وہ تھے نہ یہ خود فروش تھے

۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ڈالی نظر تو فرطِ نزاکت سے دھنس گئی
انسان کے منہ کی بھاپ لگی اور پگھل گئی

۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اہل ہوس کو باعثِ لطفِ حیات ہے
گویا حیاتِ شربتِ قند و نبات ہے

۷۶۴

اک سو ہے ایک جو وہ کہ دلو نہیں صحن چمن
نشان وہ جنگلی بدلی ہو داران حلہ بدن
خوشبو وہ پھول جنکے ہے اراں غنچہ سا بدن
وہ ذہن جب ڈھلے وصف ہیں جن کے بیان نہ جن

پائین وہ گھر تو باد نہ اپنے مکان کرین
جنت کی بلبلین بھی ہین آشیان کرین

۷۶۵

اس بام پہ دیکھو کہ ہے شہ شاہ زادہ مکان
ہا آسکاہ سامنے نظر آتا ہے باغ جنان
اک سمت دالان سے آگے ہیں وہ دالان یہاں
نورانی جھوٹے ہیں ہو

یون انبساط ہر دل سے پیدا ہی راہ مین
جاتے ہین جیسے ہنستے ہوے عیدگاہ مین

۷۶۶

اک سمت ہے دالان بھی وہ عجب عجائب تمام
جس سمت اسی طرف منور ہو
خود وہ بھی انقالے بیچ سب کا ہے نام
اک مرد خوش لقا ہے یہی مجکو بتا ہر مقام

گمراہ یہ گروہ ہے یا با طریق ہے
کیا دین و مذہب انکا ہے اور کیا طریق ہے

۷۶۷

گلدار وہ نخلستان کی کلیون اور اوپر اب
کیا بازہ دوار وہ آب ہیں یا ہیں گلاب
یہ سبز ہیں ہر سمت طلا سبز ہیں ان کے خواب
دین ہے جسکا اوج ہے نہیں نظیر نایاب

آرام کی جگہ ہے فضا کا مقام ہے
جابلسا اک مکان مبارک کا نام ہے

۷۶۸

اس شہر کے ہزار ہیں دروازے آسمان
ہر در پہ ہیں ہزار نہار اور نگاہبان
صحن و بسیط لمبا ہی ہاں سے اس کا بیان
دیکھا یہ البا شہر جہاں سے کہاں

آب و ہوا بھی معتدل و دلپذیر ہے
ساکن یہیں ہوا کہ یہ جنت نظیر ہے

۷۶۹

باشندے اسکے ہیں صاحب تعظیم ہیں
خوش وضع و خوش طریقہ و خوش خلق ہیں
اک قوم ہے تعبدو زبان کی ہیں سبھی
خوش ہیں نصیب ان کے جو ہیں جن کا خدا

راغب ہوں کس طرح کسی فعل قبیح پر
قائم ہیں سب یہ دین جناب مسیح پر

۷۷۰

اک حجرہ ایک یاں ہے کہ جسکا نہیں نظیر
علم کمال میں ہیں ہر ایک جو ہے فقیر
منزل اخیار ہے جا ہیں ہیں بے نظیر
رہتا ہے یاد حق میں وہ سالک

عابد ہے حق پرست ہے شب زندہ دار ہے
مقبول کردگار ہے طاعت گزار ہے

۷۷۱

اک سب سے ہی ہے یاں کہ جسکا ہے گھر
کہتا ہے یہاں پر ایک مسجد جامع
رہتا ہے مزہ خوش
ہیں جسکے نصیب

کیا دخل ہے جو بحث کوئی زید و عمرو کرے
عالم بھی منفعل ہو اگر گفتگو کرے

۷۷۲

سردار ہے وہ جو خدا وند زمن
ٹھکانہ روح مسیحا کا
ہوتا ہے اس سے
حاصل ہے

راہیں بتا کے ہر عمل نیک و زشت کی
دیتا ہے ہم سبھوں کو بشارت بہشت کی

۴۳

عیسیٰ کے دین و شرع میں تھا وہ راہب یقین
دن رات کار خیر تھا اور نیک شغل
ناجی بنا ہی اس سے طریقہ پہ جو چلے
سیکھے وہ لوگون مین ایسکی ولادت مین [illegible]

شادان ہر ایک طفل و جوان و مسن ہے آج
اک سال جسکے شوق مین گذرا وہ دن ہے آج

۴۴

جب سن چکے یہ عمل و دلایل [illegible]
بولے عباس حضرت [illegible]
وقت بیان [illegible]
[illegible] فصص بھی [illegible]

ذکر اور مرسلون کا بھی پایا ہی غلط مین
احمدؐ کا نام بھی کبھی آیا ہے غلط مین

۴۵

اسنے کہا کلام کہ لاریب لا کلام
ایسے بنے سے ہے [illegible] بنا یہ نام
[illegible] دنیا [illegible] آسمان [illegible]
ہوگا [illegible] رسول یہ مرد [illegible] کلام

تکذیب کیا کرے کوئی امر صریح کی
سب مندرج کتاب مین ہی یہ مسیح کی

۴۶

انجیل مین ہے اسکا ہی عنوان جا بجا
مذکور ہے یہی خلاف جو بالکل [illegible]
مشہور جو ہے نبی آخر الزمان
یہ ہی وہ شاہ ماسبق اولیا و انس و جان

دوزخ نہ تھا بہشت نہ تھا اور ملک نہ تھی
پیدا وہ جب ہوا کہ یہ ساتون فلک نہ تھے

۴۷

اسکے رقم ہی نام [illegible]
مخبر تھا امام زمان [illegible]
[illegible] و الوالعزم مصطفیٰ
[illegible]

ہمراہ یون رہیگا سدا اس جناب کے
جیسے شعاع نور ہے ساتھ آفتاب کے

۴۸

[illegible] زینب [illegible]
ہنگام [illegible]
عصیان [illegible]
[illegible] آفتاب [illegible]

ایسا قرین وہ ہی کہ ملائک پہ فوق ہی
ہمکو بھی اس ولی کی زیارت کا شوق ہے

۴۹

[illegible] ہمیشہ [illegible] پیان
ہے جن کے ثنا [illegible] مانند گل [illegible]
[illegible] ہوئی [illegible] جان
[illegible]

باتین یہ ہو چکین تو بڑھا لاکے گر بھی
پیچھے چلے اُسی کے جناب امیر بھی

۵۰

[illegible] جامع [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رہ رہ گئے سُوے در نگران سب ہجوم ہے
ہر سمت آمد آمد راہب کی دھوم ہے

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سنتے سے تن ہی اس مین تکبر نہ بیکا
زانو دھرا ہے ایک کے زانو پہ ایک کا

سلم ودیر لطیفہ الخ ۱۲ سلم فیض مبین [illegible] ۱۲

۲۸۲

اک عمر سے جو جا بجا بچپن سے شناسا تھا
تاشام جو سامنے نظر آیا وہ ہایا
ریش سیاہ و جسم ہمہ تن اور دل میں عصا
نعلین آپ پا میں ہاتھ میں اور ایک عصا

آگاہ سب جہاں کے نشیب و فراز سے
سینے کی حد چھپی ہوئی ریش دراز سے

۲۸۳

ہر چند جا بجا تھا کہ آگے ہنسی سے عیاں
[illegible] نہ سمجھتا تھا زباں
تھا دارو مدہ عجیب کہ [illegible] نہ زبان
ضعف کا [illegible] ہر دم الجھتا تھا واعظ کا ہر زبان

رہ جاتا تھا کبھی صفت گنگ بول کے
تکتا تھا ہر طرف کبھی منہ کھول کھول کے

۲۸۴

آنکھا جو نہ تھا [illegible] کا حال
حیرت ہوئی [illegible] نعمت زبان
[illegible] بعض ملال
اب [illegible] انتظار نہیں [illegible] انفعال

وہ نطق وہ بیانِ فصاحت نشاں نہیں
کیا وجہ ہے جو آج زبانِ دُر فشاں نہیں

۲۸۵

[illegible] شاہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پہلے تو اٹھ کھڑے ہوئے تعظیم کیلئے
پھر سب ادب سے جھک گئے تسلیم کیلئے

۲۸۶

[illegible] منہ کی طرف [illegible]
ایما یہ تھا کہ منتظر تھا کہ بولے [illegible]
[illegible] زبان بھی [illegible]
[illegible] ناطق کا تھا

مجلس پہ گہہ نظر تو کبھی آسمان پہ تھی
حکم خدا سے مُہر خموشی زبان پہ تھی

۲۸۷

[illegible] بیان [illegible]
دوران [illegible] آج [illegible]
مشہور [illegible]
سب کھولے [illegible]

غمگین ہیں اہل بزم کو دلشاد کیجیے
بہرِ مسیح منہ سے کچھ ارشاد کیجیے

۲۸۸

[illegible]
[illegible]
[illegible] کلام
[illegible]

ہر چند دل میں ولولۂ وعظ و پند تھا
رعبِ امامِ دیں سے مگر نطق بند تھا

۲۸۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حیران تھے سب کہ واعظِ ہر نطق بند ہے
آخر یہ کھل گیا کہ زبان اسکی بند ہے

۲۹۰

[illegible] زبان
[illegible] عیان
[illegible] افضل [illegible]
[illegible] علم [illegible]

میں کیا ہوں ملکہ خلق میں بہتر نہیں کوئی
اُسکا سوا رسول کے ہمسر نہیں کوئی

۹۱

[illegible]

تب اذن لیکے راہب عالی مقام سے
وہ شخص اٹھ کھڑا ہوا اُس ازدحام سے

۹۲

[illegible]

بولا ولی خدا کا ہے عالیجناب ہی
لاریب تو وصیّ رسالت مآب ہی

۹۳

[illegible]

رنج تری مدد سے مسیحانے پا لیا
تو وہ ہی جسنے سیکڑوں مُردے جلا دیا

۹۴

[illegible]

روشن کیا ہی گھر تو درِ فیض باز کر
جلوہ دکھا کے رخ کا ہمیں سرفراز کر

۹۵

[illegible]

خویش نبی ہے بو الحسن و بوتراب ہی
جلوہ ہی جسکا عرش پہ وہ آفتاب ہی

۹۶

[illegible]

ممکن ہو وہ مراد کوئی جسکا محال ہے
تیری بھی ذات مثلِ خدا بیمثال ہے

۹۷

[illegible]

نورِ خدا کا نور جو ہر سمت چھا گیا
عیسائیوں کو صورتِ موسیٰ غش آ گیا

۹۸

[illegible]

مخفی ہی کیا جو تجھ پہ ہویدا ہوا نہین
مولود وہ ہے جہان کوئی پیدا ہوا نہین

۹۹

[illegible]

مقبول کردگار ہوا کام جو کیا
اک ضرب نے تری حق و باطل کو جدا کیا

[illegible]

۹۸

خاصہ جانشین نبی نعمت بے بدل ملی
دی ہی زور صدر جو بن کو بے بہا ملی
ساتون بہشت مین سب کو مزار دی ملی
نقد دل کو پاک [illegible]

جوہر تری نظر مین سبک وہ ذلیل ہے
پلّہ پہ جسکے تو ہے وہ پلّہ ثقیل ہے

۹۹

کہتا تھا قرآن بے نقط مصحف جمال
سب نے کہا ہوا اتمام
اب سر بسر ہے نور سر جمال
روشن مثال آئینہ ہوئی

نور خدا ہین غیرت ماہِ منیر ہین
ثابت ہوا کہ آپ جناب امیر ہین

۱۰۰

سچ ہے کہ آج ہوئی فضل حق
ہاتھ آئی ہے دولت جاوید
منبع ہین تمام [illegible]
دین محمدی کے [illegible]

رہبر ملا امام ملا پیشوا ملا
مدت سے جستجو تھی مگر اب خدا ملا

۱۰۱

انکو کتاب شرع کا ناطق بنا دیا
نازل ہوئی ہے جس پہ کلام مبین ہے
عالم پہ تیرے علم کا [illegible]
ہستی [illegible]

نخل علوم تیرے کرم سے ہرے ہوے
اوراق کائنات مین تیرے صحیفے بھرے ہوے

۱۰۲

مولا غلام آپ کا اب ہے ید اللہی
حکم ہے حضور سے مصطفیٰ
سکھو شوق ہر دو جہان کی
خیر الانام سے [illegible]

ہمکو اصول فرع سے آگاہ کیجیے
احکام دین شرع سے آگاہ کیجیے

۱۰۳

ہے ذات شرف کی فخر رسولان ما سبق
بلبل کو باغ جنت مین [illegible]
یہ وہ ہے جسکی ہر بات [illegible]
اس کی کتاب [illegible]

استاد جبرئیل ہے ناطق امام ہے
اس کا کلام وحی خدا کا کلام ہے

۱۰۴

سرکار سے عنایت ہو ایسی بار ہو
خوش خلق سے شہنشاہ کے
بولے یہ سب [illegible]
وارفتہ [illegible]

کی عرض سب نے کیون نہ مین جان ذلک الکتاب کو
پہچانتے ہین خلق مین سب آفتاب کو

۱۰۵

ہمکو بتائیے کہ یہ کس کا کلام ہے
ہمیں بتاؤ کہ تخصیص ہے خاص
وارد ہوا وہ ترجمہ دین پناہ
فرماتے ہین کی فصل [illegible]

رنگ خزان بدل گیا آئی بہار شکر
گلزار دین مین اب ہوئی رونق ہزار شکر

۱۰۶

اب کہا آپ نے نہ یہ کس کی عبارت ہے
بیان احمدی بدل و بیان ہو
عزت کتاب حق کا [illegible]
سب [illegible]

اس ایک مبتدا کی خبر جا بجا کھلی
خطبے مین لب کھلے کہ کتاب خدا کھلی

۱۰۹

سن لو بعد حمد و نعت رسول فلک مقام
پانچون اصول دین ہین یہ دو جہان کے تمام
احکام پھر وضو کے بتائے باحترام
باب صلاح و زہد مین اکثر کیے کلام

تبلا دیا ہر ایک کو رستا نجات کا
حج و زکوٰۃ خمس کا صوم و صلوٰت کا

۱۱۰

ارکان پنجگانہ و مقصود پاک ذات
مسنون و فرض و مستحب و مکروہات
[illegible]
غسل و مطہرات و حلال و محرمات

آئینہ اُن پہ دین کے آئین کر دیے
سب مسئلے امام نے تلقین کر دیے

۱۱۱

وارث جو آل کا و سرور امامت کی انتہا
فرمایا مین امام ہون ہین مجھ مین دو ازدہا
[illegible]
[illegible] قرآن [illegible]

مختارِ خلق و شافع یوم القیام ہون
سرکارِ کبریا کا مدار المہام ہون

۱۱۲

خالق نے اپنے خلق کیا نور مصطفیٰ
پھر میرے نور کو کیا اس نور سے جدا
اک ایک حصہ اور ہوا جب منقسم ہوا
پیدا ہوئے تمام نبی اور اوصیا

کرسی و عرش اس سے بنے اور ملک بنے
باقی جو کچھ رہا تو یہ ساتون فلک بنے

۱۱۳

عیسیٰ کا افتخار بھی تھا جہان بھی ہون
[illegible] زبان بھی ہون
[illegible] بیان بھی ہون
بالا لو عرش بھی ہون آسمان بھی ہون

چھوڑا تھا گو مجھے شبِ معراج فرش پر
پایا رسولِ پاک نے پہلو مین عرش پر

۱۱۴

آدم ہے میرے [illegible] مقدم حیات
[illegible]
[illegible] سلیمان [illegible]
[illegible]

روشن کلیم پر ہے کہ نور اللہ ہون
عیسیٰؑ گواہ ہین کہ فلک بارگاہ ہون

۱۱۵

یہ شرق و غرب و عرش و زمین سب ہین میرے حکم مین
باران و برق و رعد و ابر و ہوا ہے میرے حکم مین
[illegible] فضا ہے میرے حکم مین
خالق نے کی بقا و فنا ہے میرے حکم مین

اس راہ مین ملک بھی قدم مارتے نہین
یان حضرتِ مسیحؑ بھی دم مارتے نہین

۱۱۶

ہاتھ آیا جب عصا [illegible] کمال
اژدر [illegible]
حیران [illegible]
اُٹھون [illegible]

اشجار کو جو پھول تو پھولون کو بو ملی
کوثر مجھے ملا تو اُسے آبرو ملی

۱۱۷

عالم [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ابرِ عطائے حق نے مجھے جانا سحاب نے
میرے شرف بیان کیے آفتاب نے

۱۲۰

[illegible]

عالم تمام اس کی مصیبت پہ رو دیگا
وہ کربلا میں تشنہ دہن ذبح ہوگا

۱۲۱

[illegible]

غل تھا دقیقہ کوئی نہ رہ جائے نذر میں
دینار سرخ ساٹھ ہزار آئے نذر میں

۱۲۲

[illegible]

ابر و ہوا کو مرکب فرخندہ پی کروں
چاہوں تو غرب و شرق کو اک دم میں طے کروں

۱۲۳

[illegible]

یکساں ہر اک کو اوجِ امامت حصول ہے
تا حشر دور قائم آل رسول ہے

۱۲۴

[illegible]

کیا مال و زر سمائے سخی کی نگاہ میں
اک دم میں سب لٹا دیا خالق کی راہ میں

۱۲۵

[illegible]

دوری وطن کی وقت فضیلت کھوئیگی
اب عصر کی نماز مدینے میں ہوئیگی

۱۲۶

[illegible]

رتبہ ہر ایک ساجد و راکع کو مل گیا
کعبے کا اوج مسجد جامع کو مل گیا

۱۲۷

[illegible]

نے راحلہ نہ ساتھ کوئی خیر خواہ ہے
یثرب تو اس مقام سے برسوں کی راہ ہے

۱۲۸

[illegible]

اڑتے ہی اسپ کے ہوش وہ طائر اڑا گیا
دم میں علی کو لے کے مدینے میں آ گیا

۱۲۷

آخر ہے جو اسکی ثلث رہی تا شب
طاہر قدم حرم سے یہ بولا لعبد ادب
لالا بجادہ پہ چلے جو تھا حکم ذات رب
سے ولیے پیشنماز اونکی حد بین بانصب

حاضر بطور تحفہ لعبد امتیاز ہون
زہرا کے لال شاد ہون مین فدا ہون

۱۲۸

یہ جاں یہ جلال شان جنب دو ہمسر [illegible]
روئے رسول آپ امام فلک [illegible]
[illegible] علی [illegible] شفقت [illegible]
سمجھا کہ کیا آپ [illegible]

رکھکر لعبد خضوع جبین آستان پر
پہونچا زمین سے اُڑکے ملک آسمان پر

۱۲۹

اس شب [illegible] کو کوئی [illegible] اضطراب
منبر تھا [illegible] دل [illegible]
[illegible] عبادت خالق میں [illegible]

بہیم زبان پہ ذکر خدای ودود تھا
تسبیح تھی دعا تھی رکوع و سجود تھا

۱۳۰

دریا میں تھا رسول کے آقا [illegible] مصطفا
[illegible] فاطمہ [illegible]
[illegible]

خادم ہون باوفا ہون عقیدت شعار ہون
کچھ دکھ جو آپ پر ہو تو پہلے نثار ہون

۱۳۱

اب روتی ہین [illegible] شہادت [illegible]
[illegible] مصطفی کی مصیبت [illegible]
[illegible]
بالاختصار [illegible]

وہ شب نہ جسمین چین تھا روح بتول کو
وہ شب جو صبح حشر تھی آل رسول کو

۱۳۲

[illegible] امام [illegible]
[illegible]
[illegible] آسمان [illegible]

کہتے تھے ملداب کہین تڑکا ہو نور کا
کیا شوق تھا حضوری رب غفور کا

۱۳۳

مین ہون ملک [illegible]
[illegible]
انجام [illegible]

ماتم کیا ملائک عالی مقام نے
دیکھا تمھارے قتل کا محضر غلام نے

۱۳۴

[illegible] رمضان کی وہ رات تھی
[illegible] زمین و زمان کی [illegible]
روئے [illegible] مکان کی وہ رات تھی
قتل امام [illegible]

جسکا ہے ذکر یہ وہی آفت کی رات ہے
ماتم کرو کہ آج قیامت کی رات ہے

۱۳۵

حضرت [illegible] عرض [illegible]
[illegible]
[illegible]

شور تیش ہے کمان شہ ذی کمال کو
کیا کوئی فوج آئی ہے خنگ جدال کو

۱۳۰

[illegible]

پیچھے ہٹا قدم نہ کبھی اس دلیر کا
پر آج سامنا ہے خدای قدیر کا

۱۳۱

[illegible]

مجبور گھر مین رہ نہ ہوی جب بسر گئے
مسجد مین جلد بادشہ بحر و بر گئے

۱۳۲

[illegible]

نالان ہی غم سے روح رسالت پناہ کی
تصویر خون مین بھر گئی شیر اِلٰہ کی

۱۳۳

[illegible]

جانے دو ہی یہ حال جو نقش فنا بخر
دربار مین پہونچ کے خدا جانے کیا بخر

۱۳۴

[illegible]

ممبر سے بھی حرم سے بھی رخصت علی کی تھی
وہ آخری نماز خدا کے ولی کی تھی

۱۳۵

[illegible]

ظالم نے کچھ نہ روح نبی کا ادب کیا
ابن عم رسول کو مارا غضب کیا

۱۳۶

[illegible]

خون ہوگا اب علی کا یہ چشمک تیغ نے کی
تجدید یان وضو کی امام مجتبیٰ نے کی

۱۳۷

[illegible]

مارا لعین نے خسرو عالم پناہ کو
مہلت ملی نہ دوسرے سجدے کی شاہ کو

۱۳۸

[illegible]

مولا کے دوستدار اسد اللہ رو دیے تھے
نکلے ہوئے گھروں سے زن و مرد رو دیے تھے

١٤٥

[illegible]

فرماتے تھے کہ خلد مین جسوقت جاؤنگا
محبوب کبریا کو یہ صورت دکھاؤنگا

١٤٦

[illegible]

آنکھون سے خون ٹپکتا تھا اس خ نگار کی
مشکلین بند بھی ہوئی تھین صفات شمار کی

١٤٧

[illegible]

فوز عظیم مجکو تو پیش خدا ملا
بچے مرے یتیم ہوئے تجکو کیا ملا

١٤٨

[illegible]

جاری رہی زبان پہ یہ ساری فدائی کی
قاتل کی بھی رحیم نے مشکل کشائی کی

١٤٩

[illegible]

جسکا کہ نام عقدہ کشا ہو جہان مین
بازو رہون اسکی بیٹیون کے رسیان

١٥٠

[illegible]

دیکھو تو کیا بنی شہ والا کی جان پر
قتل علی کا غل ہے زمین آسمان پر

١٥١

[illegible]

بو آگئی گلو کی شہ شرقین کو
دیکھا بچشم یاس حسن اور حسین کو

١٥٢

[illegible]

ظاہر ہے جو آل اسی کا بخیر ہے
دب گھر مین لیجاؤ کہ مرا حال غیر ہے

١٥٣

[illegible]

گھر مین بھی نہ شاہ ولایت کو لیجائیں
نامرد قتل کرلین اسکو تو حضرت کو لیجائیں

۱۵۴

[illegible]

ہاں عدل میں نہ فرق آئے اسی میں بھلائی ہے
اس نے بھی تجکو ایک ہی ضربت لگائی ہے

۱۵۵

[illegible]

بیمار رنج بھی تھی شاہ کی فرزند دو یتیم میں
لاشہ تھا خانہ پوش جنان کا گلیم میں

۱۵۶

[illegible]

خون زخم سر کا رخ کیلئے غازہ ہو گیا
نانا کا داغ آج ہمیں تازہ ہو گیا

۱۵۷

[illegible]

فرمایا پیکے کچھ کہ یہ حصہ علی کا ہے
باقی اسے پلاؤ جو قاتل علی کا ہے

۱۵۸

[illegible]

زاری کوئی سنی نہ شہ مشرقین کی
منہ سے زبان نکل پڑی ماہ جبین کی

۱۵۹

[illegible]

فرماتے تھے زمین پہ ملک پر بچھائے ہیں
جنت سے مصطفٰے مرے لینے کو آئے ہیں

۱۶۰

[illegible]

موڑا جہان سے منہ شہ دلدل سوار نے
پچھلے پہر کو کوچ کیا روزہ دار نے

۱۶۱

[illegible]

سر ننگے بیٹھے تھے زن و مرد اس طرح
ماتم تھا مصطفٰے کے جنازے پہ جس طرح

۱۶۲

[illegible]

غمگین ہیں مومنین انہیں شاد کیجئے
اُجڑا لکھنؤ کو پھر آباد کیجئے

۴۱
[illegible]
گر دوں پہ تزلزل تھا زمیں خاک بسر بھی
صبحِ شبِ عاشور قیامت کی سحر تھی

۴۲
[illegible]
جنگل سے صدائے شہِ خیبر شکن آئی
پلٹو سحرِ خاتمۂ پنجتن آئی

۴۳
[illegible]
بجلی سی چمکتی ہوئی لہریں تھیں نہ کہ تیغیں
تیغیں تھیں کہ دریا کے کلیجے پہ رواں تھیں

۴۴
[illegible]
صدموں سے نبی جان کی بانو پہ بنی تھی
پریوں میں سرِ زینب تلک سینہ زنی تھی

۴۵
[illegible]
ماتم میں سلیمانِ دو عالم کے حزیں تھے
بچے تھے کہیں گھر تھے کہیں آپ کہیں تھے

۴۶
[illegible]
آباد گھر اس طرح سے ڈوبا نہ کسی کا
آیا ہے تباہی میں جہاز آل نبی کا

۴۷
[illegible]
گرد اُڑتی نہ تھی گرد خیامِ شہِ دیں کے
آہوں کا دھواں اٹھتا تھا سینے سے زمیں کے

۴۸
[illegible]
ہوتے ہیں ستم احمد و زہرا و علی پر
فاقہ ہے غزالِ حرمِ لم یزلی پر

۴۹
[illegible]
شمشاد ہیں ششدر و دلگیر کھڑے تھے
لالے کے کلیجے میں کئی داغ پڑے تھے

۱۰

[illegible]

ماتم میں محمدؐ کا گریبان پھٹے گا
تلواروں سے زہراؑ کا ہرا باغ کٹے گا

۱۱

[illegible]

اب ذبح پسر ہوئیگا ماں ہاتھ ملیگی
ٹوٹے ہوئے پہلو پہ چھری آج چلیگی

۱۲

[illegible]

چین آئے گا کیونکر مرے آغوش نشین کو
بانو سے یہ ماں چھڑا گئی مقتل کی زمیں کو

۱۳

[illegible]

ہتھیار ستمگر نے سجے جسم زبوں پر
باندھا کمر کس کو رواں ہے خون پر

۱۴

[illegible]

تلواروں سے کٹ جائیں جنھیں مرنا ہو نکلیں
شیر زن کے مقابل جنھیں ہونا ہو وہ نکلیں

۱۵

[illegible]

مرتد تھے جفا جو تھے شقی ازلی تھے
سب مستعدِ قتل حسین ابن علی تھے

۱۶

[illegible]

سادات کوئی آن میں تیغوں کا تماشا
کٹ جائینگے جا بجا دی کہ وہ بوتے گلے میں

۱۷

[illegible]

بجلی سی چمکنے لگی تیغوں کے دہن سے
میدان میں گھٹا چھا گئی کالے علموں سے

۱۸

[illegible]

یہ آب محمدؐ کے نواسے کو نہ دینگے
اب نہر کا پانی کسی پیاسے کو نہ دینگے

۱۹

[illegible]

ہے کام کا دن آج بجز ساغر [illegible] کل کا
لو شستے عوض غزوہ صفین و جمل کا

۲۰

[illegible]

آج اپنے کرم سے مری حاجت کو روا کر
قاسم میں عزیزوں کے مجھے صبر عطا کر

۲۱

[illegible]

شکوہ نہ کا سخن منہ سے نہ بیداد میں نکلے
دم تن سے جو نکلے تو تری یاد میں نکلے

۲۲

[illegible]

رونے کا سکینہ کے خیال آئے نہ مجکو
بے پردہ ہو زینب نہ جلال آئے نہ مجکو

۲۳

[illegible]

سہرے دینے یہ باہم کمریں کسنے تھے غازی
آپس میں گلے ملتے تھے اور ہنستے تھے نمازی

۲۴

[illegible]

روشن قدم کھند ہادی سے زمیں ہو
وہ بس ہوئیں جو دلبر [illegible] شہ دیں ہو

۲۵

[illegible]

مقبول خدا ہو گئے درگاہ وفا میں
بیٹا نہ ہی قربان ہو [illegible] خدا میں

۲۶

[illegible]

تم پر نظر لطف و عنایت ہے خدا کی
بیکس کے مددگار ہو یہ رحمت ہے خدا کی

۲۷

[illegible]

شبیر کے ماتھ سا بھی [illegible] میں ہمارے
وہ چاند ہمارا ہے [illegible] میں ہمارے

۲۸

[illegible]

بانو کی طرف چشم اُدھر بار سے دیکھا
بیٹی کو مسافر نے عجب پیار سے دیکھا

۲۹

[illegible]

اماں کا بُرا حال ہے پھر آتے ہیں بابا
اچھا میں نہ بولونگی چلے جاؤ بابا

۳۰

[illegible]

اسواروں کو ہاتھوں میں جری تو اُٹھائے ہوئے تھے
عباس علی سبز علم کھولے ہوئے تھے

۳۱

[illegible]

غل تھا کہ زمین نور سے معمور ہوئی ہے
طوبیٰ کے تلے دوستی حور ہوئی ہے

۳۲

[illegible]

صورت جو نظر آ گئی محبوب خدا کی
تسبیح ملک پڑھنے لگے خلق علا کی

۳۳

[illegible]

گھوڑوں کو وہ چمکاتے ہیں جب شیر خدا کے
آنسو نکل آتے ہیں امام دوسرا کے

۳۴

[illegible]

گل پیرہنی کیا کہوں بُر رشک چمن کا
آجاتی ہے بو باد کے جھونکے سے دلہن کی

۳۵

[illegible]

حوریں اُسے کہتی ہیں گلستان ارم سے
اقبال و حشم بنتے ہیں آنکھوں کو قدم سے

۳۶

[illegible]

رونق یہ نہ ہوتی جو نہ ظہور انکا ہوتا
دنیا میں اندھیرا تھا جو نور انکا نہ ہوتا

۳۷

[illegible] ان بن میں [illegible] آ کے عجب [illegible] پرزور
[illegible] باندھی ہی [illegible] دیں میں [illegible]
دروازہ و [illegible] صفوں [illegible]
اس فوج سے [illegible] دل و جان [illegible]

گھوڑوں کو بڑھانے لگے مشتاق فنا کے
تکبیر کے نعرے ہوئے لشکر میں خدا کے

۳۸

جب کہ لب [illegible] آپ پڑھے سبط پیمبر
فرمایا کہ ہر دو جہاں [illegible] قوم [illegible]
کیوں [illegible] میں [illegible]
کیوں [illegible] آپ [illegible] نہیں [illegible]

مجرم اسد اللہ کا پیارا ہو تو کہدو
مہمان کو کسی قوم نے مارا ہو تو کہدو

۳۹

بتلاؤ میں حیدر کا پسر ہوں کہ نہیں ہوں
افلاک امامت کا قمر ہوں کہ نہیں ہوں
کیوں فاطمہ کا نورِ نظر ہوں کہ نہیں ہوں
دریائے شرافت کا گہر ہوں کہ نہیں ہوں

کہتا ہوں جو کچھ میں کہ سند ہے کہ نہیں ہے
محبوب الٰہی مرا جد ہے کہ نہیں ہے

۴۰

حضرت نے کہا جب [illegible] کوئی بات نہ مانی
خاموش سا [illegible] پڑا شور کا جانی
[illegible] ہوئے [illegible] نیستاں
چہرے پہ جو [illegible] دیکھا تو [illegible] ہوا پانی

منہ زرد ہوا خوف سے خورشید کی صورت
تھرانے لگے عضوِ بدن بید کی صورت

۴۱

سینے میں [illegible] لگا [illegible]
[illegible] نکلی [illegible]
[illegible] تھا [illegible]
[illegible] دیکھا نہیں [illegible]

زردی سی تری چہرے پہ نظر آتی ہے کس کی
کیا ڈر گیا تو جنگ شجاعانِ عرب سے

۴۲

[illegible] نعرہ [illegible]
[illegible] مقابل
[illegible] ہوں [illegible]
ان [illegible]

میدان میں جوانمرد دلیروں سے لڑے ہو
یہ فوج ہے کیا لوگ تو شیروں سے لڑے ہو

۴۳

[illegible] غریب [illegible]
نادان [illegible]
[illegible] عقل [illegible]
انجام کا [illegible] فقط اسم [illegible]

ڈرتا نہیں نرغہ ہو اگر لاکھ جوان کا
ہے خوف مجھے روحِ رسولِ دو جہاں کا

۴۴

[illegible] علی [illegible]
[illegible]
[illegible]
خالق [illegible]

برگشتہ محمدؐ سے ہے ایمان سے پھرا ہے
جو منحرف اُن سے ہے وہ قرآن سے پھرا ہے

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
ان روزوں [illegible]

کس قوم پہ تھا حکم مجھے تیغ زنی کا
باعث جو ہوا تیری غریب الوطنی کا

۴۴۶

سب جانتے ہیں یہ کہ یہی فوج اشقیا کی راہ بڑی

آیا کہا کہ دو کون ہے بیکس کی راہ

یہ بنت نبی بابا ہوا اعدا سے جا ملکہ

منھ پر سبھی ایسا کہ اور منہ یہی آرہ

روکر کہا ہزار ہوئی روح نبی کی

تونے پسر فاطمہ سے بے ادبی کی

۴۴۷

کیا زینب نہ نہ جان حسن ابن علی ہے

یہ زینب بھی لب و دہن سید کی نگاہ

ہاں دیکھ ایسی ہمیں کانپ گئی

سب راہ میں ہیں

یہ چشم خدا گوش خدا دست خدا ہیں

قرآن نہ انسے نہ یہ قرآن سے جدا ہیں

۴۴۸

یہ حکمت ہیں یہ کلمہ شمع ہیں

یہ معدن سر کلمہ رحمت و فا ہیں

سنو ہاں جو ہیں سخی وہ ہیں

آل کس جو ہے بخشش کی

نہ بند ہے

واللہ کہ جو انکی محبت میں مریگا

مجرم ہو تو خالق نہ عذاب اسپہ کریگا

۴۴۹

اس خلق کا سبوہ یہ دریا ابن علی ہے

جس خلق کی ہے جو ہمیں نبی ہے

و شجاع ہے سب کا شرف نبی ہے

دیکھو کہ شکم مادر میں ولی ہے

داخل اسکو نہ فردوس کے گلزار میں ہوگا

وہ ہمیشہ دوزخ کی طرح نار میں ہوگا

۴۵۰

یاں ہیں کہ تجلی ہے جس بزم کمال

مختصر ہے جو بھی بیچ یہ آل

یہ نہ دیکھ ہو یہ خالق کا

ہاں کلام خدا آیا

ہے ختم دو عالم کا شرف آل عبا پر

نازاں ہیں یہ ایسے کہ ہیں حق انکو خدا پر

۴۵۱

کام آیا یہ دنیا میں ہے نہ زندہ نہ خطا

یہ جو کی تہائی میں ہوئے گی

یہ بیکس نہ ہاتھ سے انکی طرف

یہ نہ ہیں بہر

یہ جائیگا محروم جو یہ راہ چھٹیگی

حضرت کی طرف ذلت دین آج لپٹیگی

۴۵۲

کیا کہ ہے نور کہ بے ذرہ بھی ارض نبی ہے

جس شمن زنگ دنیا کی ہیں

والا ان ہی ہم بازی خیر و ارس میں

جس راہ پر دوڑا اور ہیں

نہ چھوٹ

بیکس کی حمایت ہے طریقہ شرفا کا

یہ فوج ہے شیطان کی دشمن ہے خدا کا

۴۵۳

کیوں تو نے ایسی نبی کی جگہ

یہ کیوں ہاتھ نہ روک

آفت ہی نکل جانے کی یہ ہر

جا باندھ کے ہاتھ

اس فوج میں تکبیر حق و باطل نکلیگا

ہے عقدہ کشا عقدہ مشکل نہ کھلیگا

۴۵۴

ہیں ان ہی کی پاک بزم ہیں

یہ تو عیاں ہے کہ ہے نور

جو جاہ و حشم ہیں

سر پر ہے ہاتھ

تو باندھ

اک راز و نیاز انکو دیا تھا یہ رب نے

بخشی گئی آدم کی خطا انکے سبب سے

۴۵۵

[illegible]

ہمراہی گمراہ مین کیا عز و شرف ہے
ہو اسکی طرف تو کہ خدا جسکی طرف ہے

۴۵۶

حضرت کی غلامی ہی [illegible] حشمت و جاہ
[illegible]

کیا منہ جو کوئی اسپ فلک سیر کو روکے
قنبر کی نہین طاقت جو کبھی خیر کو روکے

۴۵۷

[illegible]

جلوہ ہے یہ کیون سبطِ رسولؐ دوسرا پر
پھیریگا چھری کیا جگرِ شیرِ خدا پر

۴۵۸

[illegible]

اچھا نہین فرزندِ ید اللہ سے لڑنا
پہلے مجھے کر قتل تو پھر شاہ سے لڑنا

۴۵۹

مین ہاتھ اوٹھانے نہین [illegible]
[illegible] انسان کو مغرور
[illegible]

بجلی نگرے تجھپہ کہین خوف خدا کر
کیا ہاتھ ترے آئیگا بیکس کو ستا کر

۴۶۰

[illegible]

احمدؐ سے نہ زہراؑ سے نہ حیدرؑ سے غرض ہے
مین بندۂ دنیا ہون مجھے زر سے غرض ہے

۴۶۱

[illegible]

حق یہ ہین کرے ہان شہ ذیشان کیطرف ہون
ایمان ہے مرے ساتھ مین ایمان کیطرف ہون

۴۶۲

[illegible] تشنگی سے نہین ڈرتا
[illegible] بیکسی و بیدی سے نہین ڈرتا
[illegible] کسی سے نہین ڈرتا
مین غیر خدا اور کسی سے نہین ڈرتا

سادات کا بندہ ہون تردد مجھے کیا ہے
پشتی پہ علیؑ ہین تو حمایت پہ خدا ہے

۴۶۳

[illegible]

اب قربِ حسینؑ آٹھ پہر میرے لیے ہے
زر تیرے لیے خلد مین گھر میرے لیے ہے

۴۶۴

آوازہ یہ دی خضرِ جہاں نے سرِ آب
ممدوح کی اک آج خوشی میں منغوص الطلاب
ہاں راہ پہ آیا ہے جو دیکھیو نہ جرار
منزلِ مقصد ہے وہ ہیں سید ابرار
ہر طرح شکست آج انھیں دیکھے نکل جا
آئی یہ صدا نام علیؑ لیکے نکل جا

۴۶۵

نعرہ کیا غازی نے کہ یا حیدرِ صفدر
گھوڑے کو جو چمکایا تو کوئی وہ دلاور
کس شوق سے تھا زرہ پوش [illegible]
بجلی تھی کہ [illegible]
غل تھا کہ بہادر سپہِ شام سے نکلا
وہ اوجِ سعادت کا ہما دام سے نکلا

۴۶۶

نیزہ جو کوئی [illegible]
سینے سے [illegible]
پشت [illegible]
سکین [illegible]
تائیدِ خدا سے وہ دلاور نکل آیا
کانٹے سے بہت اُلجھے یہ گلِ تر نکل آیا

۴۶۷

چلایا عمر و جانے نہ پائے یہ جرار
پھر آ کے سیہ کاروں نے روکا [illegible]
مرحب سے بھی جا بڑھ کے نکلا وہ خوش اطوار
[illegible] ترے اعدا کے ہر آن [illegible]
شبیر پکارے مرا یاور نکل آیا
ظلمات کو طے کر کے سکندر نکل آیا

۴۶۸

اڑتی ہوئی موجیں تھیں [illegible] موج
حامی تھا [illegible] صف [illegible] موج
دوڑی چلی آتی تھی [illegible]
تھا تیغ [illegible]
اعدا کی صفیں چیر کے صفدر نکل آیا
موجیں تو وہیں رہ گئیں گوہر نکل آیا

۴۶۹

دریائے شقاوت [illegible]
عمر و اب بنا حلقۂ فوج [illegible]
[illegible]
[illegible]
تھا شور کہ دوزخ سے بہشتی کو نکالا
شبیر نے ڈوبی ہوئی کشتی کو نکالا

۴۷۰

دی حر نے صدا [illegible] ابرار
[illegible] روح [illegible]
شفقت سے [illegible] وفادار
صدقے [illegible]
بھائی تجھے لینے کو ہم آئے ہیں ارم سے
جلدی اِدھر آ پہلے بغلگیر ہو ہم سے

۴۷۱

خاتون جناں لینے کو [illegible] پکاری
آ آ کہ مرے مہمان [illegible] واری
بیٹا تجھے [illegible]
اعلیٰ ترے [illegible]
فردوس مبارک حشم و جاہ مبارک
ہمراہی فرزند ید اللہ مبارک

۴۷۲

دنیا میں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مظلوم مسافر کو شریروں سے بچا لے
بیٹا ترے قربان اسے تیروں سے بچا لے

۷۴۵
جس وقت سے مسلم کی شہادت کا خط آیا
اُس دن سے کھانا کبھی جی بھر کے بھی کھایا
[illegible] تا پیچ سے پانی نہیں پایا
ایسا کبھی بیکس نہ ہوا تھا [illegible]
بے جرم و خطا قتل کی تدبیر ہوئی ہے
بچے سے مرے کونسی تقصیر ہوئی ہے

۷۴۶
[illegible] ہاتھوں کو [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کینے سے کدورت سے بری سینہ ہے میرا
بھائی تری جانب سے دل آئینہ ہے میرا

۷۴۷
فرمانے لگے تب یہ محبت سے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زہرا نے علی نے شہ لولاک نے بخشا
ایک ایک گنہ پنجتن پاک نے بخشا

۷۴۸
روتا ہوا [illegible] اختیار
خادم [illegible]
[illegible]
[illegible]
تو ناتھا ندامت کا فلک جان حزیں پر
حضرت کی طرف دیکھ کے جھکتا تھا زمیں پر

۷۴۹
[illegible] جب بالشفقت [illegible] آیا
[illegible] والعفوہ [illegible] بھائی سے لگایا
فرزند یداللہ نے [illegible]
[illegible]
اب دام ندامت سے رہائی ہوئی آقا
کیا جلد مری عقدہ کشائی ہوئی آقا

۷۵۰
حر نے کہا اے شہ عطا میں ترے قربان
[illegible]
[illegible]
[illegible] رخصت میدان
مرنے کو روانہ سوئے مقتل مجھے کیجے
اِس چھوٹے سے لشکر کا ہراول مجھے کیجے

۷۵۱
[illegible] تھا کبھی قاسم و اکبر [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
امداد کرو سید ذیجاہ کا صدقہ
بخشا و مرے جرم یداللہ کا صدقہ

۷۵۲
[illegible] تصدق [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تقصیر ہوئی را صواب اب نہ چھٹیگی
جب باگ نہ چھوٹی تھی رکاب اب نہ چھٹیگی

۷۵۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پانی پہ رغبت ہے نہ کھانے کی خوشی ہے
اب تو مجھے فردوس کے جانے کی خوشی ہے

۸۲

[illegible]

انداز غلامی پس مردن نہ چھٹیگا
ان ہاتھوں سے تا مرگ یہ دامن نہ چھٹیگا

۸۳

[illegible]

حضرت نے تو کونین کی دولت مجھے بخشی
تھوڑی یہ عنایت ہے کہ جنت مجھے بخشی

۸۴

[illegible]

پردیس میں یا نبی نہ مصیبت ہو کسی پر
فاقہ ہے کئی روز سے ناموس نبی پر

۸۵

[illegible]

گو آج نہیں کچھ شہ ذیجاہ کے گھر مین
کمتی کسی شے کی نہیں اللہ کے گھر مین

۸۶

[illegible]

کی اُس پہ توجہ جو رسول مدنی نے
نعمت کا طبق بھیجدیا رب غنی نے

۸۷

[illegible]

زہرا ہو خوشی شاد رسول مدنی ہو
ساتھ آپ کے فردوس مین فاقہ شکنی ہو

۸۸

[illegible]

ہر صف مین یہ غل تھا کہ عجب نور جبین ہے
بولا کوئی حُر ہے کوئی بولا کہ نہین ہے

۸۹

[illegible]

[illegible] مجھے ملا مین شہ والا سے ملا ہون
قطرہ تھا سو اب نور کے دریا سے ملا ہون

۹۰

[illegible]

یان ہوگا تو ہم دولت دنیا تجھے دینگے
جو پانی کے محتاج ہین وہ کیا تجھے دینگے

۹۹۱

سن کے یہ کہا حر نے کہ اے دشمنِ شبیرؑ [illegible]

بدنام وہ ظالم ہے [illegible] صاحبِ [illegible]

ہر جب سر [illegible] خلق میں وہ [illegible] کی جا

انعام [illegible] پایا کہ ملی خلد کی جا

تو عقل سے خالی ہے جو یہ بے خبری ہے

ایمان کی دولت سے مرے دامن میں بھری ہے

۹۹۲

بیکس ہے غریب [illegible] پیاسا [illegible]

[illegible] سے کوئی [illegible]

افواج ستم [illegible]

[illegible] مجلس میں [illegible]

دو لاکھ میں ایسی نہ کسی اور نے کد کی

حُر نے فقط اک بندۂ بیکس کی مدد کی

۹۹۳

جاتا نہ اگر واں تو یہ رتبہ نہیں ملتا

یہ راہ نہ تھا خلد کا رستہ نہیں ملتا

[illegible] ملتا

[illegible] آقا [illegible]

لشکر سے ہوں تو فوج شہ نامی سے نہ نکلوں

دوزخ میں بھی ڈالیں تو غلامی سے نہ نکلوں

۹۹۴

ایذا ہو کہ راحت ہو [illegible] سر تسلیم [illegible] تھا

اس فوج میں [illegible] پیاسا [illegible] کی [illegible]

ان ہاتھوں کو [illegible] سے علاقہ

[illegible] صاحب [illegible] آیا

وہ مالک سرکار خدائے دو جہاں ہیں

دنیا ہو کہ عقبیٰ وہی یاں ہیں وہی واں ہیں

۹۹۵

[illegible] آقا نے یہ [illegible] بیکسی ہوں

[illegible] جان [illegible] ولی [illegible] صف [illegible] ہوں

آمادۂ جاں [illegible] رسول مدنی ہوں

غمخوار دل و جاں [illegible] ہوں

ہر حال میں جلوۂ حق و باطل کا جدا ہے

شیطان تری گردن پہ مرے سر پہ خدا ہے

۹۹۶

[illegible] بے سبب [illegible] تری [illegible]

[illegible] ہوں [illegible] دشمنی

ہیں ہوں [illegible] تری دوست [illegible]

شبیرؑ کا [illegible] ہوں [illegible]

حاکم کی نہ پروا نہ تری فوج کا ڈر ہے

طوفاں کا نہ خطرہ ہے نہ کچھ موج کا ڈر ہے

۹۹۷

[illegible] اور تیغ نکالی

[illegible] ڈھالوں [illegible] تیغ ہلالی

بجلی سی [illegible] چمکی [illegible]

[illegible] دوزخ [illegible]

انداز جو ہے برق کے گرنے کا وہ سب تھا

تلوار نہ تھی خالق اکبر کا غضب تھا

۹۹۸

[illegible] تیغ [illegible] جدا تھا

تھا تن [illegible] سے جدا تھا

[illegible] جدا تھا

[illegible] تن [illegible] تھا

رو کے ہوئے تھی موج وہ گو بھاگ چلے تھے

کیا بچتے کہ گرتی ہوئی بجلی کے تلے تھے

۹۹۹

[illegible] واں [illegible] انداز [illegible]

مارا [illegible]

[illegible]

[illegible] زمین [illegible]

رن کانپتا تھا خوف سے تھراتے تھے لاشے

اللہ رے تزلزل کہ لرز جاتے تھے لاشے

۱۰۰

زندہ کوئی سرکش نہ [illegible] نہ چھوٹا
سرکش کوئی زندہ نہ [illegible] نہ چھوٹا
ثابت کوئی جوشن کوئی [illegible] نہ چھوٹا
پنجے سے اجل کے کوئی [illegible] نہ چھوٹا
[illegible] سے کمان چھوٹ [illegible]

پنہان ہوے گوشوں میں جو تھے لیس دغا پر
سوفار بھی خندان تھے لعینوں کی خطا پر

۱۰۱

[illegible] سے میان سے جو نکالا
تلوار کو شیروں نے [illegible] تہ و بالا
[illegible] نے سب کو سنبھالا
[illegible] ہاتھ نکالا
[illegible]

تنہا نہ رسالہ وہ تہ تیغ دو دم تھا
شیروں کو بھی دیکھا تو ہر اک بند قلم تھا

۱۰۲

[illegible] تھی وہ
[illegible] تھی وہ
[illegible] تھی وہ
[illegible]

جانیں نہیں بچنے کی یہ وہ جان گئے تھے
اُس تیغ کے لپکے کو عدو مان گئے تھے

۱۰۳

[illegible] بغل آئی
[illegible] بغل آئی
[illegible] بغل آئی
[illegible] بغل آئی

جیتا کسی دشمن کو دم جنگ نہ چھوڑا
جو رنگ کا غازی نے کوئی رنگ نہ چھوڑا

۱۰۴

[illegible]

وہ سیل فنا مرحب و عنتر پہ نہ رکتی
چار آئینہ کیا سد سکندر پہ نہ رکتی

۱۰۵

[illegible]

جو برچھیاں سیدھی تھیں وہ خم ہو گئی تھیں
شاخیں بھی کمانیں ہی تو خم ہو گئی تھیں

۱۰۶

[illegible] آئی
[illegible] آئی
[illegible] آئی
[illegible] آئی

نکلی تو ستمگر کا لہو چاٹ کے نکلی
چار آئینہ و دام و زرہ کاٹ کے نکلی

۱۰۷

[illegible]

گھیرے نہ ہوا اُسکو وہ آتش ہمہ تن تھا
جرأت میں جو تھا شیر تو سرعت میں ہرن تھا

۱۰۸

[illegible]

اللہ رے ارادہ کہ نہ ہٹتا تھا وہ غازی
اک شیر سا ہر سمت جھپٹتا تھا وہ غازی

۱۰۹

[illegible]

مکاروں نے دکھلائے چلن حیلہ گری کے
تلوار سے زخمی کیا گھوڑے کو جری کے

۱۱۰

[illegible]

لاکھوں میں وہ پیدل ہے بہادر کی خبر لو
ہمشکل رسولِ عربی کی خبر لو

۱۱۱

[illegible]

گو غیر ہو دھیان اسکا نہ کچھ کیجیو بیٹا
تم آپ رکاب اسکی پکڑ لیجیو بیٹا

۱۱۲

[illegible]

مہمان کی خبر لیں کوئی کہدے شہِ دیں سے
کٹتا ہے ضیافت میں گلا خنجر کیں سے

۱۱۳

[illegible]

گھبرا نہ کہ سلطانِ امم پاس کھڑے ہیں
حیدر کی صدا آئی کہ ہم پاس کھڑے ہیں

۱۱۴

[illegible]

واں چھوڑ کے میت نہ چلے آئیے بھائی
لاش اسکی در خیمہ پہ لے آئیے بھائی

۱۱۵

[illegible]

یوں روؤنگی میں آپکے شیدائی کے غم میں
جسطرح کہ روتی ہے بہن بھائی کے غم میں

۱۱۶

[illegible]

محبوب الٰہی سوئے جنگاہ گئے ہیں
لاشے کے بچانے کو یداللہ گئے ہیں

۱۱۷

[illegible]

امداد کو واں حُر کی ہوا خواہ کھڑے ہیں
کھینچے ہوئے تلوار یداللہ کھڑے ہیں

۱۱۸
سکتا ہے یہ دل رنج سے جو آپ کے جگر
خوں زار ہو رہے ہیں [illegible]
اس پہلو میں ہے ہم ہین [illegible] سنبھالے
آرام سے ہین [illegible]

کونین کے مختار و مددگار کھڑے ہین
اب پنجتن پاک عزادار کھڑے ہین

۱۱۹
[illegible] تھا کہ سوئے شہ نے نگاہ
شانے میں ٹکا تھا کہ [illegible] ہوا خواہ
میں تو رہا تھا کہ مرے ساتھ ہے ہمراہ
سب سے پہلے [illegible] آتا تھا سبھی پاس شاہ

ٹکڑے تھا ہر اک عضو قبا خون مین تر تھی
شبیرؑ تو روتے تھے اُسے کچھ نہ خبر تھی

۱۲۰
سر کو لیا زانو پہ بہت پیار سے جو آیا
[illegible] سر کو یہ کہ [illegible] سنایا
عباس نے [illegible] شہ کو بلایا
[illegible] اٹھائی [illegible] لیا

کیا لطف و عنایات ہے صدقے شہ دین پر
مین خاک پہ ہون سر ہے مرا عرش برین پر

۱۲۱
[illegible] پنجتن اور ہوا جو شرف غلامی
نانون پہ [illegible] اے مرے نامی
آئی یہ محمد کی صدا [illegible]
اب آج سے [illegible] حامی

رب تجھ سے خوش ہے شاہ عرب تجھ سے ہین راضی
شبیرؑ جو راضی ہین تو سب تجھ سے ہین راضی

۱۲۲
فرمانے لگے حضرت [illegible] شہ ابرار
[illegible] یار وفادار
[illegible] زمانے مین [illegible]
[illegible] عباس [illegible]

ہر جا تری الفت کے بیان ہوئینگے بھائی
جو روئینگے مجھکو وہ تجھے روئینگے بھائی

۱۲۳
[illegible] کہا مولا مین نہایت ہون گنہگار
[illegible] قابل [illegible]
وہ جنس ہون [illegible] نہیں [illegible]
عصیان سے سوا [illegible]

دم تن سے کوئی دم مین ہوا ہوئیگا مولا
دم بھر کا ہے کہ لب قبر مین کیا ہوئیگا مولا

۱۲۴
جب [illegible] دیکھا نہیں [illegible] وہ راہ
[illegible] ہوا [illegible] آہ
تاریکی [illegible] نہیں [illegible]
وہ [illegible] اور [illegible]

مشکل مین کوئی پوچھنے والا بھی نہو گا
اندھیر تو یہ ہے کہ اُجالا بھی نہو گا

۱۲۵
[illegible] اعمال [illegible]
ہو جاتا [illegible] عضو بدن [illegible]
خود [illegible] حضرت [illegible]
[illegible]

سبدست کو اس دست درازی کی سزا دو
سید کو ستایا اسے دوزخ مین جلا دو

۱۲۶
فرمانے لگے رو کر [illegible] آس
[illegible] اللہ کی [illegible]
لازم [illegible]
[illegible]

اور اسکے سوا میری محبت ہے تو کیا ہے
وہ جنس ہے خود جسکا خریدار خدا ہے

۱۲۷

منھ ڈھانپ کے جب سوئیگا تو [illegible]
جنت کے دریچون سے ہوا آئیگی فردوس
جنت میں ہے [illegible] سر پہ برادر
تو پھول لیکیا آسودگی دامن مادر
ہو گا عوض شمع وہان نور سرہانے
پہلو مین ملک ہوینگے اور حور سرہانے

۱۲۸

کیون نزع مین گھبراتا ہے تو اے مرے غمخوار
عصیان مین زیادہ [illegible] خطرہ نہین زنہار
جیسا کے سبب [illegible] مرد گنہگار
ہم [illegible]
کی توبہ گنہ عفو ہوے پاک چلا ہے
پاک آیا تھا اور پاک سوے خاک چلا ہے

۱۲۹

یا رکی تنہائی و اندوہ و مصیبت
[illegible] بیکسی و حسرت و غربت
واماندگی و [illegible] ہول قیامت
میزان و صراط و لحد [illegible]
ان سب مین کرینگے [illegible] شیعون کی حمایت
کونین کے مالک ہین مددگار امم ہین
آزار مین ہم قبر مین ہم نزع مین ہم ہین

۱۳۰

[illegible] جہان [illegible] ہمراہ ہے
[illegible] پیارے
[illegible] عفو [illegible] پیارے
جو شیعہ کہ دنیا مین گنہگار مرینگے
ہم اپنے ثوابون مین شریک انکو کرینگے

۱۳۱

[illegible] اللہ مرا رب
[illegible] ہین سب
[illegible] قبلہ [illegible]
قرآن [illegible]
امت ہون محمد کی وہ سرور ہے ہمارا
مختار ہے مالک ہے [illegible] ہمارا

۱۳۲

بعد اسکے امامت [illegible] مرا ہادی
کہیو کہ علی [illegible] طاہر [illegible]
احمد کا [illegible] فضل [illegible] وصی
بعد ازین امام [illegible]
جب پوچھین کہ ہادی سوم کون ولی ہے
کہنا کہ وہ مظلوم حسین ابن علی ہے

۱۳۳

بعد اسکے تو حورین [illegible]
[illegible] نہین [illegible]
[illegible] آواز علی [illegible]
جب تجھکو نکیرین جگا ئینگے لحد مین
مہمان نہ گھبرا کہ ہم آئینگے لحد مین

۱۳۴

[illegible] وہ آقا [illegible]
[illegible] شہادت [illegible]
[illegible] مرتے ہوے [illegible]
جنت کے گلستان کا مسافر ہوا غازی
سورہ ہوا ختم کہ رخصت ہوا غازی

۱۳۵

[illegible] وفادار
[illegible] سر اپنا
[illegible]
سر پیٹ کے بیٹی اسد اللہ کی رو دی
بھائی اُٹھے گھر کے بہن شاہ کی رو دی

۱۳۸

سادات مین سر پیٹتی تھی عجب طرح کی فریاد
حسرت ہے یہ روتا تھا ہر اک بندۂ آزاد
بیتاب تھی مادر کی طرح بانوئے ناشاد
تھراتے ہوئے در پہ کھڑے حضرت سجاد
سر پیٹتے بچے کئی گھر سے نکل آئے
گہوارہ مین اصغر کے بھی آنسو نکل آئے

۱۳۹

فضہ نے ردا آن کے سر سے پہ اڑھا دی
گھبرا کے یہ شبیر نے آواز سنا دی
جیتے رہو بیکس یہ بہن صدقے ہو بھائی
چھپتی نہین اکبر کے جگر پر ابھی بھائی
ہان نجنین پاک ہم روتے ہین زینبؑ
تم روؤ وہین لاش پہ ہم روتے ہین زینبؑ

۱۴۰

مونس یہ شروع کر آگے ہے مرثیہ آخر
سمجھین کے برا اس بند مین تصویر نصوبر
دیکھین نہین تا حال کسی سلک مین یہ در
اس نظم سے ہے عقدہ ثریا کو تحیر
گر موتیون سے منھ ترا بھر دین تو یہ کم ہے
ہان اس تری محنت کا صلہ قصر ارم ہے

۱۴۱

فضہ سے یہ فرمانے لگی زینبؑ بے پر
ہان اپکی نہ مادر ہے نہ جد ہے نہ برادر
تو لاش پہ مہمان کے اڑھا دو مری چادر
پٹیون کی سر ڈھانپے مری مظلوم کے جا کر
پھر کون ہے ماتم نہ کرینگے جو ہم اسکا
سادات مین سلمانؑ کے برابر ہے غم اسکا

۱۴۲

پھر آکے صدا آئی کہ زینبؑ ترے قربان
اس لاش کے ساتھ آئی ہو بن مین کہاں کر کے پریشان
مظلوم ہے کیا خالق سے مظلوم کا مہمان
بیکس کے لیے رو دو مجھ پہ ہی یہ احسان
یاور ہے مددگار ہے دلبند ہے میرا
سب دو مجھے پرسا کہ یہ فرزند ہے میرا

رباعی

افسوس دلا ایسے منظور نہین
آنکھیں وہ ہوا دین تو کچھ دور نہین
تارے بھی ابھی ہین اور خورشید بھی ہے ماہ بھی ہے
آنکھیں جسے ڈھونڈتی ہین وہ نور نہین

۹۱
جب آسمان پہ مہر کا زرین نشان کھلا
پھولی شفق و جبین آسمان کھلا
[illegible] سے باب جنان کھلا
جھونکے چلے نسیم کے [illegible] زرفشان کھلا
فوج حسین میں علم [illegible] کھلا
صف بستہ تھے حسین کے پیارے زمین پر
ذرے تھے آسمان پہ ستارے زمین پر

۹۲
آمد وہ آفتاب کی اور وہ سحر کا نور
اونچا ہوا تھا فلک پہ قمر کا نور
بالا تھا نخل طور سے [illegible] شجر کا نور
پھیلا ہوا تھا چار طرف [illegible]
غنچوں کے منہ جو صبح سے شبنم نے دھوئے تھے
گویا گلوں نے عطر میں چہرے ڈبوئے تھے

۹۳
[illegible] بیابان کربلا کی وہ بو باس وہ بہار
سبزان پہ شبنم کا چمکنا وہ بار بار
مرغان خوش نوا کی وہ طاؤس کی پکار
[illegible] وہ قمریوں کی وہ نالے وہ بلبلوں کے وہ سبزہ وہ لالہ زار
کرتے تھے وجد کبک دری کوہسار میں
بن میں غزال محو تھے ضیغم کچھار میں

۹۴
وہ نہر علقمہ کی صفائی وہ آب و تاب
آب بقا کو جس کی لطافت سے تھا حجاب
[illegible] تھا ہر اک حباب
ہر یک ستارہ [illegible] شکل آئینہ جو تھی تہ آب [illegible]
ہر موج کی چمک پہ مقام ورود تھا
موتی کا حسن پشت صدف سے نمود تھا

۹۵
[illegible] دشت میں [illegible] نظیر
پھیلی ہوئی تھی [illegible] صدر [illegible]
پڑھتا تھا کلمہ [illegible] صورت منقار تھے [illegible]
دل بلبلوں کے [illegible]
ہر غنچہ لب کی تشنہ دہانی کا شور تھا
نغمے کے بدلے مرثیہ خوانی کا شور تھا

۹۶
وہ نور صبح اور وہ [illegible] جب ہوا چلی
جنگل بنا بہشت [illegible] سخی ولی
ہر اک خدا پرست [illegible] کو بھلی
تھی جنگ کی [illegible]
لب تشنہ باغ دہر سے جانے کو آئے تھے
وہ پھول کربلا کے بسانے کو آئے تھے

۹۷
دل [illegible] قلب میں اُس صبح کے حسین
[illegible] تھا جلوہ [illegible] زینب
[illegible] تھا ہاشم [illegible] نور عین
تھے پہلوؤں میں [illegible]
تھا حامل علم بھی وغا پر تلا ہوا
چہرہ تھا سرخ سبز پھریرا کھلا ہوا

۹۸
وہ اوج اُس علم کا وہ رفعت وہ آب و تاب
سایہ تھا [illegible] کی رحمت کا تھا سحاب
[illegible] شجاعی [illegible] فیض یاب
[illegible] پھریرا [illegible] آفتاب
چوب اُسکی بنگئی تھی ستون آسمان کا
طوبیٰ سے بڑھ گیا تھا پھریرا نشان کا

۹۹
[illegible] صبح [illegible]
[illegible] فلک [illegible]
[illegible] وہ زمین [illegible]
[illegible]
ان اختروں کے فیض سے میں چاند ہو گئی
تیری ستارہ دار قبا ماند ہو گئی

۱۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سارے جوان تو شہ برادر کے ساتھ تھے
یہ نیچے لیے علیؑ اکبر کے ساتھ تھے

۱۱

ہنستے تھے ہاتھ جوڑ کے اکبر سے بار بار
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کب دیکھیے حضور سے اذن وغا ملے
کیا خوش نصیب ہے جسے پہلے رضا ملے

۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہتے تھے عرض وہ کہ جری ہیں دلیر ہیں
کیا ذکر انکے عزم کا شیروں کے شیر ہیں

۱۳

اس عمر میں غرور کی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آفت ہیں قہر ہیں غضب کردگار ہیں
شیر خدا کی تیغ کے سب رشتہ دار ہیں

۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مرحب نہو نہو عمرو خیبر وسر تو ہے
خیبر کا در نہیں ہے تو کوفے کا در تو ہے

۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ٹکڑے مرے جگر کے یہ سب ارجمند ہیں
اسکی خبر نہ تھی کہ اجل کے پسند ہیں

۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لاتے تھے سب کے آل پیمبر کے سامنے
پھولا تھا باغ خیمۂ اطہر کے سامنے

مطلع دوم

۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خیمے میں ہائے ہائے کی اک دھوم پڑ گئی
روتے تھے سب کہ رانڈ کی بستی اجڑ گئی

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پانچوں قیران کا ارادہ کیے ہوے
شہ کی سپر تھے ہاتھوں میں تیغیں لیے ہوے

۱۹
عباس حاضر تھے کمر باندھے [illegible] گوہر
اکبر جھکے ہوئے تھے ادب سے کھڑے [illegible]
قاسم تھے [illegible] کے لال [illegible]
زینب کے لال ماموں [illegible]
حضرت کسی کے باب مین کچھ کہہ نہ سکتے تھے
وان ذوقِ جنگ تھا ادھر آنسو ٹپکتے تھے

۲۰
حضرت [illegible] نہیں شاہ نیک لب
[illegible] ادھر تھی وفا طلب
[illegible] شامی ادھر [illegible]
فوج امیر [illegible] ابن حسن [illegible]
[illegible] کی صلاح [illegible]
رخصت کی شاہِ دین سے گذارش ضرور ہے
ہان بھائی جان آج سفارش ضرور ہے

۲۱
[illegible] پیری کی آج
[illegible] نشان سبطِ شہ [illegible]
یاد [illegible] تخت و تاج
سمجھو [illegible] شاہ [illegible] نہین [illegible]
مرنا [illegible] رخصت مین [illegible]
کوئی بڑھیگا اور جو تلوار تول کے
بندہ سند دکھائیگا بازو کو کھول کے

۲۲
بیٹھے ہوئے تھے حضرتِ زینب کے لالہ فام
بولے [illegible] حسین نے [illegible] سلام
کھڑے رہے جب [illegible] تمام
[illegible] پیش امام
[illegible] منھ [illegible]
جو حکم ہو بجا لائین تو خوب ہے
ہم اسنے پہلے مرنے کو جائین تو خوب ہے

۲۳
[illegible] دو عاشقِ بوتراب
[illegible] عم سے کیا خطاب
[illegible] دشمن [illegible] جناب
[illegible] ابھی [illegible] اللہ کا عتاب
وہ دن ہے آج روتے تھے جس دن کے واسطے
بھیا یہ خانہ زاد ہین کس دن کے واسطے

۲۴
[illegible] آئے [illegible]
[illegible] بھائی [illegible]
ہاتھوں [illegible] جان [illegible] لشکر
[illegible] ماموں [illegible]
شہ نے کہا قلق ہے دلِ نامراد کو
یہ قصد ہے کہ اب ہمین جائین جہاد کو

۲۵
ہم سے کسی کا داغ اٹھایا نہ جائیگا
[illegible] سینے پہ [illegible] کھایا نہ جائیگا
[illegible] جگر کا بہایا نہ جائیگا
آنکھوں سے [illegible] جائیگا
حسرت ہے قتل ہونے کی خالق کی راہ مین
پھیلا کے پانوں سوئینگے اب قتل گاہ مین

۲۶
[illegible] دونوں لال
[illegible] بصد ملال
[illegible] سر کو جھکا کے [illegible]
کہا [illegible] شاہ [illegible]
کی عرض [illegible] ہمین [illegible]
دیجئے رضا [illegible]
مرنے کا نام منھ سے جو حضرت نکالینگے
ہم خنجروں سے اپنے گلے کاٹ ڈالینگے

۲۷
[illegible] ابھی [illegible]
[illegible] شاہ [illegible]
[illegible] رخصت [illegible]
[illegible] کیا [illegible]
[illegible] دکھا [illegible]
بہتر وہ ہے جو مرضیٔ سبطِ رسول ہے
دونوں طرح غلاموں کا مطلب حصول ہے

۲۸

[illegible]

صدمہ ہوا منھ اشکوں سے دھونے لگے حسینؑ
رومال رکھکے آنکھوں پہ رونے لگے حسینؑ

۲۹

بولی یہ بہن روکے کہ اے [illegible] سلطان

[illegible]

حضرت کے ساتھ اب بھی نہ آئے تو خوب تھا
اکبرؑ کے بعد مرنے کو جاتے تو خوب تھا

۳۰

[illegible]

لشکر تمام ہو چکا سب میرے بھائی کا
اس وقت گر لڑے تو مزا کیا لڑائی کا

۳۱

[illegible]

کیا جانیں وہ کہ دیر کا یاں کیا سبب ہوا
رخصت میں اور پیچ پڑا تو غضب ہوا

۳۲

[illegible]

رخصت نہ پائی عذر نئے یہ نکالے ہیں
رکتے ہیں وہ بھلا کوئی جو مرنے والے ہیں

۳۳

[illegible]

لو اب میں صاف کہتی ہوں غصے کو تھام کے
کئی بار ہم گرے تھے قدم پر امام کے

۳۴

[illegible]

بیوجہ خادموں سے کدر حضور ہیں
اماں خدا گواہ ہے ہم بے قصور ہیں

۳۵

[illegible]

کس شیر کی بہن ہوں ہو کس جری کی ماں
سب مجھسے کوئی سنے کہ میں بیٹی علیؑ کی ہوں

۳۶

[illegible]

منھ چوم اشک پونچھے دلاسا دیا انھیں
دل کی طرح کلیجے سے لپٹا لیا انھیں

۳۵

فرمایا پیارے کہ نہ بہکا ہو پہ یاں تمہار
راضی ہوں اب خفا نہیں تم سے میں دل فگار
ہے اب تمہارا امین بھلا کیا ہے اختیار
سمجھو ولائے وقتی ہوں میں [illegible]

ہاں واری تم بھی اذن وغا پر اڑے رہو
ماموں کے آگے ہاتھوں کو جوڑے کھڑے رہو

۳۶

سن شہ سے میں کہوں کہ یہ پیچھے کہاں رہیں
شبیر عون اس میں ہیں جوہر کہاں کہیں
بھیجا و تشنہ نہیں کہ شبیہ پیمبر بھی ہیں
اکبر کو جائے دین ابھی ہی مرے

بیٹوں کے داغ سبط نبی کو قبول ہیں
یہ جعفر و علی کے گلستاں کے پھول ہیں

۳۷

شہ نے کہا بجا ہو کہ [illegible]
واللہ چھوڑنے سے نہیں تیغ زن ہیں ہم
پیاسا اگر یہ قتل تو پیاسا ہی [illegible]
عباس اور [illegible]

پامال کر کے لاش کو لوٹینگے گھر مرا
ہنگام عصر دیکھو گی نیزے پہ سر مرا

۳۸

شفقت پہ ماں کی ٹوٹ پڑے دونوں رشک ماہ
[illegible] عشق [illegible] دین پناہ
جا کر کھڑے ہوئے سر [illegible] بادشاہ
پیاسا جو [illegible]

چہرے کا رنگ فق تھا کلیجے پہ ہاتھ تھے
سایہ کی طرح بھانجے بھی ساتھ ساتھ تھے

۳۹

تھرائے [illegible] فاطمہ [illegible] کلام
[illegible] یا امام
اکبر [illegible] نقش [illegible]
فرمایا [illegible] سلامت رہیں غلام

بھیجو گی آسپہ وار کے تلوار کھانے کو
پالا ہے میں نے کیا انھیں گھر میں بٹھانے کو

۴۰

نالاں ادھر تو زینب [illegible] ادھر جا بجا ہوں شاہ
لپٹائے تھے گلے سے [illegible]
اختر کہا کہ جاؤ [illegible]
اچھا تمہیں بھی [illegible]

اب تک جدا ہوئے تھے نہ ماموں کے ساتھ سے
مجبور ہیں کہ ماں تمہیں کھوتی ہے ہاتھ سے

۴۱

نسبت علی سے [illegible] تعظیم شاہ دین
[illegible] بلا میں رہیں
تسلیم کر کے [illegible] زینب حزیں
شہ نے کہا [illegible] نازنین
ماموں کو چھوڑ کے جاتے ہو [illegible]

دونوں مصر ہیں رن کی اجازت کے واسطے
مچلے ہوئے ہیں دیر سے رخصت کے واسطے

۴۲

اب ہیں رضا انھیں [illegible] بادشاہ کربلا
میں جانثار ہوں [illegible] پہلے ہی گلا
[illegible] آپ پر کوئی [illegible] ہیں بلا
صدقہ [illegible] ہوں

یہ کیا ہے جبکا ہجر مجھے ناگوار ہو
جان آپ کی بچے تو بہن بھی نثار ہو

۴۳

زینب پکاریں [illegible] طلعت وقار
[illegible] دعائیں [illegible] بار
[illegible] تم پہ میں نثار
[illegible]

بولے نبیرہ کریم کا افضال چاہیے
شہ کی دعا حضور کا اقبال چاہیے

۴۸

رو کر کہا حسینؑ نے سہرے شہانے لاؤ
عزت طلب ہے لال ہیں خلعت انہیں پہناؤ
بولے لپٹ کے [illegible] ہیں لو اماں جان آؤ
شادی کی آج [illegible] مرنے کی دولہا انہیں بناؤ
شملے ہمارے ماموں کے سر پر سجا دو
سرمہ لگا دو آنکھ میں زلفیں سنوار دو

۴۹

[illegible] بنت فاطمہؑ انہیں میدان میں بھیجے
[illegible] ماں کے بستان میں بھیجے
شبیرؑ ان کو [illegible] شہیدان میں بھیجے
آنکھوں کے [illegible] روضۂ رضوان میں بھیجے
کوثر کے جام رکھے ہیں پیاسوں کے واسطے
زہرا تڑپ رہی ہیں نواسوں کے واسطے

۵۰

[illegible] گلستان [illegible]
[illegible] صبا نے
[illegible] شادی [illegible] آفتاب
[illegible]
چلائی ماں خدا کے حوالے کیا تمہیں
پیارو علیؑ کی حفظ و اماں میں دیا تمہیں

۵۱

[illegible] ماں پہ [illegible]
[illegible] بلا لیں بہن [illegible]
[illegible] بولے وہ [illegible]
[illegible] اماں [illegible]
قسمت میں تھا نہ بیاہ کے سہرے کو دیکھنا
خنجر سے اب کٹے ہوئے چہروں کو دیکھنا

۵۲

[illegible] علیؑ کی صدا [illegible]
[illegible] وداع [illegible]
[illegible] ماں سے [illegible]
[illegible]
کانپے جو پانوں خیمے کا پردا پکڑ لیا
اچھا سدھارو کہہ کے کلیجا پکڑ لیا

۵۳

[illegible] فوج [illegible]
[illegible] تیغ و تیر [illegible]
[illegible]
[illegible]
گھیرے ہیں صبح سے یہ تمہارے امام کو
رکھیو نہ بچوں کے ستم فوج شام کو

۵۴

[illegible] زینبؑ [illegible]
سہرے زمیں پہ [illegible]
دولہوں کا ماتم [illegible] بیاہ کی
فرمایا [illegible] آئی صدا [illegible]
مژدہ عروس مرگ کا دینے کو آئے ہیں
آؤ نواسو ہم تمہیں لینے کو آئے ہیں

۵۵

[illegible] خیمے سے وہ جب حسینؑ چلے
[illegible] شاہ دیں چلے
[illegible] ماں [illegible] ناز میں چلے
دولہا بنے ہوئے سوئے خلد بریں چلے
پوچھو تو لوگ کون پھر کہتی یہ صورت دکھائینگے
وہ مر کے کہتے تھے نہیں اماں نہ آئینگے

۵۶

[illegible] دولہوں کے سامنے
[illegible] بانوؑ کے سامنے
[illegible]
[illegible] سینوں [illegible]
دنیا سپاہیوں سے دلیروں کا ننگ ہے
ڈھالیں نہ روکنا کہ یہ شیروں کا ننگ ہے

۵۵

دیکھو نہ سرشدون کو امان اے ہو دلاورو
اعدا سے چھین لیجیو نشان اے ہو دلاورو
[illegible] اے ہو دلاورو
کانون پہ [illegible] اے ہو دلاورو
میری گھٹین مین جان ہے گو بے حواس ہون
تم مر کے دیکھ لو کہ مین مرتے کے پاس ہون

۵۶

تم ہو وہ دلاوران کے والا [illegible] ہو
صفدر ہو شیر ہو [illegible] ہو
سر [illegible] مین [illegible] ہو
جلد [illegible]
مارو انھین عدو جو خدا کے ولی کے ہین
وہ بھی تو جانین کچھ کہ نواسے علی کے ہین

۵۷

کس بات اور عدو سے ہو ان اے جری خیال
[illegible]
میدان سے [illegible] تمہارا جلال
تر تشنگی سے [illegible]
دیکھو کہ تاترائی مین ہوش و حواس کو
تم یاد کیجیو علی اصغر کی پیاس کو

۵۸

[illegible] تشنہ لب
[illegible]
دو دن [illegible]
آمان [illegible]
روتے ہین شہ کی تشنہ دہانی کے واسطے
کیا آبرو گنوائے گا پانی کے واسطے

۵۹

[illegible] عباس [illegible] روان ہے
[illegible] روان ہے
[illegible] روان ہے
[illegible]
روحین تمھون سے آل نبی کی جدا ہوئین
دو چاند لیکے سامنے پریان ہوا ہوئین

۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] دونون [illegible]
وہ آسمان ششم مین ہے یہ کیوان جناب ہین
مطلع ہوئین دو ضرور کہ دو آفتاب ہین

۶۱

[illegible] حسن
[illegible] حسن
[illegible] حسن
[illegible]
بلبل سے پوچھ لو نہ ہمیشہ کسی کا رنگ
زہرا کی بو ہے اس گل تر مین علی کا رنگ

۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صدقے ہوئین بار بار یہ جوہرون کو شوق ہین
گردن مین قمریون کی غلامی کے طوق ہین

۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اسکا سواد اس سے بھی روشن کلام ہے
دیکھو دیا حسن کہ یہ صبح و شام ہے

۲۶۲

آنکھون کو ان عشق و الفت اسی سے ہے
دل کو سرور روح کو راحت اسی سے ہے
دنیا مین نور اسی سے ہے ظلمت اسی سے ہے
واللیل والضحیٰ کی عبارت اسی سے ہے
سوتے ہین منھ نہ کھول کے نہ دن کو نہ رات کو
ظلمت مین ڈھونڈھ لیتے ہین آب حیات کو

۲۶۳

ایما ہے ابروون کا صف کارزار سے
الماس کی ہے ناوک و ذوالفقار سے
پیدا ہے چشم صاف جلالت شعار سے
پلکین ہین تیز تیر سے [illegible]
کچھ نہ سرکشی ہمین بیمار جان کے
چار آئینے کو توڑینگے تیر اس کمان کے

۲۶۴

آئینہ جس کا نور کا سینہ صفا کا گھر
ہے دل وہ فیض بخشی کا مصدر عطا کا گھر
ہمت کا باب مطلع جود و وفا کا گھر
سینہ ہے گھر دل کا دل روشن خدا کا گھر
یہ زہد یہ جہان مین بھلا کب کسی کا ہے
زہرہ حسین کا ہے کلیجہ علی کا ہے

۲۶۵

اللہ رے ہین سر شادہ کی آرزو باب
جسکی جلالت سے خجل آفتاب
[illegible]
[illegible]
شاہانِ روم و رے سے ہے دعویٰ خراج کا
عالم ہے خود سر پہ محمد کے تاج کا

۲۶۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بتیس بجلیان جو برابر چمک گئین
موتی تو کیا ستارون کی آنکھین جھپک گئین

۲۶۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اے کلک بس ٹھہر یہ ادب کا مقام ہے
ہان چوم لے قدم کہ سراپا تمام ہے

۲۶۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صفدر ہین نور چشم خدا کے ولی کے ہین
جھکنے کی سب ہے شان یہ تیور علی کے ہین

۲۶۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سمجھی جلا کے چشم زیارت حضور کی
پروانگی ہے دیکھ لے لو شمع طور کی

۲۷۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نازان ہون اس کلام کے حسن قبول پر
قدسی درود بھیج رہے ہین رسول پر

۷۳

ہاں ساقیا شعور ہے لطف ابلا دیجیے

ہونٹوں سے جام بادہ کو لطف لگا دیجیے

سلسبیل سے شبنم کو زندہ بڑھا دیجیے

صہبائے گلشن مضمون دکھا دیجیے

آنکھوں سے ...

آئے صدائے قلقل مینا جو کان میں

پیدا ہو رنگ نغمۂ بلبل زبان میں

۷۴

تھا کہ ایک سبز شجر سے ثمر ہیں دو

ستر ایک صدف سے گوہر ہیں دو

جو وہ شبیر سے نور بشر ہیں دو

اک گلشن زہرا کا گلدستہ اور پیمبر ہیں دو

ہاں ایک زینت ...

گر دو تجلیاں ہیں تو ہوں طور ایک ہے

آنکھیں جدا جدا ہیں مگر نور ایک ہے

۷۵

تھے دار صفدر روشن کی سے جسے بادشاہ

عالی جناب فیض رسان معدلت پناہ

وہ جلالت و عز و جاہ

فرمانے دوست حلم کے علاموں کی ...

خوشتر وہیں خوش مزاج ہیں جتنا جمال میں

اک روشنی ہے بدر میں ہاں سو کمال میں

۷۶

اوصاف تیرے شرف ہو کسی کی مجال

تھے کسی کی تاب نہ تقریر کی مجال

پیدا کی شوق جلوہ رعنائی سے بھی آج جمال

ہاں ... ادب کا کھلا و بھی اعجاز

طبع رسا کو اور سراپا کی فکر ہے

پڑھ لیں درود سب کہ محمد کا ذکر ہے

۷۷

سے عمر میں کم ... پہ تھے

نہیں جہاں ... ثبت ... حبیب

سے بھی ... آپ ... نصیب

آنکھ کو ... مثل ... عیب

دونوں ...

نام خدا علی ولی کی شبیہ ہیں

چھوٹے تو کچھ بڑے سے زیادہ وجیہ ہیں

۷۸

صاحب نقش علی ... ہیں تازہ ساکت

ہونا ہے ... سب بھی ...

سنتے ہیں ... سرو دکھاتے لو ... پھل

دعوائے بے دلیل قبول خرد نہیں

اپنے مقام پر یہ اکڑ ناپسند نہیں

۷۹

... تصویر ... دکھا ...

نقاش ... نقش ...

صورت ... کہاں

ناموس ... نقش ...

شرما کے آفتاب درخشاں غروب ہو

نقش دوم ہو چاہیے اول سے خوب ہو

۸۰

... شعار

نازک خیال صاحب ... و فا شعار

سر جھک ... دانا ... غفار

... حسن ... مثل ...

... عیب ...

جب ذکر تیغ آیا بل ابرو میں پڑ گئے

بولا کوئی پکار کے تیور بگڑ گئے

۸۱

اشعار ... مضمون ... کر دے

نایک ... اور ... اثر

... بال سے ...

... مہر ...

سمجھے تھے ہم کہ عمر اسی میں بسر ہوئی

یاد آگیا جو رخ تو یکایک سحر ہوئی

۸۲

[illegible]

ابر سیہ سے بدر کی صورت دکھائی ہے
کعبے کے طوف کو شب معراج آئی ہے

۸۳

[illegible]

بڑھ کے کہا جو بدر کہو کیا کمال ہے
بس ہو چکی ثنا کہ جبین بے مثال ہے

۸۴

[illegible]

خنجر بھی دست بستہ دو دم بھی شریک ہیں
پلکیں اشارہ کرتی ہیں ... بھی شریک ہیں

۸۵

[illegible]

اس طرح کا اثر نہیں آب حیات میں
مردوں کو جان دیتے ہیں یہ بات بات میں

۸۶

[illegible]

عقدہ ہے دلوں کے پاؤں پہ منہ ملکے کھول دو
نقش قدم سے گوہر شہوار رول دو

۸۷

[illegible]

زہمی نہ اس سے چاہیے ... زمین
کیوں بھاگے کیا ارادہ ... ہر زمین

۸۸

[illegible]

... آپ بڑھ کے شیر کی صورت ٹھہر گئے
ہاں کہیں نہ دل میں یہ سمجھیں کہ ڈر گئے

۸۹

[illegible]

... دو خا میں شیوہ آل نبی نہیں
سبقت کبھی ہمارے بزرگوں نے کی نہیں

۹۰

[illegible]

لازم نہیں جدال میں سبقت دلیر کو
جب ٹوکتے ہیں غیظ تب آتا ہے شیر کو

۹۱

یہ ذکر تھا کہ [illegible] ادھر
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کشتی فلک کی ظلم کے طوفان میں آگئی
کالی گھٹا سیاہ پھر پروں پہ چھا گئی

۹۲

[illegible]
[illegible]
وہ وقت تھا [illegible]
[illegible]

تیغیں اُٹھا کے نام خداوندِ پاک لو
شمر و عمر و جدھر ہیں اُس صف کو تاک لو

۹۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تیغیں نہیں وہ کہ مرگ مفاجات آئی تھی
دیکھا تو دو صفوں کی برابر لڑائی تھی

۹۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دریا سے ہوشیار رہیا سوئے جنگ ہے
ہاں خانۂ علی کے نواسے سے جنگ ہے

۹۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یوں بڑھ کے زیر کرتے ہیں اُس بد شعار کو
ضیغم دبوچ لیتا ہے جیسے شکار کو

۹۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] رہ گئیں
[illegible] گر گئیں

۹۷

[illegible] بجلیاں
[illegible] پہلوان
[illegible]
[illegible] الامان

تھیں برچھیوں پہ برچھیاں تیروں پہ تیر تھے
لاکھوں جوان اُدھر تھے اِدھر دو صغیر تھے

۹۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دھڑکے میں رانڈ دن ہیں سوتی ہیں والدہ
جب نام شمر سنتی ہیں روتی ہیں والدہ

۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نرغے آن کے گھٹ گئے جو گراں قدر غول تھے
کاسے سروں کے فوج میں مٹی کے مول تھے

۱۰۰

[illegible]

دکھلائے ہاتھ تیغ نے ضربِ شہِ ذوالفقار کے
لشکر کو فرش کر دیا تلواریں مار کے

۱۰۱

[illegible]

غوطہ لگا کے یوں نکل آتے تھے فوج سے
دو مچھلیاں ابھرتی ہیں جس طرح موج سے

۱۰۲

[illegible]

فولاد پر جو ضرب کسی دن لگا ہی تھی
ذکر اسکا کیا زرہ تو کچھ ایسی کڑی نہ تھی

۱۰۳

[illegible]

کس دبدبے سے زیر کیا فوجِ شام کو
پوتے نے شاد کر دیا دادا کے نام کو

۱۰۴

[illegible]

اللہ رے آن بان کہ جینے کا غم نہ تھا
نقشہ سب جگہ پہ [illegible] تھا

۱۰۵

[illegible]

جس مثل [illegible] کاٹ دیں
پانی کی تیغ کا تھا [illegible] گھاٹ دیں

۱۰۶

[illegible]

کوندیں اگر تو کفر کی بستی کو پھونک دیں
اتنی تو کیا ہے گلشنِ ہستی کو پھونک دیں

۱۰۷

[illegible]

دیکھو ذرا سقر میں عذابِ شدید کا
آؤ یہی محل ہے تمہارے یزید کا

۱۰۸

[illegible]

خورشید ان میں [illegible] تھا [illegible]
[illegible] موے

۱۰۹

[illegible]

رن ہو انھین کے ہاتھ نہ تیرے نکلے پلے نیزے
نیزون کی نوک جھوک پہ سب ٹیک بھاگے مین

۱۱۰

[illegible]

اب کم ہے زور لشکرِ ابن زیاد کا
باقی رہے نہ کوئی دقیقہ جہاد کا

۱۱۱

[illegible]

کہتا تھا وہ کہ سطوتِ شاہی شریک ہے
کچھ غم نہیں جو فضلِ الٰہی شریک ہے

۱۱۲

[illegible]

مشکل علی کمین نہ رکے ازدحام مین
گھوڑا اُڑا کے ڈوب گئے فوجِ شام مین

۱۱۳

[illegible]

سرگروہ ہائے فوج تباہی مین پڑ گئے
سارے رسالہ دارون کے پھر بگڑ گئے

۱۱۴

[illegible]

ہر ہم جو تھے نہ ملنے سے اُس نابکار کے
بیٹے عمر کے خیمے پہ تلوارین مار کے

۱۱۵

بھائی کو اس طرف تھا ادھر سخت انتظار
[illegible]

بھائی کمال دل کو قلق تھا جدائی کا
کیون تم بھی دیکھتے تھے تماشا لڑائی کا

۱۱۶

[illegible]

سب جرأتِ حضور کے لڑنے کا ڈھنگ ہے
دشمن پکارتے تھے کہ حیدر کی جنگ ہے

۱۱۷

[illegible]

چارون طرف نظر رہی جب کارزار ہو
جلد آکے ملیو بھائی سے بھائی نثار ہو

۱۱۸

[illegible]

پہونچے سپاہ شام میں لاشوں کو روندکے
اک برق تھی کہ چھپ گئی آنکھوں میں کوندکے

۱۱۹

[illegible]

مثل علی غضب ہوسے یکبار دیکھا دلیر نے
جھپکا دی آنکھ تیغ کو چمکا کے شیر نے

۱۲۰

[illegible]

بعد اُسکے برق تیغ حسینی کو دیکھنا
دوزخ میں اب برادر لعینی کو دیکھنا

۱۲۱

[illegible]

یہ اپنی ضرب بھیلے نہ کی بے خصال پر
وار اُسکے روکے گئے گلے چھوٹی سی ڈھال پر

۱۲۲

[illegible]

تیر شہا پہ یہ تو وہ دیو رجیم تھا
اک نیمچے کے وار میں سرکش دو نیم تھا

۱۲۳

[illegible]

چرچے رہینگے حشر تلک اِس لڑائی کے
لو آکے اب گلے سے لپٹ جاؤ بھائی کے

۱۲۴

[illegible]

اب تاب ضبط کی نہیں اِس تشنہ کام کو
اے بھائی جان پیاس نے مارا غلام کو

۱۲۵

[illegible]

ہوتی ہے یاں پیا گاں جان خفا بات بات پر
ہم اُنکے ڈر سے جا نہیں سکتے فرات پر

۱۲۶

[illegible]

جس گھر کا اشتیاق ہے وہ گھر قریب ہے
نہر لبن قریب ہے کوثر قریب ہے

۱۲۷

زینب کے لاڈلے ابھی سر کر چکے تھے جو پیکار سر
وہ پھر صفوں میں جا کے بڑھے نوج عدو کا سر
پھر پیچھے چھوڑ کے دیا موت کا پیام
خصلت کا رنگ لے کے ادب سے کیا سلام
رستہ غلام کا نیزوں کی نوکیں دکھا گئیں
تیغیں گلے سے ملنے کو نزدیک آ گئیں

۱۲۸

دو لاکھ اہل ظلم کے وار اور وہ دو صغیر
جانے نہ کلیجے [illegible] سنا ہیں
تلواریں [illegible] غضب اور وہ دو [illegible]
خنجر وہ [illegible]
خوں بہ گیا رگوں سے دل ناز بجھ گئے
روشن تھے دو چراغ کہ اک بار بجھ گئے

۱۲۹

[illegible]
دونوں [illegible]
[illegible]
[illegible]
بچوں کے ہوش عالم غش میں بجا نہ تھے
پر ننھے ننھے ہاتھوں سے قبضے جدا نہ تھے

۱۳۰

تن پر [illegible]
ہر شکل مصطفیٰ کی [illegible] وہ دل فگار
اک بار [illegible]
[illegible] خلق سے جا کر [illegible]
ہنگام جانکنی کا ہے وقت فراق ہے
قدموں پہ آنکھیں ملنے کا اب اشتیاق ہے

۱۳۱

[illegible]
حضرت سے عرض کی [illegible]
[illegible] حسینؑ [illegible]
[illegible]
ہم رہ گئے بڑھاپے میں آنسو بہانے کو
عباسؑ آؤ بچوں کی لاشیں اٹھانے کو

۱۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شیروں کے منھ پہ آتے ہو کیا بے شعور ہو
بس خیر اسی میں ہے کہ ہٹ جاؤ دور ہو

۱۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اب کیا ہے ہر چھپا ان تو صغیر وہاں چل گئیں
آفت بپا کرو نگا جو لاشیں کچل گئیں

۱۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جھک جاؤ ہاتھ باندھ کے تسلیم کے لیے
شیرو اٹھو حسینؑ کی تعظیم کے لیے

۱۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیوں تیوریاں بدلتے ہو منھ موڑ موڑ کے
باتیں کرو حضور سے ہاتھوں کو جوڑ کے

۱۳۲

آواز سنکے ہوش مین آئے وہ سوگوار
حضرت سے لپٹ کے پکارے کہ بیقرار
سر مرا دل ہے بیٹا ہوا بار بار
تیغ پونہ وسیع سے حسین کرا ہوا نہ بار بار

بالین پہ کون ہے کسے پھر پھر کے تکتے ہو
کیون ننھے ننھے ہاتھون کو ڈر سے پٹکتے ہو

۱۳۳

واقف نہین ہین آپ کہ منزل بہشت ہے دور
ہم سا نشا خدا کا مدد چاہیے ضرور
ہم کس کو سوار ہوا کہ حاضر حضور
بھولیں نہ ہم معاف ہوا ہو اگر قصور

یہ پیاسون کو شوق گلشن عنبر سرشت ہے
کہتے ہین ماں کے پانون کے نیچے بہشت ہے

۱۳۴

دوڑی یہ حال دیکھ کے فضہ بہ حال زار
عصمت سرا مین آ کے پکاری کہ بیقرار
پیٹو سروان حرم کو [illegible]

تیرون سے گورے گورے ہین سینے چھنے ہوئے
میرے خوزادے آتے ہین دولہا بنے ہوئے

۱۳۵

دونون کے ہاتھ چھاتی پہ ہین پر ہے دم بہ دم
خصلت ہے ماسوان جان کی جان ہے ہم بہ ہم
سب ہین نانا جان کی جنت سے ہے رحم
واوا کلیجہ لگا کے [illegible]

کیا غم ہین حضور کے صدقے بہ پائی ہین
نانی بہشت سے ہین لیپے کو آئی ہین

۱۳۶

ہاتھ پیٹکے رکھ دیے شہ نے قدم پہ سر
جھک کر سلطان کے پکارے یہ رو کر
تمہارے صدقے ہوئے [illegible]

آنکھیں کھول دین ننھے سے ہاتھونکو جوڑ کے
دونون تمام ہوگئے دم توڑ توڑ کے

۱۳۷

اٹھ کر کہا یہ شاہ نے دو دو پسر فدا [illegible]

للہ آنسوون سے ابھی منھ نہ دھوئیو
لوگون نماز شکر مین پڑھ لون تو روئیو

۱۳۸

[illegible]

بیٹی سخی کی آپ ہین امداد کیجیے
رو جوان کو دودھ بخشکے اب شاد کیجیے

۱۳۹

[illegible]

سب قافلہ دریدہ گریبان روانہ تھا
تابوت تھے فرس تو علم شامیانہ تھا

۱۴۰

[illegible]

نانجان کی خیر ہو علی اصغر کی خیر ہو
مانگو دعا کہ سبط پیمبر کی خیر ہو

۱۴۵

ناگاہ لائے لاشوں کو سلطانِ نامور
[illegible] سر کھول دیے بیبیوں نے [illegible]
[illegible] قریب آ گیا جگر
[illegible]

گھبرا کے اٹھ کھڑی ہوئیں تھرا کے گر پڑیں
صدمے سے جانماز پہ غش کھا کے گر پڑیں

۱۴۶

[illegible]

آنکھوں سے دیکھو زخم ہر اک نورِ عین کے
پرسا تو دو کہ مر گئے عاشق حسین کے

۱۴۷

[illegible]

بچے ہیں ان کو کیا غم و اندوہ و یاس سے
کہدے کوئی ہٹے رہیں لاشوں کے پاس سے

۱۴۸

[illegible]

لپٹا لئے تھے گلے سے تنِ پاش پاش کو
رن سے وہی تو لائے ہیں چھوٹے کی لاش کو

۱۴۹

[illegible]

دنیا میں اے بہن کبھی یہ رن پڑے نہیں
لڑکے سلف سے آج تک ایسے لڑے نہیں

۱۵۰

[illegible]

ہر صف میں ہر پرے میں صدا تھی دہائی کی
ہوتے تو دیتے وہ داد اس لڑائی کی

۱۵۱

[illegible]

لاکھوں سے گرچہ عونِ جری تشنہ لب لڑا
زینب خدا گواہ ہے چھوٹا غضب لڑا

۱۵۲

[illegible]

یہ کہہ چکا بیان شہِ والا کے سامنے
پھیلائے پاؤں سوتے ہو آقا کے سامنے

۱۵۳

[illegible]

دن بھر جدا رہو نہ شہِ مشرقین سے
پھر شب کو سو رہو مرے پہلو میں چین سے

۱۵۴

گھبرا رہا ہے دل مرا واری بس اب اٹھو
لیتی ہوں میں بلائیں تمھاری بس اب اٹھو
بیٹی ہے شور گریہ و زاری بس اب اٹھو
حاضر ہے زینب اب کی سواری بس اب اٹھو
کھولو تو آنکھیں ہوش ہمارے بجا نہیں
کیسی یہ نیند ہے کہ نفس کی صدا نہیں

۱۵۵

بیٹو مسافرت میں دنیا و سے گئے ہیں ہم
منزل کا آج کی نہ پتا دیکھ لئے ہیں ہم
صدمہ جدا یہ داغ جدا دیکھتے ہیں ہم
دردو الم کی خوب ہوا دیکھتے ہیں ہم
جاتا ہے یوں جہان سے کوئی آنکھ موڑ کے
دادی کے گھر چلے گئے اماں کو چھوڑ کے

۱۵۶

پہلے پہل چھٹا ہے وطن دیکھا ان کو مسافرو
تشنہ دہان ہو ... ان کو مسافرو
نکلے ہو گھر سے ... پانی کو مسافرو
ڈھونڈھو گے کس کو کہاں ... مسافرو
شب کو مقام ہوگا کہاں ...
جنگل میں شام ہو تو نہ زنہار سوئیو
رستہ یہ ہولناک ہے ہشیار سوئیو

۱۵۷

اس راہ میں کسی کا کوئی آشنا نہیں
سو سو طرح کے خوف ہیں جان سرا نہیں
سرسبز ... صدا کوئی ورا نہیں
جاوے کا ... نقش پا نہیں
... نہیں خشت ...
ٹھہر سکے نہ دوسرا بھی اگر ایک راہ لے
منزل کڑی ہے بھائی کو بھائی نباہ لے

۱۵۸

ہم دونوں بھائیوں کی تو الفت ہے ...
... شوق میں بھی ...
دیکھا نہیں ... کسی نے ... بھائی ...
کہتے ہیں ... ساتھ ... زبان ...
دونوں عدم میں بھی نہ جدا ایکدم رہیں
روحیں بھی صورت گل و بلبل بہم رہیں

۱۵۹

... یہ بات
... دل کی ... رات
... کی ... رات
... التفات
ہاں صدقے تم بزرگ ہو اسکے یہ خرد ہے
جنگل میں چھوٹا بھائی تمھارے سپرد ہے

۱۶۰

بین کرکے دونوں کے ... بلا میں لیں
... ہوش میں ... حسین
اور بیکس ... یا علی ... زمین
تا سر ... امام دین
اک لاش کو تو آپ بصد یاس لیچلے
اور ایک لاش حضرت عباس کی لیچلے

۱۶۱

... شاہ و فلک مقام
... جا ... امام
دیکھا ... بھائی ... بیکسی امام
... وہ ... امام
گھیرے ہے فوج ظلم شہ کربلا کو
بابا بچائیے مرے مظلوم بھائی کو

۱۶۲

... زبان ... کا بیان
... ماہ ... اظہار
... جواب ... کمال
... شہنشاہ ... مثال
نازک مثالیوں کی فصاحت کی حد نہیں
یہ رنگ یہ زبان یہ سخن بے سند نہیں

۷۳

ہاں طبع برق تیغ دو پیکر دکھائیے
اعدا کو جنگ حیدر صفدر دکھائیے
وہ قہر سیاہ کفر کو [illegible] دکھائیے
دو دو صفوں کو کاٹ کے [illegible] دکھائیے
مشتاق ہر دلیر ہے پیاسوں کی جنگ کا
نقشا دکھا علی کے نواسوں کی جنگ کا

۷۴

[illegible] تیغ ابن [illegible] حسین پر
وہ مار ہے [illegible] عباس [illegible]
دیکھو تو بھائی [illegible] حسین
کتنا علم کی [illegible] جوان [illegible]
آنکھوں میں [illegible]
فوج خدا تو کم ہے پہ سب دل بہ جان ہے
کیونکر نہ ہو علی ولی کا نشان ہے

۷۵

[illegible] علم
الفت [illegible] خلف [illegible]
[illegible]
[illegible]
جورا سے ہے بجا ہے شہ نامدار کی
بچے ہیں قدر کیا تمھیں ماموں کے پیار کی

۷۶

جب صبح قتل شہ نے [illegible] ارادہ کیا
[illegible] سر و تن کو فدا کیا
امام [illegible] خدا [illegible] آیا
[illegible] علم عطا کیا
[illegible] نشان [illegible]
غل تھا علم ملا خلف بوتراب کو
حاصل ہوا شرف یہ شرف آفتاب کو

۷۷

[illegible] آسمان
[illegible] بھائی [illegible]
[illegible] وفادار [illegible] جان
[illegible] حسین کی جان
[illegible]
بخشا ہے شہ نے رتبۂ اعلا حضور نے
فرزند کی طرح انھیں پالا حضور نے

۷۸

[illegible] تمھیں
[illegible]
[illegible] تمھیں
پھر [illegible] جان [illegible] تمھیں
[illegible]
کسنے لگایا ہے گلے سے جو روئے ہو
راتوں کو کس کی چاند سی چھاتی پہ سوئے ہو

۷۹

[illegible] نشان [illegible]
[illegible] بابا جان کی
عباس [illegible] نشانی [illegible] آسمان کی
[illegible]
[illegible]
ثانی ہو گر تو دم میں وہ ثانی جناب ہو
جس پر نگاہ مہر کریں آفتاب ہو

۸۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اب تک تو تھا حیا ان کو طلب کا نام میں
آفات سے کیا نکالا [illegible] غلام میں

۸۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شکر عطائے خالق اکبر ہم چاہیے
ہر حال میں اطاعت معبود چاہیے

۲۱۰
موقوف کچھ علم پہ نہیں تھا وہ اقتدار
جس میں زیادہ وہ افتخار
صدقے ہو شہ پہ غیرت فلک وقار
جانباز یاں دلیر وہ ہمیں حسین یا پکار
سینے ہوں وقف تیر و تبر اِنکا نام ہے
کٹ کر علم ہوں گردنوں پہ سر اِنکا نام ہے

۲۱۱
دشت کارزار
تھیں سنبھالو بچا وہ آگے جان نثار
سر پہ ہو قبر ہو جیسے وارثہ
سر کے ملک ہوئے سوار
شبیر اہلبیت
مجمع تھا گرد بادشہ خاص و عام کے
زینبؑ کے لال پہلوؤں میں تھے امام کے

۲۱۲
تلوار تولے حضرت عباسؑ عدو نابکار
شمشیر سر و تیغ
سوار تھے مستعد تھے بار بار
اور دل پہ تھا بیکسی تھا سکر
تھا آج بھائی ہمیں جس
دونوں سدا ابھگانی ہیں تم وہ دلیر ہو
جو شیر نر ہے شیرِ خدا اُسکے شیر ہو

۲۱۳
اللہ رے نہیب علی اکبرؑ جوان
تھی سفیدی جد کی شکوہ و نشان
چہرے سے تھی خورشید آسمان
تھرا رہا تھا رعب سے چیونٹی تھا عیاں
نیزہ سر کو جھپٹیں لیے
کہتے تھے آج حسینؑ نہیں بے لڑے ہوے
بل کھا رہے تھے دوش پہ گیسو پڑے ہوے

۲۱۴
سر کیا مسلمؑ عقیلؑ کے فرزند تھے جری
اِک ایک نکلا شیر تھا ضیغم ہے
لاکھوں میں ہیں بیٹے تھے باہم وہ عبری
مرسل کا ہیں سا حیدری جوانان
شہ خدا کے
گرتے ہیں دل پہ جب سپہ نابکار کے
میداں چھین لیتے ہیں تلواریں مار کے

۲۱۵
سر تیغ جعفر جنگ سنانان آرا کی طرف
سرِ بکف
جعفرؑ طیّار ذیشان
سر ہمت او لوالعزم بیر
کیسے دلیر تھیں
رکتے تھے تیغیں
کہتے
تیغیں کھینچیں تو فوج ستمگر پہ جا پڑیں
باگیں اُٹھا کے شام کے لشکر پہ جا پڑیں

۲۱۶
ابتدا ان کے میدان کو وہ وعدہ وعید
تھیں سب جنگ بھیجی و جود
قبضوں صف سے آ اٹھ کر ایک ہو
غصے سے لگی زبان کو اشعار
جھپٹے ہیں تیر جوانان و شعور
شقے کھلے اُدھر کے جو رنگیں نشانوں کے
غصّے سے سُرخ ہو گئے چہرے جوانوں کے

۲۱۷
حضرت نے عطو پیکر تھے کلام
ہوئی آگئی شاہ سے موج
جھلکی ہوئی شیر کے ہاتھ نشانِ امام
جب آ ہوئی تھا آ صف لوٹے سوئے امام
سپاہیے تیرہ
گرجا دہل بڑھی جو سپاہی سپاہ سے
تلوار رن میں چل گئی انصار شاہ سے

۲۱۸
کانپا تھا لعین ایک جوان آکر جان نثار
شمشیر تھی جب سینہ پہ آنکھوں دار
جس طرح زیادہ وہ چلے وہ کارزار
وہ صفدری ہیں ہنگامِ کارزار
تھا سپاہ میں ہنگام
گھمسان
چھوٹیں تھیں وقت معرکہ نامی جوانوں کے
پیارے گلے تھے تیغوں پہ سینے سنانوں پر

۱۹

ڈانٹا کبھی کہ مرتے ہیں جو وہ جانباز و سرفروش
صدمے سے شاہ تھے کبھی یاران سبھی خموش
کے لاڈلوں کو ہوا جب جانا کا جوش
ہاتھ میں تیغ لیے پھرے وہ مہرو سیاہ پوش

پردیس میں یتیمی کے صدمے کمال تھے
چہروں کے رنگ جوش شجاعت سے لال تھے

۲۰

رخصت کو ہاتھ جوڑ کے دونوں جب بے کہا
بے اختیار رونے لگے شاہ کربلا
بولے قریب آ کے یہ زینب ع سے دلربا
بہنا کی اپنے بھائی سے ہیں یہ رضا

دونوں یہ بھائی ہیں ابھی ماتم میں باپ کی
سر انکو صدقہ کرنے دیں قدموں پہ آپ کی

۲۱

بولے یہ رو کے مسلم ع مظلوم بے نصیب
دونوں یہ ہیں یتیم کہ جو سر کو آ کر یب
لازم ہے ہم پہ کہ سر کو دیں مر کے آجب
پیارے ہیں اپنے قربان بادشاہ عجب
بیٹا تھا خلق میں

سر غم ہے کوفیوں کا نہ کیوں دل ملول ہوں
حاضر ہیں سر غلاموں کی نذریں قبول ہوں

۲۲

ہم نے کہا مرا تو نکہت و عذار ہے
تقدیر میں حسین ع کا کیا اختیار ہے
ہوگا وہی جو مرضی پروردگار ہے
جاؤ تمہاری دل شکنی ناگوار ہے

ہر دکھ میں ہر الم میں سنبھالے ہوں مجھکو
کہیو سلام شوق مرا اپنے باپ کو

۲۳

ہمیں ہمارا حال وہ بہت ہیں قریب
سر کہتے ہیں مرنے ہیں عزیز
سر سبھی عزیز وصیت ہیں نصیب
اور یہ بھی جا کے کہے دم عصر تشنہ لب
شبیہ ع ذبح ہو

اپنا اٹھا کے خاک پہ سوئینگے چین سے
بچھڑے ہیں جو وہ آج ملینگے حسین ع سے

۲۴

نکلے سر کے نیزے پہ وہ نونہال
ترسے صفوں میں آ کے آگیا جلال
دیکھا جو سر کو نیزوں پہ عارض تھے لال لال
فوج غضب ہوئے

چلے گئے نکال کے تلواریں میان سے
مارا دلاوروں نے کئی سو کو جان سے

۲۵

گھر سے صفوں میں آئے وہ نہ رسالوں پہ بلا
تیروں میں اور نہ برچھیوں بھالوں پہ بلا
دم بھر میں جیسے چھوڑ وہ ڈھالوں میں بلا
تیغوں میں سر کو آن

کہتے تھے لینگے کوفیوں میں دم شیر حق کی طرح
الٹینگے باپ وار اما رہ ورق کی طرح

۲۶

سینے جو شن کے تھے وہ لالہ فام
سر نیزوں کے آئے سبھی مجھ و شام
تلواریں کھا کے ایک پرد کا نام
تلواریں ہیں وہ بدن چھلنی تمام

مرکے نہ پاؤں کھیت سے گو خون میں بھر گئے
لڑکے تھے گو یہ لاکھوں سے لڑ بھڑ کے مر گئے

۲۷

لاشیں اٹھانے دونوں کی حضرت چلے ادھر
پاس آئے عون ع و محمد ع بھی
ماں باپ مسلم ع
کی عرض قتل ہوگئے شہنشاہ
مقتل میں

آمد ہے اہلبیت رسالت پناہ سے
دونوں کی لاشیں آتی ہیں اب قتل گاہ سے

۲۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ماتم بھی دیر تک ہوا اندوں میں بین بھی
رویا کیے سر اپنا جھکائے حسینؑ بھی

۲۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جیتے رہے تو مرنے کو زندگی کے واسطے
اب ہم بچائیں جانوں کو کس دن کے واسطے

۳۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وعدے گلے کٹانے کے خود پیچکے ہوئے ہیں
مرنے کی انگوٹھی ہے رضا لے چکے ہوئے ہیں

۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پہچ جاؤ تم کہیں گیا جو یہ صدمہ اٹھاتی ہو
کیوں اپنی دولت ہر برس کی کمائی گنواتی ہو

۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
للہ بہر جنگ ہیں انھیں قتل گاہ میں
بچے مریں شہید ہوں خالق کی راہ میں

۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لیکن حضور کو نہ خبر مصلحت ہوئی
چھپ رہ گئے یہ خوف سے جب بے خفا ہوئی

۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیکس ہیں تشنہ کام ہیں آفت نصیب ہیں
آتا ہے مجھکو رحم کہ دونوں غریب ہیں

۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حسرت ہے دونوں پیاسوں کے منہ پر نگاہ کی
سب کے کلیجے ہل گئے اس طرح آہ کی

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اے لاڈلو فقط نہیں بیجا حسینؑ کا
سینے سے بیلے ہو کلیجا حسینؑ کا

[illegible]

تن تن کے زخم کھائیو کو بھوکے پیاسے ہو
ماں صدقے کسکے پوتے ہو کسکے نواسے ہو

[illegible]

بڑھتے ہی جا ئیو کہ جری ہو دلیر ہو
نیزوں نہیں رہو شیر کہ شیر کے شیر ہو

[illegible]

پیاسے ہو تم [illegible] بستہ مسافر ہوں
[illegible]

[illegible]

کٹجائیں سر پہ فرق نہو نام و ننگ میں
بسنا نہیں ہو رچھیاں کھا کھا کے جنگ میں

[illegible]

مرتے ہوئے زمین پہ ہو یا فر کیوان پہ ہو
خنجر تو ہو گلوں پہ تبسم لبوں پہ ہو

[illegible]

گر [illegible] عالم ہو گزر میں
[illegible] تو کھا کے [illegible] گر پڑیں

[illegible]

بیدل غا میں سامنے ہوں یا سوا ہوں
اس طرح وار کیجیو کہ دو کے چار ہوں

[illegible]

رگ رگ میں اور زرہ طاقت شاہ ہو
ایسے لڑیں کہ آپکا دل شاد شاد ہو

[illegible]

نقش دم ہم خاک نینوا پہ ہے
گھوڑوں کے پاؤں تیغ ردی میں عوا پہ تھے

۲۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وزنہ یہ تھی حباب کہ نہ ممکن نظارہ تھا
ہر سنگریزہ غیرت سنگ ستارہ تھا

۲۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نور نگاہ سبط رسالتمآب ہیں
یہ ایک آفتاب کے دو ماہتاب ہیں

۲۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نظروں پہ برچھیاں ہیں کہ ہر دل میں گھاؤ ہے
جتنا بگاڑ ہو وہی لگاناؤ ہے

۲۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شہزادے سن میں کم ہیں پہ ہیبت بنے ہوئے
دونوں بچے دل کے عزم کو جہاتے ہوئے

۲۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر چند منھ سے نگاہ کی باتیں ابھی سو ہیں
ہاں ان تو ہیں گھٹے ہوئے آمیں بھی جا ہیں

۲۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ بھی ہیں ہاں سکوت میں جو اہل ہوش ہیں
قدرشناسا ہیں کہ سخنور خموش ہیں

۲۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نیزے کو سمجھیں کھیل یہ پیشہ انھیں کا ہے
جسکا نجف ہے نام وہ بیشہ انھیں کا ہے

۲۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اترے گلے سے جب تو جگر منھ کو آئیگا
اگلے گا خون دل وہ جو زخم اس کی کھائیگا

۲۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

عقدے کھلے چمک ہوئی نظم بلند میں
ہیرے زبان نے جڑ دیئے ایک ایک بند میں

۵۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیسے بڑھیں کہ روکے ہیں جو شہزادوں کو
یہ دیر کیا ہے سوچ ہی کیا فوج شام کو

۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چہرہ دیکھو نہ منہ نہ ابھی تن سے آئیگا
اسدم کھلیگا جب کہ تلوار ہائینگے

۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سرکش دلے ہی ہارتے ہیں ایسے گریز میں ہم
چھوٹے ہیں بھلا بڑے دن بڑے گریز میں ہم

۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کشتہ ہو پہلے کوئی اگر کوئی قتل بعد ہو
نے فوج ہو نہ شمر ہو نہ ابن سعد ہو

۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بیعد بھی نہ ہوئنگی من ڈر سے صفین ہین
یہ سب ہین جیسے شیشوں کی قطارین صفین ہین

۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چھوٹے نیام دونوں کے گویا آفتاب سے
معشوق کج ادا نکل آئی نقاب سے

۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قبضہ تھا انکا مملکت غرب و شرق پر
مثل شعاع مہر تھے اعدا کے فرق پر

۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اکڑے فرس سمیت ہر اسوار ہو گیا
دو ہاتھ انکے جسم چلے چار ہو گیا

۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تقدیر سے ہوا دیہ اکدم میں لیگئی
موت انکو ہاتھوں ہاتھ جہنم میں لیگئی

۵۴
[illegible]

پہونچا سموں سے تا بہ جگر [illegible] تھا
زخم [illegible] تھا

۵۵
[illegible]

گلرنگ [illegible] تھا زیور سے پیرہن بنا
دم بھر میں [illegible] ہزاروں چمن بنا

۵۶
دونوں جو [illegible] ذوالفقار [illegible]
[illegible]

غل تھا کہ سر اترتے ہیں [illegible]
تھا گو جہت [illegible] ہوتے ہیں [illegible] بجلی کی سان پر

۵۷
[illegible]

[illegible]
اک [illegible] تھا [illegible] میں

۵۸
[illegible]

اک شور تھا کہ [illegible]
بجلی خدا کے شیر نے کیا تیر دست میں

۵۹
[illegible]

ہو لے تھا جان لشکر پہ کیا منہ لشکر کا تھا
اک آئینہ تھا فتح کا اور اک ظفر کا تھا

۶۰
[illegible]

[illegible]
ہر زرنگ [illegible] ہوا

۶۱
[illegible]

دم بھر [illegible] زمین میں
رہوار [illegible] اتر کے در آئے زمین میں

۶۲
[illegible]

دم بھر کبھی رکے نہ زرہ میں نہ ڈھال میں
گھستی ہیں بجلیاں کہیں لوہے کی جال میں

[illegible]

بسمل تھے بسملوں نے جو اسکار زار میں
گھبرا گئی تھی موت بھی انکے شمار میں

[illegible]

ساتھی تو کچھ لے پا ون ہر ہر ذرا فسر ملکی ہاتھ
باقی رہا جو ہاتھ وہ پہونچا اجل کا ہاتھ

[illegible]

آخر تو کوچ ہوگا جہان خراب سے
اکبار ہو نہ لئے تو چھوٹیں عذاب سے

[illegible]

ذفر دونسے صفدروں کی کلیجے ہلا دیے
تیغوں نے منہ سنانوں نے سینے ملا دیے

[illegible]

گر تے ہی گرد برو وہ بیدرد ہو گیا
سر جس جگہ گرا تھا وہیں سرد ہو گیا

[illegible]

گھبری بھبیر میں نہ دڑے انذدحام میں
لڑ کو ن نے لڑ کے نام کیا رزم و دشنام میں

[illegible]

حلقے میں لاکھ کے ہو تو ظالم کو مار لیں
ہم آستین خنجر ہا کی ابر سکا اتار لیں

[illegible]

تھمنے کا تھا مدام انچاہے پناہ تھی
کشت حیات لشکر اعدا تباہ تھی

[illegible]

الیثن صفین جہاد میں نوج سر کی
طاقت دکھادی دختر زہرا کے شیر کی

سلم [illegible] ۱۱ ع

۳۶۲

[illegible] بھائی آہ
[illegible] آنکھوں میں سب سیاہ
[illegible] عون و محمد [illegible]
[illegible]

برّان سنانیں سینۂ نازک میں گڑ گئیں
اک گلبدن پہ سیکڑوں تلواریں پڑ گئیں

۳۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اب جاے کیا ضرور رہی اس آب تشنگی کی
دیکھو جھلک رہی ہیں وہ نہریں بہشت کی

۳۶۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مارا بہ ظلم و جور علی کے نواسوں کو
[illegible] ان کے پیاسوں کو

۳۶۵

[illegible] بھائی کو
[illegible] بھائی کو
[illegible] بھائی کو
[illegible]

سر کاٹے انکے جو تھے خدا سے پھرے ہوئے
ہو بچے وہیں جہاں تھے محمد کھڑے ہوئے

۳۶۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سر پر پڑی جو تیغ تو اسپ پہ پھر پڑا
چھوٹا تڑپ کے خاک پہ گھوڑے سے گر پڑا

۳۶۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زینب پکاریں جانے نہ دو رن میں آپکو
اکبر ادھر سنبھالکے لے آؤ باپ کو

۳۶۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مچھلی ہو جیسے آگ پہ یہ دل کا حال ہے
اب مجھ سے بنت زین سنبھلنا محال ہے

۳۶۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پانی کہیں سے لاؤ کہ بیکار زینب ہے
دوڑو کہ چھوٹے بھائی کا اب حال غیر ہے

۳۷۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

صدقے ہوئے وہ اپنے نہ ناموس خار رہو
لاشوں کے گرد پھر لوں تو دل کو قرار ہو

۹۱

[illegible] علی شاہ بحر و بر [illegible]
اکبر [illegible] تیغ اعدا [illegible]
سنتے ہی [illegible]
[illegible]

دونوں کے تن پہ گھاؤ ہیں کاری بہم ہوئے
عباس رو رہے ہیں ہائے کھڑے ہوئے

۹۲

دانتوں [illegible]
دیکھا حسین نے [illegible]
انکے [illegible] نہیں خدا
[illegible]

پاؤ گے اب کہاں نہیں جو دنیا سے جاؤ گے
اماں کو وقت ذبح بھی تم یاد آؤ گے

۹۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
اماں نے [illegible]

جیتے ادھر سے پاس نہ مادر کے آئیو
میرے اگر پسر ہو تو اب کے آئیو

۹۴

حضرت نے سر کو جھکا کے پکارا وہ نیک نام
مولا [illegible] امام
[illegible] دونوں شہید [illegible]
آواز دی [illegible]

ہر دم تڑپتے ہیں ہو لبوں پر دم آ رہے ہیں
بولو تو منہ سے عون و محمد ہم آئے ہیں

۹۵

غربت میں شہ کی [illegible] بار بار
دونوں مسافران عدم [illegible]
رونے [illegible] سبط نبی زار زار
عباس [illegible]

نالوں کی تا بہ گنبد گردوں صدا گئی
آواز فاطمہ کے بھی دونوں کی آ گئی

۹۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہونے لگے جو جود کہ نفس چند ہو گئے
آنکھیں لہو میں کھلی رہیں لب بند ہو گئے

۹۷

دونوں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

صدمے میں جا نکلنے لگے دل دردناک پر
آنکھیں ہوں ملنے لگے نعلین پاک پر

۹۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سنبھلے ذرا سے دل یہ وہ رنج و تعب نہیں
باہر نکل پڑی تو کچھ اس کا عجب نہیں

۹۹

[illegible]
[illegible]
زینب [illegible]
[illegible]

یہ شفقتیں علی ہو نہ [illegible]
اندرا اٹھا لائے دونوں کی باہیں میں

بند ۱۰۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دلکو سنبھالیے کہ مرے دم میں دم نہیں
روتے ہیں آپ کیلیے کچھ مجکو غم نہیں

بند ۱۰۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس گھر میں جائیں زندگی سے مرتا ہوں
بس اب یہ آرزو ہے کہ میں بھی نثار ہوں

بند ۱۰۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہوگا نہ اسمیں فرق جو دور فلک کا وقت ہے
ہنگام عصر سر پہ شہادتکا وقت ہے

بند ۱۰۳
[illegible] ماتم ہوا بپا
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ڈر ہے کہ ضبط آہ و فغاں میں گزر نجائین
اولاد کا یہ داغ ہے تھوڑے سے مر نجائین

بند ۱۰۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حسرت زدو دکھا کے جگر جینے چلے
کیا بیاہ نے بڑھو گی جو دولہا بنے چلے

بند ۱۰۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مادر کے حق میں قہر ہے یہ گھر کہ تم نہیں
اب زندگی ہے موت سے بدتر کہ تم نہیں

بند ۱۰۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قربان جاؤں تپ دل مضطر کو صبر ہو
تم پہلوؤں میں ہمیں دادی کی قبر ہو

بند ۱۰۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غم ہے یہی کہ ختم یہ نسل امام زمن کی ہے
خیمے میں دھوم حضرت ابن حسنؑ کی ہے

مطلع ۱

بنا آج عروس سخن ہے زبان مری
ہزار سر کی ہے جو صبح طبع روان مری
جانی ہے عندلیب ان بستان کی
[illegible] بہن زبرسہ بروار زبان کی
اے مصنفو کیون نہ کرون بار بار شکر
بلبل ہون باغ مرتضوی کا ہزار شکر

۲

اس باغ میں ہون ایک تہ ہے صنیع
اس باغ میں ہون ایک بلبل ہے
جو بند ہے بس [illegible] جمن نقش کل ہے
تکلی ہے نظم بنقش حسین [illegible] سنبل ہے
جانے سے مرثیوں کے کبھی دل ہٹا نہیں
قطرے کسی کے لینے سے دریا گھٹا نہیں

۳

سب میں ہے مشہور [illegible] زبان
[illegible] شہرت [illegible] زبان
[illegible] ہی [illegible] فشان
[illegible]
عالم ہے نظم میں تری پھر آفتاب کا
دیکھو جواب ہے سخن لاجواب کا

۴

فضل خدا سے [illegible] باغ ہون
[illegible] باغ باغ ہون
[illegible]
[illegible]
چرچا ہے زمزموں کا مرے آسمان پر
ہیں طائران قدس کے نغمے زبان پر

۵

[illegible] زبان [illegible] صفت
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خون جگر بہت غم مضمون مین گر گیا
خامہ کہین رکا تو وہین سر قلم کیا

۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غافل جو خواب میں تھے وہ ہشیار ہو گئے
طالع ہر ایک چشم کے بیدار ہو گئے

۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ذکر خزان کرون تو دکھائے بہار رنگ
پیدا ہون ایک گل کی ثنا مین ہزار رنگ

۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رنگینیٔ سخن ہے یہ سبب ثبات مین
خوناب دل ہے پانی کے بدلے دوات مین

۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عل تھا اذان کا مرغ خوش الحان چہکتے تھے
شبنم کے اشک دامن گل پر ٹپکتے تھے

۱۰
جنگل کی وہ صبح کی آئی وہ ٹھنڈی وہ سبزہ زار
وہ جھومنا ہوا کا وہ ٹھنڈی ہوا کا بار بار
وہ پھولوں کی مہک وہ ہوا اور وہ بہار
دیکھے کوئی وہ سبزہ وہ گلبن وہ نقش و نگار
آواز بلبلوں کی وہ [illegible]
[illegible]

گرمی میں لطف سردی موج نسیم تھا
ہر شخص محو قدرت رب کریم تھا

۱۱
[illegible] وہ نور کا وہ لہلہانا شفق
وہ نور وہ فضا وہ بیابان لق و دق
[illegible] زر افشان تھا [illegible] کا ورق
ذرہ ذرہ [illegible] تھا آج تابناک
[illegible]

رفعت دکھا رہی تھی زمین اپنی سماں کی
گویا اتار لی تھی قبا آسمان کی

۱۲
[illegible] گلشن [illegible] سے وہ آفتاب
[illegible] چراغ دیدہ [illegible]
[illegible] سے نکلا تیغ [illegible]
[illegible]
تھا ہر ایک [illegible]

دریائے حسن نہر میں تھا اک ملا ہوا
پانی پہ تھا گلاب کا تختہ کھلا ہوا

۱۳
نوبت سے گرم نغمۂ مرغان خوش نوا
اک سمت [illegible] ہری ہوا
آئینہ بن گیا تھا [illegible] میں بن ہوا
کیا آج [illegible] میں [illegible]
وہ دور [illegible]
[illegible]

بر حسین خرچ تھی تیغ تلوار ان سماں پر
کیا بن گئی ہے فخر سلیمان کی جان پر

۱۴
[illegible] تخت [illegible] تکمیر و دعا
[illegible] سے بنفشہ [illegible]
[illegible] فوج امیر [illegible]
تا آکر دعا طلب [illegible]
عباس [illegible]

وان مستعد ہے لشکر اعدا فساد پر
باندھیں کمر ادھر بھی مجاہد جہاد پر

۱۵
[illegible] انتہا
[illegible]
[illegible]
[illegible] منتظر [illegible]
[illegible]

چہرہ ہے زرد دل پہ ہجوم ملال ہے
غربت میں کرب ہوتا ہی جیسے وہ حال ہے

۱۶
زانو پہ ہاتھ مارکے [illegible] بار بار
[illegible] سنو تلوار
[illegible] لاؤں [illegible]
امان [illegible] بیکسی [illegible]
[illegible] اب جیں [illegible]

سادات پر چڑھائی ہے ساری خدائی کی
تدبیر کیا کروں کہ بچے جان بھائی کی

۱۷
[illegible] آج یہ لوٹے [illegible]
[illegible]
[illegible] الف [illegible]
[illegible] میں [illegible]
[illegible] خون [illegible]

کہتا ہے عزم قتل شہ مشرقین ہے
خنجر ہے آج اور گلوئے حسین ہے

۱۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ظالم بڑھے ہیں قتل کو تلواریں تول کے
فریاد حق سے کرتی ہیں بانو کھول کے

۱۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بھائی حسن سے چھوٹ گئے ماں سے باپ سے
اب کربلا میں کیسے بچھڑتی ہوں آپ سے

۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
روتے ہی روتے عمر کٹی اس مکان میں
ماتم پہ ماتم آنکھوں سے دیکھا جہان میں

۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیجے دعا کہ آپ سے پہلے ہلاک ہوں
پروردہ ہوا [illegible] میں کہ [illegible] ہوں

۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہم بھی بڑھیں جو حکم شہ بے نظیر ہو
نزدیک ہے کہ بارش باران تیر ہو

۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیسے تو سرکشوں کے کمانوں کو چھین لیں
نامی دلاوروں کے نشانوں کو چھین لیں

۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کرتا ابو تراب کا جامہ رسول کا
پٹکا حسن کا سبز عمامہ رسول کا

۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مارا تھا جس نے مرحب و عنتر کو جان سے
اتری تھی جو علی کے لیے آسمان سے

۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دامن میں پھول باغ ظفر کے لیے ہوئے
ہے رکن دین کی نسبت [illegible] کیے ہوئے

۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بل ابرو دو نہ تیغ کے قبضوں پہ ہاتھ سے
سہرا لپیٹے پگڑی پہ قاسم بھی ساتھ تھے

۳۳۸

آیا نظر جو پردہ اشک کا پردہ دار
[illegible] عباس نامدار
بھائی سے [illegible] کو صلہ دین آپ
مولا کے سر کا تھا دیوان عالم کی [illegible]
[illegible] بادشاہ دو عالم [illegible]

جھک جاؤ سب کہ وقت خضوع و خشوع ہے
مہر سپہر زین ہبین کا طلوع ہے

۳۳۹

دیکھا جو [illegible] کے بھائی کو [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زین پر چڑھو کہ زینت لشکر تمھیں سے ہے
شان و شکوہ فوج پیمبر تمھیں سے ہے

۳۴۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حسرت تھی آفتاب کو ذرونکی روبرو
دھوکا تھا چاندنی کا بیابان کی دھوپ پہ

۳۴۱

[illegible] آفتاب
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چڑھتے ہی نور چھا گیا سارے زمین پر
موسیٰ تھے طور پر کہ محمد براق پر

۳۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تکلیف روح دل کو نہ کیوں ناگوار ہو
بھیا مرے لہو کی قسم تم سوار ہو

۳۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ذکر خدا کی حرب و ضرب جو ہر لب پہ جاری ہیں
کیا کیا بشاشام کو تلواریں ماری ہیں

۳۴۴

[illegible] علی اکبر [illegible] سوار
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اک تیغ رکھ کے دوش پہ اک تیغ ہاتھ میں
پیدل علی ہیں شہ دو جہاں کی رکاب میں

۳۴۵

[illegible]
[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]

چمکا علم جو فاتح بدر و حنین کا
دونا جلوس ہو گیا فوج حسین کا

۳۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آئے جو تیر صلح کی صورت بدل گئی
تلوار شاہ دین کے رفیقوں کی چل گئی

آراستہ میں ایک سے ایک جوان تھا
جو باوفا تھا لاکھوں میں وہ انتخاب تھا
جلدی میں ہر ایک کو یہی اضطراب تھا
[illegible]

سیر ارم لکھی تھی زبس سرنوشت مین
سب سرخرو ہو چکے باغ بہشت مین

[illegible] انصار آ چکے
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اب بیکسی حضور پہ اعدا سے زیادہ ہے
امیدوار اذن دغا خانہ زاد ہے

تھا عشق [illegible]
[illegible] امام سے
[illegible]
[illegible]

جان اپنی دی جو باپ نے مشرقین پر
صدقے کیا حسن نے ترا سر حسین پر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لاشیں گئیں بتول کی جانی کے سامنے
بھائی کا دم نکل گیا بھائی کے سامنے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بیٹے بھتیجے گئے دیکھیے کیا کام کر گئے
پھر حشر تک جئینگے اگر آج مر گئے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بچھڑے وہ ساتھ کھیل کے جن کے بڑے ہوئے
واللہ اب رکینگے نہ ہم بے لڑے ہوئے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مطلب کا حرف لب پہ لانا روا نہیں
عیسی سے اپنا درد چھپانا روا نہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فرما گئے ہیں جو عمل اس پہ ضرور ہے
تعمیل حکم حضرت شبر ضرور ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کچھ کام مجھ سے جلد بر آئے تو شاد ہوں
اکبر تمہاری لاش اٹھاؤں تو شاد ہوں

بند ۴۶

ہاتیں یہ سنکے قالب بیجان سے غم جلا
بے اختیار رو دیے شاہ کربلا
سینے سے بھائی کے یا آپ کا منہ سے لگا
جھانکی بہن کبھی اور نہ ہاتھ اٹھا کبھی

یاد آگئی حسین کو تقریر بھائی کی
آنکھوں کے آگے پھر گئی تصویر بھائی کی

بند ۴۷

رو رو کے زینب آکے یہ بین کرتی ہے بعد انتقال
صدقے تری اداؤں کے اے باوفا انتقال
جب ہو سے یہ بھائی ہو برادر نکو خصال
صفدر بہن پہ ہائے یہ بیماری کا حال

موت آئی تیر ہجر اگر دل پہ چل گیا
پھر زندگی کہاں جو کلیجہ نکل گیا

بند ۴۸

ماموں کے بھائی کبھی تم رنجیدہ ہو تو تھا
وہ غرق خون ہاتھ سے نہیں بیکسی کا
اب تک ہو رو رو دن ہائے ہے یہ
پھر بھی نہ ہمکو ...

جانا ہی گر تو ماں سے رضا لو لڑائی کی
دولت لٹا چکا نہ حسین اپنے بھائی کی

بند ۴۹

اے جان من تمہاری ہی ماں کی سنو نگاہ
سن لو تمہارا حال ہے یہ بیکس کا عزیزو
کہ ان پر ... بعد ... نہیں ... سوچ کے
نہ سمجھو ... جانا ہے ... میرے

اندھیر ہے جو دل پہ بڑھاپے میں داغ ہو
روشن کہو یہ گھر کہ حسن کے چراغ ہو

بند ۵۰

والد سے ہمکو داد ملی ہے یہ آج بار بار
بہر خدا ... حسن کی ہے بس دعا
نو بادہ حسن کا سر پہ ... سمجھ کے
نو باوہ بھی ... ہے ...

بیٹا تمہارے سر سے گزرنے کی دن نہیں
راتیں شباب کی ہیں یہ مرنے کے دن نہیں

بند ۵۱

بولا بہن ... کہ سر جو دیا سنبھال
بیٹا کہ ... اپنی جان ... تمام
صدقہ حسن کی ... کے نہ
سمجھے نہ والدہ کی ...

جان انکو ہے عزیز نہ بیٹے عزیز ہیں
حضرت کا میں غلام ہوں ان کی کنیز ہیں

بند ۵۲

ہم شفقت ... لطف شیر انام
بہن جو ... سمجھے ... تکلف سے کام
کیا جانے والدہ کی ... درد دل سے کام
وہ ... ہی بہن ہو بعد امام

بے سر جو ہوئے نہ کبھی منہ دکھائینگے
جائینگے اب تو آپکے کام آکے جائینگے

بند ۵۳

فرزند اٹھا کے ... سے تو پیچ تاب
لپٹا لیا ... جو بھائی کا ...
سر پر ... کہا کہ ...
کیا اٹھیا ...

اچھا اٹھاؤ ہاتھ جوانی میں جان سے
صورت دکھا کے ماں کو سدھارو جہان سے

بند ۵۴

... بھائی ... کے تو بیٹے ... غضب
... سر ... بہن ... ہوں
قاسم ... بولی ...
پھر ... بھائی ... جو ...

کی عرض اب ملینگے کوئی دم میں ماں سے ہم
اب داغ دینے کو آئے ہیں اپنے

۵۵

[illegible]

گو سخت ہے یہ داغ مگر دم نہ مارونگی
اکبر یہ تمکو چھوٹے کو اصغر پہ واروں گی

۵۶

[illegible]

تھامے ہوں دل ابھی نہ فغاں کر کے روؤنگی
آئیگی لاش جب تو میں جی بھر کے روؤنگی

۵۷

[illegible]

دل تھام کر سوئے رخ اکبر نگاہ کی
یہ درد اٹھا کے بیٹھ گئے مسند پہ آہ کی

۵۸

[illegible]

آتے ہیں تیر ظلم شہ خوش خصال پر
واللہ جاے رحم ہے عمو کے حال پر

۵۹

[illegible]

ہم جی کے کیا کریں کہ خوشی دل سے فوت ہے
اس درد کا علاج اگر ہے تو موت ہے

۶۰

[illegible]

دولھا بنے تھے خلق میں کس دم کے واسطے
شادی کا غل ہوا تھا یہ ماتم کے واسطے

۶۱

[illegible]

جلدی یہ سر نثار شہ مشرقین ہو
اب منہ چھپا کے قبر میں سوئیں تو چین ہو

۶۲

[illegible]

سب بیبیاں رہی ہیں شور ہے فریاد و آہ کا
افسانہ نا تمام رہا ہے ماہ کا

۶۳

[illegible]

آ دیں گی لیکے جب جسد پاش پاش پر
مقتل میں جبنا پاس ہی ہو لیجو لاش پر

۶۴
ہمسے حجاب کیا کہ علے اب دکھا ان
ابتک تو تھی سونی ان میں جو غم کی نشان ہے
منہ دیکھ کے آنکھوں سے ہمارا یہ سمان ہے
گھونگھٹ اٹھا دو آس ہے [illegible] بیان ہے
ہے آرزو کہ آخری دیدار دیکھ لیں
پھر اکبار مصحف رخسار دیکھ لیں

۶۵
اب ہیں جو سوچ باتوں میں کچھ لا سبب سے تر
فضہ سے کہا بھی یہ بولی وہ نوحہ گر
دولھا نے جو کہا [illegible] لگی
سہیج میں دل [illegible]
گھونگھٹ میں آفتاب سا منہ زرد ہو گیا
کاہی یہ شرم سے کہ بدن سرد ہو گیا

۶۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بستی لٹا کے قبر کو آباد کیجے
جو آپ کی خوشی ہمیں برباد کیجے

۶۷
رونے سے کیوں کہ جان فقط قسمت میں ہے
آرام سے ہے دور بھلا یہ نصیب ہیں
بالوں سے جسکو [illegible] وہ غریب ہیں
بیکسی جسکی ہو کر ہا میں بد نصیب ہیں
ہووے یہ شام غم کہیں ایسی سحر نہ تھی
غربت میں رانڈ ہو گئی اسکی خبر نہ تھی

۶۸
لالا وطن سے ہاے منقد کہاں ہیں
بیٹے سے ہوا [illegible] پنہان ہیں
ہے اب دکھایا [illegible] آسمان میں
[illegible]
مرنیکا لطف تھا جو تمھارے حضور تھا
بن لیتی قبر آنا تامل ضرور تھا

۶۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جاتے ہیں ہمسے سب جدا ہو زمانے میں
تم ہو گئے قتل گاہ میں ہم قید خانے میں

۷۰
[illegible]
[illegible]
بھائی [illegible]
[illegible]
دو کیچہ جواب بانو نہ کیوں جھکائے ہو
اک رات کی دلہن کو کسے سونپ جاتے ہو

۷۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بھیا کی آس ہے ہمیں اب تو نہ باپ کی
کٹ جائینگے دکھ رنڈاپے کا تربت آپکی

۷۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
درکار ہے لباس نہ زیور نہ نور بھی
کافی ہے اک سیہ کفنی عمر بھر مجھی

۴۳

جب تک کہ آپ کا نہ ملیگا مجھے سراغ
سونگھونگی سحر کو باغ
کھائے ہے سینت داغ دل کے چراغ
صاحب کی قبر کو نہیں دیکھ پاتی سر پہ داغ
زنہار کو واں جلینگے بہار ... [illegible]

دامن صبا کا لگنے نہ دونگی مزار پر
چھڑکاؤ آنسوؤں سے کرونگی مزار پر

۴۴

صاحب سے میں کل رات کی ملاقات ہے سب
یہ کہو کہ ہوئی کس کی ملاقات نہیں آب
آنسو بہائیں آنکھوں میں ... [illegible]
دولہا کے ... [illegible]

دادی کے ساتھ جب سوئے فردوس آؤگی
جس جا حسین ہونگے وہیں ہمکو پاؤگی

۴۵

... [illegible] نوجوان
سمجھایا ہے ... بکا ہیان
لو اماں جان جان ... [illegible]
جب ان ... [illegible]

روئیں تو شک یہ پوچھ کے سمجھائیو اے حسین
اماں ہماری لاش نہ دکھلائیو اے حسین

۴۶

یہ کہہ کے ... [illegible]
... [illegible]
شہزادہ ایک ... [illegible]

نوشاہ بن کے باغ جہاں سے گذر گیا
سہرا ابھی سر سے کھلنے نہ پایا کہ مر گیا

۴۷

... [illegible] نامدار
اور روان ... [illegible]
جرأت کا جوش ... [illegible]

جز الفراق پھر نہ سخن کچھ کہا گیا
روتے ہوئے چلے تو دلہن کو غش آگیا

۴۸

... [illegible] نور
... [illegible]
ہمکو دعا ... [illegible]

جا پہونچیو ہاں جلد خدمت شبیر اے امین
صدمے بہت ہیں گور غریبان کی راہ میں

۴۹

... [illegible]
اور ... [illegible]
تھمے ... [illegible]

ہوتی ہے شب تو پاؤں ادب سے سمیٹ کر
پڑ رہتی ہوں لحد کے ادھر منہ لپیٹ کر

۵۰

... [illegible]
... [illegible]
اعدا ... [illegible]

صدقے گئی عزیز نہ اپنا لہو کرو
جلدی گلا کٹا کے مجھے سرخرو کرو

۵۱

... [illegible] الوداع
... [illegible] الوداع
آواز دی ... [illegible] الوداع

پھر چاند سی یہ شکل دکھانا نصیب ہو
دولہا بنا ہوا تجھے آنا نصیب ہو

۸۲

آئے حسینؑ [illegible] سپاہیان تمام

[illegible] حضرتِ شبیرؑ [illegible]

نکلی [illegible] تھا کہ ہائے جو بادِ فلک مقام

[illegible] زمیں پہ [illegible] قدموں پہ جھکا کے کیا آخری سلام

سب پیٹتی رہیں وہ دلاور نکل گیا

بُرجِ شرف سے خسروِ خاور نکل گیا

۸۳

دیکھا کھڑے ہیں [illegible] سبطِ پیمبرؑ [illegible]

[illegible] آنسو [illegible]

رقّت یہ [illegible] ریش [illegible] جھکا [illegible] لیکن [illegible]

[illegible] عباسؑ [illegible] شکلِ اسد [illegible]

رونے کے غل سے تیرِ الم دل پہ چلتے ہیں

کچھ سوچ سوچ کر کفِ افسوس ملتے ہیں

۸۴

[illegible] نے اکیلا [illegible]

[illegible] سمند فاطمہؑ [illegible] ہوا

[illegible] بنا ہوا [illegible] گلگون [illegible]

[illegible] رخصت [illegible] جہاد [illegible]

اُمڈا ہوا ہے ابرِ ستم فوجِ شام کا

آقا بھی دیکھیں دور سے لڑنا غلام کا

۸۵

[illegible] شہ خصال

شبیرؑ [illegible] خیال

[illegible] گلے لگا کے [illegible] جمال

بیٹا [illegible] چچا کی [illegible] جانگاہ [illegible] استقبال

تسکین [illegible] آج [illegible]

درپیش پھر وہی ہے مصیبت جدائی کی

ملتی تھی شکل تم میں بہت میرے بھائی کی

۸۶

[illegible] حسینؑ کی [illegible]

[illegible] آنکھوں [illegible]

[illegible] ڈھونڈھ [illegible]

[illegible] گھر میں [illegible] جوان [illegible]

پڑ جائے کیوں نہ داغ دلِ دردناک میں

ملتا ہے آج چودھویں کا چاند خاک میں

۸۷

[illegible] شبیرؑ [illegible]

[illegible] لگا لیا چھاتی [illegible]

قاسمؑ [illegible] عباسؑ [illegible]

[illegible] علی اکبرؑ [illegible]

مضطر تھا دل خود ابنِ حسنؑ کی جدائی سے

اکبرؑ لپٹ کے رونے لگے چھوٹے بھائی سے

۸۸

[illegible] شبیرؑ کا یادگار

[illegible] سوار

[illegible] سوار

[illegible] زمین [illegible] وار

غازی میں سب سواری حیدرؑ کے طور تھے

نیزہ دھرا جو دوش پہ تیور ہی اور تھے

۸۹

[illegible] چلا سمند

[illegible] چلا سمند

[illegible] چلا سمند

[illegible] چلا سمند

گردِ قدم عقاب کو پانا محال تھا

سایہ پری کو بھی نظر آنا محال تھا

۹۰

[illegible] کا جمال

[illegible] حسینؑ وہ اسوار [illegible] قتال

[illegible] جلال

رونق [illegible] حشمت [illegible]

نسبت ہے کیا کہ ماہ میں ہے نقش داغ کا

عالم ہے آفتاب میں دن کے چراغ کا

۹۹۱
دنیا میں بے جمال کا انسان نہ ہوئیگا
پیدا جو ہوگا بھی چہرۂ تابان نہ ہوئیگا
ہر گز یہ حسن یوسف کنعان نہ ہوئیگا
سیب ذقن یہ چاہ زنخدان نہ ہوئیگا
قربان گلرخانِ علیؑ و بتولؑ پر
اس حُسن کا ہے خاتمہ آلِ رسولؑ پر

۹۹۲
قامت حدیقۂ حسنی کا نہال ہے
شمشاد و نخل سبزۂ جہان پائمال ہے
سرو چمن کو بھی اسکا خیال ہے
قمری بنا ہوا ہے کسکی بھی ایسی ہی حال پر
یہ کسکے سرو قد کو صنوبر پہ فوق ہے
گردن میں تیری کسکی غلامی کا طوق ہے

۹۹۳
نورس ریاض صباحت کے حسین ہیں
صادق ہیں سب صحیح معادت کے حسین ہیں
خورشید آسمان لطافت کے حسین ہیں
خالق کے نور کی آیت کے حسین ہیں
واضح ہے اس دلیل میں جائے سخن نہیں
لبریز ہیں بحر حُسن کی چین و شکن نہیں

۹۹۴
اس پھول بھائی بھائی نخل کی سرکیا شگفتہ تھا
جا بجا ہوا وہ رات کا دو پہر تھا
بھائی ہوئی وہ آنکھوں میں منزل تھا
اس غم میں یہ مر کے ہوا بے وفا
ہر زخم تیغ جسم پہ رنگین ہو پھول سے
باغ ارم سلامی مین کیجے بتولؑ سے

۹۹۵
ابرو کی وہ کمان وہ بسمل شکستہ تیر
قربان ہیں عاشق و جی جان ہیں
قہر خدا ہے جسم پر بے نظیر
آمد ہے سر و سینہ آ ہوئے شیر
پایا ہے ارث رعب نظر بوترابؑ سے
آنکھیں اسد چراتا ہے انکے عتاب سے

۹۹۶
رخ صاف صاف آئینۂ حیرت وجود
نقش اس کا ہے نشان نہ ابھی خال کی نمود
کرے رشک ابر تصدق عنبر و عود
سے آنکھ یہ یوسف کنعان ہے مردود
دیکھی ہے کسنے ایسی سواری جلوس کی
کوسون مہک ہوا میں ہے عطر عروس کی

۹۹۷
نازک دہن میں غنچہ گل سے زیادہ تر
شبنم میں جلوہ گر
دندان ہیں لب کے یاقوت کا تنجہ
خون ہے سپہ عقیق میں یا مر جلوہ گر
کیسے جو لعل پستی اوج کلام ہے
وہ بھی شہید عشق لب سرخ فام ہے

۹۹۸
لب پیہ لب عیسیٰ و سکھاتے ہیں
لب پر ہے مردوں کو ہوا کے ہیں
سب سو اپنے بیان ہیں
پیہ باغ میں آتی ہے خار کھاتے ہیں
چھپتے ہیں نخل بے ثمر انکے بیان سے
جھڑتے ہیں پھول وقت تکلم زبان سے

۹۹۹
سر کا چاہ زنخدان کی آب
منہ میں حباب
تشنہ حرف حرف سے ہو جاب
قطرہ عرق کے باغ میں ہے
آب حیات اسی مین ہے خالق گواہ ہے
ڈوبا ہے جسمین خضر کا دل یہ وہ چاہ ہے

۱۰۰

گردن کو دیکھو ہے عیان عز و شان حسن
ہے سر بلند نہین یہ حسن
رعنا ہے یہ قبۂ آسمان حسن
وہ شمع حسن ابن حسن ہے اور جان حسن وہ دوح

کہتی ہے چشم اسکی صفائی نظر مین ہے
تار نظر گلے مین کہ رشتہ گہر مین ہے

۱۰۱

شانے بھرے ہین بازو ہین صاف صاف
ہے سر نہین غلط سے خلاف
گلدستہ بازو صفا ہے کہ ہے اوصاف
کہنی تک ہین صورت گل ہے حنا پہ غلاف ساعد عیان ہے

آواز آرہی ہے یہ پستی و اوج سے
نکلی ہے مچھلی حسن کے دریا کی موج سے

۱۰۲

وہ دست حنائی وہ کہ شفق جس سے پائے ہے
ہتھیلی مین ہے بھی نہ دوب کا ہے
تھمین یہ وہ جواہر مین سے کہان لائے ہے
سر بچہ وہ بچہ ہے جان جسکی کلائی یہ ایسی

کنگنا ہلا تو دشت بھی سارا چمک گیا
گویا شفق مین صبح کا تارا چمک گیا

۱۰۳

سینہ وہ آئینہ ہے کہ جسکی نظیر ہی
ہے آفتاب جہان تاب سے اولیٰ ہی
آنکھ اسکی آفتاب سے کرتی ہی
وہ حسن دیکھتا ہے اپنا منہ سے کہ ادا کی ہی روشن ہے

سادہ لباس سمجھو نہ اس رشک ماہ کا
خلعت ستارہ دار ہے دولہا کے بیاہ کا

۱۰۴

اور اطلس ناز کی سے کہ شہپال ہے
جسکی تصویر پہ خیال ہے
باریک تصور سے کہین بال ہے
قسمت یہ باندھا ہے کہ نظر آنا محال ہے جان ہے

پا مینگے جاگتے مین نہ اسکو نہ خواب مین
باریک مین بھی رہتے ہین یان پیچ و تاب مین

۱۰۵

پا ہے نازنین مین صفائی مین بیکسو
تارہ جلا ہوا ہے وہ ان پہ سرو
جب آئینے پہ قدم اپنا وہ رکھے دو
سرکائے ران نہین ہوتا یہ الف سے ماہ جبین

بچے ہین خاندان شہ کائنات کے
پتلے بنے ہوئے ہین سراپا ثبات کے

۱۰۶

ناگاہ غم سے جسم جانے لگا ہے
خالی جھٹکے سے پھر سلسلے وہ پھرے
بیجا تصور کے پہلو مین کلغیان وہ پھرے
آواز دی ہے سے مدد ماہ و عاکر ہے

یہ وارث دار ضیغم رب صمد کے ہین
آفت بپا کرینگے کہ بچے اسد کے ہین

۱۰۷

سمت سے بھیجے حسین کا سر
پرچھی لگا کے قاسم کا سر
دولھا ہوا ان ایک ہے پھول سر
ہاتھون سے لگا ہے مین جو

مارا ہراتیون کو مرے تنے جان سے
گرتی ہے دیکھو برق غضب آسمان سے

۱۰۸

عالم ہے دیکھا ہے انکا حسب نسب
دادا کا جسکے نسب ہے لقب
شاہ نجف خسرو عرب
ہے جناب مصطفیٰ کا وصی اور ولی رب بفضل

عزت پہ عزت انکو سدا کبریا نے دی
بیٹی نبی نے تیغ دو پیکر خدا نے دی

۱۰۹

ہمدوش حسینؑ ابن علیؑ عرش اسا تاجدار
روح الامین کو جسکی غلامی کا ہو افتخار
چھوٹے چچا ہیں حضرت عباسؑ ذی وقار
حیدر صف شکن خلف شیر کردگار

لعل یمن ہون ہین یا حسنؑ سبز پوش کا
یکتا گہر ہون خسرو الماس نوش کا

۱۱۰

یہ ذکر تھا ابھی کہ [illegible] تیغ تیز
[illegible] بھی شیر نے [illegible] تیغ قضا [illegible]
[illegible] ادھر [illegible] لشکر [illegible]
ہمراہ [illegible] ڈھالون کی [illegible]

کوندی جو برق ہاتھ ادھر تن ادھر گرے
ڈھالین گرین زمین پہ تو ڈھالون پہ سر گرے

۱۱۱

مارا جو چھپٹ کے [illegible] صف کارزار مین
[illegible] اک [illegible] وار مین
دو دو کو چار کر دیا اس [illegible] قطار مین
جس غول مین [illegible] ہزار مین

حملون سے فوج قاہرہ مسمار ہو گئی
جانون کی لوٹ موت کو دشوار ہو گئی

۱۱۲

[illegible] تیغ اہل ستم [illegible] سہمین
[illegible] سنان [illegible] سہمین
[illegible] علمبردار [illegible] سہمین
[illegible] سہمین

حربے تھے کشمکش مین ہر اک گوشہ گیر تھا
چلہ کسی کمان مین نہ چلے مین تیر تھا

۱۱۳

[illegible] وہ تیغ اہل ستم [illegible] ہوئی تھی
[illegible] جنگ کی تھی
[illegible] صف [illegible] کی تھی
[illegible] سپاہ عدو کی تھی

مارا جسے وہ دشمن دین فوت ہو گیا
ہاتھ اسکا شہپر ملک الموت ہو گیا

۱۱۴

[illegible] بجلی [illegible] چمک سے
[illegible] نکلتی تھی [illegible]
ران فرس سے [illegible] شعلہ [illegible]
اسطرح خون [illegible]

تھا جابجا جو ہر اک نابکار کا
سب دشت کھیت بن گیا تھا لالہ زار کا

۱۱۵

[illegible] چلا
[illegible] ادھر چلا
[illegible] ضرب [illegible] چلا
[illegible] سینہ [illegible] چلا
[illegible] دل [illegible] چلا

مانند تار شمع ہر اک رگ سلگ گئی
شعلے کی طرح آگ سراپا مین لگ گئی

۱۱۶

[illegible] یا اللہ تھا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہتے تھے قتل شاہ زمن کا عوض یہ ہے
پھولو پھلو کہ خون حسنؑ کا عوض یہ ہے

۱۱۷

[illegible] قضا کا تھا
[illegible] غضب بلا کا تھا
[illegible]
[illegible] صفا کا تھا

لالی لہو کی لب پہ جو تھی رزمگاہ مین
بیڑے پری کے کھائے تھے دولھا کی بیاہ مین

۱۱۸

تھا بادپا بھی پشتِ سمندِ نسیمِ جہاں نورد
آہو میں [illegible] آئے جسکے قدم کی گرد
بازار جست و خیزِ غزالان کیا تھا سرد
صف میں [illegible] پری تھا وہ [illegible]
آفت کی شوخیاں تھیں قیامت کی چال تھی
رفرف کا دبدبہ تھا تو دلدل کی شان تھی

۱۱۹

میدان میں دیکھ دیکھ کے لشکر کا انتشار
تھا منتظر [illegible] نابکار
[illegible]
ضرب [illegible] فوج میں [illegible]
ہے ابتری صفوں میں پرے ٹوٹے جاتے ہیں
بیدل تو کیا سواروں کے دل چھوٹے جاتے ہیں

۱۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نامی ہے تو سپاہ کے بڑے کو تھام لے
جاگیر مجھ سے لے فرس خوش خرام لے

۱۲۱

بولا یہ اس غضب میں آکر وہ تند خو
ہو نوجوان دلیروں میں [illegible]
[illegible] آرزو
[illegible] جوانانِ جنگجو
تحقیر ہے سمند جو اس پر اٹھاؤں میں
عباسؑ رزمگاہ میں آئیں تو جاؤں میں

۱۲۲

ہاں اس جری [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
میدان میں ایک تیر سے ارجن کو مارلیں
ابنِ حسینؑ تو کیا ہے تہمتن کو مارلیں

۱۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مغرور اپنے زور پہ یہ نابکار ہے
ہاں میرے شیر لے تری زد پر شکار ہے

۱۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیٹا ہوں اُس جری کا جو رستم مثال ہے
اے خوردسال اب ترا بچنا محال ہے

۱۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شیروں سے بحث او سگِ بے پیر کیا ضرور
میدان یہی ہے گو یہی تقریر کیا ضرور

۱۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ابرِ سیہ پہ صاعقۂ شعلہ ور گرا
گردن سے کٹ کے گھوڑے کے پٹھے پہ سر گرا

۱۲۷

وان سے بڑھا برادرِ ثانی دمِ ستیز
ہوشون سرکو جاتا تھا ہوا خونخوار و تیز
آواز دی یہ تول سے تیغ شرارہ ریز
سرِ نشین آن مین [illegible]

پیاسا ہون ذریات پیمبر کے خون کا
لونگا عوض مین تجھسے برادر کے خون کا

۱۲۸

[illegible] نوشاہ حق شناس
[illegible] قاسم [illegible] پیاس
[illegible] تیغ [illegible] پاس
بھائی [illegible] لپکی اجل [illegible]

مہلت خدا کے قہر سے ایکدم نپاؤگے
تم چارون بھائی ساتوین دوزخ مین جاؤگے

۱۲۹

[illegible] دعوائے زور و ضرب
[illegible] تیغ کی [illegible]
[illegible] خیبر [illegible]
اولادِ شیرِ حق [illegible]

لڑکے بھی یان کے جنگ مین جی چھوڑتے نہین
سیفِ خدا ہین حرب سے منہ موڑتے نہین

۱۳۰

مارا شقی نے تیغ علم [illegible] سر کا ہاتھ
اٹھتے ہی ہاتھ [illegible] شیر کا ہاتھ
خالی بھی گیا [illegible] بھلا
دو ہو گیا ادھر کا [illegible] بازو ادھر کا ہاتھ

گرتے ہی زین سے وار اجل کا بھی چلگیا
ہچکی بھی لے سکا نہ لعین دم نکل گیا

۱۳۱

[illegible] ملعون [illegible]
[illegible] تیغ [illegible]
[illegible] زمین [illegible]
[illegible]

بولی اجل کہ جلد رواں سوئے نار ہو
ثالث ہی تیغ پنجتنی سے دوچار ہو

۱۳۲

[illegible] کمان [illegible]
[illegible]
[illegible]

رہتا تھا اس سے موت کا بھی دل ڈرا ہوا
سوفار کے دہن مین لہو تھا بھرا ہوا

۱۳۳

[illegible] سیل تن
[illegible] زمین
[illegible] چمن
وان سے اڑا خدنگ [illegible]

اکا پنی زمین بدل گیا رنگ آسمان کا
سرتیر کا اُڑا دیا بازو کمان کا

۱۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]

سرکش ابھی نہ چھپنے کو گوشہ امان کا دیکھ
کس بل ذرا ہمارے بھی تیر و کمان کا دیکھ

۱۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]

اس معرکے کے ذکر کتابون مین رہ گئے
ظالم گرا تو پاؤن رکابون مین رہ گئے

۱۳۶
گھوڑے سے زین پر سے جو دیکھا [illegible] باب
[illegible] آ گیا دور [illegible] شتاب
چھوٹا [illegible] الٹ [illegible] تن خراب
ٹوٹا ہر استخوان [illegible] لگا غباب
جس [illegible] عضو عضو [illegible]
کیفیت شراب کفر جو تھا دور ہو گیا
چاروں سُموں سے کاسۂ سر چور ہو گیا

۱۳۷
ان دونوں ہاتھوں سے کام جب اس کا ہو [illegible]
جو تھا لعین سیاہ سے [illegible] بان تیر
آواز دی جری نے [illegible]
[illegible] جوانوں سے [illegible]
شہ زور تھا اڑ گیا جو وہ ہر دو کی نوک پر
رہوار سے اٹھا لیا نیزے کی نوک پر

۱۳۸
[illegible] سنان پہ صورت ماہی وہ [illegible] دلیر
[illegible] پیکان [illegible] تمثال شیر
[illegible] جب [illegible]
[illegible] دوست [illegible]
ارزق سے کہدو فکر کرے کارزار کی
قبریں بنائے ایک جگہ آ کے چار کی

۱۳۹
[illegible] عمر سے دل اٹھا ہی جو داغ [illegible]
[illegible] ازرق سے [illegible]
پانچوں حواس [illegible] بہت [illegible]
آئینہ [illegible] ہوا نکلا سیاہ کار
[illegible] سا چھوٹا [illegible]
حربوں سے سب لباس تہمتن گدا ہوا
فولاد پشت پر تھا کئی من لدا ہوا

۱۴۰
[illegible] تھی جوشن زرہ [illegible] دلیر
[illegible] آئینہ بھی [illegible] تھا [illegible]
[illegible] سپر [illegible] لنگر [illegible]
تن کے [illegible] پاؤں [illegible]
گھوڑے سے [illegible]
کرتے تھے طعن جوہر شمشیر برق پر
رخ پر جھلم تھی مغفر و فولاد فرق پر

۱۴۱
کاندھے پہ آ رہی تھی کماں [illegible] سر بلند
[illegible] کہ چھپا [illegible] سمند
[illegible] جب بلند
[illegible] جثہ وہ دیو [illegible]
[illegible]
اُسدم فرا نکلے مجمع جنگ و جدال کا
دیکھوں لموجب آنکھوں نے شبر کے لال کا

۱۴۲
[illegible] دیکھا [illegible] طلب
[illegible] شاہ تشنہ لب
بس [illegible] ہاتھ [illegible] غضب
[illegible] آنکھوں [illegible] آب
آفت [illegible]
بچہ ہزار اٹھ سکیگی نہ ضرب ابن لئیم کی
امداد کیجیو مرے خالق یتیم کی

۱۴۳
ہم دو شبانہ روز کے فاقوں سے [illegible] غریب
پانی ملا نہ پیاسے کا شربت ہوا نصیب
مظلوم [illegible] باپ [illegible] جان مرے [illegible]
دیتا ہوں اس کا واسطہ جو ہے ترا حبیب
فرزند فاطمہ کی دعا مستجاب کر
ارزق کو دے شکست اسے فتحیاب کر

۱۴۴
[illegible] اہلبیت [illegible] جب
[illegible] زرد [illegible]
[illegible] فاطمہ کی [illegible]
[illegible] ماں [illegible]
ہر تشنہ لب کی چشم کے ساغر چھلک گئے
سہرے تلے دولھن کے بھی آنسو ٹپک پڑے

[illegible]

پچپن میں بچّہ بنت شہ مشرقین کا
بیوہ اسے یہ کیجیو صدقہ حسینؑ کا

[illegible]

مرجیے کچھ سوا انہیں پہ کار زمین
داد دو کیا تھا اُسے ایک زمین

[illegible]

بیان نبا ہیں اور سپشم زار کو نشان
نیزہ علی ہلاتے تھے آن بان سے

[illegible]

ہے خیریت حضور نہ آہ و بکا کریں
خادم جہاد کرتا ہے حضرت دعا کریں

[illegible]

ہوئیگا پست گو یہ ستمگر بلند ہے
بھیّا فروتنی سے بشر سربلند ہے

[illegible]

ذاری ہوا بس اور کبھی طیش اس لعین پر
نکڑی ہی سمجھ کے ڈانڈ کو پٹکا زمین پر

[illegible]

کرتی بلند صاعقہ اشعلہ فام کو
بجلی بنا ہوا اشہب دلدل خرام کو

[illegible]

یہ ہوش اُنھیں کہاں تھے جو باحواس ہیں
رہنے دو ہاں ہمیں کہ چچا شہ کے پاس ہیں

[illegible]

قاسم تھے جس طرف نہ گیا اس مقام پر
تیر شہاب بنکے گرا فوج شام پر

۱۵۴

تلوار دست راست میں خم ہو کے رہ گئی
منقار مرغ تیر قلم ہو کے رہ گئی

۱۵۵

قربان اس کے ترکش کے تناور کمان کش کے
سر کی شقی کے گرز کو ترچھا تراش کے

۱۵۶

لیتے تھے اپنے ہاتھ شیاطین ہٹے ہوئے
تھے سر بسر کمند کے حلقہ کٹے ہوئے

۱۵۷

ارزق کو وار تیغ کا دشوار ہو گیا
نقطہ بنا حریف یہ پرکار ہو گیا

۱۵۸

تاثیر تھی مزاج میں گھوڑے کے آگ کی
مثل شرر لپکتا تھا جنبش سے باگ کی

۱۵۹

ہر دم یہ چاہتا تھا دھانے کو چاب کے
دشمن کو مار ڈالیے ٹاپوں سے داب کے

۱۶۰

تیور وغا میں پائے وہی فضل خدا سے ہیں
جرأت ہماری دیکھ کر دونے پیاسے ہیں

۱۶۱

اب چھوڑیو نہ بے ایسے کشتہ کیے ہوئے
گرما گیا ہے باگ فرس کی لیے ہوئے

۱۶۲

رکھتے ہو زور ہاتھ میں مشکل کشائی کا
جلوہ دکھا دو دست علیؑ کی نغائی کا

۱۶۳

[illegible] جلال سے ٹوٹا [illegible] جوان
[illegible] دست بستہ [illegible] کمان
[illegible] مولیٰ [illegible] آسمان
[illegible]

ٹوٹے پہاڑ دیو کے جسمِ درشت پر
گھٹنوں کو تو ٹیک دیے ماہی کی پشت پر

۱۶۴

[illegible] تھمیں [illegible]
بالیدہ ہو رہا تھا [illegible]
دو بجلیاں سی کوندتی [illegible] ہوا
[illegible] تیغ [illegible] بار بار
[illegible] عرق [illegible]

جنباں زمیں تھی غلغلۂ گیر و دار سے
سب بھر گیا تھا شیشۂ گردوں غبار سے

۱۶۵

[illegible]
[illegible]
آیا جلال میں [illegible]
سب کا بھرا [illegible]
ان ہاتھوں [illegible]

سن سے در آئی قلب میں شپ سے نکل گئی
دہنے پہ گر کے پہلوئے چپ سے نکل گئی

۱۶۶

[illegible] سپاہ
[illegible] ضرب [illegible]
[illegible] آوازِ [illegible]
اللہ [illegible] ضیغم [illegible]
[illegible] آج تیغ نہیں [illegible]

جرأت یہ کہ فرق نہ آئے حواس میں
واللہ کیا لڑے ہو تم اس بھوک پیاس میں

۱۶۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نامردوں نے ارزقِ شامی کی جان کو
بھیجے پرے اور کسی پہلوان کو

۱۶۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ممکن تھا یہ کہ نخلِ وغا بارور نہ ہو
حامی ہوں جب حضور تو کیونکر ظفر نہ ہو

۱۶۹

[illegible] زبان
[illegible] میں فتح [illegible] زمان
[illegible]
بولی [illegible] اٹھا کے [illegible] جان

گھر کر یہ بات خیمے کی ڈیوڑھی سے ہٹ گئی
جلدی بلائیں نیکے دلھن سے لپٹ گئی

۱۷۰

[illegible]
[illegible] جان [illegible]
[illegible] قضا [illegible]
[illegible]

تنہا وہ شیر تیغوں کے جنگل میں چھپ گیا
شپر کا چاند فوج کے بادل میں چھپ گیا

۱۷۱

[illegible]
[illegible] تنہا وہ [illegible]
[illegible] کہیں [illegible]
[illegible]

تیروں سے رخشِ پاک زرہ جامہ بن گیا
قندیل کی طرح تنِ پُرنور چھن گیا

۱؎ [illegible] یعنی [illegible]

[illegible]

طاقت گئی لہو جو رگوں سے ٹپک گیا
گھوڑا بھی ماندہ ہو گیا بازو بھی تھک گیا

[illegible]

تھم جا ذرا یہ کہتے ہی خاموش ہو گئے
ملتھے کو رکھ کے یال پہ بیہوش ہو گئے

[illegible]

پہونچے جو تشنہ قریب تن پاش پاش کے
ٹکڑے پلے زمیں پہ دولھا کی لاش کے

[illegible]

کٹ کٹ گئے اُسکے مُنھ سے کلیجہ نکل پڑے
گھر سے دولھن بنی ہوئی اکبر نکل پڑی

[illegible]

بسمل وہ بیکس و بےوطن آوارہ ہو گیا
سر تین دن کے پیاسے کا صد پارہ ہو گیا

[illegible]

دل جانب خدا سوے گردون نظر رہی
ماں کا دھیان کچھ نہ دُلھن کی خبر رہی

[illegible]

جاتے کدھر کہ خیمۂ شبیر دور تھا
سر تا قدم سمند بھی تیغوں سے چور تھا

[illegible]

دم بند کر دیا تھا سپاہ یزید کا
کچلو سموں سے گھوڑے رواں کے تن اس شہید کا

[illegible]

شانوں سے خون ٹپکتا تھا اُس رشک ماہ کے
گردن لٹکتی جاتی تھی ہاتھوں پہ شاہ کے

۱۸۱

[illegible]

ٹھہرا ہوا تھا دیر سے شاہِ زمن کے پاس
تو بیٹا اب آتا ہے دولھا دلھن کے پاس

۱۸۲

[illegible]

اے دم کسی کے مرنے کا منھ سے نہ نام لیں
پھوپھیاں کدھر ہیں ہاتھوں پہ سہرے کو تھام لیں

۱۸۳

[illegible]

افشاں چھڑائی ماتھے کی گردن کو موڑ کے
ٹپکا زمیں پہ سہرے کی لڑیوں کو توڑ کے

۱۸۴

[illegible]

بر پا ہے غل اور آنکھوں کو تم کھولتے نہیں
ماں صدقے غش پڑی ہے دلھن بولتے نہیں

۱۸۵

[illegible]

منزل پہ جا کے چین سے بس شام کیجیو
ٹھنڈی ہوا میں رات کو آرام کیجیو

۱۸۶

[illegible]

دنیا سے کوچ سوئے عدم کر کے آئے ہو
اماں تو جانتی تھی کہ اب مر کے آئے ہو

۱۸۷

[illegible]

جینے کا اب مزہ نہیں دنیا کی زیست میں
دولھا مجھے بھی پاس بلا لے بہشت میں

۱۸۸

[illegible]

حسرت بھری نگاہ سے رخ پر نگاہ کی
ماتھے کو رکھ کے پائوں پہ اک سرد آہ کی

۱۸۹

[illegible]

جاتے ہیں غم سے داغ دل پاش پاش کے
اب سات بار گرد پھرونگی میں لاش کے

۱۹۰

[illegible]

ہر دم عزیزہ راہ وفا! کہہ کر روؤنگی
ناشاد و نامراد بنا کے روؤنگی

۱۹۳

[illegible]

ممکن نہیں کہ مجھ سے اس آفت میں صبر ہو
صاحب تمھارے پائینتی میری بھی قبر ہو

۱۹۶

[illegible]

دولھا کی سامنے تھا کہ یہ فریاد کر پڑی
جس جا تھی لاش ماں وہیں غش کھا کے گر پڑی

۱۹۱

[illegible]

سیدھی نہ وہ نظر نہ وہ گفت و شنید ہے
یہ بے رخی تمھاری وفا سے بعید ہے

۱۹۴

[illegible]

فق ہو گیا ہے غم سے جگر غیظ خاک ہو
ایسا نہ ہو کہ فاطمہ کبریٰ ہلاک ہو

۱۹۷

[illegible]

کرلو سلام زینبؑ گردوں اساس کو
تسلیم کرلو آخری رخصت کی ساس کو

۱۹۲

[illegible]

بے بس ہو آنکھ کھولنے دیتی نہیں تمہیں
لونڈی سے موت بولنے دیتی نہیں تمہیں

۱۹۵

[illegible]

سر پیٹتے ہیں آل پیمبر کھڑے ہوئے
یاں ہیں دلھن کی جان کے لالے پڑے ہوئے

۱۹۸

[illegible]

جلدی سواریاں ہوں کہ عرصہ سوا ہوا
ڈیوڑھی پہ ہے دلھن کا محافہ لگا ہوا

۱۹۹

بولی لپٹ کے لاشۂ دولہا سے بانوئے خستہ تن
اے گل سلامی میں دے دیتی کیسے پھٹا پیرہن
چہرہ تمہارا ایسا کہ ہے بیکس و بے کفن
شہ نے کہا کفن ہو یہی ہے یہ پیرہن

کھائے گئے زمین دو صوبہ شہ کربلا کے ساتھ
جہلم کو دفن ہونگے یہ بیکس چچا کے ساتھ

۲۰۰

چھوٹا سا بیاہ تو بالا سا کھو کے بعد تقسیم وہ جوڑ دو
دیکھی یہاں جھلکی ہوئی [illegible]
دیتی تھی صدا کہ بات کیا کہوں حسن آگے
دو بیبیاں دلہن کو سنبھالے تھیں بیوہ

بہنیں لہو ملے ہوئے تھیں بیر و پاک پر
دولھا کا چھوٹا بھائی تڑپتا تھا خاک پر

۲۰۱

مومنو نبی کا لباس میں لا مہر سر اقتضا
تھے سب سے محلس میں [illegible] کا نام
تھی ایسی فصاحت و بلاغت [illegible] تھا
تعلیم کا [illegible] بے نظیر تھا

شایاں مدح ورنہ مری گفتگو کہاں ہے
کہے مدح زبان ہیچمدان کا یہ رو کہاں ہے

۲۰۲

وہ اکے چھوٹے آگئے شاہ حق نہنی و بلال
ہنستے ہوئے ہاتھوں پہ لیے علی اصغر بلال
لوٹے [illegible] حسن سے لال
[illegible] گیا شاہ سے ان [illegible] حال

فقط اوڑھ کے گھر سے آپ لعید یاس لے چلے
لاشہ اٹھا کے حضرت عباس لے چلے

۲۰۳

شہزادہ بھائی لٹتی ہی لٹتا تھا وہ تیمیر
[illegible] کے بعد آ کے گیا وہ پیر
دل [illegible] عظیم
[illegible] لب اب تیر

ہے ہے شفیق بھائی جہان سے گذر گیا
کہہ ہمکو بیٹے دو کہ باپ آج مر گیا

۲۰۴

[illegible] آگئے ہیں
اور [illegible] علاج سے ہو گئے ہیں
[illegible] دریا سے ہو گئے ہیں
[illegible] سرکش
[illegible] ہو گئے ہیں
[illegible] عجیب دو دو
[illegible] ہو گئے ہیں

۴
ان ذیشعور برج شرف سے تمھارے بڑھ کے ہیں
چیدہ کئی دلاسے بڑھ کے ہیں

۵
گلبن نبی کے باغ کی وہ بیت بڑھ کے ہیں
دنیا کی سرا سے بڑھ کے ہیں

۶
حیدر کی خون جگر سے دو بڑھ کے ہیں
دو شش احمد سے بڑھ کے ہیں
عرش اعلا سے بڑھ کے ہیں

۷
فاطمہ کے بلبل ریاض سے بڑھ کے ہیں
اوج اپنے ہما سے بڑھ کے ہیں

۸
ہم رتبہ نوجوان میں گوشہ نشین سے بڑھ کے ہیں
شہرے عنقا سے بڑھ کے ہیں

۹
چشم تر سے قرآن کی روضہ میں قرآن سے بڑھ کے ہیں
دریا سے بڑھ کے ہیں

۱۰
واہ سے وارث رونے والوں سے بڑھ کے ہیں
ریخ شہدا سے بڑھ کے ہیں

۱۱
دین کے آشنا ان فوج میں ان سے بڑھ کے ہیں
مومن کی بقا سے بڑھ کے ہیں

۱۲
گلشن طوفان بیشہ سے بڑھ کے ہیں
نیچے دریا سے بڑھ کے ہیں

۱۳
شمس کے ہوتے روشنا سے بڑھ کے ہیں
بادل آنکھوں کی گھٹا سے بڑھ کے ہیں

۱۴
ساون کے چراغ روشن سے بڑھ کے ہیں
سبیل کی ہوا سے بڑھ کے ہیں
آفتاب کی ہوا سے بڑھ کے ہیں

۱۵
کی رونق چشم سے بڑھ کے ہیں
اشک آئے ہیں دریا سے بڑھ کے ہیں
سوتے دریا سے

۱۶
بہتے ہیں سیر حق سے بڑھ کر ہیں
وطعنہ اٹھے ہوئے سے بڑھ کر ہیں
میدان وغا سے بڑھ کے ہیں

۱۷
مشتاق جمنوا کے بڑھ کے ہیں
دیا سا ہو گویا طوبیٰ سے بڑھ کے ہیں

۱۸
دونوں کے مسند باوفا ہیں
دونوں صفا سے بڑھ کے ہیں
فرشتہ ہیں

۱۹
وطعہ صفہ سے آہ کی آہ ونالہ سے بڑھ کے ہیں
سب دو وا سے

۲۰
بابا کی بہن میں کھلے آنکھوں سے بڑھ کے ہیں
گیا وفتہ بالا سے بڑھ کے ہیں

۲۱
پیچھے بیابان رو دو ہیں سے بڑھ کے ہیں
دیکھو وہ جفا سے بڑھ کے ہیں

۲۲
شہید میں صبا سے بڑھ کے ہیں
پیچھے سر کی دعا سے بڑھ کے ہیں
دل شیر دعا باش

۲۳
دونوں اٹھا کے بڑھ کے ہیں
دونوں پیا سے بڑھ کے ہیں
اپنے دریا سے

۲۴
موسیٰ سے تمھارے بڑھ کے ہیں
آرزو کی تمنا سے بڑھ کے ہیں

۴۱

جب شاہ سے سفر کا زمانہ قریب تھا
[illegible] کربلا میں علیؑ کا حبیب تھا
[illegible] غریب تھا
جنگل تمام خلد سے [illegible] یہی ہوا

سر کا نہ اُس زمین سے قدم خوشخرام کا
گردن پھرا کے تکنے لگا منھ امام کا

۴۲

دشت جبل کی [illegible] بار بار سر
ایسا ملال [illegible]
[illegible]
[illegible]

صدمہ نہ ہو کسی پہ بیان یہ وہ جا نہیں
حضرت کو علم ہے کہ مری کچھ خطا نہیں

۴۳

[illegible] والد [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پیاسے شطِ فرات کے ساحل پہ آچکے
آگے بڑھے نہ جاؤ کہ منزل پہ آچکے

۴۴

[illegible]
ہاتھ پہ ہاتھ [illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا بس چلے کہ موت گلوگیر ہو گئی
پانی تو خاک پاؤں کی زنجیر ہو گئی

۴۵

[illegible]
[illegible] مصطفےٰ
[illegible]
[illegible]

یاں کلمہ گو اُمت کے شہ مشرقین سے
یہ خاک سُرخ ہو گئی خونِ حسینؑ سے

۴۶

[illegible] مسافرو
[illegible] نشان [illegible] مسافرو
اس [illegible] مکان [illegible] مسافرو
[illegible] کہاں [illegible] مسافرو

کوثر وہ ہے یہ گلشن دار السلام ہے
اب تا بہ حشر اپنا یہاں پر مقام ہے

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اُترا تا پھر امین جب قدم آئے رکاب میں
نہ آگ میں ہو کا کبھی دم بھر نہ آب میں

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ٹھیر جائیگا یہ دشت حرم کی دہائی سے
زینبؑ اسی میں یہ چھٹیگی بھائی سے

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اُتریں یہیں حضور کہ صحرا بھی خوب ہے
عباسؑ بول اُٹھے کہ یہ دریا بھی خوب ہے

۴۹ نسخہ بمبئی نمبر ۲

۱۰
آسودہ وش سے آب و نشت رسولِ کبیر کے آس پاس
مرقد ہیں تنگی کے ذرو نہ جا دو کے پاس
کانپی زمیں ہے سن کے یہ ہے ہائے ہائے کی آس
نیچے وہی صدا کہ یہیں ہیں النساء ہو بیٹا کس
تربت ہے سیدہ نسا ہے
لوگو خدا کے واسطے کہہ دو امام سے
دو چار کوس بڑھ کے رہیں اس مقام سے

۱۱
جنگل اس زمین کا ہے نخلِ غم
ہر سو رمیدہ رخت ہے یہیں جا دو دم
ہے پیش نہ سکی زمیں کا ہے عکس غم
خارِ شجر ہے یاں الف آہ ہے
صورت
خوں ہی جگر کھٹکتا ہے دل بیقرار میں
ہر ہر اثر زہر کا ہے اس سبزہ زار میں

۱۲
سرسبز ہیں یہ عیب یاں ہاں بہار ہے
حضرت کو مقصد ہیں جہاں خارزار ہے
نشتر خزاں اب گلزار ہے
چلنے میں دل سنبھلتے ہیں ہو یا الاالٰہ اردگرد ہے
جھرمٹ ہیں
دے کون جا کے سبطِ نبی کی صلاح میں
سن لیں کہ نوحہ خواں ہے کوئی اس نواح میں

۱۳
سر پر غم رسی ہے چھائی ہوئی گھٹا
جنگل ہے یہ آتی ہے رو کے کی صدا
ہر دم ہر اک ہوا سے یہیں کا بجا
روئیں ہیں بیت ہیں سے اطفال سے تھا
نیمہ ہیں
اٹھا ہے ہائے ہائے کا شور آبشار سے
تیروں کی آ رہی ہیں صدائیں کچھار سے

۱۴
سنکے ہے ہو کی آسماں ہے جاں وشکن
آواز ہے دریدہ دلوں کی ہر رنج سے
کھلتا نہیں یہ دل کسی کا صحرا ہیں نہیں
ویران یاں
رنج و ملال دل پہ یہاں بے سبب نہیں
لٹ جائے قافلہ تو کچھ اس کا عجب نہیں

۱۵
کوثر ہے آبِ شفا یہیں ہے بہشت کا حال
بھٹنا اب اس زمیں پہ غم و ملال
تھا ہمیشہ یہ ہے سعد ماہ کا لال
سیکھ یہیں
لیکن یہ
روؤ نہ تم کہ پاک و مطہر زمین ہے یہ
ہم جس کو ڈھونڈتے تھے وہی سرزمین ہے یہ

۱۶
دیکھو تو کیا پر گلوں کی طراوت ہے کیا یہاں بہار
کیا لہلہا رہا ہے بیاباں میں سبزہ زار
ہوتا ہے دل غنی غنچوں سے بیقرار
شبنم سے عطر کی آتی ہے بار بار
قرباں اس زمیں سعادت سرشت کے
گویا کھلے ہوئے ہیں دریچے بہشت کے

۱۷
خالق نے اس زمین میں سمویا ہے یہ شرف
آئے ہیں کیا اس زمیں پہ رسولانِ باسلف
ملتا ہے اس زمیں میں پیغمبر نجف
یاں ہو چکا ہے سجدہ کا قبلہ ہے جس طرف
وہ مکان ہے
یہ وہ زمیں ہے جس پہ دعا مستجاب ہے
ہفتاد حج کا طوف میں اسکے ثواب ہے

۱۸
گنجینہ ہے یہ زمین
حسن جہاں کا گنجینہ ہے یہ زمین
محبوب بادشاہ کا سفینہ ہے یہ زمین
دریائے مغفرت کا سفینہ ہے یہ زمین
سینہ ہی سی
اوجِ شرف حسین کے آنے سے مل گیا
پایہ اب اس کا عرش کے پائے سے مل گیا

۱۹

اُٹھے وہ شہِ والا گہر [illegible]
دیکھا سوئے عباسؑ نامور
بولے [illegible] خیموں کی تجویز ہے کدھر
عباسؑ نے [illegible] یا شاہِ بحر و بر

تازہ کنول ہے پانی سے ہر ذی حیات کا
اے فخرِ خضر قرب بہتر فرات کا

۲۰

کہنے لگے شاہ [illegible]
[illegible] غازی [illegible]
[illegible] فساد سے آنے کی [illegible]
کی عرض [illegible] حضور [illegible]

ان بزدلوں کا نہر تلک آنا محال ہے
پنجے سے اب ترائی کا جانا محال ہے

۲۱

جاری [illegible] فیض [illegible]
[illegible] عمل [illegible]
[illegible] جان [illegible]
[illegible]

واللہ آپ حکم اگر دیں غلام کو
سرحد میں اِن کی آنے نہ دوں فوجِ شام کو

۲۲

یہ بات سن کے گلرو بانہر [illegible]
نکلا [illegible] آنکھوں میں [illegible]
[illegible] خیموں کو ساربان
[illegible] آواز دی کہ ہاں

جاروب کش کہاں ہیں زمیں کو صفا کریں
فراش جلد خیمۂ اقدس بپا کریں

۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

باتیں تھیں لطف و مہر کی اک اک دلیر سے
عباسؑ نامدار ٹہلتے تھے شیر سے

۲۴

[illegible] پیاسے [illegible] ایک بار
[illegible] سوار
[illegible]
[illegible] شہنشاہ نامدار

پوچھا یہ لوگ کس کے ہیں سردار کون ہے
تھوڑی سی اس سپاہ کا مختار کون ہے

۲۵

بولے یہ [illegible] سردارِ مومنین
[illegible] احد و بدر و حنین
[illegible] صفدر کا نورِ عین
[illegible] امام حسینؑ

سنتے ہی نام نامی شاہِ انام کو
ناقے بٹھا کے جھک گئے دونوں سلام کو

۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یعنی کدھر ہے خیمۂ اقدس امام کا
لشکر کہاں پڑا ہے شہِ خاص و عام کا

۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ وجہ مجھ سے بغض ہے ساری جہان کو
لشکر کشی سے کام ہے کیا میہمان کو

۳۰

[illegible]

گلے میں جس سے کوہ وہ تیغیں ہماری ہیں
تھوڑے جواں ہیں یہ پہ کئی لاکھوں پہ بھاری ہیں

۳۱

[illegible]

پہونچے نہ رنج کچھ شہ گردوں شکوہ کو
کہیے تو بڑھ کے روکیں وہیں اس گروہ کو

۳۲

[illegible]

آگے رہینگے یاں رفقا بادشاہ کے
کل مورچے بندھینگے اسی جا سپاہ کے

۳۳

[illegible]

پانی سے دور ہو کے گھر پائیں کیوں یہیں
دریا ہو جب قریب تو صحرا میں کیوں رہیں

۳۴

[illegible]

ہلنے لگا دھمک سے سفینہ زمین کا
ٹاپوں سے ٹکڑے ہو گیا سینہ زمین کا

۳۵

[illegible]

تم کون ہو محق ہیں وہ [illegible] اس مقام کے
خسخانے یاں بنینگے رئیسان شام کے

۳۶

[illegible]

سب شیر شیشۂ اسد ذو الجلال کے
تلوار تولنے لگے ڈھالیں سنبھال کے

۳۷

[illegible]

خاطر بھی جمع ہوئے جو ٹھہرے فرات پر
اُٹھ جاؤ تم کہ بیٹھینگے پہرے فرات پر

۳۸

[illegible]

مانینگے وہ نبی کو نہ شیر اِلہ کو
آتے ہی لوٹ لینگے تمھاری سپاہ کو

۳۹

[illegible]

دیکھو ابھی ہر فوج کا ملوا اُڑ کا ہوا
خیمے کا پھر تیا نہ لگے گا کہ کیا ہوا

۴۰

[illegible]

ہوتا ہے کیا سپاہ عدو کی چڑھائی سے
صیغم ہٹیں ہیں اور ہٹینگے ترائی سے

۴۱

[illegible]

ہونا رہو نگے واسطے افراط آب کی
ایذا خدا کا نور ہے آفتاب کی

۴۲

[illegible] عباسؑ [illegible] حسینؑ [illegible]

کبھی تنگ آستین کو چڑھا کر کلائی سے
اک شیر ہو کتا ہوا جھپٹا ترائی سے

۴۳

[illegible]

چشمے یہ یوں امام سے آنکھیں چُراتے ہیں
دیکھو تو کیسے خون کے دریا بہاتے ہیں

۴۴

[illegible]

مانا کہ قبضہ آپ کا ہر کائنات پر
دیکھیں تو کس کے ہوتے ہیں خیمے فرات پر

ابن سعد، یعنی عمر و [illegible]

۴۵

[illegible]

ہم سر کشوں کی فوج سے جھکتی نہیں کبھی
حیدر کی ذوالفقار ہیں رکتے نہیں کبھی

۴۶

[illegible]

روئے زمین پہ جتنے ہیں دریا ہمارے ہیں
ذی حق وہ ہیں جو فاطمہ زہرا کے پیارے ہیں

۴۷

[illegible] عباسؑ [illegible]

دکھلا دیا غضب اسد کردگار کا
نعروں سے گونجنے لگا جنگل کچھار کا

۴۶
[illegible] ضبط میں نہ [illegible] ایکبار
قبضہ پہ [illegible] شاہ فلک وقار
[illegible] اشکبار
[illegible] چشم [illegible] نامدار
[illegible] عباسؑ نامدار
[illegible]
منظور مجھکو جنگ نہیں اہل شام سے
صدقے حسینؑ تیغ نہ کھینچو نیام سے

۴۷
[illegible] آئے [illegible]
[illegible] تمہیں [illegible]
[illegible] آؤ
[illegible] بھائی [illegible]
وسعت بہت ہے دامن صحرا کے واسطے
امت کو کیا ڈبو دوگے دریا کے واسطے

۴۸
[illegible] غصہ نہ چاہیے
غیظ [illegible] غضب [illegible]
[illegible] جنگ [illegible]
امت بہانے [illegible]
لینے دو گر یہ سر کے لینے کو آئے ہین
دیکھو ہمین کہ سر انھین دینے کو آئے ہین

۴۹
راحت کسی کو [illegible] حیات ہے
[illegible] زندگی بے ثبات ہے
[illegible] بات ہے
[illegible] وارث [illegible]
ناحق ابھی [illegible]
پنجے مین زور قوت حیدرؑ کلائی مین
تمسا اسد ہو جب تو ہلے بس ترائی مین

۵۰
[illegible] فلک اساس
مضطر ہین اہلبیت رسولؐ [illegible] حواس
[illegible] سکینہ [illegible]
زینبؑ [illegible] تمہارے [illegible] پاس
[illegible]
دیکھو لعین ہٹے ہوے سب تھرتھراتے ہین
روباہ سامنے کہین شیرون کے آتے ہین

۵۱
[illegible] قہر
[illegible] بھائی [illegible] آئے [illegible]
کہنے لگے [illegible] ہاتھ ڈال [illegible] صبر
[illegible] وقت [illegible]
[illegible] بسمل ہوں [illegible]
[illegible] حضور [illegible]
ڈیتی پہ خیمہ کیجیے شہ خوش نہاد کا
لڑ لینگے وقت آئیگا جب دم جہاد کا

۵۲
[illegible] ہاتھوں [illegible] عدو
[illegible] حضور
[illegible] در
[illegible] قصور
[illegible]
کیسے تو ہاتھ اٹھی تیغ دو دم رکھون
اب کیا مجال یا نسے جو آگے قدم رکھون

۵۳
[illegible] زنا [illegible]
[illegible] کلام
[illegible] شام
[illegible] نیام
[illegible]
اسطرح منہ پہ چڑھتے ہین ایسے لیر کے
سجدہ کرو کہ بچ گئے پنجے سے شیر کے

۵۴
[illegible]
[illegible] بھائی [illegible]
[illegible] اہلبیت [illegible]
[illegible] فلک [illegible]
[illegible]
رکھدون سر اُسکے پاؤن پہ گردون کو شوق تھا
کرسی پہ اُس زمین معلی کو فوق تھا

۵۵۵

[illegible]

حیران ہو کیوں نہ چشم ہر اک نور عین کی
کھینچی ہیں آسمان کو طناہیں زمین کی

۵۵۶

[illegible]

غل تھا یہ فوق و تحت میں دیکھو سماں نیا
تاباں ہر آفتاب نیا آسماں نیا

۵۵۷

[illegible]

ہفتم کو آفت آئی ریاض بتول پر
پانی بھی بند ہو گیا آلِ رسولؐ پر

۵۵۸

[illegible]

مل کر جناب زینبؑ عالی مقام سے
حضرت ہوئے سوار بڑے دھوم دھام سے

۵۵۹

[illegible]

سب تیر ذوالجلال کے پیارے جلو میں تھے
شب رنگ پر قمر تھا ستارے جلو میں تھے

۵۶۰

[illegible]

کرتا کا یہ تھا کہ تشنہ دہانو بڑھے چلو
کہتا تھا پیک مرگ جوانو بڑھے چلو

۵۶۱

[illegible]

پالے تھے کیا سعید جواں اس جناب نے
غل تھا ستارے چن لیے ہیں آفتاب نے

۵۶۲

[illegible]

مہر سپہر دیکھ کے شان ارتفاع کی
چلمن لیے تھا رخ پہ خطوط شعاع کی

۵۶۳

[illegible]

پیاسے کلیجے چھن گئے سینے ہدف ہوئے
ہاشم کے کئی رفیق تڑپ کر تلف ہوئے

[illegible]

۶۴

لے لیے حکم جنگ شہ نامدار سے
[illegible]
[illegible]
[illegible]
باقی فقط امام کے دلبند رہ گئے
بھائی بھتیجے بھانجے فرزند رہ گئے

۶۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تلواریں کھا کے چہروں پہ جو خون میں بھر گئے
گھوڑوں سے قلب فوج میں گر گر کے مر گئے

۶۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عالم میں ذکر حملۂ شیرانہ رہ گیا
جانباز مر گئے مگر افسانہ رہ گیا

۶۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اکبر کبھی نظر کبھی اکبر نگاہ تھی
جاری تھا خون آنکھوں سے اور لب پہ آہ تھی

۶۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ماتم میں ایک رات کی بیاہی ہلاک تھی
رنڈسالہ بر میں تھا سر عریاں پہ خاک تھی

۶۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اکبر بھی سر جھکائے ہوئے اشکبار تھے
عباسؑ نامدار بہت بیقرار تھے

۷۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہیے ستمگری اسے یہ صفداری نہیں
ہم بھی نہ لیں جو اسکا عوض تو جری نہیں

۷۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ٹکڑے ہیں استخوان بھی جدا بند بند بھی
دوڑیگا انکے لاشوں پہ اپنا سمند بھی

۷۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جز صبر کوئی زخم جگر کی دوا نہیں
قہر و عتاب راہ خدا میں روا نہیں

[illegible]

۴۷۳

[illegible] سمجھتے ہیں ہم
انصار کو ہیچ [illegible] سمجھتے ہیں ہم
احباب خون میں [illegible] سمجھتے ہیں ہم
وہ بھائی [illegible] سمجھتے ہیں ہم

اس راہ مین گلہ کبھی لب پر نہ آئیگا
دیکھینگے جو کچھ اور مقدر دکھائیگا

۴۷۴

یہ ذکر تھا کہ [illegible] فضہ [illegible]
[illegible] بیکسی [illegible]
سکینہ [illegible] عباس [illegible] نامدار
چلائی دیکھو [illegible]

یون دم بدم عطش سے وہ بچی تڑپتی ہے
بن پانی جیسے خاک پہ مچھلی تڑپتی ہے

۴۷۵

[illegible] رونے لگے شاہ [illegible]
چلا [illegible] بلا بلا کے کہا وا مصیبتا
سرور نے [illegible] دل عباس باوفا
صدمے سے [illegible] مشک لیکے [illegible]

اُمڈا کلیجہ چشم کے ساغر چھلک پڑے
بے اختیار آنکھون سے آنسو ٹپک پڑے

۴۷۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تیغین کھنچین ہین بیکس و بے پر کیواسطے
خنجر علم ہین سیکڑون اک سر کیواسطے

۴۷۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

عیسے ہین میرے آپ جلا دیجیے مجھے
پانی جہان سے جانیے لا دیجیے مجھے

۴۷۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ساحل پہ دخل فوج ستمگار ہو گیا
مرضی سے مین حضور کی ناچار ہو گیا

۴۷۹

[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

میت پہ ہوئے گریہ و زاری تو خوب ہے
اب گھر مین لاش جائے ہماری تو خوب ہے

۴۸۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اعضا ہین سرد جان ہے بچے کی آب مین
اتنا ہے دم کہ جیسے ہوا ہو حباب مین

۴۸۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دریا کا گھاٹ کھینچ کے تلوار چھین لون
سو بار نہر چھوڑ دون سو بار چھین لون

۸۲

فضہ سے بولیں آ کے [illegible] صغرا [illegible]
دم توڑتی ہے [illegible]
سکینہ پیاس سے [illegible] بچی جان
[illegible] ایسی [illegible]

کام آئے ہیں وہ اہل وفا جو غلام ہیں
پر کیا کریں کہ تابع حکم امام ہیں

۸۳

[illegible] عباس [illegible]
فضہ [illegible] جاں [illegible]
[illegible] سر [illegible]
[illegible] پانی [illegible]

خالق کریگا رحم نہ آہ و بکا کرو
رہ جائے آبرو مری یہ تم دعا کرو

۸۴

فضہ وداع [illegible] چلی جانب [illegible]
رخصت [illegible] امام
[illegible] پاؤں [illegible]
[illegible] جانے [illegible]

رکھ لیجے سنگِ صبر دلِ پُرملال پر
اب رحم کیجے پیاسی سکینہ کے حال پر

۸۵

آنسو بہا کے [illegible] شاہ [illegible]
[illegible]
[illegible] پانی کی [illegible]
[illegible]

دریا کے سب بہانے ہیں پہچانتے ہیں ہم
کوثر کی نہر آپ کو ہم جانتے ہیں ہم

۸۶

روداد اپنا [illegible] مرتضی [illegible] اختیار ہیں
قابو میں بھائی [illegible] زار ہیں
گھبرا رہی ہے جان [illegible] دل داغدار ہیں
[illegible]

ہر بار داغ تازہ ہیں رنج و ملال کے
کسکو دکھاؤں اپنا کلیجہ نکال کے

۸۷

پھیلا دو دونوں ہاتھ [illegible] شاہ [illegible]
چھاتی سے [illegible] شاہ نے
آنسو بہا کے [illegible]
[illegible]

خادم قریب لائے جو اس راہوار کو
کس پیار سے بلانے لگا شہسوار کو

۸۸

[illegible] شاہ کو [illegible] ہوا سوار
[illegible] ہوا سوار
[illegible] ہوا سوار
[illegible] ہوا سوار

پر لگ گئے فرس میں پھریرے کی چھاؤں سے
ٹھکرا دیا بساط سلیمان کو پاؤں سے

۸۹

دریا پہ [illegible] اڑاتے ہوئے چلے
[illegible] علم [illegible] دکھاتے ہوئے چلے
جعفر [illegible] ہوئے چلے
ٹھنڈی ہوا [illegible] سیف [illegible] ہوئے چلے

دل میں جو عزم تھا لب دریا لڑائی کا
رستہ لیا ہزبر نے سیدھا ترائی کا

۹۰

[illegible]
[illegible] شاہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

پرچم چمکتا آتا تھا فرق جناب پر
تھا آفتاب سایہ فگن آفتاب پر

۷۹۱

[illegible]

تن تن کے ہاتھ چاند سے چہرے پہ پاتے تھے
لشکر کے دل کو تکتے تھے اور مسکراتے تھے

۷۹۲

[illegible]

آنے نہ پائے جوان سے یہ جرأت گھاٹ پر
اُٹھ جائے جلد لوہے کی دیوار گھاٹ پر

۷۹۳

[illegible]

لاشہ بکھر گیا خون میں ہر اک رو سیاہ کا
دم بھر میں ڈوب جائیگا بیڑا سپاہ کا

۷۹۴

[illegible]

نعرے زمین پہ گر صفت شیر حق کرین
مریخ آسمان کے کلیجے کو شق کرین

۷۹۵

[illegible]

گر پھر آب تیغ دو دستی سنبھال لین
طبقے زمین کے کاٹ کے پانی نکال لین

۷۹۶

[illegible]

گرز و سنان و تیغ و تبر کاٹنے لگی
لوہے میں پیر پیر کے سر کاٹنے لگی

۷۹۷

[illegible]

سر تھے قلم حساب ابھی کو بنا نہ تھا
تھا کون جسکا تیغ سے چہرہ کٹا نہ تھا

۷۹۸

[illegible]

نظروں میں تھین صفین جو یمین و یسار تھین
منھ اُس بلا کا ایک تھا آنکھین ہزار تھین

۷۹۹

[illegible]

سوزان تھے جسم گرم تھا میدان تیغ کا
پانی جلائے دیتا تھا ہر آن تیغ کا

بند ۱۰۰

آئی جدھر جدھر وہ جگر آب ہو گئے
دل پہلوؤں میں چشم زدن خوں ناب ہو گئے
دل [illegible] سیماب ہو گئے
ہر تشنہ تیغ [illegible] بیتاب ہو گئے

تار نفس جو اہل ستم توڑنے لگے
منہ دیکھتے ہی تیغ کا دم توڑنے لگے

بند ۱۰۱

[illegible] ظالم کے تن میں چل پھری
کس کس ادا و ناز سے ان میں چل پھری
کس کس ادا [illegible] جراحت تن میں چل پھری
[illegible] سر سے جسم میں چل پھری

مارا کسی نے دم تو لہو چاٹنے لگی
منہ جس نے دیکھا اسکا گلا کاٹنے لگی

بند ۱۰۲

[illegible] صفائی [illegible] گئی
صف کی صف [illegible] آئی [illegible]
تصویر [illegible] ادا آئی [illegible] گئی
[illegible] صفائی [illegible]

رحمت بدن تھا سرخ سجاوٹ غضب کی تھی
ملتی تھی خود گلے سے لگاوٹ غضب کی تھی

بند ۱۰۳

[illegible] چال
[illegible] فضا کی چال
[illegible] کی چال
[illegible] غضب [illegible] بلا کی چال

ہر صف میں آتی جاتی ہے لب چاٹتی ہوئی
بجلی سی تڑپتی پھرتی ہے سر کاٹتی ہوئی

بند ۱۰۴

[illegible] پاس کر گئی
[illegible] میں [illegible] کر گئی
[illegible] پار کر گئی
[illegible] کر گئی

ہر لاش کا یہ رنگ تھا نزدیک گھاٹ کے
مچھلی کو ٹکڑے کرتے ہیں جس طرح کاٹ کے

بند ۱۰۵

[illegible] اٹھا دی گئی
[illegible] آ گئی
[illegible] فضا ہی
[illegible] صورت [illegible] ہوا ہی

ڈھالیں بھی خون سے سرخ تھیں اس انقلاب میں
ڈوبے ہوئے تھے ابر کے ٹکڑے شہاب میں

بند ۱۰۶

[illegible] کی حب
[illegible] پر
[illegible] جھوٹ
[illegible] بھاگے [illegible]

زخمی جو گھائیاں تھیں تو دل لوٹے جاتے تھے
ہر ہاتھ میں لچکتے ہوئے دل چھوٹے جاتے تھے

بند ۱۰۷

[illegible] پناہ سے
[illegible] آ رہ سے
[illegible] سیاہ سے
[illegible]

ٹکڑے تھے دل برش تھی یہ آہن قبا میں
گویا ملا تھا سودۂ الماس آب میں

بند ۱۰۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دی موت نے صدا کہ غضب آیا رحیم کا
جاؤ کہ یاں سے راستہ ہے جحیم کا

۱۰۹

[illegible] پھر تو موت پکاری کہ سر کٹا
شانے سے [illegible] بازوے بیداد سے کٹا
[illegible] دل [illegible] کٹا
[illegible]

خونخوار ہے زبان تری منہ شعلہ ریز ہے
دو گز سمند کو بھی تو جانون کہ تیز ہے

۱۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible] ضرب تیغ [illegible]
[illegible]

سکہ رواج پائے امام سعید کا
عباس پہ ملکے تخت اُلٹ دے یزید کا

۱۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آتش مین موج خاک مین جوہر [illegible] گیا
تن رہ و سیہ کا گھوڑون کی ٹاپون سے پس گیا

۱۱۰

[illegible] سیاہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اس برق نے جو پھونک دیا تھا زمانے کو
جنگل بدلتے پھرتے تھے جانین بچانے کو

۱۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چشمک یہ تھی کہ سامنے ٹھہرتا نہین کوئی
یکتاے دہر ہون مرا ہمتا نہین کوئی

۱۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لڑنے پہ کیا ہون لبیں لہو تھے گھٹے ہوے
تھے ترکشون مین تیر بھی آدھے کٹے ہوے

۱۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چپ ہو گئے تھے طبل یہ خوف دگر بد تھا
دہشت سے دل یزید کے باجون کا بند تھا

۱۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

طوفان ہے بر و بحر مین آج اسکے کاٹ سے
اُترو گے مرکے تیغ مجازی کے گھاٹ سے

۱۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھین یہ خرابیان جو سپاہ یزید کی
حربے بھی چال بھولے تھے قطع برید کی

۱۱۸ [illegible]

سر کو نگاہ اہل شام کے چہرے بگاڑ کے
دم لو گا دو یہ کوئے کے پیچھے گو گاڑ کے

۱۱۹ [illegible]

دونوں طرف تھے وار جو حیدر کے جانشیں کے
جاتا تھا نیزے بائیں فرس پھاند پھاند کر

۱۲۰ [illegible]

غل تھا کہ حور تن یہ ہی تو سن چڑھا ہوا
فارس یہ کیا فرس بھی ہے درن چڑھا ہوا

۱۲۱ [illegible]

ایسا سوار ہو تو وہ سرِ نفس دبے
زانو سے جس کے پہلو دو کا یہ فرس دبے

۱۲۲ [illegible]

حسن تشوری دم تحریر دیکھیو
عباس کے سمند کی تصویر دیکھیو

۱۲۳ [illegible]

تمثیل کیوں نہ ہو فرس اس طمطراق کا
دلدل کے ہاتھ پاؤں تھے چہرہ براق کا

۱۲۴ [illegible]

پایا جدھر کا رخ ادھر ہی جا پہ والزقد
راکب کے دل کا عزم اُسے تازیانہ تھا

۱۲۵ [illegible]

گو تیز دان سے بے غلط آپ روانہ تھا
ہاں کا نقش بھی اُسکے لیے تازیانہ تھا

۱۲۶ [illegible]

پیدا شکست فاش تھی افواج شر پہ
گھائل تھی تیغ تیغ سے او تیر تیر سے

۱۲۳
[illegible]
رایت کا خم نشان شکست سپاہ تھا
پرچم رخ علم پہ نہ تھا دودِ آہ تھا

۱۲۴
[illegible]
دریا ہر ایک ساقیِ کوثر کو مل گیا
تیغوں میں آبِ خضر سکندر کو مل گیا

۱۲۵
[illegible]
تو اُنسے مل گئی جو مئو کل ہیں گھاٹ کی
پہونچی حسینؑ تک نہ کنارے کو کاٹ کی

۱۲۶
[illegible]
غل تھا ظفر ہوئی خلفِ بوتراب کی
گردوں پہ بند ہو گئی آنکھ آفتاب کی

۱۲۷
[illegible]
تھا بیقرار دل کی حرارت بجھانے کو
اک آگ ہو گیا تھا وہ پانی میں جانے کو

۱۲۸
[illegible]
مٹ جاویگا وہ نام جو کچھ عمر بھر کیا
دریا دلی سے دور ہے گر حلق تر کیا

۱۲۹
[illegible]
دیکھو دبو نہ ابن شہ کائنات سے
چھاتی پہ نیزے رکھکے ہٹا دو فرات سے

۱۳۰
[illegible]
ضو تھی شعاع مہر کی ہر اک حباب میں
سونے کی مچھلیاں نظر آتی تھیں آب میں

۱۳۱
[illegible]
واں انتظار ہوگا تشنہ دہن کو
پانی پئیں گے ہم تو پلا کر حسینؑ کو

[illegible]

۱۳۶

بولا یہ سنکے ... وہ تشنہ جگر [illegible]
مین آپکا سمند ہون اے آسمان مقام
ہین آپ کا ... بھاگا گرو وفا کا نام
آفادہ ہون ... خانہ زاد و [illegible]

ناموس خسرو ملک وفا اُسکے پیاسے ہین
اور اُسکے ماسوا مرے ہمجنس پیاسے ہین

۱۳۷

ہو اس ... تنگ صدا سے [illegible]
ہو اس ... جب طرح [illegible]
بس طرح ... ہاتھ بڑھانے [illegible]
آن شور تھا کہ ... میدان مین [illegible]

ٹکڑے ہو شنگ شاد سپاہ یزید ہو
جو زنگ اس ہرن کا جو کاٹو تو عید ہو

۱۳۸

ہون ... تیغ ... الا [illegible]
حیف ... سر ... تھا اس [illegible]
ہوتا ... تھا عدل ... [illegible]
ہین ... [illegible]

تیغین علم تھین چار طرف اُس لڑائی مین
فولاد کا حصار بندھا تھا ترائی مین

۱۳۹

جب ... علمدار نہر سے
پیاسا ... حیدر کرار نہر سے
پہ ... بہار نہر سے
... سے ... سے

ڈٹ گئے ہین کب مطیع جو حق کی رضا کے ہین
کہنے لگی خود وفا کہ یہ معنی وفا کے ہین

۱۴۰

... خلف بوتراب نے
... پا خطاب نے
... آب نے
... سحاب نے

ساحل پہ فوج عہد شکن ڈوبنے لگی
خون مین ہر ایک کشتی تن ڈوبنے لگی

۱۴۱

... لعینون پہ ... نامور
... عباس ... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]

اس پر بھی فرق تھا نہ شجاعت مین شیر کی
ہر سمت چل رہی تھی سر و ہی دلیر کی

۱۴۲

دیکھا ... سیاہ شام
... عباس ... [illegible]
... اسپ ... مقام
... وفا ... [illegible]

ہاں چل مین ینکے کام ہمارا اگر نہ جائے
بگڑے پہ تشنہ کام کہین کچھ بگڑ نہ جائے

۱۴۳

... تیغ ... [illegible]
... آب ... [illegible]
... اس ... [illegible]
... راہ ... [illegible]

ڈر تھا کہ جھڑ نہ ضربت تیغ قضا لگے
بہ بہ کے سر اُدھر کے کنارے پہ جا لگے

۱۴۴

... خون ... [illegible]
... جب ... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]

نرغے مین لاکھ طرح کے گھرے ایک جان پہ تھے
یا شیر کردگار کے نعرے زبان پہ تھے

۱۴۵

زخمون ہی سے چور ہو گیا تھا جسم سر بسر
سینہ سپر تھا مشک سکینہ پہ [illegible]
مانند گل قبا بھی تھی سب لہو مین تر
کیا دل تھا اس دلیر کا اللہ رے جگر

زخمون کا غم نہ جان کے جانیکا دھیان تھا
سب سے زیادہ مشک بچانیکا دھیان تھا

۱۴۶

[illegible] جب تو سر پہ جھپٹنے لگے سوار
چلنا جو چاہتے تھے ادھر [illegible]
تیر اسقدر لگے تھے کہ جسم نہ تھا شمار
دونون طرف سے [illegible]

سینے کو جھکا کے رکھتے تھے جب مشک آب پر
نیزون کی ڈانڈ پڑتی تھی پشت جناب پر

۱۴۷

کھینچا ہوا [illegible] ذوالفقار
تنہا ہی تھا کوئی نہ [illegible]
تیغ ہی بس [illegible]
دو [illegible]

تڑپا جگر مزار مین شیر اله کا
شانے سے ہاتھ کٹ گیا بازوے شاہ کا

۱۴۸

مشکیزہ پہ تھا [illegible] علمدار ناگہان
ہائی ہائی زمین پہ ہاتھ [illegible]
ابر [illegible]
اب تیغ ہی نہ ہاتھ [illegible]

پاس آ گیا ہی شمر جو مجبور جان کے
سنبھالے ہین بائین ہاتھ مین نیزہ کو تان کے

۱۴۹

گھوڑا [illegible] جب بڑھا [illegible]
حلقہ ہوا عنان [illegible]
لاکھون سنان کو جانب [illegible]
ابن [illegible]

ضربت لگی اک اور کہ دو ٹکڑے سر ہوا
آئی صدا افلاک سے کہ شق القمر ہوا

۱۵۰

دونون کے شوق میں [illegible]
سر سے [illegible]
[illegible]
نعرہ کیا کہ [illegible]

یہ کہکے پشت زین سے بصد یاس گر پڑے
رنگین پہ مشک متصل عباس پر گرے

۱۵۱

ہائے بھائی ہائے بھائی یہ پکارے [illegible]
[illegible] فوج مبارک [illegible]
مارا گیا [illegible]
نصرت [illegible]

قوت تھی سب اسی سے شہ خوش خصال کو
بے تیغ مار ڈالا ہے زہرا کے لال کو

۱۵۲

کہدو سکینہ سے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیجیئے رفو کہ زخم بدن ہین پھٹے ہوے
شانون سے پھر ملائیے بازو کٹے ہوے

۱۵۳

[illegible]
[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]

عباس کو پکار کے خاموش ہو گئے
چھاتی پہ ہاتھ مار کے بیہوش ہو گئے

۱۵۴

غش تھا تنِ حسینؑ کہ بیتاب ہو گئی
آئی یہ جب ندا کہ گرے عباس باوفا
شبیرؑ بین کرتے چلے [illegible] فضا
گویا کہ آج حضرت [illegible] بھائی کا ماتم ہے بپا
نرغہ ہے قاتلون کا تنِ پاش پاش پر
جاتا ہون ابھی عاشقِ صادق کی لاش پر

۱۵۵

جس دم سنا یہ نوحۂ پُر درد جانگداز
[illegible] لے لیے ہوئے [illegible] سر بلا
حضرت چلے فرات پہ سر پیٹتے ہوئے
بازو پہ ہاتھ تھامے تھے [illegible] مصطفا
اُٹھتا تھا دل مین درد قدم لڑکھڑاتے تھے
ہر بار آہ کرتے تھے اور بیٹھ جاتے تھے

۱۵۶

[illegible] کیا جو بھائی نے وہ
بھائی جوان بھائی کی [illegible]
[illegible] ہاتھ [illegible] دریا پہ گئے
[illegible] عرض کرتے [illegible]
لاشہ دکھائی دیگا اب اُس خوش صفات کا
ولا وہ سامنے ہے کنارا فرات کا

۱۵۷

[illegible] سے [illegible] شبیر
بابا بھلا ہوا نہ [illegible]
دل [illegible] ضعیف اور غم [illegible]
[illegible] سکو [illegible]
قبرین نہ فرق سے مری اکبر بنائیو
تربت مری اور انکی برابر بنائیو

۱۵۸

چلائے [illegible] کر بلا [illegible]
ای میری [illegible] صفدر [illegible]
ای [illegible] وفادار [illegible]
ای نور چشم [illegible]
آیا ہے یہ ضعیف بھی رخصت کو آپ کی
بھائی سے ملکے جائیو خدمت مین باپ کی

۱۵۹

ای [illegible] ڈھونڈھ ڈھونڈھ [illegible] مین
[illegible] ساری خدائی مین
[illegible] فاطمہ [illegible] جدائی مین
[illegible] بعد [illegible] بھائی بھائی مین
ٹوٹی کمر جگر تری ماتم مین پھٹ گیا
بس آج زورِ سبطِ پیمبر کا گھٹ گیا

۱۶۰

[illegible]
[illegible] دیکھا [illegible]
دیکھا [illegible] اکبر [illegible]
آیا [illegible] تیغ [illegible]
جھپٹے صفون پہ دونون جری اس ہراس سے
جلاد سب سرک گئے لاشے کے پاس سے

۱۶۱

[illegible] مصطفےٰ [illegible]
بابا چچا [illegible] صدا [illegible]
بھائی [illegible] ہاتھ [illegible]
[illegible] جو لاش [illegible]
چلائے دم لبون پہ ہے درد جدائی سے
ای بھائی جان اُٹھکے لپٹ جاؤ بھائی سے

۱۶۲

[illegible] آنکھ [illegible]
[illegible] گھر [illegible]
عباس [illegible] سنبھلے [illegible]
اکبر [illegible] غضب [illegible]
تیغون سے ٹکڑے ٹکڑے تنِ پاک ہو گیا
شانون سے ہاتھ کٹ گئے سر چاک ہو گیا

۷۶۳

عباسؑ ان کٹی ہوئی باہون [illegible]

یہ ہاتھ وہ ہین جن سے [illegible]

بیدست ہو گیا خلف شیر کردگار

[illegible]

ہیہات تفرقہ ہوا جبین کی ساتھ مین

یہ ہاتھ دی گئے تھے علیؑ نے شبیر ہاتھ مین

۷۶۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آزردہ کیون ہو فاطمہؑ کے نور عین سے

صدقہ حسینؑ بات کرو دیکھہ حسینؑ سے

۷۶۵

[illegible] عباسؑ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نازان ہون کیون نہ [illegible] کو

آقا نے سرفراز کیا جان نثار کو

۷۶۶

[illegible] سکینہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عاشق مرا بچھڑ گیا گھر مین نہ آؤنگی

سر ننگے بیٹھتی ہوئی دریا پہ جاؤنگی

۷۶۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ضایع نہ اپنی جان ابھی بہر خدا کرو

پانی منگانے والی کو پہلے فدا کرو

۷۶۸

[illegible] حضرت عباسؑ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پانی جہان مین گوہر نایاب ہوگیا

ای جان اب نکل کہ جگر آب ہوگیا

۷۶۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کہیو کہ اسکے حال پہ رونا ضرور ہے

سقہ ترا خدا کی قسم بے قصور ہے

۷۷۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ داغ دل کے ساتھ زمانے سے جائیگا

کوثر پہ اب چچا تمھین پانی پلائیگا

۷۷۱

[illegible] عباسؑ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] فاطمہؑ [illegible]

نازان ہی آسمان پہ زمین قتلگاہ کی

لیجئے سواری آئی رسالت پناہ کی

۱۲۴

کہہ کر یہ ضعف سے ہوئی بیہوش بے زبان
پھیرا کی آنکھ چھپ چھپ کے لیٹی وہ ناتوان
کیا قہر ہے منادی نے دی روح الامان
صدمہ سے ہچکیاں لگیں سر آمادہ نوجوان

بھر بھر کے دم ولے شہ مشرقین کے
بس مر گئے تڑپ کے قدم پر حسینؑ کے

۱۲۵

یہ کہتی تھی پہونچی دور کی زینب سکینہ کو
آئی قریب لاشۂ عباس نے امام
چلائی کس طرف ہو چچا ہاتھ تھکے امام
پھیلا کے ہاتھ گردو میں لپٹی

کی اسنے جب نگاہ تن پاش پاش پر
اک آہ کر کے گر پڑی عمو کی لاش پر

۱۲۶

زینب پہ انتشار حواس اور یہ اختلال
سر پہ احباب کا خیال
یہ فکر دو شعور کی ... اور ... حال
... نظم ہو گیا ...

کر اب دعا کہ سبط پیمبر مدد کریں
عباس نامدار اس آفت کو دور کریں

۱۲۷

سنکے یہ سکینہ کو حسینؑ نے آ کے بچا
سن کر سکینہ نے بلا زینب بلا
اکبر نے آہ کی کہ ہائے مر چکا
بانو کو صدمہ یہ آئی کہ ہائے وا مصیبتا
زینب نے سب شہید ہوئے وا مصیبتا

نادم ہوں کیوں کہا تمھیں دریا پہ جانے کو
آئی ہوں بندی اپنی خطا بخشوانے کو

۱۲۸

سینہ پہ بیٹھ کر لپٹی وہ لب
سر نا بدن ... ہوا ...
چلائی کیوں چچا ... عباس نامور
پھر آئی لاش حضرت عباس

اس پر بھی وہ ہنسی جو لاشہ کو چھوڑ کے
ریتی میں منہ چھپا لیا گردن کو موڑ کے

رباعی

نقش فہم و سخن سے سخنداں نہ رہا
دن رتبۂ دانائی و زبان نہ رہا
ہو جاتی تھی جب سے بزم نقشہ مطلع نور
ہیہات وہ آفتاب تاباں نہ رہا

۱۲۹

چلائے اٹھ کے فاطمہ کی جان ... تب
کیوں ... ہاں ... بہن ...
... عباس نامدار

سقائے اہلبیت پہ آفت گذر گئی
تمنے جو مشک دی تھی وہ سب خون میں بھر گئی

۱۳۰

بھائی سے فاطمہ کی صدا آئی ...
بیٹھا ہے ... سر و بن ...
شبیر اب ... بھتیجی ... عباس نامدار
یہ بار ... لاشہ ...

فرزند مر گیا ہے نہ تربت میں سوؤں گی
ہر ہر جوان پسر کہ کہہ کے روؤں گی

۹۱

نیسان کی طرح طبع گہربار ہی سخن کی
روشن ہی جو تو تار وہ [illegible] گفتار ہی سخن کی
یوسف ہی [illegible] گرمی بازار ہی سخن کی
سر کوب عدو جو ہی وہ تلوار ہی سخن کی

بینا پہ ہویدا ہے مبصر پہ عیاں ہے
جوہر ہیں یہ جسکے وہ مری تیغ زباں ہے

۹۲

[illegible] جس سے ہی بنیاد وہ افضل ہی سخن کی
سمجھیں [illegible] وہ [illegible] ہی سخن کی
[illegible] جو پھیلائے وہ شمشیر ہی سخن کی
دم بھرتے ہیں جسکا وہ [illegible] ہی سخن کی

جد مصحفِ ناطق ہے فصیحِ ازلی ہوں
دعوی مجھے زیبا ہے کہ فرزندِ علیؑ ہوں

۹۳

لے بحر کرم گوہرِ مطلوب عطا کر
آنکھوں کو مری حسرتِ یعقوب عطا کر
[illegible] زبان [illegible] اسلوب عطا کر
[illegible] میں [illegible] وہ [illegible] عطا کر

جب فکر کروں گوہرِ مطلب نظر آئے
سینہ در مضمون سے لبالب نظر آئے

۹۴

اے فیض بیان در میں [illegible] بھر دو
پھر بھی سنبھل جائے وہ [illegible]
[illegible] عطا کر [illegible] زر و لعل و گہر دو
[illegible] ادا مثل [illegible]

دنیا کے کسی خواب پریشان کو نہ دیکھوں
ممبر جو ملے تختِ سلیمان کو نہ دیکھوں

۹۵

[illegible] ہوں [illegible] نہ لگاؤں
سمجھیں بھی [illegible] نہ لگاؤں
[illegible] نہ لگاؤں
[illegible] بلا ہو [illegible]

سونا ہو جیہ ہر گرد قدم جھاڑ کے پھینکوں
اکسیر کے نسخے جو ملیں پھاڑ کے پھینکوں

۹۶

جو مصرع رنگیں ہو وہ فصاحت سے بھرا ہو
جو درد کا مضمون ہو وہ رقت سے بھرا ہو
جو بند ہو [illegible] عبارت سے بھرا ہو
[illegible] فصاحت سے [illegible] بھرا ہو

ہر بحر میں دریا کی روانی نظر آئے
نہر کا بھی مضمون ہو تو پانی نظر آئے

۹۷

[illegible] سرِ افلاک میں [illegible] بیان ہو
[illegible] زبان ہو
[illegible] بیان ہو
[illegible] جادو [illegible] اعجاز بیان ہو

یوں نقش نگیں کو کوئی نامی نہیں کرتا
تحریر میں خامہ کبھی خامی نہیں کرتا

۹۸

وہ نیزہ [illegible] نہیں ہارا
اعدا کو کبھی [illegible] سارا
[illegible] عالم [illegible] دوبالا [illegible]
جب ہاتھ میں نیزہ یہ لیا [illegible] مارا

قرطاس کی ضو مہر کے پرتو میں نہیں ہے
خامہ یہ سواد اور قلمرو میں نہیں ہے

۹۹

از بسکہ [illegible] حال [illegible] زبان کا
[illegible]
[illegible] ہو [illegible]
[illegible] کمان کا

یوں معرکہ میں رستمِ دستان نہیں جاتا
سر کٹنے پہ بھی ہاتھ سے میدان نہیں جاتا

۱۰

[illegible] سب
سے آگے نہ غنچہ کی طرح [illegible] زباں بند
ہر بند کا ہر بیت سے مضموں ہو [illegible]
بندش کا بنا باندھ لب [illegible] کھلا اور بند
ہاں مرثیہ [illegible]

رخسارۂ معشوق پہ غازہ نظر آیا
گلدستۂ مضمون تر و تازہ نظر آیا

۱۱

اے شیر نیستاں ہو نمایاں جنگ دکھاؤ
جدت کا ادا آن کا نیا رنگ دکھاؤ
[illegible] دکھاؤ
[illegible] دکھاؤ

بجلی میں یہ تابش نہ یہ خورشید میں ضو ہو
چلتی ہوئی تلوار ہر اک مصرعۂ نو ہو

۱۲

[illegible] فرزند علی ہے
وہ نام ہے میدان ہیں جو [illegible] ازلی ہے
جرأت ہے [illegible] صفدر [illegible] علی ہے
نازی ہے [illegible]
معشوق الٰہی [illegible]

سر اتریں گے تن سے جو وہ توسن پہ چڑھیگا
ضرغام الٰہی کا پسر رن پہ چڑھیگا

۱۳

[illegible]
[illegible] انگشت [illegible] ہیں
[illegible]
[illegible]

گردوں کو اگر نسبت کریں یہ تو زمیں ہو
جس فرش پہ نعلین حسین عرش بریں ہو

۱۴

[illegible] سر ہے انکا
[illegible] نقش [illegible] قدم انکا
[illegible] علم انکا
[illegible]

سر جھکتے ہیں انکے جو نمودار جہاں ہیں
نازاں ہے علم خود کہ یہ حیدر کے نشاں ہیں

۱۵

[illegible] لیا
ہیں لب [illegible] لیا
[illegible] لیا
[illegible] لیا

کیا زور چلے بازوئے شبیر کے آگے
سب کند ہیں اللہ کی شمشیر کے آگے

۱۶

[illegible] عباس
[illegible] عباس
[illegible] عباس
[illegible] عباس

تلوار سے نیزوں کو قلم کرکے گرایا
خوں اپنا سپہ پہ برادر کے بہایا

۱۷

[illegible] ہیں
[illegible] ہیں
[illegible] ہیں
[illegible] ہیں

گر ہاتھ یہ قضا میں تو نہ لغزش ہو قدم کو
نام انکا ہر اک لیکے اٹھاتا ہے علم کو

۱۸

[illegible] مدد کر
اے بازوئے فرزند یداللہ مدد کر
[illegible] مدد کر
[illegible] مدد کر

فاقے سے ہے نہ کچھ طبع خدا داد ہی ہوگا
[illegible] ہوگا وہ بولا تری امداد ہی ہوگا

۲۱۹

سنبھل گرا نیزہ ایمان [illegible]
اٹھو بجان آرزو و جان بحق [illegible]
ہان نظر وہ انداز نہین [illegible]
مرغ لپٹ رہا ہے [illegible]

کنجانی ہے شب خوف مین گردونہ قمر کو
خورشید سپرے کے نکلتا ہے سحر کو

۲۲۰

دو معرکہ [illegible]
وہ باپ کا قصہ ہی [illegible] کا جانا
ہیبت ہے اکیلا اسد اللہ [illegible]
[illegible] عباس [illegible]

اس قلعہ کا در حیدرِ کرار نے توڑا
دیوار دن کو لوہے کی علمدار نے توڑا

۲۲۱

دریا پہ [illegible] عباس
[illegible] عباس
بیتاب ہین [illegible]
[illegible]

صدہا ادھر اتنے اودھر شاہِ امم پر
پھیلاتے ہین وہ ہاتھ یہ گرتے ہین قدم پر

۲۲۲

یہ کہتی ہوئی سینہ مین [illegible]
بیتاب ہے دل پیار [illegible]
کیا مرے سر کی قسم آنسو نہ بہاو
رونا ہے ارے کیا نہین جان [illegible]

مارد ہے محبت جو رضا ہم نہین دیتے
کرتے ہین جسے پیار اُسے غم نہین دیتے

۲۲۳

[illegible] کبھی دکھا
کیا ہو گیا وہ عشق وہ پیار [illegible]
[illegible]
[illegible]

ساتھ اسکا مناسب ہے جو پابند جفا ہو
چھوڑو نہ اس آفت مین کہ تم اہل وفا ہو

۲۲۴

[illegible]
حضرت [illegible]
آقا [illegible]
[illegible]

مدت سے جو دل مین ہے وہ ارمان نکل جائے
سر آپ کے قدمون پہ ہو اور جان نکل جائے

۲۲۵

[illegible]
[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]

آفت مین بندھا ہے کی ہو دشوار نہ رونا
انکا ہے اشارہ کہ خبردار نہ رونا

۲۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مظلومی کو اب رد نہین تنہائی کو ردِ مین
قسمت مین لکھا ہے کہ ہین بھائی کو ردِ مین

۲۲۷

[illegible]
[illegible] بھائی [illegible]
[illegible]
[illegible]

مرنے کا مرے صدمہ تازہ نہ اٹھانا
عباسؑ نے بھائی کا جنازہ نہ اٹھایا

۲۸

وہ کونسی ہین تشنہ نہین صبر سکن آپ
فرمائیے [illegible] دل پہ ذرا جبر کرین آپ
دیکھا نہین ضعف [illegible] آپ
ہم یار نہ دو [illegible] ظلم روا [illegible] آپ

تلخی ہین نہ کھانے کا نہ پینے کا مزا ہے
بس اب یہی تو مرجانے مین جینے کا مزا ہے

۲۹

افسوس ہین شہزادہ [illegible] اقبال کو دیکھین
[illegible] آپ [illegible] کو دیکھین
دروازے سے ہم [illegible] کو دیکھین
[illegible] اطفال کو دیکھین

راحت اب اسی مین ہے کہ اٹھ جائین ہمارے سر
پتھر کا جگر لوہے کا دل لائین کہان سے

۳۰

مر جاو [illegible] بھائی [illegible] ہم
[illegible] دیکھین [illegible] ہم
[illegible] ضعف [illegible] ہم
[illegible] ہم

یہ حشر ہے سیدانیان بیچین ہین
چھریان ہین کلیجے کے لئے بین نہین ہین

۳۱

[illegible] دیکھین
[illegible] دیکھین
[illegible] دیکھین
فرزند [illegible] دیکھین

بے جان گنوائے کوئی چارا نہین آتا
معذور ہین اب صبر کا یارا نہین آتا

۳۲

سیدانیان ہین [illegible] ہے
ہم جیتے ہین اب [illegible] ہے
خیمے کی طرف جب [illegible] ادھر سے
رہ جائین [illegible] عطش مین [illegible]

کس طرح سر اس فوج کی تلوار نہ کھینچین
جب ہم یہ ستم دیکھ کے تلوار نہ کھینچین

۳۳

عباس بھی بیکار ہین [illegible] عون بھی دو
[illegible] عرض [illegible]
[illegible]
پانی جو ملے [illegible]

ہم بھی ہون اگر معرکہ آرا تو دکھائین
گردن جو بھی ایک اشارہ تو دکھا دین

۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نیزدن ہو جو پانی تو قدم بڑھ کے ہٹھائے
یہ فوج ہے کیا قہر کا دریا ہو تو ہٹ جائے

۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خود پانی موکل نہ اگر کھائے سر لائین
ہم تیغ سے دریا کو یہین کاٹ کے لائین

۳۶

ہم [illegible] ہین [illegible]
دونون [illegible] ہے
[illegible] بھلا [illegible]
انبار لگا دین [illegible]

فرزند جھکے رہتے ہین ماں باپ کے آگے
عاجز ہین اگر ہم تو فقط آپکے آگے

[illegible] ۱۲

۳۷

فرماتے ہیں حضرت دل مضطر نہیں تھمتا
[illegible] ہے کلیجے پہ جو خنجر نہیں تھمتا
وارد ہے سر سبط [illegible] نہیں تھمتا
افسوس [illegible] نہیں تھمتا

کوئی تو رسن میں کوئی زنجیر میں ہوگا
ہوگا وہی جو رانڈوں کی تقدیر میں ہوگا

۳۸

دیکھو ابھی مسلم [illegible] سفر میں
جانا ہی اگر [illegible] میں
[illegible] میں
[illegible] میں

نہ قبر ہے نہ دوست ہے نہ فاتحہ خواں ہے
کیا جانے سر انکا ہے کہاں لاش کہاں ہے

۳۹

[illegible] دو
وہ گھڑی [illegible] دو
اب یا [illegible] دو
[illegible] دو

نرغے میں لعینوں کے تو گھر جاؤ تو کیا ہو
پانی نہ ملے تو نہ ملے تم نہ جدا ہو

۴۰

دکھ درد میں [illegible] سدھارو
جو خالق اکبر کی رضا [illegible] پکارو
[illegible] پکارو
[illegible] پکارو

رونا ہے فقط اپنی غریب الوطنی کا
جب مر گئے پھر غم نہیں کچھ بے کفنی کا

۴۱

ان درد کی باتوں [illegible] ابھی مارو
[illegible] ابھی مارو
[illegible] ابھی مارو
[illegible] ابھی مارو

منہ تکتی تھی حضرت کا بصد یاس سکینہ
تھامے ہوئے تھی دامن عباس سکینہ

۴۲

حضرت نے کہا [illegible] کا
[illegible] کا
[illegible] کا
[illegible] کا

ہیں اہل وفا شک کے در آبا پہ مرینگے
سقائی کی کوشش میں کمی یہ کرینگے

۴۳

[illegible] ہے
[illegible] ہے
[illegible] ہے
[illegible] ہے

کلیجہ جسے اسپر نہیں بے صبر وہی ہے
جس خاک پہ ہو خاک بسر قبر وہی ہے

۴۴

[illegible] جان
[illegible] بیابان
[illegible]
[illegible]

اس گرمی میں توڑے نہ خدا آس تمہاری
ٹھنڈا ہو کلیجہ جو بجھے پیاس تمہاری

۴۵

[illegible] شہنشاہ امم
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سر جھک گیا صولت کو جو اجلال نے دیکھا
[illegible] شوکت کو جو اقبال نے دیکھا

[illegible]

غل تھا کہ یہ ہیکل نہیں سورج کی کرن ہے	غل تھا پر پرواز نہیں بال ہے اسکی	تھا شور کہ ساحل سے بہادر بھی ہے بیر
اندھیاری سے روشن تھا کہ گھونگھٹ میں دلہن ہے	کہنی ہوا بھی کہ نئی چال ہے اسکی	ہم کیا ہیں ہمارے تو گئے آپ کئی بیر

[illegible]

سایہ بھی گیا ہے یک صبا ساتھ نہ پہونچے	شمشیر ہلالی وہ قمر رشک کئی ہے	شیروں کو بھی اس عنت آنے نہیں دیکھا
یہ پاؤں وہی ہیں کہ جنھیں باغ نہ پہونچے	دریا سے خبردار رہو مشک لئی ہے	لیوں فوج کو گھونگھٹ کبھی ازین دیکھا

[illegible]

جب اڑتا تھا مانند ہما راہ میں جم کے	کیا ذکر صفوں کا کہ صفیں لگین موجین	ان دونوں سے جلوہ تھا عیاں قدرت کا
مل جاتا تھا سر اسکا پھر یرے سے علم کے	دھاروں کے قریب آکے پلٹنے لگیں موجین	وہ آیہ رحمت کا نشان تھا یہ غضب کا

۵۵

[illegible]

پیچھے کو تفوق ہے کہیں چیز زری کا
اس دھوپ میں اللہ کا سایہ ہے جری کا

۵۶

[illegible]

خالی ہے شکم بھوک سے غصّے سے بھرے ہیں
کھا جائینگے لشکر کے پرے ہمیں نہ پرے ہیں

۵۷

[illegible]

سب محفلِ عالم کیلئے شمع ہوئی تھی
ملک کی نور ایک جگہ جمع ہوئی تھی

۵۸

[illegible]

فوجوں کی طرف حق کی دلی دیکھ رہے ہیں
پتلی سے عیاں ہے کہ علی دیکھ رہے ہیں

۵۹

[illegible]

ذکر انکا جو کوئی لب گفتار سے چھیڑا
بلبل رگِ گل نشترِ منقار سے چھیڑا

۶۰

[illegible]

ہاہم وہ ہیں منہ جس سے ہزبر دنی توڑے
دیکھیں تو کہ چار آئینہ کن ہیر دنی توڑے

۶۱

[illegible]

قابل ہیں رزا نگہ یہ فصیحان جہاں ہیں
سیفی ہے زبان جنکی یہ سیف زباں ہیں

۶۲

[illegible]

بس پا ہوا دم خیاک عرب سے نہ عجم سے
سیکھا ہے پہاڑوں نے ثبات انکے قدم سے

۶۳

[illegible]

خراک کی لپچے تھی کہ رہوار کو بڑھتے
دم میں صف اول تھی اور آپ ادھر تھے

۱

۴۶۴

اترا جو جری لڑنے کو میدان میں بنی کی تلوار
چمکی عجب انداز سے جوہر بیان سی تلوار
نہ تیغ سی آگاہ تھی نہ یہ پہچان سی تلوار
سر نبی تھی ان کی ہی یہ شان سی تلوار

معشوق علمدار امام مدنی ہوں
گھونگھٹ مرا آج اٹھا دے جسد تشنہ دہاں ہوں

۴۶۵

آفت بھی کر سر شیخ اُڑے سے پا دو ہزاروں
خاک رنج بھر سر دیے بیابان وہ ہزاروں
سبک ہو اٹھا بیبیاں ہزاروں ٹکڑے ہزاروں
خاست میں سبھی چال میں انجام ہزاروں

دیکھے جو اُسے نور سہیلی کو نہ دیکھے
رنگت وہ کہ مجنوں کبھی لیلیٰ کو نہ دیکھے

۴۶۶

سر بھی ہو سر کی کا دو نعرہ زن
لڑتی ہی سر کی تلوار سر زین پہ جوشن
دھنی چلی سر کی کدم پہ حضرت جو
لو جانوں کی سر وہ ریشہ ہو تیغ زن

لو برق گری آنچ جو سرکش تھی اُدھر پر
لو حضرتِ جعفر ہوئے طیارۂ دغا پر

۴۶۷

شمشیرِ غضب قہرِ الٰہی نے دکھائی
صفوں پہ صفِ اعدا کو بنا نے بھی دکھائی
نت سنگ کی ڈھالوں کی سما نے بھی دکھائی
نصرت پہ ظفر آیتِ نعمائی نے دکھائی

جبر و منہ پہ قلم کاتبِ اعمال نے کھینچا
جس سرخ پہ تلوار کے اقبال نے کھینچا

۴۶۸

بجلی سی جو بیتی کرسی کی اوج بنی تلوار
سر پہ سر کے طنے ہی چلی فوج بنی تلوار
سرتنی سر کی تو ڈ دیں نہ کہ موج بنی تلوار
الجھی بھی رہی پھسلی لیکر بھی موج بنی تلوار

تڑپی جو ذرا کھل گئے عقدے گرہ دم کے
پھندے تھے کمندوں کے نہ حلقے تھے زرہ کے

۴۶۹

وہ کھا کے وہ ما رہم رو دنیا سے ہٹی آئی
سر کاٹ کے آئی نہ بنی قطع سے آئی
بستی کی خاک میں ان بن بنجائی
پاں دوب کے تیغوں پہ صف الٹی وہ بھی آئی

انبوہ نہ ادھر تھی پرا زیر و زبر تھا
رستہ کہیں لاشوں سے ادھر تھا نہ ادھر تھا

۴۷۰

جب تیغ پہ جوہر تھا تیغ نے نسرین سی زار
ہر سواں کا جو بیٹھا ہو جوہر گرد ان کی زار
وہ برکی زرہ پوش کو تو تیغ آئی ادبار
سرتنی کو عجب قلعۂ آہن سے سطا وار

رہرو کوئی یوں منزلِ فانی کو نکالے
پیراک بھی اس حسن سے پانی کو نکالے

۴۷۱

سا ڈھال تھا ترکش نہ وہی آئی شکن جان سے ہو
سید ہی ہو ہوا کدم میں بالائی وہ جا
صانع نے بنایا تھا عجب تیر زبان سے ہو
بہ بہ سے قلم سے وہ تھا فن نیزہ سنان سے ہو

طاری ہے یہ دہشت کہ قدم ہٹ نہیں سکتا
گلگیر سے یوں شمع کا سر کٹ نہیں سکتا

۴۷۲

سنسان پا پے تھی آوارگی کی تلوار
جوہر پہ بھی اسکے وہ بہار تھی کی تلوار
جیسے ہوا میں سنوار تھی بہ بہ کی تلوار
بھی دم بہ ذرا اور بھی بہار تھی تلوار

کرتے تھے کبھی وجد کبھی جھوم رہے تھے
قبضے کو علمدارِ جری چوم رہے تھے

۷۷۳

کس غول کو دم بھر میں [illegible] نہ بھگایا
کس خیل کا [illegible] لا اللہ کھایا
کس صف کی سیاہی میں اجالا نہ دکھایا
کس ڈھال کو دو [illegible] تیغ [illegible] دکھایا

فولاد ہے یا موم یہ جانا نہیں اسے
لوہے کو کسی تیغ کے مانا نہیں اسے

۷۷۴

[illegible] سر دن ہے مقابل جسے پایا
دو ہاتھ لڑی جنگ میں قابل جسے پایا
[illegible] کامل جسے پایا
دم میں [illegible] بسمل جسے پایا

کہتی تھی اجل کب ہے یہ سیماب میں گرمی
بھر دی ہے قیامت کی تڑپ آب میں گرمی

۷۷۵

[illegible]

گرتے ہوئے مرتے ہوئے کٹتے ہوئے دیکھا
دیکھا جسے مقتل میں تڑپتے ہوئے دیکھا

۷۷۶

اشرار سے عباس علمدار کے حملے
یاد آنے لگے جعفر طیار کے حملے
حمزہ کی وغا جعفر طیار کے حملے
خیبر کا جھپٹنا تھا کہ حیدر کرار کے حملے

آتے تھے جدھر غیظ میں گھوڑے کو ڈپٹ کر
گر پڑتے تھے رہوار پہ رہوار سمٹ کر

۷۷۷

جب تیغ علمدار دلاور نے اٹھائی
[illegible] اٹھائی
[illegible]
[illegible]

تیغوں نے فقط شرم سے سر خم نہ کیے تھے
دامن سے نشانوں نے بھی منھ ڈھانپ لیے تھے

۷۷۸

[illegible]

وہ پاؤں کے نیچے تھے جو شانوں پہ نشاں تھے
بیرق تہ و بیرق تھی نشانوں پہ نشاں تھے

۷۷۹

[illegible]

فوج سقر کی جانب دوزخ سفری تھی
تلوار کے پانی میں عجب آگ بھری تھی

۷۸۰

[illegible]

غل تھا کہ جسے قتل جو مہلت کوئی دم ہو
ایسا نہ ہو سر صاحب فرقہ کا قلم ہو

۷۸۱

[illegible]

تیغیں نہیں دیکھی ہیں کہ بھالے نہیں دیکھے
ہنستے تو دلیر ایسے کبھی کالے نہیں دیکھے

[illegible]

۸۲

[illegible]

بھاگے ہیں سپر چہرے پہ لاتا نہیں کوئی
سر کٹتے ہیں اور کان ہلاتا نہیں کوئی

۸۳

[illegible]

تلواروں کی ہر جوں پہ چڑھ جاتا ہے عباس
ہر ہاتھ میں جلوے سے دکھاتے ہیں عباس

۸۴

[illegible]

پیاسا ہے مگر قطعہ کرتا نہیں جانی
اب قبضۂ قدرت سے ترائی ہیں پانی

۸۵

[illegible]

پامال سواروں کے جو پرے کر دیے زانے
جو زین سے گرا سینے پہ سم گھوڑوں کے آئے

۸۶

[illegible]

طوفان میں دم بھر کو فرس اب ٹھہرے گی
اڑ جاتی تھیں چھینٹیں بھی منہ پہ لہو کی

۸۷

[illegible]

بہتا ہوا دریا نہ بہا لے گا سبو میں
ہٹ جاؤ تو بہتر نہیں ڈوبوگے لہو میں

۸۸

[illegible]

گردش میں تھی کلاہ کی اڑتے تھے جگو تو
طلقے کو جو دیکھا تو گلے سب کے کٹے تھے

۸۹

[illegible]

یوں مچ جو زرہ کی کوئی شمشیر نہ تیر
ایسی شان تو دشمن کی کوئی غیرت نہ تیر

۹۰

[illegible]

تلوار سے ہم سب کے سر ایکبار اتر جائیں
ہم چاہیں تو اس پار سے اس پار اتر جائیں

[illegible]

جو نوک تھی نیزوں کی اُسی کی طرف تھی
فولاد کی دیوار زرہ پوشوں کی صف تھی

[illegible]

واں عمرو کو مارا تھمیں یاں کس کرینگے
خندق کی طرح نہر کو لاشوں سے بھرینگے

[illegible]

دنیا ہو گر روک کے شمشیر نہ ٹھہریں
اب بید وہ ترائی ہے جہاں شیر نہ ٹھہریں

[illegible]

بھرے ہیں وہ شعلے تھے جو سنگوں سے نمایاں
پھل برچھیوں کے زہر ہلاہل میں بجھے ہیں

[illegible]

ہر نوک کا غل قاف سے تا قاف ہوا ہے
اڑ آئے ہیں واں ہاتھ تو انصاف ہوا ہے

[illegible]

دریا تھا کنارہ فلک نیلو فری کا
کھولے ہوئے تھی سر پہ ہما چتر زری کا

[illegible]

اسکو اسد حق کی لڑائی نہ سمجھنا
دریا ہے یہ خندق کی لڑائی نہ سمجھنا

[illegible]

تلوار کی بجلی جو چمکتی نظر آئی
صف کیا تھی کہ رہتی تھی سر کی نظر آئی

[illegible]

کس قہر کی ندی کو جری تھامے ہوئے تھا
ہر موج سی ترائی پہ گھیل رہا تھا

۱۰۰

اُنکا نہیں دریا کے کنارے سے وہ ذی شان
نہاں بستر ہی پایا ہے ہنسی سے چمن
وہاں لب پہ نہیں کبھی جو وہ ہے دہن
جو چھوٹ گئی سر کے جو دندان تھی دن

غصے میں جو ہی شیر تو ٹوکا نہیں جاتا
تلوار کا گھاٹ ایک سے روکا نہیں جاتا

۱۰۱

سر ضرب میں آتی نہ ہمیں تن
بجلی سے اُدھر آئی ہمیں چمن
سنتے تھا کہ برچھا لگا پیہ ہتھ
سر فوج کا ہر ایک ہو نیزہ تن

چورنگ ہوئے ہو گئے وا لب جو کے
کٹ کٹ گئی رنتی بھی ڈبڈ و نسو لہو کے

۱۰۲

سکتا کہ پانی کی ہیٹی کا نام تھی
دیکھا ہے بہتے ہوئے جو لوگ کی پانی
تو یہ ہو ہر کیوں بھولی عمر ادا تھی
صفدر نے کہا خندہ ہی کہتے تھی

دکھلا دیا دم بھر میں کہا تھا جو زبان سے
لو روک لی تلوار جو نکلو درمیان سے

۱۰۳

گزرے ہوئے بند بہتے بھائے سر ادھار
تنہا میں اُدھر تیرے گھٹا کا لپا یار
دیکھو جو دیکھا نہ رہا ضبط کا یار
سب درد ہے دیا اسد اشک کا یار

تازہ ہوا غم ساقیٔ کوثر کے پسر کا
خون کر دیا پیاسوں کی مصیبت نے جگر کا

۱۰۴

دریا سے ہوا اشتر جو اُٹھائے گئی آب
فرما کے گلے لگ کے عباس علمدار
اُسے اُدھر صبا ہس آئی جو جھکے
اُس ہوا بیابان ہی بیچ سر مار

دم بند ہی گرمی سے ولی ابن ولی کا
وہ دھوپ میں خیمہ ہی حسین ابن علی کا

۱۰۵

انعام ہو رضا عباس میں جب آج گئی نیند
دریا کی ہوس اسی کہتے ہوئے صدا
دعا ہی مومن دعا ہو حیدر کا
سر شہ سے ہاتھ کا بار بار ہو جائے

سب لاش پہ دیں صفتِ ابرِ بہاری
دریا کی ترائی میں بنے قبر ہماری

۱۰۶

وہ پھول سے ہی تلوار ہے جہاں لاتیں
منظر ہے کہ پھر نالہ کی ترائی میں ہے آب
اس نیم ہی پایا جو تہ ہو آنکھوں کا
لب ہی ہی آنکھیں جو منہ ہو جاتیں

کوثر کی نہ جانب ہو نہ دریا کی طرف ہوں
دم نکلے تو آنکھیں شہِ والا کی طرف ہوں

۱۰۷

کہنے ہوئے شیر سے دریا میں وہ آئے
علمدار ہے سنبھلے ہوئے آئے
گھوڑے ہی سے بہتر جعفر طیار آئے
ہاتھ نکلے فقط بس صبر کرو آئے

نورِ صمدی بحر کے گرداب میں دیکھا
خورشید نے منہ آئینۂ آب میں دیکھا

۱۰۸

لہریں جو تیز تو پھر کیا بال میں
بولے پیچھا تیرا بھی منہ آب میں
تو اسی بیچ بھی دریا میں جب نہ ہیں
ایسا ہے نہ صدف جو نور کا

اُس نور کا ہر ذرۂ گرد وہیں بھی گم تھا
قطرے جو ستارے تھے تو گرداب قمر تھا

۱۰۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اللہ کی قدرت کا تماشا نظر آیا
الماس و زمرد کا وہ دریا نظر آیا

۱۱۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اندیں تھیں یہ فوجیں کہ نہ ساحل نظر آیا
پھر شور وہی پھر وہی طوفان نظر آیا

۱۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اک دل ہوئی سب فوج پہ سقائے حرم کے
چھیدا کئی تیروں نے پھریرے کو علم کے

۱۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیدادھی بھائی یہ شہ تشنہ گلو کے
اُن لوگوں کا نرغہ تھا جو پیاسے تھے لہو کے

۱۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پائے نہ امان سر فرزندِ نجاہ کا بازو
ہاں توڑ دو فرزند یداللہ کا بازو

۱۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کچھ گرد سے گھوڑوں کی سوجھائی نہیں دیتا
خیمہ شہ والا کا دکھائی نہیں دیتا

۱۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حملے تھے کہ گر کوہ گراں ہو تو وہ ہٹ جائے
پر کیا کریں پیاسوں کی جو تقدیر الٹ جائے

۱۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیدستِ علمدار ہیں بے بیر ہزاروں
اب مشک تو دامن میں ہے اور تیر ہزاروں

۱۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
انجام کی ہے فکر مسافر کو حرم کے
منظور یہی ہے کہ گریں ساتھ علم کے

۱۱۸

رو رہا ہوا ای جو بین سب زن تہ زمین
طفلون نی [illegible] سخن تہ زمین
پیکان ہون [illegible] تن تہ زمین
ہین علمدار کے [illegible] تہ زمین

طاقت اسد اللہ کی دکھلاتے ہین عباسؑ
غش آتا ہی جب جھوم کے تھم جاتے ہین عباسؑ

۱۱۹

ناگاہ [illegible] سینہ پہ تیر
مارا [illegible] حیدر صفدر
[illegible]
[illegible]

بالاے زمین خون مین نہائی ہوئی تڑپے
مشکیزہ کو چھاتی سی لگائی ہوئی تڑپے

۱۲۰

اکبر نے کہا دوڑ کے حضرت سے بصد آہ
جلد آئیے [illegible] حضرت عباس
[illegible] سکینہ [illegible]
[illegible]

لاشے کی طرف بانیِ بیداد بڑھی ہین
کھینچے ہوئے خنجر کبھی جلاد بڑھی ہین

۱۲۱

[illegible] حضرت بکا
[illegible] زور ہمار
کہنا ہوا علی اکبر [illegible]
اس شیر جوان کو [illegible] ضعیفی کا سہارا

کس طرح ملین راہبر و خلد برین سے
تم ہاتھ پکڑ لو تو بڑھین پاؤن زمین سے

۱۲۲

[illegible] عرش [illegible]
[illegible] قبلہ عالم
طاقت [illegible] علم
[illegible]

تکلیف بہت ہو گی شہنشاہِ امم کو
لے آتا ہون مین لاشہ سقاے حرم کو

۱۲۳

حضرت نے کہا آہ یہ کیا کہتے ہو اکبر
[illegible] بھائی کا [illegible] برادر
[illegible]
[illegible]

بابا مین نہ کرون شکل علمدار نہ دیکھون
مرتے ہوئے مین بھائی کا دیدار نہ دیکھون

۱۲۴

اکبر [illegible] والا [illegible] ہین جو کا
دریا کی طرح [illegible]
جب [illegible] عباس [illegible] والد [illegible]
بھائی [illegible] بھائی [illegible]

دم سینے مین حسرت کی نظر سرورِ دین پر
مشکیزہ تو چھاتی پہ کٹے ہاتھ زمین پر

۱۲۵

[illegible] والا نے کہا [illegible] برادر
[illegible] برادر
[illegible] برادر
[illegible]

دولت اسد اللہ کی کھوئی [illegible]
پیری مین جوان بھائی [illegible]

۱۲۶

[illegible] زاری
اس عالم [illegible] جاری
عباس [illegible] بھاری
[illegible] باری

صدمہ نہ اٹھا روح نے رخصت کیا تن کو
جنت مین گئے چھوڑ کے ہستی کے چمن کو

۱۲۷

[illegible]

پرخون علم و مشک کو سائے آپ اٹھا لیں
میں لاش اٹھا لیتا ہوں ہاتھ آپ اٹھا لیں

۱۲۸

[illegible]

کچھ شکل قرارِ دلِ شبیر بتا دو
کس طرح کروں غم جو تدبیر بتا دو

۱۲۹

[illegible]

الکرم کے لیے خیمے میں ہم جاتے ہیں بھائی
زینب کو علم دیکے ابھی آتے ہیں بھائی

۱۳۰

[illegible]

تھے نوحہ گر اکبر بھی امام ازلی بھی
سر پیٹتے جاتے تھے محمد بھی علی بھی

۱۳۱

[illegible]

کوتل فرسِ تیز قدم آتا ہے لوگو
ماتم کو سب اٹھو کہ علم آتا ہے لوگو

۱۳۲

[illegible]

چلائے کہ اب دین گئے بابا کے علم کو
رو آئے ہیں نہر پہ سقائے حرم کو

۱۳۳

[illegible]

یہ بھی ہے مری چھوٹے برادر کی نشانی
سب دیکھ لیں عباس دلاور کی نشانی

۱۳۴

[illegible]

عباس کی شمشیر و سپر خون میں بھری تھی
ٹکڑوں ہی کٹی ہرنے پہ دستار پڑی تھی

۱۳۵

[illegible]

منہ تکتی تھی زوروں کی کوئی دامن پہ پڑ
اٹھتی تھی کوئی اور کوئی گرتی تھی زمیں پر

۱۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا وجہ جدا سوار سے منہ موڑ کے آیا
ہے ہے مرے عمو کو کہاں چھوڑ کے آیا

۱۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہتا تھا یہ صدمہ نہیں تھوڑا مجھے بی بی
پیاسے مرے اسوار نے چھوڑا مجھے بی بی

۱۳۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دنیا میں یتیم آج ہمیں کر گئے بابا
تمکو نہیں معلوم ہمیں مر گئے بابا

۱۳۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

منہ تمکو نہ بابا نے دکھایا اسی غم میں
یہ خون بھری مشک لٹکتی ہے علم میں

۱۴۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یوں ترک کرے خادم وفاداری کا شیوہ کیا صاحب
بچوں کو یتیم اور بہن بیوہ کیا صاحب

۱۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جل تھل ابھی ان آنسوؤں سے میں غمناک کرونگی
اب پلنگ میں صندل کی عوض خاک بھرونگی

۱۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

صورت یہ کسی کو نہیں دکھلانے کے قابل
یاں رہنے کے قابل نہ وطن جانے کے قابل

۱۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

موت آئے نہ جبتک کہیں ٹھوکر در در پھریں میں
جاروب کشی آپکی تربت پہ کریں میں

۱۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اک خبر ہے فرزند کی رخصت طلبی سے
شبیر جدا ہوتے ہیں ہمشکل نبی سے

۴۱

جب ہوئی بازوے عباس قلم دریا پر
[illegible] حضرت کا عالم دریا پر
[illegible] دریا پر
[illegible] دریا پر
مشک کو دانتون مین پکڑے ہوئے یون لاتا ہے
دہن شیر مین جسطرح شکار آتا ہے

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جست ممکن ہے نہ اک گام اٹھا سکتا ہے
اپنا منہ پھیر کے راکب کی طرف تکتا ہے

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہون مین مجبور نہین علی کا بابا آقا
آپ کے ہاتھون کے کٹ جانے نہ پاتا آقا

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تیر بہم جو کمانون سے چلے آتے ہین
یا علی کہتے ہین اور مشک پہ جھک جاتے ہین

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہائے مر کیا جانے کیا بچون کی حالت ہوگی
مرگئی پیاسی سکینہ تو قیامت ہوگی

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ابتو اے غازیو وقفہ نہ ذرا دو اسکو
مارو تلوار دو ن کی گھوڑے سے گرا دو اسکو

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آپ کے منبر کا شیدا ہون مدد لازم ہے
آپکی پوتی کا سقہ ہون مدد لازم ہے

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ورنہ سو تیر جو لگتے تو نہ گھبراتا مین
مثل طاؤس پر کرا کے بھی اڑ جاتا مین

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پانی مشکیزہ سے گرتے ہوئے دیکھا نہ گیا
خاک پہ گر پڑے پھر گھوڑے پہ سنبھلا نہ گیا

۱۰

ابھی ہاے شاہ کو چلاتے آ رہا تھا
ابھی آنکھیں نہین ہی وہ بند دکھاتا تھا
خاک پر گرا اپنا علم آ کے اٹھاتا تھا
سینے پہ ہاتھ رکھ کے دیکھو تو جاتا تھا

ہان اجل مجھ سے بغلگیر ہوا چاہتی ہے
تن سے سر کٹنے کی تدبیر ہوا چاہتی ہے

۱۱

شاہ کہتے تھے نہین آتا ہے بھائی کی خبر
خاک پر گرتے تھے بچھڑے ہوئے ہاتھ ادھر
ہاے کہتے تھے علمدار مرے ہو کدھر
بھائی اندوہ مین بستی مری ویران ہوئی

فوج اندوہ و الم کشورِ دل لوٹ گئی
بھائی کے ہاتھ کٹے میری کمر ٹوٹ گئی

۱۲

اس گھڑی کہتی تھی زینب کہ ادھر بھی دیکھو
بھائی کا لاشہ یہ پڑا ہے دیکھو
منہ چھپا لیتے تھے پیاسے کہ دیکھو
سکینہ بھی تھا ناتواں جیتا تھا

روکے اکبر تو کبھی ہای چچا کہتے تھے
ہاے بھائی کبھی شاہِ شہدا کہتے تھے

۱۳

کبھی چلاتے تھے بھائی کو بلاؤ بھائی
بھائی فرمان ہو کچھ آواز سنا دو بھائی
دم نکلتا ہے مرا شکل دکھا دو بھائی
ہم سے آیا نہین جاتا تمہین آؤ بھائی

لڑکھڑاتے ہین قدم ٹھوکرین کھاتے ہین ہم
آپکے پاس عجب حال سے آتے ہین ہم

۱۴

یہ بیان کرکے جو پہونچے سرِ ذبیح زینب
دیکھا حالت ہے ابھی وہ بھائی کی حسرت دیکھیں
سینہ ہی اٹھتے ہین رو کر سر میں
نہین رہتی سر سے تو لوا و حسرت

آ گئے یان بھائی کی صورت کبھی بھائی دیکھے
بھائی بھائی کے سر و تن مین جدائی دیکھے

۱۵

شاہ کہنے لگے اکبر سے کہا آکر
لو مری بھائی کا سر کٹنا ہے وہ ان کے در
نعرہ اکبر نے کیا ہائے کہ وہ بھائی مرا
سر سے سنو

ہاں خبردار خبردار کہ ہم آ پہونچے
تن زخمی کو نہ عباس کے ایذا پہونچے

۱۶

لاش کے پاس کبھی بھائی وہ بیٹھے تھے بہن
بھائی کی ہچکی کے بندھنے سے ہوئی تھی بے خبر
دیکھیں بہن کھڑی بھائی کی لاش پہ روتی ہیں
بھائی بھائی میں ابھی رنج ملاقات رہے

اور تقدیر ہر اک رنج و بلا دکھلائے
لاش بھائی کی نہ بھائی کو خدا دکھلائے

۱۷

ہم آئے تو یہ عباس کو دیکھا بھائی نے
ناگہاں آ کے ابھی سب کی بات
دیکھا حضرت نے کہ حسرت سے
زینب ہی رہتی تھی

کبھی منھ پھیر کے اعدا پہ نظر کرتا ہے
اور کبھی پیاس سے دریا پہ نظر کرتا ہے

۱۸

اور کبھی روکے عباس کو کہتے تھے حسین
یہ بھی تنہائی میں کہتے تھے بابا
غش میں بھائی کو
بھائی

تن مجروح مین جان ابھی تک ہے دم باقی
آ ذرا بابا کہ چچا مین ابھی دم باقی

۴۱۹

[illegible]

داغ اس غم سے ہوا دل میں ہمارے بھائی
کھولدو آنکھیں میں قربان تمہارے بھائی

۴۲۰

[illegible]

سر برہنہ ہے گریبان پھٹا ہے آقا
میں تو جیتا ہوں یہ کیا حال کیا ہے آقا

۴۲۱

[illegible]

آپکے صدقہ سے فردوس کی آئینہ ہے آج
اپنی قربانی کی واللہ مجھے عید ہے آج

۴۲۲

[illegible]

خاک اوڑا دینگے لحد رنج و الم رو دینگے
جبتلک جیتے ہیں بھائی تمہیں ہم رو دینگے

۴۲۳

[illegible]

مری ناکامی کا مذکور رہیگا بھائی
حشر تک دل میں یہ ناسور رہیگا بھائی

۴۲۴

[illegible]

غش سے ہوش آیا تو اٹھکو یہ چلاتی ہے
آؤ عمو کہ مری جان جلی جاتی ہے

۴۲۵

[illegible]

لیکے سر زانو پہ سلطانِ امم رونے لگے
اپنے اشکوں سے علمدار کا منہ دھونے لگے

۴۲۶

[illegible]

بھائی اب موت کے آثار نظر آتے ہیں
ننگے سر حیدر کرار نظر آتے ہیں

۴۲۷

[illegible]

پانی ضائع ہوا خیمے میں اب جاؤنگا
شکل اپنی میں سکینہ کو نہ دکھلاؤنگا

۴۲۸

[illegible]

ہو گئے بید ست تجھے منھ بھی دکھانا نہ گیا
ہم تو آتے مگر اس شرم سے آیا گیا

۴۲۹

[illegible]

ساتھ بچپن سے ہے بھائی تجھے تم چھوڑتے ہو
ہائے تم تشنہ دہن خالیہ دم توڑتے ہو

۴۳۰

[illegible]

ہے بجا اتنی غریبی پہ جو ہم روتے ہیں
ایسے مظلوم بھی آفاق میں کم ہوتے ہیں

۴۳۱

[illegible]

تو نے خنجر مری گردن پہ نہ چلتے دیکھا
ہائے میں نے ترا دم تن سے نکلتے دیکھا

۴۳۲

[illegible]

نہ برادر نہ بھتیجا نہ پسر ہوگا
کیسی تنہائی میں اب یہ سفر ہوویگا

۴۳۳

[illegible]

جا کے دریا کے کنارے سے آئے ہائے ہم
لو میں ہاتھوں سے بھائی کے بھی آئے ہم

۴۳۴

[illegible]

اُسکے فرزند کو چھاتی سے لگا دیکھنا
اکبر ہجدہ سالے کی بھالچی کو بھنا دیکھنا

۴۳۵

[illegible]

دیکھ کر مشک و علم چھاتی پھٹی جاتی ہے
آپ کے خون کی ہر ہر مجھے بو آتی ہے

۴۳۶

[illegible]

نہر سے آپ کے مرنے کی خبر آئی ہے
مشک پانی کی عوض خون میں بھر آئی ہے

[illegible]

اٹھ گیا خلق سے حیدر کا وہ جانی ہے ہے
اب یہی ہے ترے وارث کی نشانی ہے ہے

[illegible]

تھام اب توسنِ خامہ کی عناں اے مونس
آگے ہے رخصتِ اکبر کا بیاں اے مونس

سلام

[illegible]

بند ۱۸
کہاں شہ نے اصغر کو [illegible] ہے میرا
سر کو دیا [illegible] عباس نمازی

بند ۱۹
اسد بھوں ہیں [illegible] ہے میرا
قدم کیا [illegible] ہے میرا

[illegible] چہرہ ہیں اور [illegible]
کہاں [illegible] ہے میرا

بند ۲۰
کہاں [illegible] زینب
علی کی ہیں بیٹی [illegible] ہے میرا
ہیں [illegible] بازو ہے میرا

بند ۲۱ قطعہ
[illegible] حسین کا
اشارہ [illegible] ہے میرا

بند ۲۲
[illegible] ہے میرا
ارمان ہیں [illegible]

بند ۲۳ قطعہ
کہاں شہ نے [illegible] ہے میرا
[illegible] ہے میرا

بند ۲۴
[illegible] ہیں [illegible] ہے میرا
ملا [illegible] دل شکستہ

بند ۲۵
ہیں وہ [illegible] ہے میرا
جو [illegible] ہے میرا

بند ۲۶
کہاں اب ہیں مادر پدر اب کہاں ہیں
ملا [illegible] بازو ہے میرا
[illegible] آنکھوں [illegible] دیکھیں

بند ۲۷
کہاں اب ہیں نانا [illegible] ہے میرا
گزرنا سنانوں کا [illegible] ہے میرا
[illegible] اشارہ

بند ۲۸ قطعہ
[illegible] زمیں [illegible] ہے میرا
[illegible] بالا [illegible]

بند ۲۹
[illegible] پہلو ہے میرا
ابھی [illegible]

بند ۳۰ قطعہ
[illegible] ہے میرا
[illegible] ہے میرا

بند ۳۱
علی [illegible] ہے میرا
[illegible] عشق [illegible] ہے میرا

بند ۳۲
[illegible] ہے میرا
گئی دل [illegible]

بند ۳۳ قطعہ
کہاں [illegible] ہے میرا
[illegible] ہے میرا

بند ۳۴
پکارے [illegible] اہل کنعاں کہاں ہیں
ملا ہیں تو یوسف کو [illegible] ہے میرا

بند ۳۵ قطعہ
[illegible] ہے میرا
کھلا اب [illegible] ہے میرا

بند ۳۶
کہاں [illegible] پہلو ہے میرا
[illegible]

بند ۳۷
کہا [illegible] ہے میرا
[illegible] ہے میرا

۹۱

ہان اے قلم ثنائے علمدار [illegible] لکھ
شان و شکوہ رایت نصرت [illegible] لکھ
وصف [illegible] جوہر دار [illegible] لکھ
تیغ بلند معرکہ [illegible] لکھ

تیغ علی کی تجھکو قسم دم نہ لیجیو
جبتک نہ لاکھ سر ہون قلم دم نہ لیجیو

۹۲

کھل جائین سب پہ تیغ کے جوہر اسیطرح
بجلی گرے عدو پہ برابر اسیطرح
[illegible] اسیطرح
[illegible] اسیطرح

ہر یکہ تاز مورد قہر کریم ہو
جو پہلوان ہو عوضِ مرحب دو نیم ہو

۹۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دیکھے وہ معجزے جو ہویدا ہوئے نہ تھے
مشکلکشا تمہارے بھی پیدا ہوئے نہ تھے

۹۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

عالم کے حاسدون کا جگر غم سے خون رہے
فردوسیِ بلند سخن سرنگون رہے

۹۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مصرع ہر اک بلند ہو سطحِ رزم مین
تیغین کھنچی ہوئی نظر آجائین بزم مین

۹۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دستِ خدا خطاب ملا جن جناب کو
مغرب سے کھینچ لایا ہے جو آفتاب کو

۹۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دستِ خدا کی ضرب کا سب ڈھنگ دیکھ لین
خیبر مین جو ہوئی تھی وہی جنگ دیکھ لین

۹۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سب پر عیان ہون خیبر کے حملے لڑائی مین
پھر جنگ نہروان نظر آئے ترائی مین

۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

افواجِ روم و شام کی دم مین صفائی ہو
وہ جنگ اور تھی یہ علی کی لڑائی ہو

۲۱۰

دنیا پہ پیش [illegible] ہے پسرِ سعد روسیاہ
میدان میں [illegible] ہے [illegible] سپاہ
گردن ہی گر نہ ہو تو ہو [illegible] کسی پناہ
تیغ [illegible] سکتی نہیں [illegible] ہے اللہ کی پناہ
بجلی گریگی جنگ میں ہر ذی حیات پر
پُل زخمیوں کے آج بندھینگے فرات پر

۲۱۱

امداد ہو رہا ہے فوج کا علم [illegible]
بے ربط ہے [illegible] میں [illegible]
سب جو [illegible] ہیں [illegible]
نیزے [illegible]
جاتی ہے یوں ہٹ کے یہ فوج اور فوج پہ
آندھی میں موج گرتی ہے جس طرح موج پر

۲۱۲

تیغ [illegible] ہاتھ [illegible]
[illegible] ہیں [illegible]
[illegible]
[illegible]
دریا قریب تر ہے جو میدان جنگ سے
ماہی ہر ایک لپٹی ہے کشت نہنگ سے

۲۱۳

[illegible] گرد وہ [illegible] ادھر
[illegible] وہ ہے [illegible] آواز ہی ادھر
[illegible] کمان بھی [illegible]
[illegible]
ڈھرکا لگا ہے شیر کا جنگی سپاہ کو
سب دیکھتے ہیں گھوڑوں نے ٹھٹھ کر راہ کو

۲۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خائف ہے چار آئینہ اپنی حصار سے
ڈھالیں پناہ مانگتی ہیں کردگار سے

۲۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیتاب نہر تھی کہ نکل جائے فوج سے
پر سر پٹک کے رہ گئی زنجیر موج سے

۲۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صدمے سے سننے والوں کے دل ٹکڑے ہوتے ہیں
عباس بھی حسین بھی اکبر بھی روتے ہیں

۲۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لاکھوں ہیں غم انھیں انھیں صد ہزار ہیں
سینوں میں دل لہو ہیں کلیجے فگار ہیں

۲۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بھائی جو چھٹ گئے تھے تو جینا محال تھا
انصاف شرط ہے کہو کیا دل کا حال تھا

۱۹

[illegible] مجکو کبھی غم سہا نہیں
تنہائی میں [illegible] ہوسکا نہیں
[illegible] ضعیفی مین [illegible] ہوسکا نہیں
سننے کا اس نشانکے الم ہوسکا نہیں

راضی ہون کسطرح کہ یہ رنج عظیم ہون
بھاوج جوان رانڈ ہون بچے یتیم ہون

۲۰

[illegible] تمھین [illegible] نہیں
صحبت میں [illegible] نہیں
الفت تمھاری [illegible] نہیں
سر کو تمھارا [illegible] والا ہی یا نہیں

بچپن کی خدمتون کو بھی کچھ یاد کرتے ہو
بیکس کے کیون ریاض کو برباد کرتے ہو

۲۱

عباس کی یہ عرض کہ اے قبلۂ انام
[illegible] تشنہ کام
واللہ [illegible] سکینہ [illegible]
[illegible] انتظام

پیاسون کی فکر اب تو بہر حال چاہئے
یہ فوج کیا ہے آپ کا اقبال چاہئے

۲۲

کہتا ہے جون غلام [illegible]
[illegible] عزیز و [illegible]
کفار [illegible]
[illegible] حضور [illegible]

کسطرح اُنسے صبر ہو جو سر گذار ہین
اکبرؑ ہو یا غلام ہو سب جان نثار ہین

۲۳

رو کر حسینؑ [illegible]
اکبرؑ تمھارے [illegible]
[illegible]
[illegible]

جب یہ نثار راہِ خدائے مجید ہون
پھر ہم اور آپ ساتھ ہی ملکر شہید ہون

۲۴

[illegible] اکبرؑ غیور
[illegible] بھائی [illegible]
[illegible]
[illegible]

کسکی امید پھر جو برادر سے یاس ہو
آفت میں کوئی چاہنے والا تو پاس ہو

۲۵

عباس بولے [illegible]
[illegible]
ایسا نہ ہو [illegible]
[illegible]

جان اپنی پہلے عبد وفادار کھوئیگا
مطلب جو آپ کا ہے یہ ہرگز نہ ہوئیگا

۲۶

[illegible] سلسلہ
خادم ہون [illegible] قافلہ
[illegible]
[illegible]

سر نذر کر کے سوئے نہ تیغون کی چھاؤن مین
گردن مین طوق ہوویگا زنجیر پاؤن مین

۲۷

رخصت [illegible]
دیکھی ہے [illegible]
[illegible]
[illegible]

نازاں یہ ہے کہ فدیۂ شاہِ انام ہین
بیٹے اگر ہین آپ تو ہم بھی غلام ہین

۲۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ دو بلوں ہاتھ حیدرِ صفدر کے ہاتھ میں
میں جانتا ہوں شیرِ خدا میرے ساتھ ہیں

۲۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

راحت ملی کہ مونس تنہائی آ گیا
دیکھا پدر کو سامنے جب بھائی آ گیا

۳۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اللہ رے غم کہ ضعف سے تصویر ہو گئے
اسوقت تک جوان تھے اب پیر ہو گئے

۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کرتے ہو کوچ تم کہ جناں میں مقام ہو
پروا ہے کیا جیے کہ یہ بھائی تمام ہو

۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دریا پہ ہو گئے آپ تو کوثر پہ جاتے ہیں
چلئے ہم اور اکبرِ مہرو بھی آتے ہیں

۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نرغہ ہے امام پہ ہے بیقرار ہوں
پیدل قریب آ گئے جلدی سوار ہوں

۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اک اک قدم میں جھکے چلیں دلبری کا تھا
آمد فرس کی تھی کہ جھکڑا پری کا تھا

۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گھوڑا اڑا جو وادیٔ مینو سرشت میں
اک غل ہوا کہ جاتے ہیں جعفر بہشت میں

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غل تھا پیادہ ہوں جو سپاہی سوار ہیں
دلدل پہ آج شیرِ الٰہی سوار ہیں

۴۲۷

پہرا وہ نشان علم ہی کہ [illegible] جلوہ گر
پرچم ہے یہ کہ سنبل حورا اِدھر اُدھر
دامان جس کا سایہ [illegible]
اقبال کا ہما ہی کہ کھولے ہوئے ہے پر
شاہی ملی تھا جو علم بو تراب کا
کیا فیض ہے خدیوِ سلیمان جناب کا

۴۲۸

قطع نظر اس اوج کی [illegible]
ہو آفتاب آئینہ [illegible]
بعد از نبی [illegible]
سایہ ہے جس پہ اسد اللہ کا [illegible]
زہرے ہیں سب اب یہ السی کہ ہیں
پلکون مین پتلیان کہ نیستان میں شیر ہیں

۴۲۹

بلور اس جبین مین جلوہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مژگان کی برہمی ہی غضب کردگار کا
کس بل ہی دونون ابروؤں مین ذو الفقار کا

۴۳۰

اللہ رے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ضرب اسکی کھائے جب تو بدن خمار ہو
اسپر نظر کرے تو کلیجہ فگار ہو

۴۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نسبت ہی کیا صفائی رخ لاجواب سے
ہی خشک آب آئینہ اس آفتاب سے

۴۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وہ کیا پری بھی سامنے تک آئی نہیں کبھی
بجلی سمون کی گرد بھی پائی نہیں کبھی

۴۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اڑنا برابر اسکے اُسے بھی محال ہے
جادو ہے مرغ وہم ہی پیک خیال ہے

۴۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فرق آ گیا ادب سے نشانوں کی اوج میں
ڈنکا ہوا درود کا خود انکی فوج میں

۴۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حیدر پہ کیا یہ سب اسد کردگار ہیں
ہاتھ انکے وقتِ غیظ و غضب ذوالفقار ہیں

۴۶

[illegible] ضیغم یزدان آگیا
[illegible] کانپ گیا نیستان تھرا گیا
[illegible]
[illegible]
لرزہ ہے ڈر سے گنبدِ نیلی رواق کو
نعرے ہلا رہے ہین زمینِ عراق کو

۴۷

[illegible] نہین ہوتی ہے ادنیٰ سی وہ
[illegible] نہین [illegible]
[illegible] صفین [illegible]
[illegible] تیغ [illegible]
یہ تیغ وہ نہین جو تھمے یا کہین رکے
وان کیا ہوا جہان پر روح الامین رکے

۴۸

[illegible] جب [illegible]
[illegible] الغفار [illegible]
[illegible] زبان [illegible]
[illegible]
حملے نہ کیون وہ جسکو خدا آب و تاب دے
کیا منہ کسی کا ہے کہ جو بڑھکر جواب دے

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سب طرز ہین علی ولی کے جلال کے
سُن لو کلام مصحفِ ناطق کے لال کے

۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جب مین بڑھا تو کوہ کو الٹونگا شام تک
حملے کرو تو قبلۂ دین کے غلام پر

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یارا نہ عندلیب کو بھی چہچہے کا تھا
لہرین سیاہ سانپ کی دُم اژدہے کا تھا

۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جبتک نہ جھڑ دون مین منشائے الٰہی کو چھوڑ دو
شیر آگیا قریب ترائی کو چھوڑ دو

۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مرحب فقط سمند سے گر کر نہ اٹھ سکا
گاڑا زمین سے تیغ کا لنگر نہ اٹھ سکا

۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شیرین مخالف سے تڑپ کر نکل پڑی
لیلائے فتح خیمے سے باہر نکل پڑی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آئی شکست فوج کی اس ربع دشت میں
گھوڑا صفوں کو پھاند گیا ایک جست میں

بریاں ڈریں کہ تازہ بلا آئی جابجا
الٹی زمیں یہ شور ہوا آسماں پر

رستم تھا معرکہ میں کہ اسفندیار تھا
اکدم کبھی تھم گیا نہ یہ دو تھا وہ نہ تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یکساں ہو جسم پہ یہی شوکت نشان ہو
تیغ ایسی ایسا رخش ہو ایسا جوان ہو

پیدل تھا خون گرفتہ کوئی یا سوار تھا
جو اس جھپٹ میں سامنے آیا شکار تھا

پھوٹے کبھی گر تو خون رنگ بادلوں کا ٹکے
جب چلا پہ سر کو پھینکدے گردن کا ٹکے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لشکر کی عقل گم ہوئی ادراک اڑ گئی
جس جا صفیں جمی تھیں وہاں خاک اڑ گئی

جنباں تھا رعب سے طبقہ اس زمین کا
جھنڈا علی کے لال نے گاڑا تھا دین کا

بھاگا اگر نہ جنگ کے قابل ہوا کوئی
دو ہو کے رہ گیا جو مقابل ہوا کوئی

۲۶۲

جب اڑ کے چمکی تیغ دلیر شاہ نجف شری
غل اسطرف ہوا کہ یہ برق اسطرف گری
نکلی اسطرف ہوا کہ خود سے کھنچ کے تیرگی
بھاگی ستمگروں کی قطار اور صف صف سے تیرگی
زین سے گرا ہر ایک

اک سیر بھی سوار جو گرتے تھے زین سے
خالی سمند دوڑتے پھرتے تھے کھیت میں

۲۶۳

قبضہ نکالا دست سے نفس بدل لال ہند
اب سخن کا وہ فضل نہ فقہ کی جد
دیکھے جہاں زور برق ہو آئینہ روح العدد
میدان اصیل آئینہ

صانع جنھیں یہ جوہر ذاتی عطا کرے
کلک زبان بریدہ ثنا اسکی کیا کرے

۲۶۴

جو بجلیاں تڑپ کے ہیں تو وہ گرد شیر بھر
گردن ہلا کے بازو ہیں جتنی ہیں بار بار
زین جو تیغ سے ہوئی ہے ہیں جیسے الہ دو
سو جا کے وہ ہر ہزار وادی بھر

کوندی وہ برق نہر تو ٹکڑے حباب ہوں
برسی وہ خون کہ زنگ بادل کی لال ہوں

۲۶۵

ہر وار پر جو کوئی بھی سامنے شل پتو اب
ٹکڑا ہو کے گرا جو انتخاب آب
سر کٹ کے گرا پہلو ہو سر کا جیب
تھوڑا سا جو بھی تیغ کا چھا

مردہ تھا وہ جو زد میں بہرام گور تھا
چاروں طرف سروں پہ سنی کا شور تھا

۲۶۶

گردن کٹی اس تیغ کی جرأت صفا سی
دریا تو جو ہوں غرق بھی جتنی جان کی
دکھا تو منہ چھپا کے جو بھی بہتی اس میں
اندھیر تھا گرد ان پہ یہ سب

ظلمت میں بجواس یہ شامی جال تھا
لامع نہ ہوتی تیغ تو لڑنا محال تھا

۲۶۷

ہمت جو جان ہے تو کنارہ پر کر ہوا ہے
پانی ہے جو ہوا پہ وہ دریا کو ہوا ہے
دیکھو کہ ہے زمین میں وہ ان پر اور ہم ہے
جائے تو اسکو ہر ایک سیف

منہ میں وہ آگ ہے کہ کلیجے کباب ہیں
زہرہ اسی کی زہر ہیں سیر و بکے آب ہیں

۲۶۸

سر پر کھڑے ہوئے ان کی سر جرأت تھی اس کی
ان کو خبر ہیں وہ ان قلم سر مثال کی
ان کو بھی صف صف یہ ان پر کو ملال کی
ہاں بند کی بھی یہ تیغ پہ اس عوض بیان کی
دوران جو سب وہ ہو

دونو نیمہ وار کیا راکب و اسپ ناب کا
وہ موج آب کی یہ پھپولہ حباب کا

۲۶۹

تیغ حرف سرو دن تھا
منقبی تھا سر کو ہر سر تو از ناب
بجلی کی جا سر ہے یہ تیغ چمک اٹھا
کیا اسپ بھی کی کاٹ تھا
جب سر کے سر کی بھی

آتا نہ تھا جو ٹھکتی سر کٹا سپر کی طرح
دو تھا کر دونو کیں شق القمر کی طرح

۲۷۰

سن میں کو ہمت کی بیٹی سے اسی بات کی
ان نے کو کچھ اور بھی اس کو بچا کے دیکھتی
جو کچھ بھی کے سب تیغ سے ہی ہوئی یہ
وہ جو ہوا

خولی اصبحی نے بڑھایا نشان کو
حیرت کا جوش آ گیا اک پہلوان کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دب دبکے یا نہنگ نہ دیا اس دلیر کو
دیکھو مین روک لیتا ہون زیر سپر شیر کو

دہشت سے منھ پہ چڑھ نہ سکا تیغ تیز کی
تو بچ گیا ہی جھانک کے کر کے گریز کی

کیا نیزہ و کمند و زرہ سلاح اور بیل ہے
شیروں کے سامنے وہ تماشا یہ کھیل ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مارا ہے سیکڑوں کو بہادر بڑا ہوں مین
صفین مین علی سے اکیلا لڑا ہوں مین

ہر دم جھلکے چلن ہی یہ تیغ اصیل کا
تعریف اپنی خود یہ ہی شیوہ رذیل کا

خفت سے اور گھٹ گئی طاقت گھٹی ہوئی
دیکھی زمین پہ تیر کی بوڑی کٹی ہوئی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فوجون مین الاماں تھا کہاں غل اٹھا نہیں
حیدر سے جو لڑا ہے کبھی وہ بچا نہیں

آداب کا محل ہے زبان اپنی تھام لے
سو کلیاں گلاب سے کرلے تو نام لے

پھر تو نہ وہ نشان تھی نہ وہ زد نوک کی
سب مٹ گئی سپاہ گری جو ٹوک کی تھی

[illegible]

پیچ ہاتھ کی نظر پڑی جو اٹھا آن بان سے
وہ ہاتھ سیدھا کیا جو کہا تھا زبان سے

[illegible]

حربہ اب اور تمام کمان کھنچی ہیں یہ
ہیں لئے یہ تیر پڑے ہیں یہ

[illegible]

انسان کی کیا بساط کہ موہ ضعیف ہے
یہ گرز خود ثقیل تھا تو کیوں خفیف ہے

[illegible]

بدعت یہ لیش نکلا اہل خطا جنگ کو
آغوش میں لیا یہ کراہت خدنگ کو

[illegible]

بھاری ہے گرز جو سبنھالی نجائیگی
گر پڑ گئی یہ ضرب تو خالی نجائیگی

[illegible]

دعوی غلط نہ تھا وہ بہادر بڑا ہے تو
اب ہمیں کھل گیا کہ علی سے لڑا ہے تو

[illegible]

سرکش ذ جنت اہل خطا میں تمام ہوے
کچھ تیر ظلم خالی گئے کچھ قلم ہوے

[illegible]

تلوار کیا چمک گئی بجلی عمود پر
دو ہو کے نصف گرز گرا اسکے خود پر

[illegible]

خاک اڑ گئی آسمانہ باقی تھی رسنت
برگشتہ بخت یہ نمایاں تھا گشت

[illegible]

الجھا ہوں ایک ڈھیر میں طبق زمین کے
دریا بہادیں خون کی ترائی کو چھین کے

[illegible]

جھپکی نہ تیغ یوں وہ بلبان عصیلے سر
جیسے ہرن وکھچیں جنگل میں شیر سے

[illegible]

دب دب گئی تھی زرہ بھی جو ضیغم شکار تھے
گویا ہوا پہ صاحب دلدل سوار تھے

[illegible]

سلیں جو نہ تیغ کی صفائی سنی نہیں
غل ہو کہ آج تک یہ لڑائی سنی نہیں

[illegible]

پھرتا تھا شیر نہر فرس خشمگین تھا
سہم کا نشان زمین کھینچ گئی تیر تھا

[illegible]

کہتی الٹ نکجا کے کیں ہو خیال میں
اسد ہے تیری تیر کا بیٹا جلال میں

[illegible]

وان تیرگی کا دور سپر میں دور تھا
لیکن ادھر سپر کی بھی ظلمت میں نور تھا

[illegible]

حصے میں اہلی نجھا کتیں انکھیں لگی
عیو بھی اسکی آئی تھی آواز شیر کی

[illegible]

اک غل ہوا آگیا اٹھ گئی زمہیان سے
کھاکو زمین پہ برق گری آسمان سے

بند ۱۰۰

دو ہو گیا وہ تو دونوں طرف سر سے تا بہ بر
تمکین تیغ شعلہ ور
باں اسلحہ کو کاٹ کے سینے سے تھا کمر
وہ ہاتھ وہ ضعف سینہ … زین پر
دونوں قدم رکاب میں …

فرق آگیا سلاح میں ہیبت میں زیب میں
ادنیٰ تو تھا فراز میں اعلیٰ نشیب میں

بند ۱۰۱

ہیبت کی صدا اسی … گنبد فلک
احسنت کا سما ہے … اسپ تو با سماں
بر چھٹ کر درود لے آئے … جبرئیل
ہمیں پھر آج تیغ ید اللہ کی چمک

ہے یہ شگون فتح و ظفر اسکے ساتھ ہے
کیونکر نہ ہو حسینؑ کے بازو کا ہاتھ ہے

بند ۱۰۲

اس قطع سر کو دیکھ کے … ہیں وہ پہلوان
عباس نامور … تیغ و کمان
سر کٹ کے … فوج … الامان
بولے وہ … سبھوں نے …

کرتے تھے جھوٹ موٹ جو باتیں وہ انجمن میں
دیکھا سبھوں نے ضرب علی کے پسر میں

بند ۱۰۳

آئے لبوں پہ صلِّ علیٰ جان واہ واہ
ہے ضرب با وقار جہان … آگاہ
نعرہ زن … شہنشاہ دین پناہ
سر سبز … آسماں …

توڑا در حصار ستم کے کواڑ کو
اس دیو کو جو دو کیا کاٹا پہاڑ کو

بند ۱۰۴

اک … پھر ہوئی جو دو بار … خطاب
زہرا کے … اب … کمان …
بھائی کے سمت … نصرت …
ہچکیاں …

آنسو بھر آئے ہجوم ہوا رنج و یاس کا
دھیان آگیا حسینؑ کے بچوں کی پیاس کا

بند ۱۰۵

… غم سے دل … زینبؑ …
… بہت … آنکھ …
ہاتھ سر … لب …
… رہا …

کس کا یہ منہ تھا پھر جو تھمے گھاٹ پر کوئی
ذکر بشر تو کیا نہ رہا جانور کوئی

بند ۱۰۶

اندر سے داخل … حباب
آیا کمال … سر …
السدار و … لب …
… حباب …

موجوں سی حسن حسنی عجب تیز برق تھی
مچھلی ہر ایک نور کی دریا میں غرق تھی

بند ۱۰۷

کیا … تھا … لب …
… پانی …
وہاں … سکندر …
… آب …

کچھ کر سکا نہ راکب گردوں جناب سے
گردن ہلا کے پھیر لیا منہ کو آب سے

بند ۱۰۸

… ہوا کہ … زمین
… سبط …
… اب …
… پھر …

دریا ستم کا یوں امنڈ آیا جناب پر
آ جائے جیسے ابر سیہ آفتاب پر

۱۰۹

حملہ کیا جو شیر نے [illegible] قلعہ پہ تیر کے
ٹوٹا صف [illegible] شب و روز [illegible]
اٹھا جو [illegible] ضرب [illegible] جیسا امیر کے
[illegible] تیغ جلال اللہ [illegible]

ہلچل ہوئی تھی سپہ بد صفات مین
گر گر کے تیرنے لگے مردے فرات مین

۱۱۰

[illegible] تیغ [illegible] باگ اور [illegible]
[illegible]
[illegible] لاشون [illegible]
[illegible]

تن چاک چاک کر دئے تھے ہر ضلال کا
قطرہ بھی چھوڑتی نہ تھی خون حلال کا

۱۱۱

[illegible] وہان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] تیغ [illegible]

زخمی ادہر جو بھاگ گئے تھے اس کارزار مین
لالے کے کھیت پھولے ہوے تھے کچھار مین

۱۱۲

مشکل [illegible] نصرت [illegible] عام تھا
[illegible] تمام [illegible]
جنگ [illegible] تھا [illegible]
[illegible]

عہد رسول مین بھی ان [illegible] پر نہین
حیدر بھی اسطرح کبھی پیاسے لڑے نہین

۱۱۳

[illegible] عباس نامجو
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سرسبز ہون نہال تمنا ہرا رہے
یہ جام خون مشک مین پانی بھرا رہے

۱۱۴

[illegible] وہ نامور
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دانتون سے پکڑی مشک جو دل اضطراب مین
ناوک در آئے مچھلیون کی طرح آب مین

۱۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غل تھا کہ بازوئے شہ دیں جاہ کٹ گئے
تیغون سے دست ابن ید اللہ کٹ گئے

۱۱۶

[illegible] عباس نامور
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا دیکھئے شہید کی لاشے کا حال ہو
حکم رئیس ہے کہ بدن پائمال ہو

۱۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سر لڑتے پھرینگے صف نابکار کے
مر جائیگا حسین ہزارون کو مار کے

۱۱۸

[illegible]

صدمہ سے گرچہ بیری بھی حالت عجیب ہے
مضطر نہ ہوں حضور کہ لاش قریب ہے

۱۲۱

[illegible]

آلِ عبا ہی گھر یہ علی و بتول کے
بچے تباہ ہو گئے سبطِ رسول کے

۱۲۴

[illegible]

تھامے قدم نجیبہ رسول انام نے
گردن سنبھالی ہاتھ سے بیکس امام نے

۱۱۹

[illegible]

بابا جری کو خلق سے منہ موڑتے ہوئے
بھائی کو دیکھا بھائی نے دم توڑتے ہوئے

۱۲۲

[illegible]

اللہ ری عشق گرد پھرا اس دلیر کے
بوسے لیے اٹھا کے کٹے ہاتھ شیر کے

۱۲۵

[illegible]

روکی اجل نے راہ جب اٹھ کر زمیں سے
شانوں سے ہاتھ قطع ہوئے کچھ نہ بس چلا

۱۲۰

[illegible]

آنکھوں سے گر رہیں جو آنسو جو ہو سکے
رضوان علم ہے خاک پہ چھائی ہوئی ہے

۱۲۳

[illegible]

ہیہات اب چلے مرے بازو کو توڑ کر
آئے تھے سامنے انصر ہاتھ جوڑ کر

۱۲۶

[illegible]

سو نہ بیچو بہ سرِ جہ صدمے گذر گئے
شمر سے یہ تو کہو کہ ہم پیاسے مر گئے

۱۲۶ غش میں ہو جو عباس [illegible] سر [illegible] سر [illegible] سر [illegible] سر [illegible] بھائی [illegible] سر [illegible]	۱۲۷ دونوں [illegible] دامن [illegible] [illegible] ہاتھوں [illegible] [illegible] باران [illegible] عباس [illegible] [illegible]	۱۲۸ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
ماتم کیا علی نے تن پاش پاش پر آئیں جناب فاطمہؑ زہرا دیکھو لاش پر	مطلب یہ ہے کہ جا دی تن پاش پاش پر ہے ہے کوئی نہیں مرے آقا کی لاش پر	کیونکر نہ روئے جسم یہ رنج عظیم ہو منہ پر لگاؤ خاک کہ اب تم یتیم ہو
۱۲۹ [illegible] عباس [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]	۱۳۰ [illegible] عباس [illegible] [illegible] سکینہ [illegible] [illegible] [illegible]	۱۳۱ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
معلوم ہیں یہ واقعے ساری خدائی کو مرنے پہ بھی نہ شیر نے چھوڑا ترائی کو	ہے فرق تشنگی کے سبب جو بشر اشک میں ہمکو بھی دیجیو آیا ہو پانی جو مشک میں	حضرت ہیں ننگے سر فرس [illegible] کے ساتھ آئی ہے خالی مشک تمہاری علم کے ساتھ
۱۳۲ [illegible] علم [illegible] حال [illegible] فاطمہ [illegible] [illegible] بلال [illegible] علم [illegible] [illegible]	۱۳۳ [illegible] سکینہ [illegible] [illegible] عباس [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]	۱۳۴ [illegible] [illegible] علم [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
ڈھلکا ہوا ہے زین بھی خود بھی نڈھال ہے تیر اسقدر لگے ہیں کہ چلنا محال ہے	کٹ کے بین بھی روتی ہیں ہم بھی بین رو رہے حضرت نے دی صدا کہ وہ دریا پہ سو رہے	پیٹا جو سب نے سینہ تو سر بھائی پھٹ گئی زینب گلے سے بھائی کے آکر لپٹ گئی

۱۳۶
چلائی کہ شاہ آج ہوا بازوئے بندہ کا عمر
حیدر کا شیر قتل ہوا [illegible]
ہے شکل مصطفیٰ سے کہا بھی جنبہ بہتر
لاؤ لاش دو کا آئینہ غرق خون علم

سب لونڈین روئین دھوم مچا کر جائیگی
یہ لاش ہی لہو مین بھری گھر جائیگی

۱۳۷
فرما کے روئے رو کے یہ عباس سر کہا
لونڈی کی بنا لاش لاتی [illegible] وفا
بولے حسین [illegible] حسب وفا
دوسری بھی عرض کر کے سبط مصطفیٰ

ساحل پہ رہنے دیجو تن پاش پاش کو
خیمے مین لیچلیو نہ خادم کی لاش کو

۱۳۸
غم خاک پر بیٹھا تھا جو جدہ کا تھا علمدار سرنگون
سر نیزہ [illegible] کا جوہر تھا از خون شہی
یہ بین غم کرے لی اسد اللہ کی بہو
اسطرح جان دی [illegible]

نذر لہو کی نہر پہ زخموں سے بہ گئی
لونڈی کو حسرت آخری خدمت کی رہ گئی

۱۳۹
آخر نہ کہا کہ [illegible] علم [illegible] مصطفیٰ
[illegible] بھری [illegible] صدا
[illegible] سکینہ [illegible]
صدقے [illegible]

تیروں سے سب لے مشک بھی چھانی پہ بھی بچا
مر جاؤنگی کہ میرے لیے تم نے جان دی

۱۴۰
اور دو [illegible] عضو تن
[illegible]
بی بی [illegible]
[illegible]

پانی تلف جو ہونیکے صدمے اٹھا رہی ہین
ریتی مین خون بھری ہوئی مشکو چھپا رہی ہین

۱۴۱
[illegible]
[illegible] بکھرے [illegible]
[illegible] بال [illegible]
[illegible]

مرتے ہوئے بھی آہ نہ صورت دکھائیکو
کہتا تھا کہ منع کر گئے لاشہ اٹھانیکو

۱۴۲
[illegible] مشک [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا کیا نہ ایک جان پہ آفت گذر گئی
ہی ہی یہ پانی مانگنے والی نہ مر گئی

۱۴۳
[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
[illegible] بال [illegible]
[illegible]

آنکھوں سے اشک تھی وہ کبھی ڈھلتے تھے
تو خون سے بھر کے کلیجے پگھلتے تھے

۱۴۴
[illegible] جان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا ہونا یاد کرتے جو اکرم کیواسطے
ہدیہ مین جتنی دی گئی ماتم کیواسطے

۱۴۴

صاحب تو بے شعور تھی کم سن تھی نادان

تھا حسن میں حسین پہ بالغ پہ نوجوان

اس کا تو ہے یقین کہ بچھی ہی سمجھی جان

البتہ صاحبہ جو کہے مرنا بھی ہیں ہان

جب یاد آؤ نگی تمھیں بیکل رہیں گی یہ

[illegible]

دکھ اس علم کا سارے زمانہ میں ہو ویگا

ماتم تمھارا تعزیہ خانے میں ہو ویگا

۱۴۵

بیٹی گرے نہ آنکھوں میں بابا اب اشک کا

[illegible]

ہمیں تو ساتھ تھا مرے گھر میں خدا

[illegible]

جو اٹھ گیا وہ کسکو ملا ہی جہان میں

رونا ہمارا ہی لاشوں پر اب کوئی آن میں

۱۴۶

صاحب بہن بری بلکو [illegible]

[illegible]

صاحب کی ان بہنوں سے [illegible]

[illegible]

۱۴۷

زینب کا بیٹا زینب کی پھر بابا سر

[illegible]

بابا علی [illegible]

[illegible]

غربت بڑی ہے اور بس میں والی کے ہاتھ ہی

ہونا ہے رانڈ اور یتیمو نکا ساتھ ہی

احوال بیقراری سرور کا نظم کر

اب مرثیہ شہادت اکبر کا نظم کر

۱۴۸

[illegible]

[illegible]

قبریں ہیں ان اور بیٹے بھولوں کی پاس ہو

میری بھی قبر آنکی تربت کے پاس ہو

سلام

[illegible]

۱۳

[illegible]

وہ بین ہیں جن میں ہے سخن کا مضمون ان کو دکھا
ہے گلاب اب سر کہ بار بار
دی صدا دو لبے گہر ریز سخن
دی جہاں علی ابو
گیسوان نہ ہو سر شد احسان علی
ہے آئے گو سید بار بار
ماہ ہو آنکھوں بھی لے
بابا ہیں جیب علی
وہ نجیب ہے گیا حبیب کا حبیب بار بار
آل رسول سے آواز کہ بار بار
آتی ہے صدا اپنی کہ ساتھ
نکل سے سروری کا صد سر ہو کہ بار بار
سینہ دو دل ہے گئے ابن میں بار بار
سمند دل رخ پر
گیا مصطفےٰ آئی کہ آیا جو ہیں غبار
دی صدا آپ نے دل رخ کہ بار بار
بین سو کہیں بانی کو سخن کلام
ہے زبان سے بین کہہ پھر بار
اپنی شبیہ کو فضیلت پھیلانا
دن میں ہے جی جانے فاطمہ بار بار
اوصیا ابوی گل فاطمہ ہاں ہیں
اس میں ہے جی جاتا ہے بار بار

دیکھیں کہ نشہ ہے الوداع الوداع کا اے حسینؑ
مرنے لگے بچپن کا ہے بار بار
مہرے ہاتھ سے بیڑیاں شبیہ
شاعر وفا سنا کہ ہے صنوبر بار بار
سمن جاں کی زبوں جاں
سنی تھی کہ اصغرؑ آ کر ہائے لوگو
پیتا ہے سے جلوہ کی مصطفےٰ بار بار
بھینا ہو دیر علمدار حسینؑ
شاہ ضعیف بین ہیں ہاں ولی کی بار بار
شاہ میں شرف ہیں مہر انوار بار بار
مرے ہے بیچ شرف ہو ادا
علی ہوا نبی حسینی کہ ہر بیاں جانا بار بار
وہاں کو ہر بنی بیکار ہے جنگ
یا اللہ کے ہو علی کی ہیں بار بار
ہیں بین ہیں آواز ان کا بسملان شبیہ
سے جان ہے کہ ہوا سبب کی
آئی ہیں بیٹا نعرہ دو زمین کا بار بار
ہے ہائے رنج سے انکا زرد بار بار

جس جفا کار کے سینے میں ہے آل عمر بن جناب
اسکا خون پیا کر آتی تیغ دو دیدہ بار بار
بابو ہیں کہ بھی ہم ہو اپنے وطن بیٹا ہیں لوگو
بان ہیں ہائے بیل بار بار ہیں اور صغرا بار بار
گھر رہ ہائے کہ بھی بیٹھی بھی
ہوا جائے بین صفیں بانو رہائی کی بار بار
ابھی جا لگی بھلا جان کی اور بار بار بیبین
آہ ہو لینے کی تمنا کہ دو بین بار بار
در ہے جو لے مرا سینہ بار بار

رباعی
فردوس کے ادرج مصطفےٰ آتی ہے
پھولوں بہتی ہیں جو بوئی صبا آتی ہے
پھولوں عزادار حسینؑ
ہاں گلشن جنت کی ہوا آتی ہے

[illegible]

نقشہ کھنچے نبرد لا اور کی حرب کا
کوفہ میں روم و شام میں سکہ ہو ضرب کا

[illegible]

اک شور ہے کہ ہاتھ اٹھاو لڑائی سے
دریا پہ شیر آتا ہے بھاگو ترائی سے

[illegible]

کہتا ہے دل یہ قدرت رب ودود ہے
پہلوے آفتاب میں ظلمت نمود ہے

[illegible]

یہ جان نثار آپ کا جس وقت جا پڑا
دیکھینگے پھر حضور کہ کیا معرکہ پڑا

[illegible]

اس داغ سے حسین کا جینا محال ہے
دشمن بھی رو رہے ہیں عجب خستہ حال ہے

[illegible]

حیران دل ہے طبع کو بھی پیچ و تاب ہے
الجھا ہیں روز و شب یہ نیا انقلاب ہے

[illegible]

اس بردبار سے فوج جب وہ ولی چلے
برپا ہو کیوں نہ غل کہ اعدا پر علی چلے

[illegible]

غل تھا کہ وہ زندہ دار حق کی ولی کے ہیں
کیونکر نہ ہوں دلیر کہ بیٹے علی کے ہیں

[illegible]

تشبیہ ایک فرق ہیں آتی ہے نور کی
پر تو دکھا رہی ہے چمک برق طور کی

۱۰
[illegible]

جوہر فروغ حسن سے ساری چمک گئے
جب مسکرائے حضرت شاری چمک گئے

۱۱
[illegible]

داڑھی جوان بھی شعر زر خزیر پڑھتے آتے تھے
عباس تیغ تولے ہوئے بڑھتے جاتے تھے

۱۲
[illegible]

ہیں تاجدار گلشن عنبر سرشت کے
مالک ہیں یا جہاں میں ہیں آٹھوں بہشت کے

۱۳
[illegible]

گرتی ہے خون کلیجوں کو جیتوں ڈالیے کی
آنکھ ہو گیا ہوا آنکھ جھپکتی ہے شیر کی

۱۴
[illegible]

آئی ابھی جو غیظ علی کے نشان کو
دریا تو کیا ہے چھین لیں سارے جہان کو

۱۵
[illegible]

بگڑیں تو روم و شام کو چھوڑیں جبین کو
دم میں ورق کی طرح الٹ دیں زمین کو

۱۶
[illegible]

ثابت قدم وہ ہیں کہ نہ یوں ایک قدم ہٹیں
جب فتح پائیں تو جیسے اسد ہم قدم ہٹیں

۱۷
[illegible]

نسبت خیبر و در کیا ہمنے دیں سے
ثنا کے جسکو ہو وہ بو جھے روح الامین سے

۱۸
[illegible]

توڑا وہ در تو ہو گئی جنبش پہاڑ کو
خندق کا پل بنا دیا اسکے کواڑ کو

۱۹

تیغ علی کی وہ کہ جسکے دبیر جوہر آب
[illegible] الوہی تیغ وقت بہ آب
[illegible] جیکبہ نو ارشاب
[illegible]

مہلت نہ زیر تیغ شہ انس و جان ملی
ایمان جب وہ لای تو انکو امان ملی

۲۰

[illegible] سر کی طرف
[illegible] سر کی طرف
[illegible]
[illegible]

دم بھر نہ پھر میان نیام اسکو کل پڑی
گویا تڑپ کے ابر سے بجلی نکل پڑی

۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بڑھنا تھا تیغ کا کہ اموں کے گھٹ گئے
دشمنوں کو منہ پہ لیکے سپر کار ہٹ گئے

۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھا رعب کے دبدبے سے جگر سبکے خون ہر
بجریکو ہر ہر یکے نشان سرنگون ہوے

۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شعلو نسی اسکے چار طرف تیرگی ہی
گویا بھی آب تیغ مین آتش بھری ہوئی

۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

منہ دیکھا اسکا جسنے اسے جا لگی ہوئی
بھرتی تھی فوج شام مین بجلی بنی ہوئی

۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دالنی پڑھی جو تیغ تو در آئی زین مین
زین سے گئی فرس مین فرس سے زمین مین

۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر ترہ رد کے جبر سے موت شکار تھی
بھاگو ہٹو بچو کی ہر اکسو پکار تھی

۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ شعلہ خونہ رکتی تھی دس سے نہ پانچ سے
ڈھالین سیاہ ہو گئین تھین اسکی آنچ سے

۳۳۰

جلوہ بھی فوج شام پہ [illegible] وہ شعلہ رو
[illegible] آواز [illegible] بجلی [illegible]
[illegible] لپکنے میں بھی [illegible] دو
اس تیغ [illegible] ادھر ادھر [illegible]

حملوں سے فوج شام کا ستھراؤ کر دیا
دم میں زمیں کو خون کا جوہڑ کاؤ کر دیا

۳۳۱

جب گھٹ کے آئی وہ صف [illegible] کمال تھی
[illegible] ہلال تھی
[illegible] لال تھی
[illegible] ہلال تھی

دم بھر کہیں قرار نہ تھا اس حسام کو
دکھلائی تھی زنگ نے فوج شام کو

۳۳۲

[illegible] تیغ دو دم [illegible] تھی
[illegible] تھی
[illegible] تھی
[illegible] سیہ تھی

حلقے میں گھیر گھیر صف صفات کو
کرتی تھی گل ہر ایک کے چراغ حیات کو

۳۳۳

[illegible] محال تھا
[illegible] محال تھا
[illegible] محال تھا
[illegible] محال تھا

تھا شور اسکا گھاٹ جہنم کی راہ ہے
اے ناخدا مدد کہ یہ بیڑا تباہ ہے

۳۳۴

[illegible] اللہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غیظ و غضب میں لخت دل بوتراب ہے
کیا آج فوج کفر کی مٹی خراب ہے

۳۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

منہ کنگنی تھی لشکر کا بہ حال تھا
یاں تیغ آبدار کا جوہر بحال تھا

۳۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لاشوں سے پاٹنا وہ زمیں ایک کھیل تھا
دریا ہے لیکے گھاٹ کو کیا مال سیل تھا

۳۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ٹوٹے جو استخوان تو عجب حال ہو گیا
سر کش فرس کی ٹاپ سے پامال ہو گیا

۳۳۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جس سر پہ آئی زنگ دہ اتار کا گئی
اک دم میں استخوان بھی لہو بکر کھا گئی

[illegible]	[illegible]	[illegible]
دم میں فرار سب یہ شام ہو گئی عباس کے جہاد کی اک دھوم ہو گئی	شوخی غضب کی ہے تو بنا رنگ ہے اب کیا کہوں کہ قافیہ ذہن تنگ ہے	کیا اوج اس علم کا ہے کیا سلی نشان ہے ہر فتح کی تو جان ظفر کا نشان ہے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
غل تھا کہ ساری شان اب شکار ہے اس بن کیا فرس ہے نہ ایسا سوار ہے	رکتا بھلا کسی سے وہ کیا دار و گیر میں سرعت کا اشتر کی تھا اسکے خمیر نہ	بیٹھے کو تیغ تیز کے دو جو تنا ہوا آیا غضب میں سوے اسد جھپٹتا ہوا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
اک پل میں پار ہو گئے غربت نا تمر خنجر اسکے قدم کی گرد بھی کوئی نہ پائیگا	جو فوج ہم کو آنا تھا وہ شمشیر میں پر ہونگے تو جانب تھے دل آکر وہ دشت میں	ران پر چڑھا میں جب اٹو تو قصہ تمام ہے تلوار کا دھنی ہوں بڑا میرا نام ہے

۴۶

[illegible]

آگے جگر اسد کا جگر چاک چاک ہے
رستم کی طرح میری بھی شہرت زمیں خاک ہے

۴۷

[illegible]

دعویٰ بہادری کا جو کرتے تھے کیا ہوئے
اک ضربت ذوالفقار سے دم میں فنا ہوئے

۴۸

[illegible]

اتری جو تیغ چرخ سے وہ کرس کی کی ہے
شہرہ ہے شش جہت میں وہ ضربت علی کی ہے

۴۹

[illegible]

جو بندہ تو ہے کفر کا میں حق پژوہ ہوں
مور ضعیف تو میں سلیماں شکوہ ہوں

۵۰

[illegible]

لازم ہے خوف قہر خدائے کریم سے
وہ کام کر کہ امن ہو نار جحیم سے

۵۱

[illegible]

کھینچا پکڑ کے ڈانڈ تو جھٹکا بڑا پڑا
منہ گردن فرس پہ ستمگر کا جا پڑا

۵۲

[illegible]

عالم کے سرکشوں کی یہ گردن جھکی نہیں
تو کیا ہے دیو سے مری ضربت رکی نہیں

۵۳

[illegible]

کہتا تھا تو بھی کہ قوی تن ہیں ان کو سے
کیوں ضرب بھی ہے تیغ نہ رکتی تھی جو ہو سے

۵۴

[illegible]

گھوڑا اچھل کے اسکا ادھر کو جو پھر پڑا
مارا ہیں ایک ہاتھ کہ دو ہو کے گر پڑا

۵۵

[illegible]

خالی تمام شعار و نفوس ستمگاران تھا
لوٹے ہوے کھڑی ہو جو میدان صاف تھا

۵۶

[illegible]

میں کیا ہوں کہ آل نبی تشنہ کام ہے
بے ذوالجناح مجھ پہ پانی حرام ہے

۵۷

[illegible]

جب پیاسا یا وفا ہو تو کیا دل کو کل پڑے
منھ کو کلیجہ آ گیا آنسو نکل پڑے

۵۸

[illegible]

قبضہ کیا ترائی پہ دم میں دلیر نے
مشکیزہ بھر کے رکھ لیا کاندھے پہ شیر نے

۵۹

[illegible]

فرزند مجھ سے فاطمہ کا نور عین ہو
پہونچے یہ آب خیمہ تشنہ ہیں تو چین ہو

۶۰

[illegible]

تصویر بھر دو خوں میں اس تشنہ کام کی
توڑو کمر حسین علیہ السلام کی

۶۱

[illegible]

لاکھوں میں گھر گیا تھا وہ مہر حسین کا
تیغیں تھیں گرد بیچ میں بازو حسین کا

۶۲

[illegible]

حربے جو ہر طرف سے چلے جسم پاک پر
وہ دونوں ہاتھ بھی گر کے کٹ کے خاک پر

۶۳

[illegible]

مجبور جب بشر ہو تو کیا چین پھر پڑے
پانی کو بہتے دیکھ کے گھوڑے سے گر پڑے

[illegible]	[illegible]	[illegible]
حیدر کے آفتاب کا وقتِ غروب ہے موت آئے گر حضور کے آگے تو خوب ہے	ٹوٹا پہاڑ غم کا دلِ دردناک پر اک آہ کر کے گر پڑے شبیر خاک پر	یہ لطف ایک بندۂ ربِ غفور پر جی چاہتا ہے صدقے ہوں آ کر حضور پر
[illegible]	[illegible]	[illegible]
یہ تفرقہ ضعیفی میں افسوس پڑ گیا گویا حسین آج علی سے بچھڑ گیا	کچھ بات پوچھئے نہیں اس تشنہ کام کی توڑی کمر ضعیفی میں بیکس امام کی	ہر دم وقتِ مرگ تشنہ لبی کا وفور ہے تلواریں یہ پڑی ہیں کہ تن چور چور ہے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
اندھیر ہے نگاہ میں سنسان باڑہ ہے مرنے سے پیارے بھائی کی دنیا اجاڑ ہے	مشکیزہ بھر کے دہانہ لا بینگے کیوں لوگو نہر سے مری عمو کب آئینگے	بابا وہ مر گئے جو مجھے مطلوب ہو گیا پر مرتے دم سکینہ سے محجوب ہو گیا

۷۷۵

ہچکی سی منہ چھپا لیا آنکھوں کو ... شاہ کی بہن [illegible]
اور دل پہ ہاتھ رکھ کے ... نیا آہ کی
ہچکی سی آئی ادھر بھی حال ... آہ کی
آواز بھی نہ آئی پھر ... بیکسانہ آہ کی

خاموش ہو کے دارِ فنا سے گذر گئے
شبیر روتے رہ گئے عباس مر گئے

۷۷۶

آئی ندا یہ عرش سے ... [illegible] ... یاران
آل نبی ... عباس ... [illegible]
نکلا ... بیچ ... سہمی ... بانو ... فغان
ہمراہ ہی سکینہ ... جان ... آہ ... [illegible]
لاشے پہ ... [illegible]

عاشق ہے وہ جہان سے گذر جائیگی ابھی
دیکھی چچا کی لاش تو مر جائیگی ابھی

۷۷۷

گھبرا کے ... آئے علم ... عباس با وفا
... آئی قریب ... عباس ... [illegible]
آئی ... علم ... بابا ... بعد ... [illegible]
... دیکھا ... زینب ... [illegible]

صدمہ بڑا ہی فاطمہ کے نورِ عین کو
یہ کیا ہوا جو آپ نے چھوڑا حسین کو

۷۷۸

رو کر پکاری ہو شاہِ زمان وا مصیبتا
لو مر گیا ... جوان وا مصیبتا
لوٹا ... اٹھا ... نشان وا مصیبتا
اب کون ... باندھے ... کمان وا مصیبتا
عباس ... [illegible]

بچوں کے حق میں بھی نہ کہا کچھ زبان سے
قدموں کو منہ کو رکھ کے سدھارے جہان سے

۷۷۹

اک آہ کر کے ... بھائی کی لاش پر
دریا پہ رو کے ... [illegible]
بیٹھے علم کو ... [illegible]
... [illegible]

راکب بغیر مضطرب و اشکبار تھا
پر خون علم سے غم کا نشان آشکار تھا

۸۰

صاحب ... بانو و زینب
... رو ... دل ... بانو و زینب
... شہ ... سر پیٹ ... [illegible]
... لاش ... صاحب کی ... [illegible]

نصیبون کو ہمین چچا بنے گذر گئے
جنگل میں آپ چھوڑ کے لونڈی کو مر گئے

۷۸۱

... بیبیاں ... حسین
... [illegible] ... حسین
... [illegible]
... جان ... [illegible]

ہم رو رہی ہیں آنکھ بھی تم کھولتے نہیں
کیسی یہ نیند آئی کہ اب بولتے نہیں

۷۸۲

... علم ... [illegible]
... [illegible]
... سکینہ ... [illegible]
... [illegible]

کون مجھ سے اپنی چاند سی صورت چھپا گیا
ہے ہے یہ کیسی خون بھری مشک آئی ہے

۷۸۳

... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]

کہتے ہیں دیکھو جان ہم اپنی گنوا ئینگے
کیا رن سے بابا جان ہمارے نہ آئینگے

مطلع [illegible]	مطلع دیکھا جو [illegible] [illegible]	مطلع [illegible]
مقبول ہو گیا تری حرمت سے رو رہے امداد اس غلام کی مولا حضور رہے	ہر لعین دو جو ظلم کے جنگل میں ہو اب لاش ابن حسین کی [illegible]	کچھ سوجھتا نہیں مری حالت تباہ ہے سارا جہاں آنکھوں میں سب سیاہ ہے
رباعی مولا [illegible] [illegible]	مطلع [illegible]	مطلع [illegible]
	بستر ہے ریگ دشت میں جو ظلم [illegible] تقدیر میں لکھا ہے کہ تنہا شہید ہوں	اب کربلا میں یہ بستی نہ بسائینگے ہم قید ہو کے خانۂ زنداں میں جائینگے

۱ مرثیہ [illegible]	۲ [illegible]	۳ [illegible]
کستی ہے طبع شکل رسولؐ زمان کھینچے خامہ یہ چاہتا ہے کہ تصویر جان کھینچے	جلوہ یہ سب ہے نور رسالت مآب کا ذرہ ہو جو نہیں کبھی اسی آفتاب کا	مجرم کو بس چاہیے عفو قصور میں حال اپنا چاہئے عرض کرے اسکے حضور میں
۴ [illegible]	۵ [illegible]	۶ [illegible]
رخ ہے کہ شمع شاہ کی دولت سرا کی ہے تصویر نوجوانی خیر الوریٰ کی ہے	وہ نور سرمدی جو گھر زنانہ کا ہے [illegible] یوسف تو عمر بھر بھی نکلتے نہ چاہ سے	یہ وہ شجر رفاہ کی ہے جو ہو نہ سایہ حالمین ابر کرم برستا ہے اس پر قحط سالمین
۷ [illegible]	۸ [illegible]	۹ [illegible]
یہ بات فہم و عقل رسا سے قریب ہے افضل وہی ہے سب سے جو اسکا حبیب ہے	اسباب صرف ہو گیا دولت لٹا دی خالی ہو جو یہ ہاتھ کہ سائل نکلے ہی	دیکھی جو شوکت و شاہی دب گیا دربار سے اذن خدا اپنے طلب کیا

۱۰

[illegible] ٹھہرتے ہیں ترے زیر قدم
[illegible] گذرے ہیں [illegible]
یوسف [illegible] ترا نام ہیں [illegible]
[illegible]

روداد جانتے ہیں سب اس خوش جمال کی
بجرم قید اٹھائی تھی اٹھارہ سال کی

۱۱

اسنے کہا خدا سے وہ دن مانگتی تھی میں
پھر ہو یہی خدا سے [illegible]
القصہ [illegible] یوسف [illegible]
[illegible]

لیکر بلائیں دور سے تبد انے رو دیا
یوسف ہنسے جناب زلیخا نے رو دیا

۱۲

[illegible] کنعان [illegible]
[illegible] دیکھا [illegible]
وہ کیا تھا [illegible] عشق [illegible]
[illegible]

دم بھر قرار جان حزیں کو کہیں نہیں
حقا کہ خلق میں کوئی تجھسا حسیں نہیں

۱۳

بولے کہ راز یہ ہے کہ یوسف صدیق باکمال
وہ حسن زیبا ہے جو محبوب ذوالجلال
جسکا فروغ ہے یہ نہیں حسن اور جمال
سمجھو جو اسکا حسن [illegible]

پرتو ہی میرے حسن میں یوں اس جناب کا
جسطرح آئینے میں ہو عکس آفتاب کا

۱۴

اسنے کہا بجا ہے کہ سر ہیں [illegible] سوا
حسن ایسا [illegible] ہوا
فرمایا آپ [illegible] اسکا [illegible]
[illegible]

سنتے ہی جان روح و جگر میں اتر گیا
الفت نے اس نبی کے عمر دل میں گھر کیا

۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غم سے ضعیف خستہ دل ناتوان ہوں میں
کیجیے دعا کہ پھر نئے سر سے جوان ہوں میں

۱۶

یوسف نے مسکرا کے زلیخا سے یہ کہا
اب دیکھو [illegible] مطلب [illegible]
بولی وہ [illegible] سوا
[illegible] جمال [illegible]

چھوڑا انھیں جو بتوں کی پرستش کیک ہے
سجدہ کرونگی اب اسی جو لاشریک ہے

۱۷

ناگاہ آئی وحی کہ [illegible]
اسلام [illegible] صدق [illegible] زلیخا [illegible]
[illegible]
[illegible]

زوجہ یک ہے کہ حور ہے نازنین ہے
عاشق اب اسپہ تو ہو یہ تیری حسین ہے

۱۸

[illegible] حسن [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گر دیکھتے حسین کو نور نظر کا حسن
یعقوب بھول جاتے یہ اپنے پسر کا حسن

۱۹

زیبا تھی بن سبط نبی کو جو تھا حسن
[illegible] آئینۂ حسینؑ
منظور حق ہوا ہے شہ مشرقین
[illegible] شہنشاہ [illegible]
[illegible] شبیہ [illegible]
سو جان سے [illegible]
جلوے سے مہر و ماہ بھی شرمندہ ہو گئے
گویا جناب ختم رسل زندہ ہو گئے

۲۰

اقبال اپنے پدر کا لے جسکو شوق ہو
[illegible] آفتاب جہان [illegible]
مشتاق جس زیارت کا سبط نبی ہو
[illegible] وہ نوجوان [illegible]
دل پر اُٹھانے داغ کوئی نورِ عین کا
دنیا میں ہے تو ہے یہ کلیجہ حسینؑ کا

۲۱

[illegible] ضعیفی کی آس ہے
[illegible] سمجھا اور [illegible]
اس وقت غم [illegible]
کیا دل دیا ہے حق نے [illegible]
ہے صبر [illegible]
کہتے ہیں فرق ہوگا نہ شکر الٰہ میں
اکبر نثار خالق اکبر کی راہ میں

۲۲

جنکو [illegible] دیا صاحب جمال
[illegible] لال
ماں باپ [illegible] جانکاہ [illegible] حال
خوش ہو [illegible] قابل [illegible]
اولاد والو [illegible]
پیارا ہے جو اجل کا اُسے اشتیاق ہے
اکبر سے نوجوان حسینؑ کا فراق ہے

۲۳

عباسؑ [illegible]
[illegible] سبط [illegible]
[illegible] اکبر [illegible]
اب مستعد [illegible]
جانکاہ غم ہے سبطِ رسالتمآب کو
روتے ہیں دیکھ دیکھ کے اُس آفتاب کو

۲۴

رخصت وہ ماہتاب ہے [illegible] سنان چلے
اب زیست موت ہے [illegible] کمان چلے
[illegible] سنبھالے چلے [illegible]
تنہا کسی طرف کی نہ غربت میں راہ لو
جانا عدم کو ہے تو ہمیں بھی نباہ لو

۲۵

چھوڑو وطن کی میں [illegible] ناتوان [illegible]
جاؤ گے [illegible] جہان [illegible] روان [illegible]
[illegible] ساتھ [illegible] نوجوان [illegible]
حسرت ہے وقت قتل بھی گردن میں ہاتھ ہوں
لاشے بھی ساتھ ہوں سر بھی سنانوں پہ ساتھ ہوں

۲۶

[illegible]
ایسی ہوئی کسی پہ مصیبت نہ ہوئیگی
تم کیا تمام خلقِ خدا ہاکو روئیگی

۲۷

[illegible] ضعیفی [illegible]
[illegible]
ان آفتوں میں چھوڑ کے جانا قبول ہے
بابا کا تمکو ٹھوکرین کھانا قبول ہے

۴۲۸

عباس بن قتیل کا میدان ہے اور حسین
[illegible] تیروں کا باران ہے اور حسین
اب تنگی میں [illegible] ہے اور حسین
اللہ رے [illegible] خنجر [illegible] بیابان ہے اور حسین
پھر جائینگے فرس جسد پاش پاش پر
تم دیکھنا ردا بھی نہ ہوگی لاش پر

۴۲۹

بھائی [illegible] ہاتھ مارے ہو لاوہ و شمشیر
[illegible] حضرت [illegible] شاہ امیر
ہم [illegible] رضا [illegible] سے ہم
[illegible]
بہر خدا قبول ہو کہنا غلام کا
مجھسے نہ دیکھا جائیگا لاشہ امام کا

۴۳۰

تنہا ہے [illegible] گیا بہر کارزار
[illegible] شاہ نامدار
[illegible] عزادار
[illegible]
شہ کے پسر کو تھی نہ غرض ننگ و نام سے
لیکر پدر کو ساتھ لڑا فوج شام سے

۴۳۱

اب سے نہیں کلام میں تاب اے سپہ کہاں
[illegible] شہ زبان
[illegible] جوان
تلوار [illegible] سنبھالا [illegible] جان
کھا کر سنان حضور میں دادا کے جائینگے
ہم اپنی لاش آپ سے اٹھوا کے جائینگے

۴۳۲

حضرت [illegible] وقت کارزار
[illegible] جان نثار
[illegible] نامدار
[illegible] دلفگار
مجروح جسم آپ کا دیکھا نہ جائیگا
بیٹے سے خون باپ کا دیکھا نہ جائیگا

۴۳۳

[illegible] تشنہ امام
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جیتے رہینگے دیکھ کے مرنا ہم آپ کا
ہے لال سنگ سمجھو نہ دل ہے یہ باپ کا

۴۳۴

[illegible] و اجلال
[illegible]
[illegible]
[illegible] و ملال
مردہ ہے جس غریب کے پیارے شہید ہوں
جی چاہتا ہے ساتھ تمہارے شہید ہوں

۴۳۵

[illegible] نظر
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خاک اس بسر پہ دیکھے جو نیزوں میں باپ کو
خادم کے بعد کوئی نہ روئے گا آپ کو

۴۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چھوڑینگے مرنے والے بہر حال آپ کو
زندہ رکھے خدا صدوسی سال آپ کو

۴۳۳

فرمایا ہم نے جنکہ مرین بیکسوں کا سر گیا
چالیس ہو جو فراق تو بچیکا سر گیا
منزل سے ہو اب نہ بچیکا امت کا سر گیا
[illegible]

بیکس ہین تمام قافلے کو گھر یہاہی جائینگے
منزل یہ گرتے پڑتے ہوئے آہی جائینگے

۴۳۴

سنتا ہے ان کہ جلد جہان سے گئی
ہو بھی ادب سے پہلے سلطان جو ہوں
تم ہوں دیتے ہیں سلطان سے
[illegible]

شمشیر رنج ماں کے کلیجے پہ چل گئی
زینب کی جان جسم سے گویا نکل گئی

۴۳۵

سنتا ہوں ان میں کہ آئی ہین جنہوں نے
سہو ان میں سچ ہے و ہوں سنان
پیاسے کو بچے سے ہیں ان میں
[illegible]

شکوہ نہ بھائی کا نہ پسر کا گلہ کرو
بیٹی ہو تم علی کی تمہیں فیصلہ کرو

۴۳۶

گھر میں جا کے ماں کو پھوپھی نے سنا
ارمان ہے بیاہ کا [illegible]
ہو کے بیاہ ہوا کہ بانے والوں کا گھر
[illegible]

رخصت تمہیں پدر نے تو دی رزمگاہ کی
اُنسے تو پوچھ لو جنہیں حسرت ہے بیاہ کی

۴۳۷

فرمایا جب سے بھائی سے ہو بیاہ کا
اب ہے پدر سے عباس کے ہوں میں
زینب پہ ہو کہ آپ کے ہوں میں
[illegible]

نوکیں ادھر ہین سیف و سنان و خدنگ کی
سن لو کہ آرہی ہے صدا طبل جنگ کی

۴۳۸

جان دے کے بیاہ کا ہو وہ کیا حاصل
بابا کو بیکسی میں ہے وہ دل الم
بولی بلا ہیں لیکے پسر سے وہ مقبول
[illegible]

مرنے میں پہلے شہ سے ظفر ہو فلاح ہو
باندھو سلاح تم یہ پھوپھی کی صلاح ہو

۴۳۹

بولا یہ ہاتھ جوڑ کے وہ بانی حرم
میرا بابا کو دیکھ سکا حضور ہے
تکلیف حضور کے ہوں کس طرح
بیٹا ہین [illegible]

رخصت میں کچھ بھی عذر نہ اہل حرم کریں
بسکہ کلیں ہین سہل جو مولا کرم کریں

۴۴۰

قاسم چلے حضور کی رخصت کو ہے
گو بیکسی میں ہے ان سے بچے
چارہ کروں یہ ہو مصطفے
قسمت ہے جو یہ ہے
[illegible]

بڑھتا ہوں جب تو گرد یہ پھرتے ہیں بابکے
بھیا کے ہاتھ پاؤں پہ گرتے ہیں بابکے

۴۴۱

سنتا ہوں کہ ان سے بھی ہے
شمشیر ہو یہ
ماں نے کہا کہ
[illegible]

جانباز ہیں غیور ہیں ظاہر ہے آپ پر
یہ گھر میں بیٹھیں فوج کا نرغہ ہو باپ پر

۱۴۶

وارثی محل سرا میں نہ ٹھہرو اب آپکے ہمراہ [illegible]
[illegible] وگر ہے شکر ہمراہ
دیکھی شبیہ سکینہ نے [illegible]
[illegible] بخشیں جو دین و دل [illegible]

معلوم ہے کہ جان فدا کر کے آؤ گے
اُس وقت اب میں آؤنگی جب مر کے آؤ گے

۱۴۷

ورثے نبیؐ سے امامت ہے ہو گیا
ہے آس روح جو نیابت ہے ہو گیا
دنیا میں مبتلائے ندامت ہے ہو گیا
ایسے پہ بعد سلامت ہے ہو گیا

غم سے ہے مخلصی نہ ستم سے نجات ہے
گر آج مر گئے تو ابد تک حیات ہے

۱۴۸

آنکھوں میں پیٹ سے [illegible] پلاؤ نالہ فاطمہ
اماں نثار آپکی دانائی کے [illegible]
[illegible] فرض ہے [illegible] وہ کام
بخشوگی [illegible]

بابا پہ میرے ظلم ہیں میں بیقرار ہوں
اب دودھ بخشدینے کا اُمیدوار ہوں

۱۴۹

بخشا جو ماں نے دودھ [illegible] فرشتہ کا سر
[illegible] عزیز علی اکبر سلام سر
[illegible] عالی مقام سر
[illegible] حضور نے [illegible] غلام سر
خدمت کا حق [illegible]

فرمایا ضبط کر کے یہ اُس سوگوار نے
بخشا یہ جان و دل تمہیں خدمت گذار نے

۱۵۰

حالی ہے تن سے جان کے [illegible] چشم تن
تیغوں میں ہیں حسین نہیں [illegible]
[illegible] آشنا جو ہوئے ہیں گلبدن
بے یار و [illegible] تمہیں [illegible]

دُکھ درد اکیلے پہ ہیں ساری جہان کے
لالے ہیں اب تو دلبرِ زہرا کی جان کے

۱۵۱

شہ نے کہا مراد بر آئی سدھاریے
آئی ہی رخصت آپکے پائی سدھاریے
راضی ہے [illegible] عدا کی جائی سدھاریے
[illegible] عقدہ [illegible]

ڈیوڑھی پہ چھوڑ دیے ہیں آنسو بہانے کو
جیتے رہے تو آئینگے لاشہ اُٹھانے کو

۱۵۲

رو دے بہت کہ سکے آسمان جناب
[illegible] شباب ہے بلبل [illegible] تاب
[illegible] سامنے آئے نصیب شباب
رونا [illegible] ہمیں [illegible]

چلّائی ماں کہ داغ کلیجہ میں پڑ گیا
باہر سدھارے آپ بھرا گھر اُجڑ گیا

۱۵۳

آیا عقاب بادیہ پیما [illegible]
غرّا کے [illegible] سمند غزال ختن [illegible]
سر جب [illegible] موج میں شیر [illegible]
صرصر غبار [illegible] سیف [illegible]
[illegible] تھا وہ

تن کر چلا سمند کہ تختِ ہوا چلا
فوجِ حشم جلو میں لیے بادشا چلا

۱۵۴

جلدی وہ شہسوار [illegible] جناب
گویا براق [illegible] سحاب
[illegible] سوچ [illegible] تھا وہ
[illegible]

برہم تھا کم جو وسعتِ دشتِ ستیز تھی
چال اُسکی سرسری کہیں صرصر سے تیز تھی

۹۵۵

چمکا رہا تھا باگ جو راکب [illegible]
جاتا تھا کس سنان و [illegible]
[illegible]
[illegible]

فرفر ہوا نفس کی جو نتھنوں سے آتی تھی
صرصر بھی شل گرد قدم سرکی جاتی تھی

۹۵۶

اک شور تھا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گرد اُٹھ کے بیٹھنے بھی نہ پائے زمین پر
دورہ یہ ختم کرکے پھر آئے زمین پر

۹۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تر ہیں عرق میں شرم سے گھوڑے عراق کے
بر قدم میں ہے یہ برق جہندہ بُراق کے

۹۵۸

اسوار کی نظر جو [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اُڑ جائے برگ کاہ اگر منفصل ہلے
لشکر کے قلب میں ہو تو راکب کا دل ہلے

۹۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دکھلا رہا ہوں جلوۂ تنویر مصطفےٰ
دیکھو ہوا کے گھوڑے پہ تصویر مصطفےٰ

۹۶۰

[illegible] حسین تھا وہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

صدقے تھے شان حسن پہ خوشرو جہان کے
حوریں بھی کہتی تھیں کہ نثار اس جوان کے

۹۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نکھرا ہوا ہے رنگ بھی ہر طرح طور بھی
ہوتا نہ پایہ گل تو اکڑتا کچھ اور بھی

۹۶۲

[illegible] مصطفےٰ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گلچیں سے پوچھ لیں اگر اشتباہ ہے
یہ عنبر ارم وہ چمن کی گیاہ ہے

۹۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ژولیدہ وہ یہ سلسلہ احمد کی آل کا
دعوی کبھی [illegible] نہیں آشفتہ حال کا

[illegible]

۲۶۴

چمکی فروغ صبح سے پیشانی جناب
[illegible] آفتاب سے بھی جسکی [illegible] تاب
نور اسکا دور سے نظر آئے جو بے حجاب
[illegible] بے نقاب

انداز اسکے حسن میں سارا سحر کا ہے
سجدے کا یہ نشان نہیں تارا سحر کا ہے

۲۶۵

[illegible] الاماں
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہوتے ہیں دم میں قتل جو سرکش جہان میں ہیں
قدرت خدا کی تیغ کے جوہر کمان میں ہیں

۲۶۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گر چشم سرمہ سا پہ نظر ایک دم کرے
آہو [illegible] آنکھوں کو [illegible] رم کرے

۲۶۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دیکھو سحر چشم غیور یہ شان اللہ ہے
پتلی سیاہ خانۂ لیلی نگاہ ہے

۲۶۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

صورت میں شان حسن نبی کا ظہور ہے
قرآن میں ہے جو نور مبین یہ وہ نور ہے

۲۶۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہاں قرب اس دہن کا قریب القیاس ہے
سرسبز کیوں نہ ہو کہ یہ کوثر کے پاس ہے

۲۷۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جان تحتیوں کی انکے بھلا کیا بیان ہے
یہ لب اسی کے ہیں جو خدا کی زبان ہے

۲۷۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خالی تھا ان میں آب گہر سے دہن نہیں
موتی بھرے ہیں منہ میں مجال سخن نہیں

۲۷۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پاتے ہیں رنگ [illegible] اس کے لفظ سے
[illegible] نوے عالم کے [illegible]

۲۷۳

[illegible] اُجالا تو شمع ہوا اور دھوئین سے گردون آئینہ
پرتو سے ہر ادا کی تھا جوشن آئینہ
بازو کی صاف صاف تھا آہن آئینہ
سینے سپر کو کر گیا [illegible] آئینہ

خالی نہیں بھرے ہوئے ساعد صفائی سے
روشن کلائی پنجے سے پنجہ کلائی سے

۲۷۴

سینہ صفا میں صبح ازل سے [illegible] سیمبر
آئینہ بیان ہوگا جو اس سپر و جو علم
[illegible] علم [illegible] جانب سے جو علم
یاور [illegible] آج [illegible] چاند سے قلم

منظور ہے کہ جلد جہان سے سفر کرین
جنت کی راہ سر کو قدم کر کے سر کرین

۲۷۵

[illegible] تا سر جو فرس دوڑ گیا
ہر سمت [illegible] علم کیا
[illegible] کی طرف [illegible] کیا
جھوکا ہوا [illegible] جوشن [illegible]
سمجھا جب حسین [illegible]

حیرت ہوئی صفون مین ہر اک بد نہاد کو
اک غل ہوا کہ آئے محمد جہاد کو

۲۷۶

[illegible] عاشق حبیب
معلوم ہو گیا کہ یہی ہے رسول رب
ابن حسین عمر [illegible] نسب
باچھین صفین سپاہ کی [illegible] موج [illegible]
سمجھے نشان و [illegible]

اُمڈی گھٹا سیاہ پھریرون کی اوج مین
لہرائین مچھلیان بھی سمندر کی موج مین

۲۷۷

[illegible] شمشیر [illegible]
[illegible] مروان [illegible]
نیزون کو [illegible]
[illegible] سوار

باجے بجے بہم عرب و ترک و روم کے
جنگی جوان صفون سے بڑھے جھوم جھوم کے

۲۷۸

[illegible] ادب
[illegible] سب
[illegible]

حسن بیان یہ جتنے جوان تھے اُچھل پڑے
جو جو مُسن تھے اُنکے تو آنسو نکل پڑے

۲۷۹

[illegible] الانام ہے
آیا جو [illegible] ہاشمی نام ہے
[illegible] ورد اہل اسلام ہے
بولے [illegible] کلام ہے
[illegible]

حجت کے بھی زبان مین نکتے ادب کے بھی
رحمت کے بھی ہین فضائل غضب کے بھی

۲۸۰

[illegible] شجاعت [illegible]
[illegible] صفون مین [illegible]
[illegible]
بجلی [illegible]

سینون مین دل نہیب سے بیتاب ہو گئے
جو خیبری تھے اُنکے جگر آب ہو گئے

۲۸۱

[illegible] حسین
[illegible] نور عین
[illegible] فاطمہ [illegible]
[illegible] علی

عشق اُنسے تھا پیمبر والا صفات کو
گودی مین اُنکو سوتے تھے چھاتی پہ رات کو

لم شباب جمع شباب یعنی جوانان [illegible] یعنی سردار جوانان بہشت ۱۲

[illegible]

۸۲

مرآت ہو ہر دل صد پارۂ حسینؑ

تھے باغ شش نظارۂ حسینؑ

محبوب حق خسارۂ حسینؑ

سجالی تھی نکہت گل آنکھوں کا تارہ

شب سے پاس تھا

جس حسنؑ کی جان دل و ہوش مصطفیٰؐ

طفلی میں جسکا مہد تھا آغوش مصطفیٰؐ

۸۳

اس آنکھ نے فیض بیان میں جو ہر آج تک ہے

بستی میں مصطفیٰؐ کی زبان صورت ادب

چیکا کہ بنتے ہیں آکیا ادب

میکائیلؑ و جبرئیلؑ نے ان کی طرح رود

جھولا جھلایا خادموں کی طرح

وان پر جھکائے نیند نہ آئی جہان آئین

دین سب نے دائیوں کی طرح لوریاں نہیں

۸۴

سینہ کو جسکے سینہ پیمبرؐ سے ہو لگا

ہم خدا ہوئی ہو معصومؑ آشکار

پہنچا جو عمر سے مرتبہ محبوب کردگار

ہوتا تھا شوق جلد وہ ہو آئیں چھوٹا بچہ

جھالی نہ پینچا سیر ہو

سونگھے یہ صدر نکہت گل جسکو بھاتی ہے

فاطمہؑ بہشت کی بو اس سے آتی ہے

۸۵

آج سب ہیں ساتھ جسکی چھاتی پہ ہو گئی

واجب ہیں مصطفیٰؐ کی جب سے بیعت ہوئی

بازو و دل میں ہوا سب آباد کا منزوی

یون کرو و دوس سے عزت دل

کب غریب گوشہ

باطل کا ساتھ دیتے ہو منھ حق سے موڑ کے

پیرو ہوئے یزید کے سید کو چھوڑ کے

۸۶

یاں جب آئے حسنؑ پایا حسینؑ نے

پایا نہ آل سر کو جسکا سایہ حسینؑ نے

اندام میں سہیں ہیں رنج اٹھایا حسینؑ نے

سکین سے کسی دل کو دکھایا حسینؑ نے

مولا ضعیف دوست ہیں با احتیاط ہیں

چیونٹی کا پاس ہے وہ سلیمان اساس ہیں

۸۷

حسینؑ سادہی شفقت کے آئی تیرون

دنیا میں آج ہے ٹھہرا وہ حیات اور سے ہون

نہیں تو چھٹی جنت اور سے کون

اس عہد میں ہے منصب الطاعت اور کون

ہم سواہے

چاہیں جسے یہ اسکو خطا سے بری کریں

کافر ہو دین پرست اگر رہبری کریں

۸۸

فقط یہ شعور حق نے دیا ہے سر وجود

مصطفیٰؐ کا نواسا ہے کونین کا زاد

دنیا میں بیکسوں پہ بہت

اللہ کو نہیں پسند پہ کسی کی بے دادہ ہو

سلطنت رہی ہے

گو آج غدر بھی ہے مخالف ہوا بھی ہے

کل روز باز پرس بھی ہے اور خدا بھی ہے

۸۹

جب سے پھٹی جب ہیں بنوا سے کیا گیا

اولاد سے مری مرضی ہم کیا کیا

سر اپنی تھی کے بیٹوں نہیں ہے مبتلا کیا

مرکے سر دکھاتے ہیں یہ آنسو بہا کیا

تمام سے

امداد کی کسی نہ کسی بیدرنگ سے

کاٹا گلے کو تیر سے فاقے میں تیغ سے

۹۰

جان ہونا ہم سے یاں تیغ ستم

سوگھرے اللہ رے تم

لالا کیا سی تھی سپاہ پہ بے سبب

جھوٹی ہی سی ہے بجا تھا نہیں قدم

رنگ کو دن چھین نے تھا

رشک سے تھا

ہمت نے چھوڑا ساتھ نہ ہوش و حواس نے

کیا کرتے قتل تم ہمیں مارا ہے پیاس نے

۹۹۱

دیکھی وغا نے ضرب عباس عرش جاہ
غازی کی [illegible] تیغ سے [illegible] سپاہ
ڈھالیں اٹھا کے بھاگے [illegible]
چھپتا تھا [illegible]

ساحل پہ ہاتھ دھو کے وہ آئے تھے جلن سے
دریا دلی دکھا کے سدھارے جہان سے

۹۹۲

پیاسا سا وہ شیر جو ہوتا تو وہ سمجھتے
[illegible] لہو چکھ کے جو ہوتا تو وہ سمجھتے
ہاں موت کا گنڈہ جو ہوتا تو وہ سمجھتے
[illegible]

بڑھتے اگر تو تیغ چمکتی دمشق میں
غازی نے جان دی ہے سکینہ کے عشق میں

۹۹۳

[illegible] صاحب علم
بیٹا علی کا بازوئے زینت علم
[illegible]
[illegible]

آتے ہیں لو فرس کے طرارے بھی دیکھ لو
دو چار ہاتھ خیر ہمارے بھی دیکھ لو

۹۹۴

[illegible] یوسف جمال نے
[illegible]
[illegible]
صورت دکھائی [illegible]

بجلی کہیں بنا کہیں کبک دری بنا
اڑ کر ہوا پہ اسپ ہمایوں پری بنا

۹۹۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

راکب کا رخ سمجھ گیا کیا تیز ہوش تھا
اُترا اُسی پرے میں جو فولاد پوش تھا

۹۹۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آتے ہیں تیغ جب تو جوانی کے جاتے ہیں
کیسے جری ہیں کہ قدم سر کے جاتے ہیں

۹۹۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سنتا ہوں نامور ہیں بہادر ہیں شیر ہیں
دیکھوں تو کیسے کیسے عرب کے دلیر ہیں

۹۹۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

باغی تھے جو ستم کے ثمر انکو مل گئے
زخموں کے پھول ہر شجر تن پہ کھل گئے

۹۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اک چوٹ کھا کے ہٹ گیا جو کینہ جو لڑا
دو لاکھ میں نہ ایک شقی دو بدو لڑا

۱۰۰

[illegible]

سینہ بھی چاک ہو گیا چہرہ بھی کٹ گیا
اک دم میں بس حیات کا دفتر الٹ گیا

۱۰۱

[illegible]

پہونچا ہے جوش تا بہ فلک اس کی آب کا
چشمہ ابل پڑے نہ کہیں آفتاب کا

۱۰۲

[illegible]

کہیے جو موت تو موت میں یہ دلبری نہیں
آتش لباس کیوں ہے اگر یہ پری نہیں

۱۰۳

[illegible] زبان دراز
[illegible] ظفر نواز
[illegible] سرفراز

منھ زور کھا کے جبکہ منھ پہ وہ لب چاٹنے لگے
دیکھے تو خود حریف گلا کاٹنے لگے

۱۰۴

[illegible]

کیسا اگر کہ تھم کہیں دم بھر قرار لے
منھ کاٹ ڈالے ذبح کرے سر اتار لے

۱۰۵

[illegible]

جوہر وہ دم بھر آتے ہیں جنکی مثال پر
افشاں چنی ہوئی ہے جبین ہلال پر

۱۰۶

[illegible] آب بھی
[illegible] جلال بھی
[illegible] جواب بھی

تحریر نقش فتح سراسر اسی میں تھے
پھر دیکھیے تو فرد یہ جوہر اسی میں تھے

۱۰۷

[illegible]

غل تھا کہ پھک رہا ہے وہ جو دیکھتا ہے
بھاگو کہ اس سے موت کی گرمی بھی ماتی ہے

۱۰۸

[illegible]

مشتاق تھے جو قعرِ جہنم کی سیر کے
سر پہلے اترے آگ کے دریا کو پیر کے

۱۰۹

[illegible] غضب سے صفوں پہ جا ابوں کی پیاس سے
آمد اجل کی غل سے یا ابوں کی پیاس سے
جب فنا کی موج جا ابوں کی پیاس سے
آفت کی سیل [illegible] ابوں کی پیاس سے

جو صف جمی وہ خاک پہ ہٹ ہٹ کے گر پڑے
سدِ سکندری ہو تو کٹ کٹ کے گر پڑے

۱۱۰

بس پھر تو کھلبلی [illegible] میں پڑی
[illegible] فوج [illegible] میں پڑی
فرعون کی دھوم [illegible] اسلام میں پڑی
[illegible] دو دو [illegible] میں پڑی

شعلے لپک لپک کے گئے واں بھی آگ کے
دبکے ترائی میں شیر نیستاں سے بھاگ کے

۱۱۱

[illegible] سیاہ [illegible] خصال [illegible]
[illegible] زور [illegible] جلال کا
[illegible] جنگ و جدال [illegible]
[illegible]

بولی ظفر کہ فتح تری آشکار ہے
اے شاہباز تیغ یہ پہلا شکار ہے

۱۱۲

[illegible] صف موج تیغ تھا ستم
بجلا اٹھا تھا [illegible] چہرہ فام ستم
غصے میں سوچتا تھا [illegible] کا ستم
روکا جو [illegible] جلالی تھا ستم
گھوڑا [illegible]

روباہ سے پلک بھی نہ جھپکی دلیر کی
زورِ سپہ دکھا دیا پتلی نے شیر کی

۱۱۳

[illegible] دکھا دیا [illegible]
شبیر [illegible] اعلیٰ [illegible] جلال
آواز دی [illegible] ذوالجلال
تو نام [illegible] نہیں مجال
[illegible]

میلا کرے گی گرد نہ دامن سحاب کا
آندھی سے گل نہ ہوگا چراغ آفتاب کا

۱۱۴

[illegible] ہوالوں وہ تعریفیں
[illegible] صف [illegible]
[illegible] زمین
[illegible] جس [illegible] حسین
[illegible] نہیں [illegible]

میدان سے شیر دل کبھی منہ موڑتے نہیں
فرزندِ بوتراب زمیں چھوڑتے نہیں

۱۱۵

[illegible] اسی جگہ
جلی کی [illegible] فلک [illegible] اسی جگہ
[illegible] اسی جگہ
[illegible] تیغ [illegible] اسی جگہ
[illegible]

کس بل دکھائیں گر تو جبل کو نہ کل پڑے
ڈالیں زمین پہ زور تو پانی نکل پڑے

۱۱۶

[illegible] نہیں
[illegible] مرد نہیں
[illegible] نہیں
[illegible] نہیں
[illegible]

جرأت کا ننگ سمجھو اگر کچھ شعور ہے
دیکھو ہمیں کہ دھوپ میں سایہ بھی دور ہے

۱۱۷

[illegible] زمین
[illegible] زمین
[illegible] زمین
[illegible] زمین
[illegible]

جانے نہ پائے زورِ جلد و گیر ہاتھ سے
چھوٹے نہ مرکے قبضۂ شمشیر ہاتھ سے

۱۱۸ نیستان

۱۱۸

کھا کھا کے بل ہوا وہ مقابل غراب سے
سر نکلا تو رکاب سے
غضب میں تھا عقاب سے
سر تیغ متصل تھا و دور تیغ جو تن آب سے
تھی جلوہ تیغ و چشم ہر

وار اپنے مل نہ سکتا تھا اُس جو دنید کا
سر آپ زخمی کرتا تھا اپنی سمند کا

۱۱۹

سر عمود ے تھا کمال
تیغ اکبر ے تیغ بدن بل
فا الف ہو تیغ تھا کھولے بعصبہ جلال
دل تیغ اے تیغ بہ آر وہم تھا وہ بل
ہموار ہو تیغ قرق پہ رو ہے
وہ رو سیاہ

گُل تھا سپر نہیں سر دیو مرتد پر ہا
امر آگیا ہے قلعہ کوہِ حدید پر

۱۲۰

سر کی عمود کی آن نا بکار نے
سر کی جناب اکبر عالی وقار نے
روکی سنبھولے تھی تلوار نے
نیزے سے نیزہ سر قرار آگیا ہتھیار نے
اس پہ بھی

ہیہم تھے وار اکبرِ گردوں اساس پر
پر مسکراتے جاتے تھے اُس بیحواس پر

۱۲۱

تیغ کی قوت جو دست مبارک تیغ سر
سر و یا تھا مہر متصل اپنے جلوہ
حیرت سے اہل شام سر تیغ نہر
اور سر و غور سے زمہ
پہ جھپٹ

کیونکر مقابلہ کرے حُسنِ جناب کا
اس رُخ کے آگے زرد ہے رنگ آفتاب کا

۱۲۲

سر کی طرح
آئے جلال میں جو شہ ابرار سر عدو
جیسا سمٹ کے سمٹ چھوڑے سر
تیغ ان کی اس لعین کی طرف رو نہ پہنچی سر
شمشیر بخت جا کے جاپہنچا خبر و ملک سر

کوندی جو برق قہر تلاطم عیاں ہوا
زنجیر موت توڑ کے دریا رواں ہوا

۱۲۳

سر قسمت میں تھا سر
نکلی جو تیغ تیز و بر بے ملہر
تیز و سنان تیر و بانی سر
سر زد کے رخش سے یہ تیز شمشیر
آیا اُڑا کے ضرب

یاں ہاتھ اُٹھ گیا جو سپر کو سنبھال کے
توڑا پھل اُسکی تیغ کا پھولوں نے ڈھال کے

۱۲۴

ٹوٹی جو تیغ دم بہ تیغ ناز جس گیا
منہ پھر گیا ادائی کا نقشہ بدل گیا
ضیغم سے بیچ سے کلیجہ دہل گیا
بھاگا کہ بچا تھا کہ وار ادا چل گیا

دیتا ہے شیر صید کو اپنے مفر کہیں
دو ٹکڑے خود سر تو کہیں تھا سپر کہیں

۱۲۵

سر بلند و وہیں سے بھال
سہ تھا پڑا وہ تیغ کا کمال
مغفر ہوا وہ تیز تو مضطر ہوا سر شتال
سرکا جو منہ پہ پھر سر دھڑ تیر شمشیر کے
چھوٹی فقط چلی پہنچی

مڑتا تھا ہاتھ کا کہ وہ جب نیمن غرق تھا
چالیس گام کا سر و گردن میں فرق تھا

۱۲۶

گردن ہے دھکیل کے جو چلی تیغ سینہ شکاف
سر میں رہ پہ سر کا دہنی دو صاف
صدر و کمر میں پہنچ سرود قاف
تیغ اُتر گیا بالا سے سپر معاف
سینہ تھا ملک کو پہنچ

لشکر میں ایک نے یہ نہ مانا کہ دو ہوا
ٹکڑے گرے زمیں پہ تو جانا کہ دو ہوا

۱؎ مرینی – سرکش
۲؎ عمود – گرز
۳؎ آہنی
۴؎ فتادہ

۱۲۷

چلائے جن کہ جان بچانا ہی اب ہنر [illegible]

اس [illegible] سے نہ شیر [illegible]

ساتون طبق زمین کے [illegible]

تھرائی کوہ [illegible] سہراب و [illegible]

فرق آیا طائران ہوا کے عروج مین
ہیبت سے زلزلہ ہوا ذات البروج مین

۱۲۸

تھا فوج مین ایک دلیر [illegible]

دیتے تھے جسکے زور [illegible]

نعرے [illegible]

[illegible]

آنکھین غضب سے سرخ ہوئین روسیاہ کی
بل کھا کے غیظ سے سوئے اکبر ع نگاہ کی

۱۲۹

بالا بلند قد تھے رسالون مین [illegible]

اونچا تھا آن [illegible] جفا [illegible]

چنگاڑنے لگا [illegible] پہلے ہوا

سرور ان پہلوان تھا [illegible]

نکلا تھا کیون جو بھول گیا نام و ننگ کو
نامرد نے سبک کیا شیران جنگ کو

۱۳۰

[illegible] شبیر [illegible]

لو لا یہ ہاتھ جوڑ کے [illegible] دل و نامرد [illegible]

تھا واقعی وہ نیزہ [illegible]

پایا کمان پہ [illegible] شبیر دل اور [illegible]

اب نامرد [illegible]

سر اسکا لیے گرد و غل سے فراغ ہو
ہان جلد اب حسین ع کا گھر بے چراغ ہو

۱۳۱

[illegible] ورائی کی دھاک [illegible]

وہ [illegible] اسی کے [illegible]

قصہ [illegible] جوان مین [illegible]

متصل مین آکے [illegible]

پیری مین ع اسی کا سہارا حسین ع کو
مارا جو اس جوان کو مارا حسین ع کو

۱۳۲

پیش وہ [illegible] بڑھا اور [illegible] خانہ جنگ

[illegible] رہی [illegible]

[illegible] سیاہ [illegible]

[illegible]

اژدر بچرا کے دم جو غضب کی نظر کرے
دیو سفید سائے سے جسکے حذر کرے

۱۳۳

[illegible] شیر [illegible]

دونون [illegible] الٰہی [illegible]

تن سے [illegible]

حرب [illegible] تیغ [illegible]

مغفر پہ تیر ظلم کا پیکان جڑا ہوا
قبضے مین سیف ڈاب مین تیغہ پڑا ہوا

۱۳۴

قہر [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دبتے ہون تجھسے جو انھین یہ کر دکھا
میدان کا مرد ہی تو کچھ اپنا ہنر دکھا

۱۳۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

معلوم [illegible]

آخر ہی تیری عمر کی مدت جہان مین
ملحق نحین سے ہوتا ہی تو کوئی آن مین

[illegible]

۱۳۶

[illegible]

ذکر اُسکا کیا خدا کو جو پہچانتا نہین
دنیا مین کون ہے جو ہمین جانتا نہین

۱۳۷

[illegible]

گردوان گواہ ہو کہ ملائک خصال ہین
ہر سنگ دے صدا کہ یہ زہرا کے لال ہین

۱۳۸

[illegible]

تو آپ پھیلتی ہے پھلے پھولے باغ کی
کیا احتیاج صبح کو شمع و چراغ کی

۱۳۹

[illegible]

افضل علی ہین حضرت خیر الورا کے بعد
ہم سے بزرگ کوئی نہین ہے خدا کے بعد

۱۴۰

[illegible]

ظاہر مین ہین فقیر نگہ بادشاہ مین
گو دھوپ مین کھڑے ہین ہے ظل اِلٰہ مین

۱۴۱

[illegible]

خوف و رجا سے خلق کبھی مطمئن نہو
حکم ثبات رات کو ہم دین تو دن نہو

۱۴۲

[illegible]

اپنے کرم سے اوج ہے آج آفتاب کا
ہمنے دیا سپہر کو تاج آفتاب کا

۱۴۳

[illegible]

تیغین یہ اُٹھ سکین نہ تبر تھمنے تُل سکے
یون ہاتھ باندھ دین کہ کسی سے نہ کُھل سکے

۱۴۴

[illegible]

دیکھی جو طبع اقدس عالی بگاڑ پر
دیکھی جھکی پہاڑ کی چوٹی پہاڑ پر

۱۴۵

ناگاہ وار چلنے لگے جانبین سے
جس کا مقابلہ ہوا جانِ حسین سے
عمرو آیا لڑنے فاتحِ بدر و حنین سے
آنکھیں ملائیں فاطمہ کے نورِ عین سے
کیا ہو سکے جو تیرہ وغا میں خلل پڑے
دیکھا جو آفتاب تو آنسو نکل پڑے

۱۴۶

آنکھوں میں پتلیاں ہوئی گم جو چمک گئی [illegible]
[illegible] زمین پہ [illegible]
[illegible] دیکھ کے [illegible] تیغ [illegible]
[illegible]
تو کیا ہے تاب کیا جو نظر ماہ وش کریں
موسیٰ ہمارے نور کو دیکھیں تو غش کریں

۱۴۷

[illegible] فلک [illegible]
ہم میں [illegible] فلک [illegible] آفتاب
دیکھے [illegible] زمانے [illegible]
آنکھوں [illegible]
ساتھی ترے طریقِ وغا دیکھ بھال لیں
تو کہہ تو ہم نقاب کو چہرے پہ ڈال لیں

۱۴۸

[illegible] کارزار
ڈھالی [illegible] سپر [illegible] چار
[illegible] تیغ [illegible]
لیکن [illegible]
تائید کردگار سپر کی سپر ہوئی
پھولوں کو بھی نہ تیغ کے پھل کی خبر ہوئی

۱۴۹

چالیس وار اس نے کیے برق کی طرح
تیغوں کی [illegible] طرح
[illegible] وہ [illegible]
دونوں طرف وغا میں [illegible]
گرمی میں ابر سنگ کے تھے وہ جو برق تھے
اسوار بھی فرس بھی پسینے میں غرق تھے

۱۵۰

[illegible] سر [illegible]
ڈھونڈتا تھا اُسکا [illegible]
تازی کی زین میں تھا [illegible]
آنکھیں [illegible]
ضربیں وہ عمرو کی یہ ضرب عرب کی تھیں
پر یہ تو ڈھال تھی قمر کی چوٹیں غضب کی تھیں

۱۵۱

[illegible] کارزار [illegible]
نوکِ سناں اُدھر سے [illegible]
یوں [illegible]
یوں [illegible]
مر کر بھی اوج ہمت عالی نہ جائیگا
جب ہم کرینگے وار تو خالی نہ جائیگا

۱۵۲

[illegible]
اے پہلوان [illegible]
وہ بول [illegible]
[illegible] فلک [illegible]
ہشیار ہو قریب اجل کا پیام ہے
نخوت کو ترک کر تری ترکی تمام ہے

۱۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گھوڑا اڑا کے گھوڑے سے یوں کارزار کر
تلوار کا دھنی ہے تو بڑھ بڑھ کے وار کر

۱۵۴
آئی پہ برق اِدھر تو اُدھر بجلی بکھر گئی
چمکی تھی جب تو [illegible] نظر سے [illegible]
[illegible] ہوئی بالا سر گئی
[illegible] زین [illegible]
سب ضربِ شیرِ حق کے چلن آشکار تھے
سر کر گرے جو راکب و مرکب تو چار تھے

۱۵۵
اس طرح سب پہ [illegible] ہوا وہ ستمگار [illegible]
سارے دلاوروں کے ہوئے ہاتھ پانوں [illegible]
[illegible] طرف نہ نکلا [illegible]
[illegible]
پنہاں نظر سے دشت میں وہ شیر ہو گیا
آندھی ستم کی آئی کہ اندھیر ہو گیا

۱۵۶
زینب [illegible] حسین [illegible]
[illegible] شاہِ بحر و بر
[illegible]
[illegible]
رانڈوں سے کہتی تھی کہ نہ آہ و بکا کرو
اکبرؑ سلامت آئیں یہ حق سے دعا کرو

۱۵۷
اللہ رے جہادِ جگر بندِ شاہِ دین
لاکھوں [illegible] فوجِ کین
[illegible] صفت [illegible]
[illegible]
نہ دھوپ پر نظر ہے وغا میں نہ چھاؤں پر
سر گر رہے ہیں تیغ سے کٹ کٹ کے پانوں پر

۱۵۸
[illegible] تیغ [illegible] تلوار [illegible]
[illegible]
[illegible] صورت [illegible]
[illegible]
جو جو لپٹ پڑے تھے وہ سب دُور دُور تھے
ٹاپوں سے زخمیوں کے بدن چُور چُور تھے

۱۵۹
[illegible]
[illegible] صفیں [illegible]
[illegible]
[illegible]
چادر تھی اک غبار کی روئے سحاب پر
سرپوش گرد تھا طبقِ آفتاب پر

۱۶۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] اکبرِ علیؑ [illegible]
اِس پیاس میں خدا سے شہادت طلب کرو
یہ کس کا نام لیتے ہیں پاسِ ادب کرو

۱۶۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پڑھ لو نماز عصر جو باہم تو خوب ہے
اب آفتاب کوئی گھڑی میں غروب ہے

۱۶۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سینے میں اب بھڑک گئی ہے آگ اشتیاق کی
خالق نہ شب دکھائے تمھارے فراق کی

۱۷۶۳

آخر کہا یہ ہمارے حال پہ اب آ چکی بنی [illegible]
معلوم ہے تمھیں کہ یہ فاقہ ہے تیسرا
سینے میں اپنے داغ ہے [illegible]
منزل کڑی ہے قرب اجل دور قافلہ

پرساں کوئی بجز دم تیغ و تبر نہیں
سالار کارواں کی کسی کو خبر نہیں

۱۷۶۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آؤ غریب راہ عدم کو سنبھال لو
باہیں گلے میں ڈال کے ہمکو سنبھال لو

۱۷۶۵

آخر [illegible] کی طرف باگ موڑ کے
چاہا کہ عرض حال کریں ہاتھ جوڑ کے
[illegible]
برچھی کا پھل نکل گیا چھاتی کو توڑ کے

دونوں قدم نکل کے رکابوں سے رک گئے
گھوڑے پہ یا امیر عرب کہہ کے جھک گئے

۱۷۶۶

[illegible] آ کے لگی شیر پر سناں
لشکر میں غل ہوا [illegible] جواں
[illegible]
[illegible]

پھر دیکھ جائیں ایک نظر نور عین کو
لے آئے کوئی تھام کے بازوئے حسینؑ کو

۱۷۶۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بازو کو تھام و گھر کو سنبھالو نبیؐ کے
برچھی لگی جگر پہ شبیہ رسولؐ کے

۱۷۶۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اٹکی تھی جان آنکھوں میں اس نور عین کی
تھی ساتھ ہچکیوں کے صدا یا حسین کی

۱۷۶۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کم ہے جو اس کرم کے عوض سب جہان دوں
پاس آئیے کہ آپ کے قدموں پہ جان دوں

۱۷۷۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نیزہ سناں نے سینے کے پار غضب کیا
اس گھاؤ نے حضور مجھے جاں بلب کیا

۱۷۷۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھرائے ہاتھ پاؤں لہو تن کا گھٹ گیا
صدمہ ہوا کہ شہ کا کلیجہ الٹ گیا

۱۶۸

[illegible] بیٹے [illegible] گیا تباہ
[illegible] آہ
[illegible] صدا [illegible] ہو گیا تباہ
زینب [illegible] حسینؑ کا گھر [illegible]

دولت لُٹی تمام امامِ دلیر کی
کاندھے پہ لاش لیکے چلے آئے شیر کی

۱۶۹

[illegible] بیاہ کی
[illegible] راہ کی
[illegible] آرزو کی
غش آ گیا [illegible]

پروان چڑھ کے آئے یہ شادی تھی ہو چکی
زخموں کی بدھیاں ہیں گلے میں پڑی ہوئی

۱۷۰

ماں کہتی تھی صدا [illegible]
بہنیں [illegible]
چھاتی [illegible]
بچہ [illegible]

جائینگے اب یہ قبر میں سونے کے واسطے
یہ ماں رہیگی بیٹھی رونے کے واسطے

۱۷۱

[illegible]
[illegible]
زینبؑ [illegible] مصطفٰے
[illegible]

سر پیٹو خاک اڑاؤ تن پاش پاش پر
رو لو انہیں تو رو رہو پھر میری لاش پر

۱۷۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دیکھا جو ماں کو خاک بسر چھاتی پھٹ گئی
لاشے سے آکے بالی سکینہؑ لپٹ گئی

۱۷۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مجروح اس جوان کو سراپا نہ دیکھتی
آنکھوں سے اپنے شیر کا لاشہ نہ دیکھتی

۱۷۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ماں سے چھڑا کے لیگئی موت اس لعل کو
لو آکے رو لو بی بیو اب میرے شیر کو

۱۷۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ کہتی تھی کہ [illegible]
بھیّا مجھے گلے سے لگا لو تو جاؤں میں

۱۷۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گُل سے یہ گال تیغوں سے صد چاک ہو گئے
اب بلبلوں کے حوصلے سب خاک ہو گئے

۱۸۱

کیسا یہ سال قہر کا آیا کہ مر گئے
کیسا یہ گھاؤ سینے پہ کھایا کہ مر گئے
سبزہ نمود ہونے نہ پایا کہ مر گئے
سہرا بھی بیاہ کا نہ دکھایا کہ مر گئے

مقتل سے موت خاک پہ تڑپا کے لے گئی
ہے ہے تمھیں عروس اجل آ کے لے گئی

۱۸۳

سہرے کے سر پہ بیٹے کے ہو بار الصیل لال
شق ہو گئی جگر حسین ہو گیا ضعیف کے لال
غش میں جو پایا اُٹھا کے آنکھوں سے جو ہو سکا حال
دیکھا گیا نہ شاہ سے بیٹے کا حال

یوسف کو اپنے قتل کے میدان میں لے گئے
لاشہ اُٹھا کے گنج شہیداں میں لے گئے

۱۸۵

حسرت وہ دیکھا جب اُٹھا کر آنکھ حسین
سن کے تنبیہ اس کا واقعہ دو پٹکے بیٹھ بین
یہ ہیں تو ان کا نشیب پر جس ہم نازنین
کہیو یا احتیاط سے ادا زمین میں یہ زمین

اٹھارہ سال کی ہے یہ دولت حسینؑ کی
اب ہے ترے سپرد امانت حسینؑ کی

۱۸۲

ماں چیختی چلاتی ہائے علی اکبرِ جوان
شہزادے ہائے ہائے علی اکبرِ جوان
بیٹے دیا ہائے ہائے علی اکبرِ جوان
خوں میں نہائے ہائے علی اکبرِ جوان

صندل کی یہ حال دمِ جنگ ہو گیا
سبزہ بھی گورے گال کا گلرنگ ہو گیا

۱۸۴

جب جا کے پیر بیٹا پیٹے لاشِ پسر امام
تا دیر سینے اور یہ زمین سے کیا کلام
میں بن ترے ہوں مضطرب و تشنہ کام
اور ہے یہ ضعیفی کا سخت یہ تہ مقام

ایذا نہ دیجیو کہ مرا گلعذار ہے
برچھی کے پھل سے اسکا کلیجہ فگار ہے

۱۸۶

مشتاقِ عرش ہے یہ ترے سر سے نشتہ کا ایک
یہ نیک مرد بیٹا ہے صبح کا آفتاب جوانی کا
رخصت وہ دو اور یہ سیر شہادت سے بیت رنگ
چھوڑا اسی جگہ پہ کھڑا ترے گلے لگا ہے چنگ

مقبول تیری نذر شہ کربلا کریں
اس کا صلہ تجھے علی اکبرؑ عطا کریں

سلام ۳۱ بسبب کربلا و عید

۱ سلامی ہو جسکو منصب شاہی پناہ ہے
رسول فلک بارگاہ پناہ ہے

نشان سرفشاں ہے [illegible]
[illegible] تاج سرہ ہے

۲ کیا ہو جو چنچ دہا ہوں سر تاج [illegible] کلاہ ہے
سر بلال کی آمری ہو کی کلاہ ہے

سر بلال [illegible] پیدا

قطعہ ۳ محمدؐ و علیؑ ایک نور سے پیدا
محمدؐ نبی و علیؑ [illegible] نور پناہ ہے

وہ مرتبہ ہیں جو دو [illegible] شہ دین
وہ مرتبہ ہیں جنکو [illegible] زمین

۴ وہ زینب عرش ہیں جنکی [illegible] پناہ ہے
فلک پناہ وہ ہے اور جہان پناہ ہے

[illegible] جو تیرو شمشیر کہا

قطعہ ۵ چلا جو کس سے ادھر سے جو تیر و شمشیر
جلا ہے جسکے آج روبراہ ہے

بھٹکتے پھرتے ہیں [illegible] کی

۶ وہ نواب ابن [illegible] خیر خواہ ہے
رضا ندان رسالت کا خیر خواہ ہے

[illegible] سیدانیوں [illegible]

قطعہ ۷ حسینؑ [illegible] آج [illegible] وہ ماہ ہے
فروغ حسنؑ [illegible]

۸ جب کربلا [illegible]
[illegible] شاہ دین
کسی کا کس دیوان کا [illegible] دو آہ ہے

۹ سنا ہے کہ وہ نشان [illegible] پناہ ہے
ہوا ہے کربلا سے [illegible] سپاہ ہے

ایسا [illegible] علیؑ کی [illegible]
رہا خلق [illegible] سر [illegible]

۱۰ سے ہوئی [illegible] شہ کے [illegible] گاہ ہے
لبوں کو جام [illegible] بوسہ گاہ ہے

جناب ساقی [illegible] عقل

۱۱ گواہی دی [illegible] خال [illegible]
وہ یوسف [illegible] ماہ ہے

سر حسن [illegible]

قطعہ ۱۲ ہوا کلیم [illegible]
صدا یہ آئی [illegible] کے [illegible] العالمین

۱۳ اور سب کی [illegible] پناہ ہے
[illegible] متصل [illegible]

زمین [illegible] کا

۱۴ بیکس [illegible] اندوہ [illegible] ہے
مقام [illegible]

قطعہ ۱۵ [illegible] شاہ
کہا [illegible] بادشاہ ہے

بتاؤ غرق [illegible] قوم [illegible]

۱۶ علمدار [illegible] سپاہ ہے
[illegible] شاہ [illegible]

نعرہ [illegible]

۱۷ [illegible] بارگاہ ہے
[illegible]

صفا [illegible] حسینؑ

قطعہ ۱۸ [illegible] گناہ ہے
صدا [illegible]

[illegible] سینہ ہے

۱۹ [illegible] بوسہ گاہ ہے
[illegible]

[illegible]

۲۰ [illegible] شاہ ہے
ہوا [illegible]

[illegible]

۲۱ جہان میں [illegible] ہے
[illegible] گاہ ہے

۴۱

[illegible]

آتے ہین نبی شور ہے بیداد گرون مین
غل صلِ علی کا ہے فرشتون کے پرون مین

۴۲

[illegible]

ہلتی ہے زمین گھوڑے کو ڈالا ہے جو رَن مین
اک حُسن کی فوج آتی ہے صفدر کے چلن مین

۴۳

[illegible]

چلتی ہے دمِ جنگ یہ کس کس چم و خم سے
نے لوح سے رُکتی ہے یہ آفت نہ قلم سے

۴۴

[illegible]

ہیبت یہ ہے مریخ کا مُنھ زرد ہوا ہے
خورشیدِ فلک گرد بھی یان گرد ہوا ہے

۴۵

[illegible]

جلوہ جو ہوا عرش تلک نورِ خدا کا
روحانیون مین شور اُٹھا صلِ علیٰ کا

۴۶

[illegible]

ہمدم تھی ظفر قبضۂ شمشیرِ دو دم سے
نصرت کا یہ عالم تھا کہ لپٹی تھی قدم سے

۴۷

[illegible]

ہین قاف مین جنات پہ تشویش بڑی ہے
پریون کو پرستان مین جانون کی پڑی ہے

۴۸

[illegible]

بے نام و نشان فوج کے نامی نظر آئے
رایت جو علم تھے وہ سلامی نظر آئے

۴۹

[illegible]

جنگگاہ کو جب تکتے ہین غصے کی نظر سے
تلوار تڑپ کر نکل آتی ہے کمر سے

[illegible]
لا فتی الا علی
لا سیف الا ذوالفقار

۱۰

[illegible]

اکھڑو دم و پیدا ہے رسولِ عربی سے
گھوڑا نہ سمجھنا یہ براقِ نبوی ہے

۱۱

[illegible]

سرعت میں چکارا بھی یہ فرتیہ نہیں رکھتا
ایسا تو کوئی شیر بھی سینہ نہیں رکھتا

۱۲

[illegible]

کچھ طرزِ خرام اسکا تصور سے بھی ہے
ظاہر میں تو گھوڑا ہے یہ باطن میں پری ہے

۱۳

[illegible]

یہ گرمِ عنانی شہِ خاور نہیں رکھتا
اُڑ جانے میں طاؤس بھی گو پر نہیں رکھتا

۱۴

[illegible]

کوسوں ہی تھا کھڑ غنبر سارا سے جو رن تھا
میدان بلا خیز نہ تھا دشتِ ختن تھا

۱۵

[illegible]

گلزارِ جہاں کا گلِ بے خار یہی ہے
کتنوں نے کہا احمدِ مختار یہی ہے

۱۶

[illegible]

دیکھو تو دل بادشہِ جن و بشر کو
تیغوں کے تلے کوئی بھی رکھتا ہے جگر کو

۱۷

[illegible]

باتیں ہیں نہ شر کی نہ عداوت کے چلن میں
تقریر ہے سب خیر کی الفت کے سخن میں

۱۸

[illegible]

پھٹتا ہے جگر تشنہ دہانی پہ تمہاری
آتا ہے مجھے رحم جوانی پہ تمہاری

۱۹

[illegible]

یہ حلق نہیں خنجر فولاد کے قابل
سینہ یہ نہیں نیزۂ بیداد کے قابل

۲۰

[illegible]

تم قتل ہوئے آج اگر تیغ و سناں سے
مٹ جائیگی تصویر محمدؐ کی جہاں سے

۲۱

[illegible]

مرنے سے دلیروں کو ڈراتا ہے ستمگر
روباہوں سے شیروں کو ڈراتا ہے ستمگر

۲۲

[illegible]

یہ نہر جو قبضے میں ہے اب فوج شقی کے
بے مہر یہ سب نہر میں ہیں بنت نبیؐ کے

۲۳

[illegible]

دیں مچھلیاں آواز کہ مہتاب ہے شبیرؑ
چلائے صدف گوہر نایاب ہے شبیرؑ

۲۴

[illegible]

شبیرؑ کا شکوہ دل شبیرؑ کے آگے
قرآن کی بدی کرتا ہے تفسیر کے آگے

۲۵

[illegible]

برگشتہ ہے ناری تو عبث تو خدا سے
کچھ خیر ہے قبلہ کا گلہ قبلہ نما سے

۲۶

[illegible]

جنت کا سزاوار ہے غفار کا بندہ
وہ نار میں ہے جو کہ ہے دینار کا بندہ

۲۷

[illegible]

تو کہتا ہے مجبور ہیں ناچار ہیں شبیرؑ
ہم کہتے ہیں کونین کے مختار ہیں شبیرؑ

[illegible]

۲۸

[illegible] جنت پہ [illegible] وہ بہار دین
[illegible] کو [illegible] دکھا دین
[illegible] جلا دین
عیسیٰ بھی جو مردہ ہو [illegible] بنا دین

یان کونسا اعجاز و کرامات نہین ہے
گویا ہون اگر بت بھی تو کچھ بات نہین ہے

۲۹

[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بھٹکے جو خضر بھی تو اُسے راہ بتا دین
اعجاز وہ موسیٰ کا سر دست دکھا دین

۳۰

مصباح شبستان [illegible] تصور [illegible] والا
[illegible] والا
[illegible] والا
[illegible]

جان بخشی و فریاد رسی کام ہے انکا
نامی جو ہے کونین مین وہ نام ہے انکا

۳۱

[illegible] آ کے جھلایا
[illegible] سر اپنا جھکایا
[illegible] پیغمبر نے بٹھایا
[illegible] دیکھ کے چھپایا

طفلی سے کسے پیار کیا ربِّ عُلا نے
بھیجے ہین کسے حلۂ فردوس خدا نے

۳۲

[illegible] زہری [illegible]
وان [illegible] کے تیورون نے [illegible] سرد کیا ہے
کفار کو دم مین [illegible] سرد کیا ہے
شیرون کو [illegible]

جز خیر کسی کی یہ برائی مین نہین ہے
اسطرح کا بندا تو خدائی مین نہین ہے

۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مقتولون سے خندق کے گڑھے پاٹ دیئے ہین
کسنے پر جبرئیل امین کاٹ دیئے ہین

۳۴

[illegible] ہمین نے سکھایا
[illegible] خلق حسن ہمین نے سکھایا
[illegible] ہمین نے سکھایا
[illegible] انداز [illegible] ہمین نے سکھایا

ہر گل مین جو بو ہے یہ ہے تاثیر ہماری
بلبل نے اڑائی ہے یہ تقریر ہماری

۳۵

پیدا بھی ہین [illegible] جو نہان ہین تو ہمین ہین
مفتاح در باغ جنان ہین تو ہمین ہین
ہان خالق قدرت کی زبان ہین تو ہمین ہین
آفاق مین اعجاز بیان ہین تو ہمین ہین

ہے سارے زمانے سے جدا ڈھنگ ہمارا
ہر گل سے ٹپکتا ہے فقط رنگ ہمارا

۳۶

[illegible] فلک جسکا ہے [illegible] سایا
وہ نور ہین [illegible] نہین پایا
جلوہ [illegible] عرش [illegible]
[illegible] بخشی ہے [illegible] عرش [illegible]

دم بھرتے ہین ہر دم ملک و حور ہمارا
موسیٰ کے کف دست مین ہے نور ہمارا

[illegible]

یہ اوج ہو شرفِ عرشِ معلا نہیں رکھتا
ناری ہے وہ جو ہم سے تولا نہیں رکھتا

[illegible]

گھوڑوں کی وہ ٹاپوں سے جو گرد ہٹ چکی تھی
گویا کہ زمین رن کی زرہ پوش بنی تھی

[illegible]

روکے تو کوئی تیغ شرر بار ہماری
بجلی کو جلا دیتی ہے تلوار ہماری

[illegible]

تکبیر میں دیکھے کوئی اکرام ہمارا
یا نام ہے اللہ کا یا نام ہمارا

[illegible]

کھولے جو علم ہائے سیہ لشکر کین نے
غل تھا وہ نکالے پر پرواز زمین نے

[illegible]

ڈرتا تھا کہیں ہو جائیں نہ دو تیغ کی رو سے
سائے بھی جدا ہو گئے اعدا کے جسد سے

لف شبیہ معنی آواز اسپ ۱۲

[illegible]

طاؤس کی تھی چال تو پریوں کا چلن تھا
اُڑنے میں جو بجلی تھا تو مڑنے میں ہرن تھا

[illegible]

دیکھی جو یہ پھرتی فرس تیز قدم کی
آنکھیں نہ ہوئیں چار غزالانِ حرم کی

[illegible]

ڈرتا تھا کہیں ہو جائیں نہ دو تیغ کی رو سے
سائے بھی جدا ہو گئے اعدا کے جسد سے

۴۷
[illegible]
خیرہ تھی نظر تیغ دلاور کی چمک سے
اک برقِ غضب گرتی تھی ہر بار فلک سے

۴۸
[illegible]
تھا ہاتھ میں کھنچے ہوئے جو پھل تیغ علی کا
مہتاب کو دھوکا ہوا انگشتِ نبی کا

۴۹
[illegible]
ٹھہرے جو علمداروں کے یہ دست کٹے تھے
شقے علموں کی بھی تغیری کے پھٹے تھے

۵۰
[illegible]
جلاد فلک تیغ و سپر چھوڑ کے بھاگا
آیا کوئی رستم بھی تو منہ موڑ کے بھاگا

۵۱
[illegible]
لیتی تھی وہ شمشیر خراج اہل ظفر سے
سر جسم سے پھل تیغ سے اور پھول سپر سے

۵۲
[illegible]
جینے کی جو حسرت تھی دلِ پیر و جوان میں
چلّے تھے بندھے نذر کے محرابِ کمان میں

۵۳
[illegible]
اونچی ہوئی جس وقت وہ شمشیر چمک کر
جبریل گئے دیکھنے شہپر کو جھٹک کر

۵۴
[illegible]
روکیں سپر اک برق چمک جاتی ہے سر پر
تا بدن خیمہ ہوتا ہے کہ یہ بیت آتی ہے سر پر

۵۵
[illegible]
پانی تھا نیا بار ہوئی گھاٹ نیا تھا
تیغوں کے بھی ابجد یہ کاٹ نیا تھا

۵۵
جلوۂ رخِ یار میں عجب جلوۂ حسن و تزئین
حسن کا ... جسمِ سیمیں
حسن کا شہرہ ... [illegible]
تھا دور دورہ ... فریاد ہی ... [illegible]
ہر وار میں ... [illegible]

۵۸
تماشائے گلستانِ شہادت ہے یہ نہایت
لفظ الف ... [illegible]
فرمان ... ہے یہ قیامت
محشر ... دیوان ... [illegible]
بیان ... [illegible]

۶۱
... کتبِ ... [illegible]
سیاہ ... [illegible]
وہ ... [illegible]
رخ کے ... [illegible]

بچنے کی نہیں جان یہ سب جان گئے تھے
لوہے کو سمجھا عانِ عریاں گئے تھے

یہ حسن یہ آغازِ جوانی نہیں دیکھا
قد مصرعۂ اول ہے یہ ثانی نہیں دیکھا

الجھی کو اگر دام میں لائیں تو بجا ہے
مژگان دام میں ہے واہ یہ اعجاز نیا ہے

۵۶
... [illegible]
دیکھا ہو ... [illegible]

۵۹
... [illegible]

۶۲
... [illegible]

سمجھا ہو کوئی کہ یہ نونِ نظری ہے
مہتاب کو جانا کہ چراغِ سحری ہے

یہ دیدۂ حق بین نہیں ابرو کے تلے ہیں
شمشیر کے سائے میں یہ دو شیر پلے ہیں

رخ کے قریں وہ جو رخِ زیبا نظر آئے
خورشید کے پہلو میں مسیحا نظر آئے

۵۷
... [illegible]

۶۰
... [illegible]

۶۳
... [illegible]

موزوں نہیں گر سروِ خراماں اسے کہیے
ہے رکنِ چمن کعبۂ ایمان اسے کہیے

بینی کو تو دیکھو کہ عجب شانِ خدا ہے
دو مردمِ بیمار ہیں اور ایک عصا ہے

ترکیب میں سمجھا جو پری زاد ... کو کیا ہو
پیشانی کہ بسم اللہ سرِ قرآنِ خدا ہو

۵۳ تقریس
عبارت خوبصورت ... [illegible]
۴ ... [illegible]

۷۶۴

شانے ہیں کہ سرو دو چشمۂ نورِ خدا ہیں [illegible] رب جلا ہیں
دو ہاتھ دو [illegible] پہ چشمہ نما ہیں
دو مچھلیاں بازو ہیں [illegible] دریائے صفا ہیں
پائندہ ماہیت [illegible]
صیاد اجل انکے جو دنبال پڑا ہے
رگہائے تنِ صاف کا اک جال پڑا ہے

۷۶۵

[illegible] سلیمان دل [illegible]
[illegible] صدق [illegible] دل روشن
آئینہ [illegible] قرآن دل روشن
قرآن [illegible]
فانوس میں شمعِ سحری بند ہوئی ہے
اس شیشے میں گویا کہ پری بند ہوئی ہے

۷۶۶

دل سینے میں [illegible] صفائے
[illegible] سر ہوا ہے
ماں جسکو بچاتی تھی [illegible]
[illegible]
برچھی دلِ اکبرؑ سے جو باہر نکل آئی
ماں بیٹھی تھی خیمے سے کھلے سر نکل آئی

۷۶۷

ہر غیرتِ خورشید [illegible] جو ورقِ تن ہے
شانے پہ [illegible] مہرِ منور [illegible]
جاہ آرائے کا وصف اگر [illegible] لب
عین [illegible] سے کھلیں [illegible]
منظور جو دیدارِ رسولِ مدنی ہے
حلقے سے زرہ بھی ہمہ تن چشم بنی ہے

۷۶۸

جوہر ہے [illegible] عالم سے [illegible]
[illegible] پھولوں کا [illegible]
[illegible] قدرت داور
[illegible] دعا [illegible]
رکتی ہے نہ آہن پہ نہ جوشن پہ نہ زین پر
دم لیتی ہے جا کر تو سرِ گاوِ زمین پر

۷۶۹

[illegible] تھی جو اعدا سے بدن میں
[illegible] تھا [illegible] جو بن میں
[illegible] جوان [illegible] تھی مردوں [illegible]
[illegible]
رکھتی نہ یہ باقی عربستان کو نہ چین کو
جبریلؑ پروں میں نہ چھپاتے جو زمین کو

۷۷۰

وہ [illegible] کا جن جنگ تھا غرہ
[illegible] تھی آرہ
[illegible] ذرہ
خورشید [illegible] عدم کا تھا وہ
دم فرقِ عدو پر نہ بسر مولیا اُسنے
بس صیدِ اجل تھا وہ جسے چھولیا اُسنے

۷۷۱

دو کرتا [illegible] ضرب [illegible] پاتا سر کٹتا
[illegible] سکتا
[illegible] مقابل [illegible] الموت [illegible]
[illegible]
جو منہ پہ چڑھا اُسکا لہو چاٹ کے اُٹھی
ناگن کی طرح جسپہ گری کاٹ کے اُٹھی

۷۷۲

[illegible] مصروف [illegible] تھا وہ
[illegible] صف میدان [illegible]
[illegible] آفاق [illegible]
[illegible]
دیکھو غمِ فرزندِ جوان میں نکل آئی
لو پردے سے ماں آپ کی باہر نکل آئی

۷۳

سنتے ہی اکبرؑ نے [illegible] تلوار
[illegible]
[illegible]
[illegible]

برچھی جو لگی توڑ کے سینہ باہر نکل آئی
وان فاطمہؑ جنت سے کھلے سر نکل آئی

۷۴

[illegible]
[illegible] صف [illegible]
[illegible] شور مچایا
[illegible]

واللہ کہ مارا ہے عجب ماہِ جبین کو
گُل کر دیا نیزوں سے چراغِ شہِ دین کو

۷۵

[illegible] آگاہ
[illegible] اللہ
[illegible] علی اکبرؑ [illegible]
تھا ورد زبان [illegible]

کس جرم پہ مارا ہے مرے ذیشان کو مارا
کس نے مرے بن بیاہے پُر ارمان کو مارا

۷۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] قربان [illegible]

دل جینے سے بیزار ہے اور درد جگر ہے
برچھی جسے مارے ستم ایجاد کدھر ہے

۷۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

داغ اپنی جوانی کا نہ دیتے ہوئے جاؤ
جاتے ہو تو دادی کو بھی لیتے ہوئے جاؤ

۷۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ بولی کروں کیا کہ نہیں تابِ جگر کو
مارا ستم آرا نے مرے رشکِ قمر کو

۷۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مجھ باپ کو فرزند پہ قربان نہیں کرتے
اکبرؑ کو تو مارا مجھے بیجان نہیں کرتے

۸۰

[illegible]

فرماتے تھے کیوں چھوڑ دیا ساتھ ہمارا
ای نورِ نظر تھام لو تم ہاتھ ہمارا

۸۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دردا کہ مری گود کا پالا نہیں ملتا
عباسؑ مرا گیسوؤں والا نہیں ملتا

۴۸۲

[illegible] منی لب شب تنہا پایا
[illegible] سب کہ ادھر [illegible] چھایا
اے وادیِ غربت [illegible] یوسف کو چھپایا
قسمت [illegible] سر بکو چھپایا

سیّد ہو مسافر ہو پریشان ہو شبیرؑ
اِس وادیِ پُر خون میں مہمان ہو شبیرؑ

۴۸۳

[illegible] آیا جو زبان [illegible] اکبر
[illegible] زانو پہ اپنا سر
سب ہو چکے عالم سے [illegible] عشق میں [illegible]
تب بولے کہ عالم ابھی آن [illegible]

بابا مرے آئیں تو ہے خون زمیں پر
مل لینے دے آنکھیں مجھے پائے شہِ دیں پر

۴۸۴

[illegible] کیا [illegible] پانی
[illegible] بابا [illegible] پیاسے
حضرت [illegible] آن [illegible] پانی
[illegible] پیاسا مرے [illegible] پانی

بابا سے نہ اس آن طلب کیجو پانی
صدقے ہو پدر خلد میں پی لیجو پانی

۴۸۵

[illegible] آن پہنچی
[illegible] صد اور [illegible] عقدہ [illegible] آن پہنچی
اے سرور [illegible] نسبی [illegible]
زینب [illegible] تصدق [illegible]

آنکھوں میں ہے دم رشتۂ جاں ٹوٹ رہا ہے
گویا کوئی بستی کا چمن لوٹ رہا ہے

۴۸۶

[illegible] پیش [illegible]
شہ بولے [illegible]
بابا [illegible]
[illegible]

تھا درد کلیجے میں نہ سینہ تھا جبیں پہ
فرزند نے سر رکھ دیا پائے شہِ دیں پر

۴۸۷

[illegible] گلشن [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اٹھو کہ تباہی ہے شفیقے پہ ہمارے
جب تم نہ ہو پھر خاک ہے جینے پہ ہمارے

۴۸۸

[illegible] جب علیؑ اکبر [illegible]
حضرت نے [illegible] آواز [illegible]
دو ڈر [illegible] [illegible] آواز [illegible]
[illegible] آواز [illegible] نشان [illegible]

تنہا نہ سوئے خلد چلے جائیو بیٹا
لیکر ہمیں طوبیٰ کے تلے جائیو بیٹا

۴۸۹

[illegible] جان [illegible]
[illegible] شہِ دین [illegible] دل [illegible]
کیا حال [illegible]
[illegible]

کیا ہے جو لبِ لعل کو کھولا نہیں جاتا
اکبرؑ نے اشارہ کیا بولا نہیں جاتا

۴۹۰

[illegible] علی [illegible]
بابو [illegible] مرے [illegible] علی
[illegible] علی
[illegible]

سر تا بقدم خون میں تم بھر گئے بیٹا
سبزہ بھی نہ نکلا کہ سفر کر گئے بیٹا

۵۱
لو اب نہیں بیٹا سکینہ کی بیدردی سہی جاتی
لو اب نہیں دل پہ لٹا تو پھر وہیں سے کہا جاتی
اب یہ تم لو نہیں پایا اتنا کہ سکینہ بلاتی
بہلے تھے اوسکو تم ہم ہی پیاسے ہی سکینہ [illegible]

کس وقت میں بابا سے جدا ہو گئے بیٹا
پانی جو نہ پایا تو خفا ہو گئے بیٹا

۵۳
اتنے میں وہ صدا فلک پہ گئی آئی کہ [illegible]
سب اوس کو سنبھالو کہ [illegible]
آ [illegible] کہ بیٹی پہ [illegible] سواری
یہ بین تھا [illegible] روح [illegible]

جب تک کہ نہ فردوس میں آپ آؤ گے بیٹا
ہمشکل پیمبر کو نہ تم پاؤ گے بیٹا

۵۵
نا گوش [illegible] کہ [illegible] کی روانی
سب [illegible] کہ [illegible] کی روانی
یاد آ [illegible] کی جوانی
دل رو تا [illegible] قلم [illegible] نشانی

تکیہ نہ کسی شاہ پہ ہے اور نہ گدا پر
آقا سے توسل ہے توکل ہے خدا پر

۵۲
جب [illegible] شیر وہ [illegible]
جو داغ کہ [illegible] شیر وہ [illegible]
عباس علی [illegible] پاس سے آ [illegible]
زینب [illegible]

فرزند نبی بھی کوئی دم میں سفری ہے
اے موت بس اب آ کہ تری منتظری ہے

۵۴
جب [illegible] صدا [illegible] بھائی
ہر بار صدا [illegible] پانی [illegible]
نا [illegible] قیامت نظر آئی
[illegible] میدان کی [illegible]

کیا ظلم یہ قسمت عجب کھلاتی ہے لوگو
دیکھو تو یہ کس شیر کی لاش آتی ہے لوگو

سلام
[illegible] کہ [illegible] والا ہو گیا
[illegible] جب [illegible] ہو گیا
نا [illegible] بھائی کا [illegible]
[illegible] حسین
[illegible] اعدا [illegible] ہو گیا
پیاس میں [illegible] خون [illegible] ہو گیا

۴
دشت غربت میں جو شبیر کا لشکر آ گیا
دل اسی روز سے سینہ میں دو پارہ ہو گیا
روح پیمبر [illegible] سر پیٹ کے رویا
[illegible] شہ دین [illegible] ہو گیا

۵
سر کٹا کے جب [illegible] پہ آیا
دیکھ کر رن میں [illegible] دوبالا ہو گیا
جب سنا حال [illegible] شاہ دین
[illegible] دوبالا ہو گیا

۶
جب گیا منبر [illegible] دو بالا ہو گیا
عرش تک [illegible] شاہ دین

۷
سر کٹا [illegible] تن پاش پاش ہو گیا
بعد [illegible] اکبر کا لالہ ہو گیا
وہ [illegible] نشتر کا [illegible] ہو گیا

۸
رخ پہ جب [illegible] اور بالا ہو گیا
گرد ماہ [illegible] کا ہالہ ہو گیا

۹
[illegible] جو [illegible] بالا ہو گیا
ران میں [illegible] ہو گیا

۱۰
شاہ [illegible] سے بلند [illegible] ہو گیا
پارہ [illegible] کا حال [illegible] ہو گیا

۱۱
وقت پیشین شاہ اللہ کی حرارت مہر کی
[illegible] کی شدت سے کالا ہو گیا
دو پہر تک بستر و [illegible]

۱۲
سر کٹا کے [illegible] معراج ہو گیا
پایہ [illegible] نیزہ اور بالا ہو گیا
بانو [illegible] سنان

۱۳
[illegible] کھا کر [illegible] دھوکہ آ کیا
[illegible] نقش [illegible] آنکھ والا ہو گیا

۱۴
سکینہ ایک [illegible] حیدر کی
جب [illegible] بے کس اسیر [illegible] ہو گیا
[illegible] سوار دوش کا بسمل لا ہو گیا
دیکھ [illegible] فاطمہ

۱۵
دامن [illegible] آیا جو دو بالا ہو گیا
روشن [illegible] جبرئیل [illegible] ہو گیا
چہرہ روشن علی

۱۶
شام [illegible] شب میں [illegible] بالا ہو گیا
[illegible] پاؤں [illegible] ہو گیا
خیمہ [illegible] شبیر

۱۷
جب [illegible] [illegible] بالا ہو گیا
[illegible] کا [illegible] بالا ہو گیا

۱۸
[illegible] شاہ دین [illegible] گیا
[illegible] نالا ہو گیا
دن [illegible] باغ میں

۱۹
گلشن بو کے گل [illegible] آ گیا
[illegible] بلبل [illegible] لالا ہو گیا
زرد [illegible] غنچہ [illegible]

۲۰
رو کی [illegible] صد [illegible] ہو گیا
[illegible] داغ [illegible] والا ہو گیا
گل [illegible] داغ [illegible] ہو گی

۲۱
[illegible] پہ وہ [illegible] ہو گیا
[illegible] دنیا میں [illegible] بالا ہو گیا
بیاباں میں [illegible]

۲۲
صبح شادی [illegible] آیا [illegible] چالا ہو گیا
دو [illegible] فریاد [illegible]

۲۳
[illegible] کی [illegible] بالا ہو گیا
ذبح [illegible] شاہ دین

۲۴
[illegible] انیس [illegible] ہو گیا
[illegible] فضل [illegible] بالا ہو گیا

۱
[illegible]

بے اجل سرور دلگیر کو مارا تو نے
جنگ آخر ہوئی شبیرؑ کو مارا تو نے

۲
[illegible]

گلِ باغ شہِ ابرار مٹایا تو نے
بارک اللہ بڑا خار مٹایا تو نے

۳
[illegible]

دستِ شہ سینۂ زینبؑ دلِ زہراؑ توڑا
اک ترے وار نے کس کس کا کلیجہ توڑا

۴
[illegible]

زخمی تلواروں سے لشکر کئے جاتا تھا
خون میں ڈوبا ہوا گھوڑا لیے جاتا تھا

۵
[illegible]

تیر کھیوں پہ جو پڑتے تھے تو مرجاتا تھا
لاش آگے کوئی ملتی تھی تو ڈر جاتا تھا

۶
[illegible]

کبھی تو کاکلِ اسوار کی بو سونگھتا تھا
کبھی ٹپکا ہوا اکبرؑ کا لہو سونگھتا تھا

۷
[illegible]

کہتے تھے گھوڑا لیے کو فوج بھی سر پر پہونچے
قدم آہستہ کہ صدمہ نہ جگر پر پہونچے

۸
[illegible]

اسقدر کھیت پڑا خون سے زمین لال ہوئی
دیکھیے لاش بھی ملتی ہے کہ پامال ہوئی

۹
[illegible]

وان بھی ہمشکل پیمبرؑ نظر آئے نہ کہیں
دیکھا ایک ایک کو اکبرؑ نظر آئے نہ کہیں

۱۰

کبھی کہتی تھی کبھی آ کے سر سے کھڑے ہوکر
کبھی تم کو کبھی ساتھ تھے نہیں مرکے
کبھی حیدر کو کبھی حسین کو سر پہ مرے
لاشہ ڈھونڈھتے جاتے ہیں جا بجا سر کے

نہیں ملتا کہیں احمد کی نشانی کا پتا
کوئی بتلاؤ مرے یوسف ثانی کا پتا

۱۱

اری کیفیت ہوں علی اکبر مرا پیارا ہے نوشہ
فلک غم فرزند کا وہ نثار ابھی
نہیں جاتا تو بنا آو اسے بار ابھی
تشنہ لب باپ کی پیری کا سہارا ابھی

مضطرب ہوں مرے دلبند کو ڈھونڈھو یارو
اپنے مہمان کے فرزند کو ڈھونڈھو یارو

۱۲

ابھی اس فوج میں بیٹھا تھا ہلال آکے نہ یہ
جنگ سے زندہ تھا ابھی گھر کے چھیجا
ابھی کرتی تھی مرے ساتھ نہیں آکر سپر جدا
ابھی منکو نظر آتا تھا الف الف شملہ

رن گیا تھا جدھر اُسنے وہ طرف کونسی تھی
برچھیوں والوں کی اُس فوج میں صف کونسی تھی

۱۳

نہیں بیٹھتا سی کہ صفدر وہیں
سو جھتا کیونکہ نہیں نکل بنا پاؤں میں
انھیں چہرہ کا ستی سمجھاؤ نہیں
دل سمجھتا نہیں تو جب پاؤ تو سنی پاؤں میں

ہائے فرزند کی ہر دم جو جدائی ہے
کوکھ کو ہاتھوں سے پکڑے ہوئے چلاتی ہے

۱۴

نہیں اس شبر کی زندگی ہی ہے بیمار دریئے
سوت ہی بھاتی غم جانا ہے بچہ سر بیٹے
گھر میں سرباہے قیامت علی اکبر بیٹے
لائی فرزند کی بتلاؤ تو بیٹے

رحم لازم ہے کہ غم سے ہی برا حال مرا
میرے ہاتھوں سے یہیں کھو گیا ہے لال مرا

۱۵

سر آئی لو بلا نہ تو فرزند بیٹے کیا ہے
نیزہ کھاتے حال اپنا سینے کو دکھلائے
ہر طرف نانا مرے لشکر سے یمن باوا کے
ہائے فرزند یہ بابا جھکائے بیٹے

نزع کے وقت بھی اعدا میں گھرے ہو بیٹا
کس نے غول میں گھوڑے سے گرے ہو بیٹا

۱۶

اے مرے راحت جان دل نور نگاہ
دم بیٹھا ہے اب آواز سنا دو بچہ
اے مرے چاند دیا تجھ میں عالم ہے سیاہ
جلد فرم ہوا دھر کے ملتی نہیں راہ

کیا کروں تم کہ ہے برگشتہ زمانہ اکبر
میرا تقدیر میں ہی ٹھوکریں کھانا اکبر

۱۷

جسکو کہتا ہوں کہ اکبر کا پتا بتلاؤ
سب کہتا ہے کہ وہ قتل ہوا پھر جاؤ
ہاں بابا نہیں بابا کہ ابھی آ جاؤ
میں لیتوں کی بھی چھاتی سے لپٹ جاؤ

پھر نہ تڑپونگا نہ غش کھا کے گرونگا بیٹا
تمکو بہلاؤنگا میں گرد پھروں گا بیٹا

۱۸

آج بس لشکر اعدا سے چلی ہے جو بھگ
تھک گئی ہوں بنے نانا کے حسن
ہائے وہ کھوں کی دیوار لوں کی تم جو عمامہ
ہائے مرنے سے پہلے وہ پیار کروں

کھو لکر بند قبا چاند سا سینہ پوچھوں
انکے دامن سے میں چہرے کا پسینہ پوچھوں

۳۹

تھن میں سنا علی اکبر نے جو دی اذاں
گر کے پیاسے سینے میں ہو دل سے بیاں
بیقراری کا ہیں پکاری بعید شیون میں
اس تشنہ لب سے بعد وہ کرنا کر سوزن میں
دم ہے چھاتی پہ رکا کوچ کی تیاری ہے
آئے جلد کہ ہنگام مددگاری ہے

۴۰

بیٹھے سر کو پیٹ رہے والا و الا کے
تھی ہر طرف کہ کرب سے سر اک جا دور
ہر سمت کا بیاں کہ ہیں غش تشنہ کا دور
سمجھی کہ ہونے لگا ہے اب کوچ کا دور
جان بلب ہو گئے صدمہ یہ جگر پر پہنچے
ٹھوکریں کھاتے ہوئے لاش پسر پر پہنچے

۴۱

گھبرا یاں جانکہ بیٹے کو تڑپتے دیکھا
لخت دل ہستی فرزند کو ٹوٹے دیکھا
ہچکیاں لیتے ہوئے سینہ اپنا دیکھا
اپنا کھڑا سامنے بیٹے کو سسکتے دیکھا
صبر کی شاہ کے ہاتھوں سے عنان چھوٹ گئی
لاش پر گر کے کہا ہائے کمر ٹوٹ گئی

۴۲

منھ پر کہا یہ شور کہ لگی کیا بکا کی
ہائے پیاسا یہ کہتی ہے کس کا ہے ہے
آنکھیں ہیں کیوں بند میں یہ کس کے ہے ہے
صدقہ وار ان ہو جاؤں دیکھے بولو علی اکبر ہے ہے
دم بدم کیا ہے جو منھ کھول کے سمجھاتے ہو
کانٹے اس خشک زباں کے جو دکھلاتے ہو

۴۳

کھولدو آنکھوں کو وضو کر کے تیغ
اس شدہ بیدار ہو بابا کہ تیغ
صدقہ میں سب اپنی ہیں آنکھیں بند
تماشا غش ہے نہ بولو بیٹا کہ ہیں بند
دیکھ کر بانو کو دل غم سے پھٹا جاتا تھا
آپ کی پیاس کا صدمہ مجھے یاد آتا تھا

۴۴

سن کے نمی تھیں سب آتا تھا لبوں پر جانی
جو پڑا ہاتھ میں اک ہائے طغیانی
سن سے بی بی نے کبھی منھ یہ پانی
کیا ہے میں کہ یہ بولی نہیں یانی
آپ کی پیاس کر جو رو زمیں یاں ہوتے تھے
فاطمہ پیٹتی تھیں شبر خدا روتے تھے

۴۵

اتنے میں آئی یہ فضہ کی صدا یا اللہ
علی اکبر میں کہ تیرا ہے حالت ہے تباہ
آہ بیمار کی اب بانو کی حالت ہے تباہ
ماں کی آغوش میں تم بھی جا کے لو راہ
آپ کے آنے کی اب وہ جلی جاتی ہے
رن میں سر پیٹتی زہرا کی بہو آتی ہے

۴۶

شاہ کی بہن آتی ہے یہ فضہ کی صدا
شاہ مرتضیٰ سے بیاں بھی بولا یہ سمجھا
جانا نہ خیمہ ہے اب بولا علی اکبر نے
اٹھا کر آنکھوں سے کہا جلدی سے بولا
صدمۂ نزع تو ہلے و تعب ہوویگا
نکل آئیگی جو اماں تو غضب ہوویگا

۴۷

شاہ کی گود میں بیٹا نے لکھی لاش اکبر
شاہ جلد یا ہاتھوں سے لیکن نہ سنبھلتا تھا جگر
کا ہچکی ہاتھوں سے ادھر سے کٹا زخم جگر
بیٹا ہچکی آتا اور دیکھتے ہی نکلے نظر
یا علی کہہ کے کبھی لاش اٹھا لیتے تھے
ہچکی آتی تھی تو گھبرا کے لٹا دیتے تھے

۳۰

کبھی چلاتی تھی مجھ کو مرے عباس علمدار دو
ابھی مرے شیر [illegible] لا کے مجھے پیار دو
ہے مرے [illegible] [illegible]
اُٹھ نہیں سکتی [illegible]

ابن زہرا سے برابر کا پسر چھوٹ گیا
پہلے ٹوٹی تھی کمر اب مرا دل ٹوٹ گیا

۳۱

آئی جب پہلو سے اکبر کے یہ آکر [illegible]
لے [illegible] اکبر [illegible]
[illegible]
ہاں بھی [illegible]

لاش محسن کی جو چھاتی سے لگا لونگی میں
دوسرے ہاتھ سے اکبر کو سنبھالونگی میں

۳۲

ماتھے میں [illegible]
اماں [illegible]
[illegible]
[illegible]

مجھ سے لپٹینگی تو سب خون میں بھر جائینگی
زخم چھاتی کا جو دیکھینگی تو مر جائینگی

۳۳

زینب آئی [illegible] خیمہ سے [illegible]
صدمے [illegible] مظلوم کی [illegible]
سر پیٹ [illegible] لاش [illegible]
[illegible] مظلوم [illegible]

گود میں گود کے پالے کو اٹھا لونگی میں
اپنے اس گیسوؤں والے کو اٹھا لونگی میں

۳۴

[illegible] کا [illegible]
دل [illegible]
لاش [illegible]
[illegible]

پیٹتی سینہ و سر زینب مضطر دوڑی
ماں جگر تھام کے ہاتھوں سے کھلے سر دوڑی

۳۵

لاش میں [illegible] فرزند پہ [illegible] نگاہ
ہاتھ پھیلا کے پکارا [illegible]
[illegible]
[illegible] زرد [illegible]

زخم کس جا ہے جو سب خون میں بھر ہو بیٹا
چاند سے ہاتھوں کو کیوں دل پہ دھرے ہو بیٹا

۳۶

[illegible] آواز [illegible]
لاش [illegible]
[illegible]
[illegible]

ہم اکیلا سمجھے ہیں قبر سے باہر نکلے
گھر دوائے لال کہ زینب کھلے سر نکلے

۳۷

[illegible]
لاش کے [illegible]
[illegible]
[illegible]

مرے جانی مرے دلبر مرے پیارے آئے
کچھ خفا ہیں جو نہیں پاس ہمارے آئے

۳۸

دل [illegible]
ہاتھوں [illegible]
[illegible]
[illegible]

ہٹ کر سر پہ پکاری کہ دہائی لوگو
کس نے برچھی مرے بچے کو لگائی لوگو

۳۷

کہہ کے یہ چھاتی پہ منھ رکھ کے بہت چلاتی
اے علی اکبر ترے [illegible]
ہے غضب سینے پہ [illegible] برچھی کھائی
[illegible] دنیا نہ ترے بدلے [illegible] آتی

کیا علاج آہ یہ ماں کونسا ساماں کرے
چاندسی چھاتی پہ کوئی مجھے قرباں کرے

۳۸

[illegible] سخن ہوں تو اکبر نے کہا
صبر [illegible] فاطمہ کی [illegible]
داغ فرزند کا [illegible]
[illegible]

جان بلب ہوں سفر خلد کا ساماں ہووے
بخشئے دودھ کہ مشکل مری آساں ہووے

۳۹

چھاتی [illegible] آئی [illegible]
اماں واری [illegible] ہاتھ [illegible]
[illegible] ماں [illegible] دودھ [illegible]
[illegible]

میں نے بخشا تمہیں اے اکبر ذیشاں بخشا
دودھ کچھ چیز ہے واری بدل و جاں بخشا

۴۰

رو کے ماں بیٹے کی بالیں [illegible]
کھینچی جب آہ [illegible]
[illegible] احوال تباہ
[illegible] آنکھوں [illegible] نگاہ

بانو چلائی میں صدقے مرے پیارے اکبر
آنکھیں کھولے ہوئے جنت کو سدھارا اکبر

۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پھر دوبارہ ہوا دنیا میں نبی کا ماتم
تیرا ماتم ہے رسول عربی کا ماتم

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible] اکبر [illegible]
[illegible] جوانی [illegible]

آکے یاں لٹ گئی یہ پالنے والی بیٹا
آج اماں کا بھرا گھر ہوا خالی بیٹا

۴۳

اماں واری [illegible]
ماں کا [illegible]
[illegible] بیاہ [illegible]
[illegible] اٹھارہ [illegible]

جب حسین تھک گئے خون میں ہوئے غلطاں اکبر
مر گئے بیکس و ناشاد پر ارمان اکبر

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مونس اب روک لے خامہ کو بہت طول ہوا
للہ الحمد کہ یہ مرثیہ مقبول ہوا

سلام

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۳
مسلم کے لال دونوں کو وہ چھوڑا چلے ہائے
ہے ہے وہ بیکسیں وہ منعطف اب لاش کہاں
چھینے گئے پھر جری کی فوج کو
... کہاں

۴
پانی دیا امام نے جب حر کی فوج کو
ہر بار سے حامی و ... داد کہاں

۵
کرتے تھے ... شاہ وفا کو جو بیٹھ کر
وہ سب ... اب کہاں

۶ قطعہ
کھائے ہیں ... شاہ بحر
مجلس ... ان کہاں
حیدر کے ... الطاف کہاں
بارہ ... عون ... کہاں

۷
بابا تو ... عباس
... کہاں

۸
فاطمہ کے شاہ کو ... ہیں
الطاف ... کہاں

۹ قطعہ
تشنہ میں ... ہیں
اے بھائی ... کہاں

۱۰
رہتا ... فوج ... ہیں
... کہاں

۱۱
... شاہ کے ... مجالس میں
... کہاں

۱۲
گھر ... شاہ ... میں
بابا ... کہاں

۱۳
وہ ... میں
دیکھو ... کہاں

۱۴
صفین ... تیغ دو پیکر ... کہاں
دیکھی علی کی ... کہاں

۱۵
شبیر ... بابا ... کہاں
... کہاں

۱۶
... کہاں
... کہاں

۱۷
... کہاں
... کہاں

۱۸
چھپ ... کہاں
... کہاں

۱۹
صندوق ... زندان میں ... کہاں
... کہاں

۲۰
... کہاں
... کہاں

۲۱
... کہاں
... کہاں

۲۲
مونس ... کہاں
تیغ زبان ... ہوشیار ہو

رباعی
افسوس ... ہو
آرام ... غفلت
... دیدہ

۲۱

جب گلشن حسینی سے [illegible] ہوئے اکبر
اماں جو [illegible] تھی [illegible] اکبر
ماں [illegible] اکبر
میدان [illegible] اکبر

ماں روتی تھی پردیس نکالی ہو کے گھر کو
میدان میں شہ ڈھونڈھتے تھے لاش پسر کو

۲۲

[illegible] دن کہنا تھا [illegible] بیمار
ماں کہتی تھی [illegible] شمشیر [illegible]
[illegible] جسم [illegible] ہی مارا
[illegible] زخمی [illegible] وفادار

یوسف نہیں ہر چند یہ یوسف سے حسین ہے
بو گیسوئے مشکین کی یہ از نافۂ چین ہے

۲۳

[illegible] نہر میں ہو گا کہ [illegible]
افسوس [illegible] پیاسا
[illegible] پیاسا
[illegible]

افراط سے ہو لشکر بے پیر میں پانی
اور حیف نہ ہو سکے تری تقدیر میں پانی

۲۴

[illegible] نہیں ملتا
[illegible] نہیں ملتا
[illegible] نہیں ملتا
[illegible] نہیں ملتا

ہر نخل سے صحرا کے تفحص ہے پسر کا
ملتا نہیں نہ [illegible] پتا نورِ نظر کا

۲۵

[illegible] دریا [illegible]
[illegible] پیاسا [illegible]
[illegible] پیاسا [illegible]
[illegible]

بے آب تو تھا جس گھڑی زخمی وہ ہوا تھا
کچھ دور نہیں آ کے جو پانی میں گرا ہو

۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پیاسا کوئی مانگے پانی نہیں پایا
تجھ تک تو مرا یوسف ثانی نہیں آیا

۲۷

[illegible] والا
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھا وہ زخمی جو ہوا برچھی کے پھل سے
چھوٹا کہ نہیں پنجۂ شہباز اجل سے

۲۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کس طرح نشان دیوین تجھے تیر خلف کا
رخ بھی نہیں اس نے کیا دریا کی طرف کا

۲۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ڈوبا ہوا پان خونکی شفق میں کدھر ہے
کچھ تمکو بھی اس مہر درخشان کی خبر ہے

[illegible]

برش نہیں دیکھی مری تیغ زباں کی
لاشا نہیں مینے عداوت ہے کہاں کی

[illegible]

ہر چند ہے تیغ اسد اللہ کمر میں
پر کیا کریں تاریک جہاں جب ہے نظر میں

[illegible]

ہمنام علی کو جو علی کہکے ندا کی
آئی لشہ بیکس کو صدا یا ابتاہ کی

[illegible]

ابنوہ اگر مجھ پہ فدائی کا جھکیگا
واللہ مرا وار کسی سے نہ رکیگا

[illegible]

اس شخص سے پوچھو یہ الم جسکے ہو جی پر
واللہ فلک ٹوٹ پڑا سبط نبی پر

[illegible]

لشہ روکتے تھے باگ لئے جاتا تھا گھوڑا
آہو کی طرح جست کیے جاتا تھا گھوڑا

[illegible]

مظلوم تو تھے ہوتے بیکس شہ دیں اور
رکھتے ہیں کہیں پانوں تو پڑتا ہے کہیں اور

[illegible]

جینا رہا ہوگا نہ وہ برچھیاں کھا کر
رو لیجیے لاش کو چھاتی سے لگا کر

[illegible]

اسوقت میں منہ موڑ کے چلا جاتا ہے گھوڑا
راکب کو کہاں چھوڑ کے چلا جاتا ہے گھوڑا

۱۹
گھوڑا تو چلا تھا کہ شہ بیکس کو بلانے
حیران تھا لیکن اسے دی عقل خدا نے
آتا تھا جدھر سے پھر ادھر کو لگا جانے
جیسے کسی کا کوئی نشان آپ بتانے
حضرت کو بلاتا وہ چلا جاتا تھا رو میں
تھا راکب دوش نبوی اسکے جلو میں

۲۰
اس جا پہ وہ گھوڑا جو کھڑا ہو کے سر راہ
واں غرق نجوں اک نظر آیا پسر شاہ
سر پیٹ کے رہوار سے [illegible]
لاشے پہ پسر کے [illegible]
کہتے تھے میں آیا مرے پیارے علی اکبر
آواز ہمیں دیکے سدھارے علی اکبر

۲۱
تھیں آنکھیں نہیں وان اکبر جری کی
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بابا سے وصیت بھی نہ کچھ کر گئے اکبر
رخصت کا اشارہ کیا اور مر گئے اکبر

۲۲
[illegible] کہ اکبر پہ گرانی
سن لو ابھی بابا تو بکا تو بنا منہ بانی
اے لال اگر مرا ہے تو نانا کی نشانی
اے غنچہ لب ابھی ناز و تکیل باغ جوانی
بابا کو سمجھدار تھے سمجھایا تو ہوتا
اب کیا کریں دن کچھ مشورہ بتلایا تو ہوتا

۲۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا وجہ ہے کیوں آنکھ نہیں کھولتے بیٹا
ہم روتے ہیں تم ہم سے نہیں بولتے بیٹا

۲۴
کیا ہیں غش آتا ہے بابا کو سنبھالو
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چھپتیں میں تو ہم پوچھتے تھے آپ کے آنسو
اب پونچھنا لازم ہے تمہیں باپ کے آنسو

۲۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آباد کیا تم نے تو اب دادی کے گھر کو
ہے کون جو دیگا کفن و گور پدر کو

۲۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نیزوں سے نہ رانڈ کو ڈرا سکتے ستمگر
بچوں کو طمانچے نہ لگا سکتے ستمگر

۲۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مر جاؤں تو چھٹ جاؤں میں اس رنج و محن سے
حیران ہوں کیوں جان نکلتی نہیں تن سے

۲۸

اب تن میں نہ بیکس کے ہے جانے کی طاقت نہیں ہم میں

پھولے ہیں نفس سوئے خلد روانہ ہو آئی دم میں

ہے کون جو [illegible] نکلے تمہیں ارض و سما میں

چھوڑا یا ہوں بابا در گونجا [illegible] ماتم میں

کھو کر تمہیں کیا منہ لیے گھر جاؤں گا اکبر

میں بھی یہیں اب رو رو کے مر جاؤں گا اکبر

۲۹

بابا نہ جدا ہو نہ اٹھانے سے سنبھلنے نہ دیا

کس طرح اکیلا تمہیں چھوڑوں دل آرا

اب سمجھے ہیں سب ہوں جینا نہیں ممکن

لیجا ئیں نہیں ہوں [illegible] سر کا سہارا

ہو ساتھ ترے سر کے سناں پر مرا سر بھی

نزدیک تری لاش کے ہو لاش پدر بھی

۳۰

کہکے یہ رویا جو وہ سلطان بہ افلاک

تھرائی زمین کانپ گیا گنبد افلاک

آواز ہوا [illegible] غمناک

صدقے تری مظلومی کے [illegible]

ہر چند کمائی ہوئی برباد تمہاری

ہم سے سنی جاتی نہیں فریاد تمہاری

۳۱

کیا رو رو کے ہوا آہ اکبر کی جوانی کا سن

ہم بھی ہو بہو دنیا میں سوئے جنان رو دیں

ہو ہے یہ کیا ہے اے [illegible] و زبان

دم [illegible] بھی ہے سے ملاقات میں قربان

کٹوا کے گلا خلد میں اب آؤ گے داری

کیوں روتے ہو فرزند سے مل جاؤ گی داری

۳۲

روؤ مری جان نہ اب اور سوا [illegible]

اب خاک سے اٹھو نہ کبھی اکبر [illegible]

میں صدقے تری [illegible] کو نہ دیکھو

[illegible]

اب تک تو کھڑی روتی ہے وہ خیمے کے در پر

دوڑی چلی آوے نہ کہیں لاش پسر پر

۳۳

حضرت کے جگر پاروں کو فاطمہ زہرا کی [illegible]

[illegible] ماں کی [illegible]

تسلیم [illegible]

[illegible]

تاراج گلستان مرا اب ہو گیا اماں

مرنا علی اکبر کا غضب ہو گیا اماں

۳۴

اب ہو گئی تنبیہ [illegible]

سب چل بسے [illegible]

اعدا کو [illegible]

[illegible]

اب ہم ہیں بس اور نرغۂ کفار ہے اماں

اب حلق ہے اور خنجر خونخوار ہے اماں

۳۵

[illegible]

آغوش میں [illegible]

تھا جان سے [illegible]

[illegible]

جوش اٹھتا تھا رقت کا تو تم اٹھتے تھے حضرت

ہر گام پہ رو رو کے ٹھہر جاتے تھے حضرت

۳۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کہتے تھے کہ نازوں کے پلے ہائے علی اکبر

کس شکل سے ماں پاس چلے ہائے علی اکبر

۴۰

[illegible] چلے جانا تو [illegible] وعدہ [illegible]
[illegible] وہ بار اجازت نصیب
[illegible] دیکھا تو [illegible] تصویر
[illegible] دیکھا [illegible]

یہ کون ہے جو خون میں سر تا بہ قدم تھا
ہے غیر کوئی با مراد لدار ہی صاحب

۴۱

[illegible] نکلی [illegible] شیر [illegible]
ناموس [illegible] میں [illegible] نام
بانو کے سر [illegible] نے کہا آہ [illegible]
بانو کو [illegible]

میدان کو سدھارا تھا جو دلبند تمھارا
اٹھ بیٹھو کہ آیا ہے وہ فرزند تمھارا

۴۲

[illegible] وہ بانکے [illegible]
[illegible] علی [illegible] نصیب
[illegible] وہ بانکے وہ اجالت نصیب
[illegible] نظر آئی [illegible] تصویر

چلائی کہ اے یوسف ثانی علی اکبر
دنیا سے سدھارے مری جانی علی اکبر

۴۳

میدان سے [illegible] بانکی [illegible]
[illegible] جیب ہے [illegible]
[illegible] دیکھی [illegible]
[illegible]

سمجھو نہ اسے غیر یہ دلبر ہی تمھارا
تلواروں سے ٹکڑے علی اکبر ہی تمھارا

۴۴

کیا بانکے میدان [illegible]
[illegible] وہ [illegible]
[illegible] پاس [illegible]
[illegible] کہا آہ یہ کیا [illegible]

کیوں لیچلے ہو گھر سے مرے ماہ جبیں کو
کیا اکبر مظلوم گئے خلد بریں کو

۴۵

کیا [illegible] عالم [illegible] ایمان [illegible]
[illegible] دیکھی [illegible]
[illegible] دلہن [illegible]
[illegible] اٹھا [illegible]

گھر چھوڑ کے داخل ہو جنت کے مکاں میں
ماں رہ گئی رونے کو مر گیا جہاں میں

۴۶

[illegible] شاہ [illegible]
[illegible] جیب [illegible]
[illegible] فرزند [illegible] علی [illegible]
رونے [illegible] کہا [illegible]

اب حلق کٹا تا ہے ہمیں بھی تو کو [illegible]
ہم بھی نہیں جینے کے جوان بیٹے کے غم میں

۴۷

[illegible] کہا ہاں [illegible]
میدان [illegible] یاد [illegible]
افسوس [illegible]
ہاتھا [illegible]

رو یا دم آخر جو یہ ذیشان تمھارا
شاید اسے مرتے ہوئے تھا دھیان تمھارا

۴۸

[illegible] دوسیاں [illegible]
[illegible] اب [illegible] دامن [illegible]
[illegible] کہاں [illegible]
دکھلاؤ [illegible]

منہ خون سے ہے تر خاک سے گیسو بھی اٹے ہیں
تلوار سے سب پیچ عمامے کے کٹے ہیں

۲۷۶

ہے ہے تری چھاتی پہ لگا نیزۂ خونخوار
سوراخ ہوا نیزے سے قالب میں مرے دلدار
ہے ہے تری گردن سے ہوا نیزہ نمودار
ہے ہے مرے بیجان پہ چلی ظلم کی تلوار

کیا صدمہ اٹھا کر ہوئے بیجان علی اکبر
بانو ترے ان زخموں کے قربان علی اکبر

۲۷۷

رو رو کے کہا زینب نے سر کو اٹھا کر
[illegible]
لاشہ [illegible] اٹھا کے [illegible]
[illegible]

یوں جلد نہ دنیا سے گذرتے علی اکبر
یہ زخم نہ لگتے تو نہ مرتے علی اکبر

۲۷۸

کہتے تھے یہ امام دو جہاں رو رو کے
اور بانو نے فریاد کی [illegible]
سنسان ہوا گھر [illegible]
[illegible]

یہ رو کے رہا ہوش نہ کچھ اہل حرم کو
اے مونس دلخستہ بس اب روک قلم کو

سلام

سلامی [illegible] جلا محرم میں
چراغ احمد و زہرا بجھا محرم میں

ستم ہے [illegible] محرم میں
گلا حسین کا پیاسا کٹا محرم میں

ہر ایک تعزیہ خانہ میں شور ماتم ہے
ہوئی ہیں [illegible]

غم حسین میں جن و ملک [illegible] محرم میں
نہیں فقط اہل عزا [illegible]

[illegible] حسین کے کیوں [illegible] محرم میں
نشانہ تیر کا اصغر بنا محرم میں

علی کا بیٹا محمد کی جان روح بتول
قتیل خنجر بیداد ہوا محرم میں

نبی کے نور نظر [illegible] محرم میں
[illegible]

ستم ہے باغ [illegible] محرم میں
اجاڑ ہو گیا [illegible]

رکھا امام کی [illegible] محرم میں
بعین [illegible] سر جدا ہوا محرم میں

پھرایا نیزہ پہ [illegible]
فلک سے [illegible] آل خیر [illegible] محرم میں

حرم کے رو دیے [illegible] شام میں
بنا کی بیٹیاں [illegible] العبا محرم میں

رکھا امام کا لاشہ [illegible] محرم میں
[illegible]

ہم حسین تھا [illegible] حرم کی ندا محرم میں
[illegible]

قلم کو تھام لے مونس [illegible]
[illegible] محرم میں

۴۳

[illegible] اکبر کی [illegible] اٹھا لاتا حسین
نوجوان کو صفِ اعدا سے اٹھا لاتا حسین
چاند کو شام کے بادل سے اٹھا لاتا حسین
جان بلب شیر کو جنگل سے اٹھا لاتا حسین
وہی عمدا لاش پسر آن کے لیجا بانو
چھد گیا برچھی سے اکبر کا کلیجہ بانو

۴۴

[illegible] سرِ بال
[illegible] بال
ہائے [illegible] بال
کیا غضب ہو گیا [illegible] اٹھا دو ان بال
ٹکڑے تیغوں سے بدن ہو گیا سارا ہے ہے
کون تھا جسنے مرے شیر کو مارا ہے ہے

۴۵

[illegible] نعش میں [illegible]
[illegible] نہیں [illegible]
[illegible]
جان بلب [illegible] دکھلا دو بابا
اُجلی مسند کو بی جلدی سے بچھاؤ صاحب
اب جگا کر انہیں شکل اپنی دکھاؤ صاحب

۴۶

دیکھ لے آخری دیدار پسر [illegible]
سامنے آنکھوں کے ہے [illegible]
[illegible]
[illegible]
دم ہے سینہ میں رکا زخم سے خون جاری ہے
اری بانو ترے گھر لٹنے کی تیاری ہے

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مجلو بیٹے نے یہ کیا شان دکھائی لوگو
لٹ گئی بانوے ناشاد دہائی لوگو

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہتی تھی دل پہ سنان ظلم کی کھائی بیٹا
آنکھیں کھولو نہیں تیری دہائی بیٹا

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پیٹتی زینبؑ بے پر نکل آئی باہر
بانو گھبرا کے کھلے سر نکل آئی باہر

۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سب چھٹے اب نہ رہا کوئی ہمارا بانو
اس جوان بیٹے کے غم نے ہمیں مارا بانو

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نام پانی کا زبان پر بھی نہ لائے واری
کھا کے پھل برچھی کا چپکے چلے آئے واری

۱۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پھر یہ گھر آپ کے اقبال سے دیکھا ہم نے
پھر تمہیں آ کے عجب حال سے دیکھا ہم نے

۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لٹ گئی یہ نہ سخن منہ سے نکالو اماں
میں تو جیتا ہوں کلیجے کو سنبھالو اماں

۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مرگ سے پہلے ہو ماتم یہ زبوں ہے اماں
ہر سے کپڑ و نہ تو عباس کا خون ہے اماں

۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مر چکا تھا یہ مقدر نے بچایا انکو
دوڑ کر باپ نے گودی میں اٹھایا انکو

۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مجکو معلوم ہوا خلق سے جاتے ہو تم
میرے رونے کے لئے زخم چھپاتے ہو تم

۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سنسناتا ہے بدن جان چلی جاتی ہے
[illegible] ہوے تو مری دودھ کی بو آتی ہے

۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سر نہیں پیٹنے کی جان کھوؤنگی میں
تم سلامت ہو تو پھر کاہکو روؤنگی میں

۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دادی کہلاؤنگی رتبہ مرا [illegible]
تیرا فرزند بھی ہمشکل [illegible] ہوگا

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بر میں ہوئیگا کفن خاک نشیں ہوگی
نہ دولہن ہوگی نہ اولاد نہ [illegible] ہوگی

۲۱۹

[illegible]

بانو چلائی مگر دم نہ پسر میں دیکھا
زخم سے چھاتی کے سوراخ جگر میں دیکھا

۲۲۰

[illegible]

لال ہی جان کے جانے کا نہ وسواس کیا
میرے غم کھانے کا قربان گئی پاس کیا

۲۲۱

[illegible]

پاس بلوا کے سکینہ کو بہت پیار کیا
زخم کے درد کو اماں سے نہ اظہار کیا

۲۲۲

[illegible]

نہ لگی مجکو بلا چاند سے اس سینے کی
تین نہیں جینے کی ای لال نہیں جینے کی

۲۲۳

[illegible]

مر گئے مجکو دولھن بھی نہ کھائی بیٹا
خاک میں مل گئی بانو کی کمائی بیٹا

۲۲۴

[illegible]

ناتا ڈرے دل ہوتا ہی کچھ بات جو کرتا ہے
آپکو اور علی اکبر کو طلب کرتا ہے

۲۲۵

[illegible]

حسرتِ نامہ و پیغام کے باقی ہی
اور ہمکو خطِ شمشیر کی مشتاقی ہے

۲۲۶

[illegible]

غم سے دیکھا نہ گیا بانو بے کس بطرف
آہ کی دیکھ کے لاشِ علی اکبر کی طرف

۲۲۷

[illegible]

پھر نہ تقدیر نے دیدار دکھایا اسکا
جبکہ دنیا سے چلے ہم تو خط آیا اسکا

۴۰

[illegible]

کہا زینب نے کہ ماں نے کو لکھا جائیگا
بانو بولی علی اکبر کو لکھا جائیگا

۴۱

[illegible]

لوگ آ آ کے عیادت کو جب جاتے ہیں
کوئی کہتا نہیں کہتا کہ حسین آتے ہیں

۴۲

[illegible]

روز رہتی تھی تمہیں یاد وطن کی میا
جا کے قاصد سے خبر پوچھو بہن کی میا

۴۳

[illegible]

انتظاری کی بھی آخر کبھی حد ہوتی ہے
مدت ہجر بسر دیکھیے کب ہوتی ہے

۴۴

[illegible]

اپنی تقدیر پہ کس طرح نہ رو دوں لوگو
گر اجل آئے تو پھر چین سے سوؤں لوگو

۴۵

[illegible]

کیسا خوش ہوئی یہ سن پاکے کہ بہ خط آیا
خط بھی تب آیا کہ جب مر گیا اکبر ہو گیا

۴۶

[illegible]

ہوئے گھر میں ... کہ سطح بسر ہو پایا
ہر طرف جاؤں آدمی کو نہ خبر ہو پایا

۴۷

[illegible]

حال صغرا نے جو لکھا ہے سنائے کوئی
ہے جو سوتے ہیں تو پڑھ کے انہیں جگائے کوئی

۴۸

[illegible]

ہے گلہ اکبر دلگیر کا لکھا صاحب
اور سنو بیٹی کی تقدیر کا لکھا صاحب

۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خلق میں آپ کا دم تا صدقہ بھی کمال اسی ہے
گھر میں کبتک یہ بہن مضطر بتاؤ کہ اب ہے

۳۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مجکو بہلا گئے ہشیار کوئی انساں
سچ یہ ہے صادق الاقرار کوئی مثل

۳۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مثل تصویر کبھی در پہ کھڑی رہتی ہون
منھ لپیٹے کبھی بستر پہ پڑی رہتی ہون

۴۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پھر جو آؤ گے تو تربت ہی پہ آنا ہوگا
ہم نہیں ہونگے اور سارا زمانہ ہوگا

۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تمسے اماں کو زیادہ نہیں پیارا کوئی
ایک ہم ہیں کہ نہیں آہ ہمارا کوئی

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

منزلیں سخت ہیں ایذا نہ اٹھاؤ دینگے
آؤ گے بھی تو نہ بابا تمھیں آنے دینگے

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

انتظاری میں فقط زیست کے دم بھرتی ہے
لو خبر جلد کہ بیمار بہن مرتی ہے

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جان یاں آن کی ہیہات گئی اکبرؑ کی
اب قیامت پہ ملاقات گئی اکبرؑ کی

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا کروں ہائے مقدر سے مرا زور نہیں
لاش اکبرؑ کو میسر کفن و گور نہیں

۴۶

اسپہ ہیں یہاں کس کی ... پیتے وہ خستہ جگر ہے
لکھا ہے لاش کو بچھے میں اٹھا کر ... زیر
بالیدہ بہر ہوئے ناموس میں شہ ... [illegible]
بوغض کرنے لگے وا یہ اکبر جوان ... [illegible]

مل چکا آپ سے اب مجکو تلاش انکی ہے
شاہ کہنے لگے لے دیکھ یہ لاش انکی ہے

۴۷

آج گھر سے ... بیٹے ... ہیں ... کو ... [illegible]
آج گھر سے مرے ... شہ ... اٹھ کو چلے
ایسے دن ... دنیا سے ... بہن ... [illegible]
... نامراد ... [illegible]

صبح تک گرد مرے پھرتی تھی پروانے کر
گھر مرا لٹ گیا اس لال کے مرجانے سے

۴۸

اتنا ... بیٹا کی ... قاصد صفدر نے کہا
علی اکبر ہیں ... ہائے غضب وا ویلا
... گئے ... [illegible]
... [illegible]

آہ صورت نہ رہی وہ نہ جوانی باقی
ہین ابھی تو گئی بیعنام بانی باقی

۴۹

... جانے ہوئے ... بھی ... گھبرا کے
مجھ سے ... بابا ... کہ ... ہیں ... [illegible]
بابا ... مری ... کہ لکھنا ... [illegible]
اس طرح ... کہیو کہ ... [illegible]

قسمین بابا کو ادھر آنے کی دیکر آنا
اپنے ہمراہ مرے بھائی کو لیکر آنا

۵۰

... کہ ... لیجاؤن
... سمجھاؤن
... دکھلاؤن
... بتلاؤن

داغ دل لیکے چلا مجکو یہ انعام ملا
خط کی امید تھی سو موت کا پیغام ملا

۵۱

... [illegible]
... اسکا ... کرون
... [illegible]
... [illegible]

کہدیا تھا کہ برادر کے تصدق ہونا
بدلے میرے علی اکبر کے تصدق ہونا

۵۲

روکے فرمایا کہ ... کہا کیونکر یہ مفصل حال
... اٹھاؤ علی اکبر کا جلال
... کہیو کہ صدمہ کا حال
اور بچے پوچھیں تو یہ کہیو کہ ... لال
... [illegible]

گھر سے لاشیں لیے جب عابد بے پر نکلا
باپ اور بیٹے کا دم تن سے برابر نکلا

۵۳

کہکے یہ لاش لیے ... لیکے چلے شاہ زمن
... قاصد غمناک ... گیا سوئے وطن
... [illegible]
اسکے جانے ... قتل ... نہیں تاب سخن
مونس اب ... وقت نہیں ... [illegible]

منفعل اکبر مظلوم کی تصویر یہ ہے
سنگ پانی ہو جسے سنکے وہ تقریر یہ ہے

۴۱

[illegible] سخن میں رطب اللسان نہیں
مطلع [illegible] حسن بیان نہیں
سامع نہیں تو [illegible]
[illegible] سخن ہے خاک اگر قدردان نہیں

بے اہل شوق تیزیِ [illegible] ہیچ ہے
بینا نہ ہوں تو جوہر شمشیر ہیچ ہے

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بے گل ترانہ سنجی بلبل فضول ہے
بے سرو فاختہ کی صدا بے اصول ہے

۴۳

[illegible] اعلیٰ کی قدر کیا
[illegible] کی قدر کیا
کیا لعل [illegible]
[illegible]

عاشق ہو جب تو حسن صنم کا وقار ہے
بے عندلیب [illegible] خار ہے

۴۴

شکر خدا کہ جمع ہیں اس انجمن میں سب
منصف ہیں [illegible] سب
[illegible] انھیں سے ہے التماس
[illegible] سخن کا [illegible] اساس

اہل کرم فقیر کی دل کی مراد دیں
یہ مرثیہ ہو داد کے قابل تو داد دیں

۴۵

اے طبع انقلاب زمین و زماں دکھا
[illegible] باغ جہاں دکھا
[illegible]
[illegible] اہل عزا [illegible]

محشر بپا ہو فلک لاجورد ہو
خنجر چلیں دلوں پہ وہ لفظوں میں درد ہو

۴۶

[illegible] آج [illegible] حسین کی
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تنہا ہے [illegible] جان فاطمہ
دامن تلک ہے چاک گریبان فاطمہ

۴۷

[illegible]
اہل حرم [illegible] حسین ہو
[illegible]
[illegible]

ذرہ ارم کو فوق نہ باغ جناں کو تھا
رشک اس زمیں پہ نہ چمن آسماں کو تھا

۴۸

نازاں تھی یہ زمیں کہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
نور [illegible] فاطمہ [illegible]

سجدے کا جبہہ عرش معلی کو شوق ہو
شمس و قمر پہ اب ہے کہ ذروں کو فوق ہو

۴۹

یہ ہیں وہ گل [illegible]
یہ ہیں وہ [illegible]
یہ ہیں وہ [illegible]
یہ ہیں وہ [illegible]

ہو گی طلب جو گلشن عنبر سرشت میں
جاؤنگی میں بھی انکی بدولت بہشت میں

۱۰

[illegible]

دامانِ فاطمہ میں جو گل پیرہن ہیں
عبرت کا ہے مقام کہ وہ بےکفن ہیں

۱۱

[illegible]

پرخون پڑے تھے دشتِ مصیبت میں اس طرح
صحنِ چمن میں پھول بکھرتے ہیں جس طرح

۱۲

[illegible]

چہرے پہ گرد تیغوں سے اعضا کٹے ہوئے
دامانِ زخم شل گریباں الجھے ہوئے

۱۳

[illegible]

بے یار و بے مصاحب و بے غمگسار تھے
رونا تو ہے یہی کہ غریب الدیار تھے

۱۴

[illegible]

کیا صاحبِ مروت و ہمت شہر پر تھے
ٹہنی نہ دی انہیں کہ جو گل کا اسیر تھے

۱۵

[illegible]

گرتے ہیں پھر دخاک پہ شہ بے وطن کیسے
نیزوں میں گاڑتے ہیں سر بے کفن کیسے

۱۶

[illegible]

تھے پھر تو اپنا جان پہ کھیلے ہوئے حسین
رانڈوں میں شور تھا کہ اکیلے ہوئے حسین

۱۷

[illegible]

غربت میں ساتھ چھٹ گیا بیٹوں کا بھائی کا
اک دم میں خاتمہ ہوا ساری کمائی کا

۱۸

[illegible]

آنکھیں کھلی ہیں خاک پہ اکبر تو سوتے ہیں
یہ گھر سے گھر ہیں زخم کو گن گن کے روتے ہیں

۲۱۹

کہتی ہیں ماں دیکھ دیکھ کے [illegible]
بیکس کا [illegible] واہ ہے [illegible]
آغوش میں [illegible] زبان
بیکس [illegible]

کانپے نہ ہاتھ بھی دل و جان بتول کے
کھینچی سنان جگر سے شبیہ رسول کے

۲۲۰

یہ درد دل یہ داغ یہ ضبط بکا پہ صبر
یہ آفتیں یہ ظلم یہ جور و جفا پہ صبر
سر دے دیا پہ حوصلہ [illegible] پہ صبر
بندے کو [illegible] فضل [illegible] پہ صبر

ہوتی نہ پرورش اگر اس خستہ حال کی
میں لاش دیکھتا علی اکبر سے لال کی

۲۲۱

[illegible] زبان [illegible]
[illegible] راہ میں [illegible]
سب [illegible] ہو چکا [illegible]
[illegible] اصغر سا نادان [illegible]

بیٹے کی فکر کچھ نہ برادر کی رہ گئی
مشکل اب ایک گردن و خنجر کی رہ گئی

۲۲۲

[illegible] بیداد [illegible]
[illegible] تیغ ظلم [illegible]
[illegible] الصدر [illegible]
[illegible]

دل حامل تعب ہو جدا اور جگر جدا
تکبیر کہکے تن سے ہو شبدیکا سر جدا

۲۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا حال انکا ہو ویگا اس ازدحام میں
یہ تو کبھی بھرے نہیں بلوائے عام میں

۲۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حافظ حضر میں ہے تو سفر میں رفیق ہے
تو مادر و پدر سے زیادہ شفیق ہے

۲۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

طاقت یہ گھٹ گئی تھی فرشتہ کلام کی
طے کی جو اتنی راہ تو منزل امام کی

۲۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جلوہ کوئی گھڑی رخ انور کا دکھلا دیں
مسند پہ بیٹھیے کہ میں جی بھر کے دیکھ لوں

۲۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پیوند کوئی آن میں ہونا ہے خاک کا
اب ہم ہیں اور گرم بچھونا ہے خاک کا

لہ یعنی بیٹے
۱۵؎ لا الہ الا اللہ کہنا

۲۸
[illegible]

جاتے ہین گر ز پیار سے پھر پھر کے رو کر لو
بٹیا پدر کے پانؤ پہ گر گر کے رو کر لو

۲۹
[illegible]

اکبر کا نام لب پہ جو آیا امام کے
بانو گرین کلیجے کو ہاتھون سے تھام کے

۳۰
[illegible]

یاد آئیگی لحد مین یہ الفت حسینؑ کو
تم نے بھلا دی ماں کی محبت حسینؑ کو

۳۱
[illegible]

ہائے ہے یہ سخت جان تھی اسی غم کے واسطے
جیتی رہی مین آپکے ماتم کے واسطے

۳۲
[illegible]

ہر دکھ مین یاد صبر پیمبر احمد کرو
اُمت کے بخشوانے مین تم بھی دکھ کرو

۳۳
[illegible]

خون مین غریب باپ کی تصویر بھر گئی
کیا جانے اُن یتیمون پہ ان کیا گذر گئی

۳۴
[illegible]

دار فنا مین اشک بہا کر وہ رہ گئے
ہم سب کے داغ دل پہ اٹھا کر وہ رہ گئے

۳۵
[illegible]

بازو کٹا کے شیر پڑا ہے کچھار مین
کیا اختلاف مصلحت کردگار مین

۳۶
[illegible]

کیجیے علاج کیا یہ ایسا مرض نہین
چھٹو کہ جان کو دو نہین کچھ غرض نہین

۱۳۴

[illegible]

راحت ہو جس سے روح کو وہ کچھ بتائیے
منزل ہماری اور علی اکبر کی ایک ہے

۱۳۵

[illegible]

بیجا نہین جو شکوون سے چادر بھگو گئی ہون
اپنی بھی آپ کی بھی مصیبت پہ روتی ہون

۱۳۶

[illegible]

ہر دکھ مین ساتھ ہون جو بہت انس تھے ہم
انکو تو سونپا مجکو کسے سونپے جاتے ہو

۱۳۷

[illegible]

تھوڑا سا سہل ہے درد پسر کی جدائی کا
عرصہ ہو وصل مین تن و سر کی جدائی کا

۱۳۸

[illegible]

چادر نہ میرے پاس نہ زینب کے پاس ہے
بلوے مین پھر کھلے ہین سر اک بے حواس ہے

۱۳۹

[illegible]

ہمکو تو ولولہ ہے شہادت کے شوق کا
اب تم ہو اور بوجھ ہے زنجیر و طوق کا

۱۴۰

[illegible]

بھائی کی ہے امید نہ ماں کی نہ باپ کی
بیٹی ہون بادشاہ کی تو لونڈی ہون آپ کی

۱۴۱

[illegible]

چادر چھنے تو چشم کو پر نم نہ کیجیو
لٹنے کا قید ہونے کا کچھ غم نہ کیجیو

۱۴۲

[illegible]

لازم ہے ذکر امت خیر الانام کی
ہم ذبح ہون جفا سہو تم قید شام کی

۴۶

روشن ہوئی زمیں کہ نکلے آسمان جناب
نکلا وہ مہر جسکا ہے ذرہ ہر آفتاب
[illegible]
جلدی کا ہو سوار وہ شاہ فلک رکاب

دین پر شکست صاحبِ دلدل کی آن تھی
سب دبدبہ وہی تھا وہی آن بان تھی

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

صرصر ہے بوئے گل ہے نسیمِ صباح ہے
اڑنے کا اسکے کیا ہے عجب ذوالجناح ہے

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گرتی ہے ضو سے ہو میں تجلی زمین پر
ٹھہرا کیے آفتاب کا جلوہ ہے زمین پر

۴۹

گل چمن شاہ کا [illegible]
صد [illegible] دل عمامہ [illegible]
ہاں [illegible] جناب علی کی زبان ہے
[illegible]

لے آؤ زوجۂ اسدِ ذوالجلال کو
غرفے سے دیکھیں دولھا بنے اپنے لال کو

۵۰

آیا بیان جو وصف [illegible] خیال
دل نے کہا خیال ہے [illegible] محال
نادان کہاں [illegible]
[illegible]

تصویرِ غم کدہ بھی بنے بادشاہ بھی
مجلس میں واہ واہ بھی ہو آہ آہ بھی

۵۱

[illegible]
[illegible]
ایمان کا [illegible]
[illegible]

مدحت لکھوں کہ بدعتِ اہلِ جفا لکھوں
خود سر ٹیک رہا ہے قلم اب میں کیا لکھوں

۵۲

وہ غمزدہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حرمت کسی نے قبلۂ دیں کی ذرا نہ کی
کعبہ گرانے والوں نے کیا کیا جفا نہ کی

۵۳

[illegible] زلف عنبر بار
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تاریک دہر عالمِ امکان ہو گیا
مجموعہ کیوں جہان کا پریشان ہو گیا

۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چہرہ ہے زرد لاش پسر پر نگاہ ہے
پتلی کی طرح آنکھوں میں عالم سیاہ ہے

[illegible]

۵۵۵ [illegible]	۵۵۸ [illegible]	۵۶۱ [illegible]
تیغوں کے زخم پڑ گئے اس رو پاک پر وہ شمع بجھ کے رہ گئی مقتل کی خاک پر	فیاض سے کسی نے سلوک ایسے کم کئے احسان کئے حسینؑ نے اس نے ستم کئے	جلوہ یہ کیا ہوگا نہ یوسف نے خواب میں تاروں کا پیرہن تھا ہر تن آفتاب میں
۵۵۶ [illegible]	۵۵۹ [illegible]	۵۶۲ [illegible]
زخمی ہدف جو تیر و تکا شاہ زمن بنے وہ دُر لہو میں ڈوب کے عقیق یمن بنے	زانو کہاں لعین کا وہ جانِ جہان کہاں سینہ کہاں وہ اور سُموں کے نشان کہاں	ہمدم بھی تھی پناہِ شہ بحر و بر بھی تھی تلوار بھی حسینؑ کی تھی اور سپر بھی تھی
۵۵۷ [illegible]	۵۶۰ [illegible]	۵۶۳ [illegible]
مصرع یہ ایک کافی ہے رقت کیواسطے پیاسے حسینؑ مر گئے اُمت کیواسطے	وہ چاند ہیں مگر کبھی بڑھ کر گھٹے نہیں ایسے قدم جو سر بھی کٹے پر ہٹے نہیں	لعنت کے گھٹا گئے مقتل بدر گئے ہیں قدر اسکی ہے حسینؑ وہ شب قدر کہتے ہیں

[illegible]

٢٦٢

[illegible]

٢٦٣

[illegible]

٢٦٤

[illegible]

گرتا ہے سپہر گنبد نیلی رواق کی
گھوڑا حسینؑ کا اڑا ہے نظر پڑی

اژدر چلے سمٹ کے پہاڑوں کی جو ہیں
کانپا زمیں کا قلب اڑے کے خوف سے

ہاں تیغ ہر بریں فتح بدر وحنین ہاں
سر بہائی ہوں ابن علی ہوں حسین ہاں

٢٦٥

[illegible]

٢٦٦

[illegible]

٢٦٧

[illegible]

پریاں ہوا پہ آنکھوں قدموں پہ تھی
سمجھے یہ صاف ہیں کہ نگاہیں بھی بستی ہیں

اسطرح صف شکنی ہوئی سب خراب تھیں
ہوں جسطرح ملی ہوئی سطریں کتاب میں

الٹے گا صف پہ صف کوئی پیادہ و سوار
کاٹی ہے ذوالفقار کو کھینچ کے ہیرے

٢٦٨

[illegible]

٢٦٩

[illegible]

٢٧٠

[illegible]

کیونکر نہ ہوئے پاس ادب آنجناب کا
ہاں صدر زریں پہ تخت جگر بوتراب کا

کثرت صفوں کی ہے جھپو تو ہتھیار تھی
ان پیاسے اک حسینؑ تھے اور ذوالفقار تھی

مرکے وہ بانسے دیو بھی جیسا قدم گڑا
بیرالعلم میں جا کے ہمارا علم گڑا

سب دو عیان میں ... [illegible]

[illegible]

بس فتح تھی قدم جو بڑھا بو تراب کا
دم میں ورق الٹ دیا خیبر کے باب کا

غل پڑ گیا کہ خاتمہ اشکار کا اب ہوا
یونہی ذو الفقار حسینی سے اتری غضب کا

شیر فلک لرز گیا ضرب اسکو کہتے ہین
گاو زمین بھی دب گئی ضرب اسکو کہتے ہین

[illegible]

ہر گز عرب کا یہ نہین دستور گو لڑین
وان ننگ ہے کہ ایک سے لاکھون لڑین

گو ہر شناس سب انھین جیرت سے تکتے ہین
گو یا شب سیاہ مین تارے چمکتے ہین

داغ شکست قلب پہ تھا ہر سوار کے
نقرے تھے گرم نون و ظوف ذوالفقار کے

[illegible]

دیکھا غضب مین برق تجلی مثال کو
تھا جب جلال شیر الٰہی کے لال کو

تھا تو نے ہاتھ اڑ گئے سر تن سے کٹ گئے
ہیں غضب ہے کہ پرے وہ سب الٹ گئے

بیدل ہین ناب چھوڑ وہ نہین سوار مین
دو دو کر دن گی ہین تیغ یکا یک فرار مین

ذوالفقار ۹

۸۲
آدھا بدن بدن سے الگ تو ذرا نکل گئی
پہونچی وفا پہ تیغ تو دو نیم کر گئی
زیں پر زرہ کو کاٹ کے تن سے نکل گئی
سم پا بہار زرہ سے جیسے نکل گئی
بازو قلم تھا صدرِ حسن چور چور تھا
سر تن سے مثلِ برگِ خزان پڑ دور تھا

۸۳
آتش نمود تھا کہ مرے سر سے کس خدا بچائے
سکلکان جانب صاف سبکوں سا نکلا بچائے
سنہ پنکا ہے پا کر دوست پا بچائے
سب پھول سی سپر کو بچا بیا بچائے
وہ آگ ہے کہ کفر کی بستی کو پھونک دے
وہ برق ہے کہ خرمنِ ہستی کو پھونک دے

۸۴
رخشان کبھی میں پہ کبھی سر پہ جس نے خبر ہوئی
لرزان ہے آفتاب بھی کیا اس پہ نظر ہوئی
سینہ میں بلال ہیں ہلال ہمارا دوا دو چار ہوئی
سرکھینچ کے منبر بنا کے بیٹھ ہوئی
ایسی ہو تیغ ہاتھ میں ایسے غیور کے
الماس کا ہے رنگ تو جوہر ہیں نور کے

۸۵
کیا منہ پھرا ہے ایک کے آگے کون ہاتھ اٹھا کے
دست خدا کی ضرب کے آگے بہ جا اٹھا کے
مغفر ہوئے یکا یک ہوتا ہے نہ پڑا کے
انسان تو کیا ملک بھی تھر تھرا اٹھا کے
شہپر کٹائے ہیں جو پہ اس بے عدیل کے
ہیں آج تک کٹے ہوئے پر جبرئیل کے

۸۶
وہ برق ان کی ہو کہ کوہ ہی کا ایک سامنے
پانی کا بلبلا ہے سپاہ کا ایک سامنے
عنمی نہیں ہے سر کو پناہ ایک سامنے
جوشن زرہ ہے تار ہ نگہ ایک سامنے
کیونکر نہ منہ پہ روک لے چادر سحاب کی
اس برق سے جھپکتی ہے آنکھ آفتاب کی

۸۷
بجلی بھی دوڑتی تیغ دو دم سے دیدہ ہم
جاتی بھی تھی جو طرف غرور سیدہ ہم
خمدن سے گرتی تھی پیٹ بھی کہ سیدہ ہم
حملہ ہے ضرب ہے پہ بھی ضرب و سیدہ ہم
سب بھول جاتے معرکہ بدر و حنین کا
جبریل تھامتے جو نہ بازو حسین کا

۸۸
غل تھا کہ اب اجل کی زبان بند ہو چکی
اس جان ستان سے عمرِ بشر ختم ہو چکی
گرمی بھی تیغ خشم کی لڑائی ختم ہو چکی
ضبط کر سب صفوں کی صفائی ختم ہو چکی
یہ رن یہ کشت و خون ہے اسی تیغ کم تک
پھر دم جو لو گئی میں تو ظہور امام تک

۸۹
اے قوم میری سیف زبان کیا ہے بیکی
کہتی تھی لاکھ سر بھی روانی کیا ہے بیکی
برق غضب عنوان شعلہ فشانی کیا ہے بیکی
خون سے چلے ہیں نیزہ دہانی کیا ہے بیکی
مامور ہوں کہ درپئے خونِ عدو رہوں
تم لوگ زرد رو رہو میں سرخرو رہوں

۹۰
نعرہ وان کی نخل ہائے تبھر بار ہا ہے بن
صحرا میں سر سے زلزلہ سے بھی بن
جنگل میں نشیب سے سیدھا ادھر ان
سر سا میں ہو نہ سر سے اس کی جان
اژدر میان غار اسیر ہراس تھے
جنگل میں طائران ہوا بد حواس تھے

٩٩١

یہ جون تھی جو چشم بد اک غضب کا جلال تھا
تھی ترے نیب لال لال تھا
ہاتھ اٹھا سوار کا بچنا محال تھا
جوشن میں اس سوار کے پھینکا وہ جال تھا
کیونکر نہ بجلی چلی ہوئی سیفی کے سامنے
تارون کی کیا بساط ہے بجلی کے سامنے

٩٩٢

نکلا او دھر کو فوج آل سے جدن تھے نعل
نکلا وہ بد صبر و دغا باز تیر و نعل
نکلا ہوا نہ دہل و بوق و جل
جرأت یہ سلسلہ آل منزلِ اجل
چارون طرف صدا تھی یہ باجو سوز نکلے ہیں
لو جاہل اپنے پانؤں سے جانا ہی گور میں

٩٩٣

لالا نہ سب سنیہ سنان وہ جھانب
ٹھیکی میں لوگ تھا سر کے نیچے جناب
جو سب کے چھوڑ کے گزوار تیغ جناب
بچا لے سب کا تھرنہ ہوا پھیر ہو کا دو جناب
ہنجا پدر ہے دستِ خدا اس دلیر کا
حیدر کی ہے کلائی یہ پنجہ ہے شیر کا

٩٩٤

نجف نہ تھی سوار پہ ہی تیغ تیغ کا تھی ہر طرف
یہ وہی جو تیغ کا تیغ انس سر کا سر
بھاگے ہے ہر طرف ہر بلا اوڑر
بہان تھا زہ میں جو ہر طرف
آتش جو دھوپ کی تھی وہ افسردہ ہو گئی
لاشون کا بوجھ تھا کہ زمین مردہ ہو گئی

٩٩٥

تیرہ کبھی کبھی یہ طویل تو کبھی ہوا کوران
خود اپنی اپنی نیزہ بازی پہ تھا پیا تو غار
صعوہ کیا تھے تیر پہ انسان پیار
صعوہ او روہ آسد ملبیہ رجحار
پہلے ملائے آنکھ تو پھر جنگجو لڑے
کیا منہ ہے شیر سے جو کوئی دو بدو لڑے

٩٩٦

تیرہ اے ہاتھ اٹھائے ملا پاکر کمان تیر
سہا جو دل تو ہرش کا گرا کا آیا کمان تیر
ہاں کچھ نہ تھی کہ بھر آکا آسمان تیر
لعنت ہے اسے چلے ملے آسمان تیر
صدمے سے کج نہاد کا چہرہ اتر گیا
سیدھی کمان ہو گئی چلہ اتر گیا

٩٩٧

خنجر بہ جو شین برق کبھی تھا کبھی
سر کبھی جلا کبھی سر کبھی کوہ اڑا کبھی
تھم گیا وہ سر کبھی تھا کبھی
زمین میں ہو کبھی سر نہ تھا کبھی
جب اڑ گیا چمک کے نغل اسکے فوج پر
تارون کے ساتھ چار مہ نو تھے اوج پر

٩٩٨

بانہ تھی سے لڑائی کی سر جنبہ
جب تنہا سے شیر پہ کبھی سر بتہ
بولے پہ کہ سر پہ کھتے ہیں
ان پاک سر و سر نہ
گھوڑا ملا کے لڑتے یہ چلتے ہیں غیور کے
بودے ہیں وہ جو لڑتے ہیں برچھی سے دور کے

٩٩٩

منعہ کر کے کھینچ کے آیا وہ نابکار
جولان کیا جلال میں خود و الفقار
وہ سب و جبیل لڑنے سے ہوا دھر
جائزہ سے سر و ہوا
صحرا میں شیر خوف سے بیتاب ہو گئے
دریا میں مچھلیوں کے جگر آب ہو گئے

۱۰۰

اُتری دی تیغ صاف غضب [illegible]

جو پوست سے جدا [illegible]

[illegible]

سر یا جگر [illegible]

گھوڑا چراغ پا ہوا زین سر کٹ گئین
وہ کیا تمام فوج کی آنکھین چمک کے پھر گئین

۱۰۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ سخت ہاتھ باگ کی نرمی ضرور ہے
تو جو دیے ہے جیو اس فرس مین قصور ہے

۱۰۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سامان شکست کے ہین تباہی کے طور ہین
گھٹتا ہے بڑھ کے کیون یہ سپاہی کے طور ہین

۱۰۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہر چند ڈھال کی بھی جھلم کی بھی آڑ تھی
جو ضرب تھی سپر کیلئے وہ پہاڑ تھی

۱۰۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دھڑ کا تھا خود اسے کہ گرا اب نیمچہ ہے
گردن پہ تھا کبھی کبھی گھوڑے کی زیر ہے

۱۰۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گھتی تھی شہ تو پیاسے ہون پانی تو ہے
اب چھوڑتی ہون کب مین تجھے بے لہو پیے

۱۰۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ترچھا چلا جو ہاتھ سعادت نشان کا
گردن فرس کی اڑ گئی سر پہلوان کا

۱۰۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بہتیر لو ہین ہوئی نعمتین اہل غدر کی
ایسا ہی رن پڑا تھا لڑائی مین بدر کی

۱۰۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ معرکہ رلائیگا ساری خدائی کو
بس اے حسین ختم کرو اب لڑائی کو

[illegible] الفاظ محاورات [illegible] بین ۱۲

۱۰۹

[illegible]

دکھلاؤ صبر تیغ ستمگر بار روک لو
یہ بھی ہے اک جہاد کہ تلوار روک لو

۱۱۰

[illegible]

کہیو یہ روزِ حشر جناب الٰہ میں
سید نے سر خوشی سے دیا تیری راہ میں

۱۱۱

[illegible]

وقتِ اخیر غش میں جو پایا حسین کو
نیزے لگا لگا کے گرایا حسین کو

۱۱۲

[illegible]

نعل عرش پر ہوا کہ سرافگندگی یہ ہے
طاعت یہ ہے نماز یہ ہے بندگی یہ ہے

۱۱۳

[illegible]

کی دل سے آہ فاطمہ کے نور عین نے
آنکھیں تڑپ تڑپ کے پھرا دیں حسین نے

۱۱۴

[illegible]

واحسرتا اُجڑ گئی بستی جہان کی
لوگو کدھر ہے لاش مرے بھائی جان کی

۱۱۵

[illegible]

تیغیں ستم کی چل رہی ہیں بوچھار سے
سینہ سپر ہوا ہے نبی کے نواسے پر

۱۱۶

[illegible]

برباد ہو رہی ہے کمائی بتول کی
لٹتا ہے گھر علی کا دہائی رسول کی

۱۱۷

[illegible]

لٹتے ہوئے علی کی کمائی کو دیکھ لو
سر راہ ودکہ میں بھائی کو دیکھ لو

[illegible]

۱۱۸

زینبؑ تو بیٹھی تھیں پئے گریہ کئے ہوئے صف

رو رو کے ہوتے تھی ادھر مرنے کو شہ تیار

قاتل سے کہتے تھے یہ ابنِ شہِ نجف

پانی پلا دے ساقیٔ کوثر کا ہوں خلف

خنجر ابھی نہ پھیر بہت تشنہ کام ہوں

کافر کو پانی دیتے ہیں میں تو امام ہوں

۱۱۹

شمر لعیں یہ کہنے لگا اب تو تشنہ لب

ابن زیاد سے پانی کو تو نہ پائے گا یہ آب

اسد اللہ کہاں ہیں سے زہ آسمان جناب

چپ ہو گئے یہ سن کے شہِ آسمان جناب

پیاسے کو ذبح کرنے لگے خاکساران خراب

دونوں رگیں گلے کی جو خنجر سے کٹ گئیں

لاشے سے پسر کے فاطمہ زہرا لپٹ گئیں

۱۲۰

اور دو اس دن پہ بقیہ اور ایسے تمام

حیدر کی قطع عظمی نبوت کی تھا تمام

جب قطع ہو چکا سر سے ہو قاتل امام

اور دانت جب چلائے ہو قاتل سے کلام

نوک سناں پہ تھا ذبح تیغ سر

آنکھیں تو فاقہ کش کی نقاہت سے بند تھیں

اور وا محمدا کی صدائیں بلند تھیں

۱۲۱

مقتل سے آئی زوجۂ حیدرؑ کی یہ صدا

زینبؑ حسینؑ ذبح ہوا وا محمدا

صادق نے اپنا وعدۂ طفلی کیا ادا

پیاسا گیا جہان سے دو عالم کا مقتدا

پامالِ ظلم ہوتا ہے اب پیکرِ حسینؑ

ہے یہ لئے ہے ہاتھ میں قاتل سرِ حسینؑ

۱۲۲

ناگاہ ذبح کر کے میں کی بانو کو شب

زینبؑ کی لگے تھے سے نیزہ پہ عرب

بھیجی انا سے نفس لگے ہاتھ سے جب

دیکھا سناں پہ سر شاہ تشنہ لب

یوں تڑپی تھام کر جگر و دل زمین پر

اٹھ اٹھ کے جیسے گرتا ہے بسمل زمین پر

۱۲۳

مقتل کا تھا وقت ذبح ہوا جو بھی سن کے دم

زینبؑ یہ چلا کے دیکھو ہے اب اُمم

بیکس کی ہو گئی سے بندھے تھے زلف و رسم

نازو سے لہو تھا بہتا تھا سر سے دم

مجروح لب کھلے تھے جو تشنہ کام کے

نیزے میں تھے بندھے ہوئے گیسو امام کے

۱۲۴

چلائی منہ کو پیٹ کے زینبؑ یہ سر بسر

ہے ہے حسینؑ شمر نے کھائی بھی

سو جان سے ان کھلی ہوئی ... فدا

سو جان سے ... دیکھنے ہو کر فدا

نکلی ہوں گھر سے لو میں افواجِ اشقیا کے

خیمے میں لے چلو مرے بازو کو تھام کے

۱۲۵

ظالمو یہ کہہ بلا تری جو رن ہے

مر لوچ بنوا تری عاقبت ہے

مقتول مارے تری حوروں کے

سر تن سے جدا

واحسرتا کہ روحِ محمدؐ کے سامنے

مارا رلا رلا کے تجھے فوجِ شام نے

۱۲۶

سر میں اپنے سر کو بیچ ری بیچ

لینچ اپنے سر میں بھی ہوتی تو

نصیب ذبح ذبح ہوتی ہوتی دم

لاشے پہ ذبح سے دو سر

وان آ کے

پھر جائے گھر میں یا یہیں پا کر رہی بہن

بھیا بتائے جاؤ کہ اب کیا کرے بہن

۱۲۷
آئی صدا کہ صبر کرو [illegible] صبر کرو
زینب خدا کا شکر کرو رنج و تعب پہ صبر کرو
اس راہ میں ہیں [illegible] عتاب
خالق سے عاصیوں کی [illegible]

مانگو دعائے بخشش امت کریم سے
تم قید ہو رہا ہوں وہ نار جحیم سے

۱۲۸
اے تشنہ کام [illegible] الوداع
اے بیکس و غریب [illegible] الوداع
اے تشنہ لب [illegible] الوداع
اے بیکفن [illegible] الوداع
[illegible]

عرصہ اب ایک شب کا ہے جانیں آ گئے
کل خاک اڑیگی تعزیہ خانیں آ گئے

۱۲۹
[illegible]
نانا کے [illegible] بابا بر
ماں باپ و [illegible] عطا [illegible] بابا بر
جو رو [illegible] بین [illegible] بابا بر
[illegible] فاطمہ [illegible] بابا بر

اب دل میں ہے تو شوق مزار امام ہے
پیری کا سامنا ہے جوانی تمام ہے

۱۳۰
ہاں عاشقو حسین پہ آہ و بکا کرو
[illegible] درود مصطفیٰ کرو
ہمراہ اسکے [illegible] ادا کرو
[illegible] بیکسی [illegible]
[illegible] حسین [illegible]

سمجھو شریک مجلس ماتم بتول کو
سب ملکے دو حسین کا پرسا رسول کو

۱۳۱
[illegible] ماتم [illegible]
واحسرتا [illegible] ماتم
[illegible] ماتم
[illegible] ماتم

زوار تم ہے رو و کشتۂ شمشیر کین کو
لو صاحبو وداع کرو سب حسین کو

سلام
شور اس طرح رونے کا ہوا مجلس اندر بپا
[illegible] صدا ہوئی [illegible] بپا
[illegible] حسین
[illegible] جاودان [illegible]

۱۳۲
اے سبط مصطفیٰ ترا ماتم نہ ہو سکا
اے کشتۂ جفا ترا ماتم نہ ہو سکا
[illegible] ترا ماتم نہ ہو سکا
[illegible]

بانی سے مرثیے دو دم زبان آشنا ہوئی
سجدے میں ہائے غضب ہے کی گردن جدا ہوئی

۱۳۳
[illegible]
اب کل [illegible]
[illegible] خدا [illegible]
کل [illegible]

کل شاہ ذبح ہوئیں گے خنجر کی دھار سے
نکلیں گی آج فاطمہ زہرا مزار سے

قطعہ
[illegible]
[illegible] بپا
[illegible]

۹

۵ [illegible]
[illegible]

۶ [illegible]
[illegible]

۷ [illegible]
[illegible]

۸ [illegible]
[illegible]

۹ [illegible]
[illegible]

۱۰ [illegible]
[illegible]

۱۱ [illegible]
[illegible]

۱۲ [illegible]
[illegible]

۱۳ [illegible]
[illegible]

۱۴ [illegible]
[illegible]

۱۵ [illegible]
[illegible]

۱۶ [illegible]
[illegible]

۱۷ [illegible]
[illegible]

۱۸ [illegible]
[illegible]

۱۹ [illegible]
[illegible]

۲۰ [illegible]
[illegible]

۲۱ [illegible]
[illegible]

۲۲ [illegible]
[illegible]

۲۳ [illegible]
[illegible]

۲۴ [illegible]
[illegible]

۲۵ [illegible]
[illegible]

۳۱

پنہاں ہوئے سب ستارے دمِ صبح وہ اختر میں
یاں سب کو ہوئی روشنی صبح جبین میں
یا نور کہ چہرے تھے نمایاں عرب بین میں
یا تھے بیکسی کی صبح میں غریب میں

شادی تھی کہ یہ صبح غم آخر ہوئی جہاں میں
اب گل کی سحر ہو گئی ہیں باغ جناں میں

۳۲

فرزند رسول عالی کا عملہ تھا ریاضت
طاعت میں عابد و زاہد و وفادار و فاضل
علامہ تھا عالم تھا عالم کے وہ عادل
بیکار ہیں ہزار کہ صاحب سب مسائل

بیداری شب سے تھے بدن مضمحل انکے
سوئے بھی تو پڑھنے لگے تسبیح ال انکے

۳۳

بس آپ کہے آج دن سب کے تم پیارا
انہوں نے جواں کہیں سب تھا کنارا
دریا سے جو کہ پانی سب کو دیا پیارا
انہوں نے جو ہمیں نہ کنارا ان کا انکارا

قبریں یہیں ہونگی تہ افلاک ہماری
اس خاک میں ملجائیگی اب خاک ہماری

۳۴

نشانِ نور تھے سب پر وہ انکی جمالی
بیدار ہوئے جب تو نہ تھی غفلت کی حالی
بحالِ ہا نبی ہر دم ثنا خوان الٰہی
ہر روز سے تھی بو جو کہ دی سبھی

ہر سو تھی مہک ایسے ہی من بو ہوں تو ایسے
خوشبو ہوں تو ایسے ہوں جو گلرو ہوں تو ایسے

۳۵

دن بھر میں جو تھا خون سے وہ گلزار آنکھیں
تھا انکو جنہوں نے کیا فریاد و زبان سے
دنیا تھا کام ان کا سب آٹھ پہر کیا
دنیا کا نہ تھا غم کچھ

فاقوں میں بھی سرگرم ریاضت وہ جری تھے
کرتے تھے مباہات ملائک وہ بشر تھے

۳۶

ان شکیبوں سے آج کہا آؤ
سرداری سے دریا پہ ہمیں جا کے دکھاؤ
بھنور بھی ابھی پانی سے کچھ اشک بہاؤ
باقی نہیں شب غم میں بھی سب

گو نہر کے کنارے ہمیں جانیکی خوشی ہے
اب خون کے دریا میں نہانیکی خوشی ہے

۳۷

دی عزت و اولاد جو صاحب اقبال
اولاد وہ تھے جن کی تھی شفقت کے آل
کیا بیٹھے تھے ہر ایک جو ایسی ابدال
شیر بیشہ جواں تھے جو کہ آل

جرأت کا نشان اڑگئی ناموس ایسی
اب تک نہ سنے کان نے عالی گہر ایسے

۳۸

گو درد جو انکی تھی خوشی وہ نمازی
یا بند جو سمجھتے تھے وہ غازی
اللہ کے معشوق کو عاشق وہ نمازی
ہر وقت تھے مصروف عبادت وہ نمازی

گو بند تھا پانی یہ نہ بے تاب ہوئے تھے
چاہا جنھیں حوروں نے وہ محبوب یہی تھے

۳۹

حضرت نے جو فرمایا کہ آئی ہے
منہ دھو کے جو آئے ہیں وہ نہر سے
خوش ہو کے سب اب جلد ہوا وضو
عرض کیا سبھی نے کہ

کوشش ہے کہ مقام مرد سرورِ دین میں
پڑھ لیں جو نمازیں تو چلیں خلد بریں میں

۱۰
آرائش زمان ان سے ہے باغ نبی کی
ہوں خنجر زبان ان سے تیز تیغ علی کی
خوشبو وہ ریاض میں ہیں ان عالم بالا کی
سب سے بلند ہے ان کی ہستی کی
یوں آئے مصلّے پہ وہ مقبول شگفتہ
جیسے ہو دمِ صبح نیا پھول شگفتہ

۱۱
مصروف اذان ان کا جو ہوا صبح صفا غنچہ
غنچہ سی لب پہ ہے سبحان آیا
نامِ علی لب پہ تھا جب عباس نے سنا
سب اصحاب بھی ہوئے آن گمان
حضرت نے کہا اکبر جانباز کے صدقے
آواز محمد ہے اس آواز کے صدقے

۱۲
تقصیر نماز سحری ہو نہ کہیں ناگاہ
دی آنے خبر و آوازے آواز ناگاہ
آگاہ ہوں خدام شہنشاہ فلک جاہ
بھیجی ہے ہوا آ کے سوی ابن اسد اللہ
سمجھے ہیں کہ بیکس پسر ختم رسل ہے
ہر غول میں قتل شہ کونین کا غل ہے

۱۳
دیکھا ادا ان کی سب نے کہ نئی جلوہ گری ہے
شاخیں بھی جھکیں وہ صف مصلّے پہ کھڑی ہیں
گل ہے کہ غنچہ نے سحر لی ہے یہ بتیں
گلشن میں ہوا بلبل بے تاب ہیں تر
جھومے ہیں جو اشجار چمن وجد میں آ کے
آواز گلوں نے بھی سنی کان لگا کے

۱۴
جب ابتدا آوازِ اذاں ہوئی یہ کیسے عجب
اصحاب بھی مشغول تھے سبحان ہوئے سب
ہاں صوت حسن نے سنا عیش و دنیا پیغمبر
مصروف تھا نیا نشاں تھا جو ابا انصار
قدسی نگراں تھے کہ کب نکلے فری سحر
رخصت ہے مسافر کی نماز سحری سے

۱۵
آیا ہے ادھر سے بن سعد کا لشکر
ہر سمت سے گھیرے ہوئے لشکر ہیں بنا کر
سب جب سپہ ستم نے لگا سیں نیزہ
آگے ہے ہزار وہ اور ہزار ہیں سر
فاقے ہوں ہر اک ہاشمی و مطلبی کو
پانی نہ ملے سبط رسول عربی کو

۱۶
المدد کہا اس کا اور ان کی صف بندی
دیکھ شہ نے کیا ان سرور نے کمر
دمِ صبح نماز کو بلا اس نے لگا کر
زیر ہوئے ان کے جو عباس کو چھوڑ
تھرّا گئے دل ان کے بہادر جو بڑے تھے
سب قالب بیجان کی طرح صف میں کھڑے تھے

۱۷
آنسو بھرے آنکھوں میں تب شاہ نے فرمایا
صدقے تھا کہ رہے ہم آگے شاہ زمن
سو ... سلام سب نے کیا ... کہ
تکبیر کے نعرے دمِ تکبیر کرینگے
اب آخری سجدہ تہ شمشیر کرینگے

۱۸
آئے سب جو نکلے ابن حبیب وہ ... سب
تھے جلا کے لگا وہ کہ کہا اب
بنکر بصف ... سر کو ... پس
ناگہ سب ...
اک شور ہوا چھین لو اب نہر کو لڑ کے
خیمے سے نکلنے لگے تلواریں پکڑ کے

۲۱۹

عباس علمدار نے یہ بات بتائی
کس آنکھ سے آقا نے نہ دیکھی وہ ترائی
بیکس ہیں یہ بچے ہیں یہی دریا کی ترائی
سر کیا ہے یہاں لے آئے ہیں سر بھائی

مجبور کبھی صاحبِ شمشیر نہیں ہیں
پھر چھین نہ لیں نہر تو ہم شبیر نہیں ہیں

۲۲۰

سب کا یہ خیال تھا کہ ہو جائیگی بلبل سے رہائی
بڑھتی ہی گئی آتش مری تیغ سے منہ کی پانی
بیباک ہیں یہ عدو تو جو منہ میں لو پانی
اس جنگ کا تو ہے مجھے مل گیا ہر رو پانی

تلوار کی کچھ بس نہ چلے لشکرِ شر کا
بہتا ہوا دریا ادھر آ جائے ادھر کا

۲۲۱

تب فوج کی طرف بکلنے لگے قاسم
پانی نہ ملے سر کو یہ کہتے ہے وہ ظالم
بہتان صف سے نکل کے بیٹھے میں کیا لا کے
نیزہ بکف ادھر کیا ادھر کیا نام علیم

ہے گور نمک خاک حمیت نہیں اسکو
حسین پہ فرق چشم مروت نہیں اسکو

۲۲۲

پانی یہ شب غنیمت ہے اب ہمیں سے ملا
ما ہے یہ بیکس دریا کی ترائی
بیکس ہیں یہ عدو بہم بھی اٹھا
جنگ کو بھی ہے ہمیں تھوڑا

رو کے گا ہمیں کیا کوئی میدانِ ستم میں
شیر دنکا عمل نہر پہ ہو جائیگا دم میں

۲۲۳

حیدر کے نواسوں کو کہا شیر نے جا بجا
رو کا ہے اسے جو عدو نیا ہے ہماری
وہ عدو ہے ہمیں عدو کی تیغ ہماری
تب بھی یہ آیا غضب باری

جب شیر سے در آئینگے ہم فوجِ عدو میں
پانی میں وہ ڈوبا تھا یہ ڈوبینگے لہو میں

۲۲۴

عباس سے فرمانے لگے سبطِ پیمبر
رو کے رہو ہم پہ ابھی نہ رن کو برادر
نکلا ہے تیغ جو سر عدو کا لشکر
منہ پہ بھی ہو آنکھ سے جو صفدر

اعدا میں بہت اور یہ غازی ہیں کم ان سے
نکلینگے محل سے تو سمجھ لینگے ہم ان سے

۲۲۵

لو بڑھتے ہیں ابھی یہ لوگ کہ یہ بھائی کو بھی
بڑھو ابھی ضیغم کے ساتھ بڑھ کے بچالو
اے ہیں یہ سب بڑھے ہیں غضب ہو تو بچالو
سب دو ہیں اس جا کا اور ادھر سے کھالو

پانی وہ پیو ہو کے ہم آغوش اجل سے
جو سرد ہے کافور سے شیرین ہے عسل سے

۲۲۶

رونے بنے تو اب شاہ کے جھکا ہے گردن
اے تیغ میں ہے زور تری بھگو نے سے بھی جو دامن
وہ یہی کہ اب ہمیں کیا ہے نہیں کچھ ہیں
اس کو بھی آج تم ہی ستم میں جا کر

سب اہلِ حرم مستعد نوحہ گری تھے
ماتم تھا کہ شبیر چراغِ سحری تھے

۲۲۷

تو یہ کسی میں آ کے نہ پایا کسی بات کی
یہ بات ابھی بیان وہ سلطان عرب کی
نہ ستی میں بھائی بھی کہیں سے بڑا بھی کسی
یہ کسی ابھی غنیمت عبا غضب

سو گئی تھی جو برسوں وہ چمک جاگ گئی تیغ کو
نانا کی بھی بابا کی بھی بو آ گئی تیغ کو

۲۸

[illegible] وہ لپٹ کے سر [illegible] زینب سے
[illegible] آلودہ بخون ہو گئی [illegible]
[illegible] ابھی [illegible]
[illegible]

منہ شام و سحر اشکوں سے دھونا نہیں چھوڑا
ماتم میں حسن کے ابھی رونا نہیں چھوڑا

۲۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سمجھاتے تھے حضرت پہ جو بیتی تھی زینب
بھائی کے لئے ماں کی طرح روتی تھی زینب

۳۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خون جگر اس غم سے گھٹا جاتا ہے بھائی
سامان ہی پھر مجھکو نظر آتا ہے بھائی

۳۱

[illegible] سامان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جز درد و غریبی کوئی دلدار نہ ہوگا
ہمدم کوئی جز خنجر خونخوار نہ ہوگا

۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جھکتے تھے وہ جب خون اگلنے کو دہن پر
میں ہاتھ ابھی رکھ کے لپٹتا تھا حسن پر

۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لاشا کوئی گاڑیگا نہ مقتول جفا کا
اک گرد کا ہوگا کفن اک خون کی قبا کا

۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کر رحم کہ بیماری ہے غریب الغربا کی
یہ لاڈلی پوتی ہے شہ عقدہ کشا کی

۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دھیان اسکا نہ اب ہے کہ ناداں ہی ہے صاحب
ایذا نہ اسے ہو کہ مرجان ہی ہے صاحب

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بگڑی میں بنا اگر ہاتھ تو جو ہاتھ نہ چھوڑو
مدت کی میں لونڈی ہوں مرا ساتھ نہ چھوڑو

Right	Middle	Left
[illegible]	[illegible]	[illegible]
یہ ہاتھ سوے حاکم بدذات نہ جائے سر جائے تو جائے پہ مری بات نہ جائے	ہاں صبر میں ہمت یہ کہیں ہار نہ بیٹا دم پر بھی بنے گر تو نہ دم ماریو بیٹا	جتنا ہو سوا رنج و تعب اجر سوا ہے پیدل ہی چلنا سبب ہے کہ یہ رہ خدا ہے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
بحر ستم و ظلم کی موج آئی ہے بیٹا بستر پہ سنبھل بیٹھو کہ فوج آئی ہے بیٹا	شکوے کے سخن وقت مصیبت نہ کہنا زنجیر پہنائیں تو کوئی بات نہ کہنا	ہے مرضی حق بہر بشر باپ کی مرضی واجب ہے اطاعت میں جو آپ کی مرضی
[illegible]	[illegible]	[illegible]
یہ ہے تو اتر جائیگی مولا کی جلو میں جو دم ہے غنیمت ہے مسیحا کی جلو میں	یکساں کوئی اندوہ و محن میں نہیں رہتا دیکھو کہ سدا چاند گہن میں نہیں رہتا	گو راہ میں نشتر ہیں سوا تیز ہوں کانٹے ہر پیر کے لیے نشتر نو خیز ہیں کانٹے

۴۶

اس منقصت میں سبکا ہوا کون شریک آنا
دیتا ہون تو آپکو سی صدمہ کا اٹھانا
[illegible] یہ بہت ہے یہ مصیبت کا زمانا
مشکل ہے تو بلانا میں [illegible] یہ کہتی جانا

سہ جاؤن انھیں جو مری قسمت میں لکھا ہے
چھاتی کو یہ سمجھون کہ جدا ہو نہ قدم مین

۴۷

روئے سخن اب تبکا بسوئے سر اللہ
وہ ماہ کہ جسکی [illegible] آسمان تاریخ آگاہ
اٹھے جو دعا کو تو دکھے [illegible] راہ
[illegible]

کیا ہوش رہے شدت درد جگری تھی
یان پھر وہی غفلت تھی وہی بیخبری تھی

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

صف باندھ کے غرفہ میں امام دوسرا کی
مجرے کو [illegible] ہوئی فوج خدا کی

۴۹

الفت کی صدا آئی کہ اے [illegible] تاج
ہمشکل کے وہ کیا اس میں [illegible] معراج
مرنے سے کہا لاؤ فرس صاحب معراج
[illegible] سواری کا ہے آج

مقتل سے ہٹینگے نہ کہیں جا ٹینگے بڑھکر
منزل پہ ہم اترینگے اسی گھوڑے پہ چڑھکر

۵۰

آیا وہ صبا [illegible] وجد میں آئے
[illegible] چمن وجد میں آئے
[illegible] وجد میں آئے
[illegible]

دم تھا دہی تکلیف تھی گو تشنہ لبی کی
تازی تھا سواری کا رسول عربی کی

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شہبالے سے جب جھاڑ کے خانہ زین کو
اسوار کیا دوش محمد کے مکین کو

۵۲

[illegible] اس نور خدا نے
دامن میں [illegible] پھول اٹھا کے صبا نے
دکھلائی جھلک [illegible] سلیمان کی صبا نے
[illegible]

منہ پڑھکے ملا پاؤن پہ اجلال نبی کا
نعلین پہ سر رکھدیا اقبال نبی کا

۵۳

نور رخ مولا جو ملا نور سحر سے
حسن شب معراج [illegible] نظر سے
[illegible]
[illegible]

نکلا تو رخ شاہ کو تکتا ہوا نکلا
ذرہ سا نگاہون مین چمکتا ہوا نکلا

۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حسن اسکا زمانے کے حسینون سے جدا ہے
روشن ہے تجلی سے کہ یہ نور خدا ہے

۵۵

رخسار سے ہیں عطر فشاں انکے باغ بھی
گلزار بھی ہے بہکے ہوئے ہیں دماغ بھی
سنبل ہے ابروی ادا [illegible] بھی
ٹھنڈا سا بھی ہے یاسمن [illegible] بھی

لطف اسکا ہمین ہے ہمہ دانی نہ ملیگا
اس مطلع برجستہ کا ثانی نہ ملیگا

۵۶

سکتے مین ہے بنفشہ تو [illegible] ادا ہی
جلا ہے حسن [illegible] جان پیاری ادا ہی
زلفوں کی بو [illegible] سے [illegible] ادا ہی
عنبر [illegible] ہوا ہی

پوچھا جو صبا نے کہ ارادہ ہے کہانکا
اترا کے وہ بولی چمنستان جنان کا

۵۷

اس گل [illegible] سا آج کوئی [illegible]
سنبل نے [illegible] صبا [illegible]
اس [illegible] نکلا [illegible]
غنچوں [illegible]

دیکھے جو کبھی چشم تبسم سے اسکی چمن مین
آنکھین نہ کھلین شرم سے نرگس کی چمن مین

۵۸

وہ نقشہ وہ تبسم [illegible] دیدہ
ہنستے جو ہین [illegible] انکے ہین [illegible]
آئی ہوئی [illegible]
بیٹھے ہین صنم [illegible]

کیا رعب بھری ہین شہ ذیجاہ کی آنکھین
دکھلاتی ہین آنکھین اسد اللہ کی آنکھین

۵۹

سینہ ہو وہ اور [illegible] معراج
ہے تیری ہی [illegible] تاج
جانباز ولی [illegible] علم [illegible]
عباس علی [illegible]

غل تھا کہ عجب سبز نشان آنکھوں نے دیکھا
سنتے تھے پر اب سرو رواں آنکھوں نے دیکھا

۶۰

آئینہ سی [illegible]
[illegible]
بل کھا کے [illegible]
اعجاز [illegible]

اس حسن کے دنیا مین کہان ہین ملینگے ذرات
عاشق جو رخ و زلف کے ہین بنینگے ذرات

۶۱

وہ لعل ہین لب [illegible] زبان ہے جو بیان لال
باتین ہین اچھی یہ اقبال ہے اقبال
بیان ہین [illegible] زبان فاطمہ کا لال
بسم اللہ [illegible] سال

اسباب کی قائل ہین جو اعجاز طلب ہین
محبوب خدا نے جنہیں چوسا یہ وہ لب ہین

۶۲

حسن رخ عباس علی [illegible] دیکھو
[illegible] دیکھو
[illegible] دیکھو
[illegible]

رخ مین وہی ضو ہے وہی خوشبو ہے بدن مین
جنت سے جوان آئے کہ رسول آئے ہین بن مین

۶۳

[illegible] آب
نکلا تھا [illegible] آب
اس سمت [illegible] آب
[illegible]

غل تھا کہ یہ غنچہ کسی گلزار مین کم ہے
چھوٹا سا ہے لشکر یہ بڑا جاہ و حشم ہے

۶۴

ہاں نامور و وفا پیشہ و جرار و جگردار
تھی نمایاں سواری میں طرح نما شیر سوار
نیزوں کی نوکیں وہ سر و سنبلِ بیدار
وہ تیغ و سپر شان سے آ کے سردار

مرنے کے لیے زیست سے منھ موڑے ہوئے تھے
شملوں کے سرے دوش پہ سب چھوڑے ہوئے تھے

۶۵

جنگی جو سواری کی نوبت کے باجے
نمایاں علم ساتھ کے سب باجے
عمل رن میں کہ وہ شور کے باجے
فوجیں بانسریں بجتے آ کے باجے

سنکر جنھیں منھ زرد ہوں دبڑ دبے جاں
نامرد بھی تلوار و سپر بڑھ بڑھ کے لپٹ جائیں

۶۶

سرکیفیوں نے اٹھایا سر دو بکو بجایا
رن میں جوان جنگ کے شہید آیا
ہر ایک ہاں سب کے سپہ آیا
وہ بدلی بھی ایسے بنے آیا

ان تنوں میں زرہ پوش بھی پنہاں نظر آئے
فولاد کے پتلے سر میداں نظر آئے

۶۷

صف صف بعیں صف رسالے کالا
نیزوں کی نوکیں آئیں کہ چمکی بالا
دن بھر سپاہ نمایاں کی طرح ڈھالوں کی
سمجھا تھا زمانہ بے نیل شہ والا

کوفے سے جدا رایت فوج کا دل تھا
جو سو بھی نہ تھے اپنے یہ سامان جدل تھا

۶۸

تُرک وہ پیادہ و نمایاں اسوار و بیچ
وہ سر و سرو سر نیزہ و اسپ و بیچ
وہ پنجہ وہ جنگل وہ کمان دار و بیچ
زن کتنی منزل تھا جفا کار و بیچ

اسپر بھی چلی آتی تھیں فوجیں نئی دن پر
طائر نہ اتر سکتے تھے صحرا کی زمیں پر

۶۹

لا حشر و وفا وہ رسالے چڑھائی
بڑھ کے وہ سے بھا اور نیزہ چڑھائی
کی آس سے پر سرو سپاہ چڑھائی
وہ لاکھ و بارہ و کا جیتنا چڑھائی

اس دشت میں کھنچی تنگ جگہ جانوروں پر
یہ تا بھی جو گرتا تھا تو اعدا کے سروں پر

۷۰

ناگاہ چلے ناوکِ بیداد ادھر سے
آ پہنچے اودھر کا نیزہ آزاد ادھر سے
نیزے بڑھے نکلے سپاہ جلاد ادھر سے
دیکھتے پکاری کہ جلاد ادھر سے

کیا سوچ کے حاکم کی اطاعت نہیں کرتا
سر بھیجئے آمین وہ جو بیعت نہیں کرتا

۷۱

جس دم ہوئی سر کو نیزوں کی یہ صدا آئی
ٹھہرے کہ سماعت پکارے ایک آتی
ہاں ہیں بنا سب اٹھیں جنت میں نمائی
نکلے وہ مجاہد ہوں آ کے ادا آئی

مشتاق زبس تھا سحر قتل کی شب سے
شبیر پہ جز بیٹے فدا ہو گیا سب سے

۷۲

آئے تھے آ کر وفا جو بجا تھے نمازی
فرمان کہ خود شہدا کے امامت کو نمازی
زینب پیار و پیار آ کے علی جانبازی
بھیجے سے عباس کی اجازت بجا سے جانبازی

ہاتھوں سے جگر تھام کے غش کر گئے شبیر
اکبر کے تو مر جانے سے خود مر گئے شبیر

۲۷۰

رو رو کے کیا جان گئی بانوی مضطر
گہوارہ میں وہ نور دیا ہائے علی اصغر
لے لے کے اسے ہاتھ پہ جا کر شہ صفدر
معصوم سر پانی نہ ملا وائے مقدر

ننھا سا گلا توڑ دیا تیر کے پھل نے
وہ پھول بھی دامن میں لیا آکے اجل نے

۲۷۱

گر قتل ہے مہمان کو جانا ہو تو بہتر
منظور ہے کف بابا سرا جانا ہو تو بہتر
ہے ہے کا اکبر ہو ان ہمانا ہو تو بہتر
زینب میں سمجھے گورو دانا ہو تو بہتر

ہر چند کہ ہوگا وہی جو اسکی رضا ہے
میں بھی تو سنوں کچھ کہ تری راہ میں کیا ہے

۲۷۲

ہیں جلی ور الدہ ہی غم سے بصیران
ہم بار کے سو الفت سے بے ہوا فصل وزارت
گیا رونے کی جا ہے دو الفت کی مصیبت
سوار ستمگار کا بھی یہ عجب ادب

تیغوں سے کٹے تھا نہ ستانوں سے دبے گا
کوفے میں یہ دم لیگا جو رانوں میں دبے گا

۲۷۳

اصغر بھی نشانہ ہوئے جب تیر جفا کے
بیٹی بھی گئی دل پہ اس گل کو بھی تپا کے
سر لیا تا کہ میں اس کیا ابن لیا کے
بیٹی کو زینب کی ... کے

رقت نہ تھمی بھی ابھی اس حق کے ولی کی
جو معصوم ہوئی قتل حسین ابن علی کی

۲۷۴

بے کس کی جو جاگیر ہے کس کی ہوئی ذرا
او بے حیا مومن و سبط نبی ہے دہ ارمان ہے ذرا
ہے تمہارا سر مسلمان ہے ذرا
کافر ہے شمشیر ایمان ہے ذرا
الغرض کلمہ

قرآن سے واقف نہ حدیثوں سے خبر ہے
لازم ہے حذر تجھ سے کہ تو بندۂ زر ہے

۲۷۵

رہوار کا اس رنج میں ہے اس رخش کے
بیکار ہے فلک کا ہے اس رخش کے
اعدا کا لہو ہے اس رخش کے
بن ہے جہاں ہے اس رخش کے

ہم جانتے ہیں دل میں جو اسکی ہیں ارادے
گر سد سکندر ہو تو ٹاپوں سے گرادے

۲۷۶

اب لے کے نشہ دہ دین فوج پہ سوار
دیکھا اسے جب سعد کو ہوا ہے سوار
دیکھا تو چلے سب یاور و انصار
تنہا ہوں میں ...

بھائی ہے نہ کوئی نہ بھتیجا نہ پسر ہے
اب تجھکو بھی باپ میں کیا مد نظر ہے

۲۷۷

ننھا سا گلا جو بریدہ نہ تری گھڑی تھا
وارث کبھی تن بادہ وراثت کو نہ کہا
بابا کے بیٹا ہوں جوان میں ہوا
سادات میں سب والا کا ہے نبیرا
نسب اسد اللہ سب

بیٹا اسد اللہ کا فرزند نبی کا
تابندہ گہر تاج رسول عربی کا

۲۷۸

اس کہہ کے غلاموں میں بہشتی ہے سرگرمی
دیدار وسیلہ ہاں ان میں بہشتی ہے سر و لی
اب سب سو الفت کی بہشتی میں کرولی
سردار جوانان بہشتی میں ...

آدم بھی تھے جب کہ میں ساکن ہوں جناں کا
مالک ہے جو دو فرح کا تو خازن ہے جناں کا

[illegible]

ہر رنگ میں خاطر مرتضیٰ منظور ہے رب کو
چاہوں تو زمیں پر ابھی کر دوں ابھی صبح کو شب کو

[illegible]

جلو میں نہ رکھی تیر ستم سامنے آ گئے
سینے کو بڑھا کر دو پا شاہ ٹھہرا گئے

[illegible]

ثابت نہ کوئی ران نہ سینہ کوئی چھوڑا
بیڑا کوئی چھوڑا نہ سفینہ کوئی چھوڑا

[illegible]

جا بیٹھے گا تو گھر بھی ترا تاراج نہ ہوگا
جب تک کہ جیئے گا کبھی محتاج نہ ہوگا

[illegible]

شہ تیر گیا اُڑ کے سواروں کے پروں سے
جاتے نہ کماں تیغ و پیکر تھی سپر ان سے

[illegible]

خونیں چمن کفر اگر غرق نہ ہوتا
پھر یوں حق و باطل میں کبھی فرق نہ ہوگا

[illegible]

پھرکا وہ لعیں خوف سے تیغ سنا کر
یاں رہ گئے حضرت لب شمشیر کو دبا کر

[illegible]

خیبر کی طرح آج کی بھی ضرب غضب ہے
زور اسکا بتاتا ہے مری ضرب غضب ہے

[illegible]

پھرتی ہوئی کھاتی ہوئی اپنی چمک اک
جامے میں سماتی نہیں تا بہ فلک تک

۹۹۱

بڑھ کر وہ قضا و شرر پہ پیکار نہ سرکی
[illegible] جنبش سے پتنگا رہ نہ سرکی
پیاسا ہو [illegible] نہ سرکی
سب ہے [illegible] وہ خونخوار زرہ سرکی

مغفر سے کمر میں گئی مرکب میں کمر سے
سب کہتے ہیں موت آ کے گئی سر میں سر سے

۹۹۲

جب تیغ نے ہو کر اٹھا خنجر نصرت نہ [illegible]
[illegible] سیس [illegible]
سو زین کا جو [illegible]
[illegible] پہلو [illegible]

وہ خاک تھا جو مر کے جہاں گیا بار نہیں
ہر لاش سے اٹھو اٹھو کی صدا آگیا بار نہیں

۹۹۳

کہاں اُن کی بیان [illegible]
[illegible] زبان [illegible]
[illegible]
[illegible]

یاں کبھی نہ سمجھو کہ یہ قطار سنج کھڑی ہیں
آنکھیں ہیں کہ جوہر کی کھنچیں تو اڑی ہیں

۹۹۴

دکھلا کے ابھی پہلے ہی گھٹا آگ لگی تھی
[illegible] سے لپکی تھی
[illegible]
خارش [illegible] بار [illegible]

بولی اجل اب دیکھو دغا کا جو مزا ہے
سرکش ہو تو یہ خاک کے تلے کی سزا ہے

۹۹۵

[illegible] قضا [illegible]
[illegible]
[illegible]
جنگل میں [illegible]

رنگ اڑتا تھا دل مضطرب و بیتاب تھے سب کے
تھی آگ غضب کی کہ جگر آب تھے سب کے

۹۹۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رنگین ہے بدن لائق گل پیرہنی ہوں
سہرا ہے مرے سر پہ کہ جنت کی بنی ہوں

۹۹۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
وہ غضب [illegible]

جس سر پہ گری تیغ ابن علی کے گرا وہ
صورت بھی مبدل ہوئی یوں جل کے گرا وہ

۹۹۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اللہ ری برش تیغ شرر بار کہ حیرت تھا وہ جو تھا
ہر آئنہ چار آئینہ کا تیغ سے دو تھا

۹۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تلوار کا منہ دیکھتا تھا کوئی نہ بھر کے
کیا ڈر تھا کہ سر بھاگ گئے خاک پہ گر کے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سکتہ تھا انھیں رو کے کھاتی بھی جگر کو
تابندہ ستارہ نظر آجاتا تھا دن کو

لرزاں تھے فلک و دشت ستم خوف سے گھر ان تھا
نہ گاؤ کو تسکین تھی نہ ماہی کو سکون تھا

شہباز سا از کر جو گذرتا تھا بروں سے
گر پڑتے تھے ہاتھ بچے تیر جو د سروں سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خود جس سے کراہت ہو غذا وہ نہیں یہ ہی
بجلی ہوں میں آتش تو بچہ نہیں میری

جس غول پہ آئے نہ بچا ایک بھی سو میں
آگے ملک الموت تھا پیچھے اسکی جلو میں

سکتے تو ہوا اسکے چلن تیز روی کا
پر دہے یہ شبدیز براق نبوی کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تھرائے تھے سب قلعہ شکن بسر کے آگے
بستے تھے شجاعت کے ہرن بسر کے آگے

عزت سے رم آہوی ختن بھول گئے تھے
اڑ جانے کو مرغان چمن بھول گئے تھے

جس صید کو پایا وہ چھلاوہ میں چل کے
چھوڑا اسے مارا سے ہاتھ ہوئے کچا کے

۱۰۹

مونس سے کہا بابا نے دہن سر زبان کھول

تھرائیں کہ تیغ زبان کو دیکھو دار

نکلے جو اسد نکل طرح دو دیوار

پہنچیں کبھی جیسے [illegible] تلوار

ہاں معرکہ جنگ ید اللہ دکھا دے

مرحب سے وغا میں اسد اللہ دکھا دے

۱۱۰

نعرے لگے کہ کہاں سعد کا فرزند کہاں ہے

بیدین سے ہوا اسپ پہ یہاں ہاں سامنے آئے

بیٹے ہو سعد کے کیا ہاں سامنے آئے

نہاں ہوئے [illegible]

میدان شجاعت میں بڑھو اپنی جگہ سے

سردار کو لازم ہے کہ آگے ہو سپہ سے

۱۱۱

لرزاں تھا بن سعد [illegible] بہ کے ہارے

کہتا تھا یہ بیٹی اسد [illegible]

ہر کوئی جو اس [illegible]

[illegible]

پیادہ ہوا جس نے ارادہ کیا رن کا

کیا رعب ہے فرزند شہ قلعہ شکن کا

۱۱۲

سنگھوں میں سپہ کے بھی در آ گئے مومن

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رخسار پہ سب بشن کی بالو کو چڑھا کر

پاس آ گیا رستم کی طرح رخش بڑھا کر

۱۱۳

بولا کہ تجھے بھی یہ نمودِ [illegible]

دیتا ہے سدا [illegible]

جا جنگ وجدل [illegible]

[illegible]

کر سامنا دلبند رسول مدنی کا

تا حوصلہ اور دل کو بھی ہو تیغ زنی کا

۱۱۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہاں ساتھ تری میں نہ کبھی تکلیف ہو گا

چار آئنے والے لیے لشتی پہ رہو گا

۱۱۵

تنہا کبھی [illegible]

کیا دھوم ہے [illegible]

ہو جائے [illegible]

[illegible]

مجھ سے بھی فرزند نے موردِ الطاف و عطا ہو

سلطان کا مقرب کوئی تیرے سوا ہو

۱۱۶

[illegible]

جا آئینہ والو [illegible]

ان سب و بالا [illegible]

[illegible]

منغفر تھا وہ رومی کہ جو خود سرِ گران تھا

خفتان عراقی میں تن بخش نہاں تھا

۱۱۷

[illegible]

[illegible]

وہ سخت کمان [illegible]

[illegible]

آمد میں شقی ارجن و بہمن سے نہ کم تھا

بکران تہ ران رخش تہمتن سے نہ کم تھا

۱۲۰

[illegible]

دم لیتی ہے نہ یہ کاٹ کے سر دشمن دین کا
چھوڑیگی نہ قطرہ تری خون لعین کا

۱۲۱

[illegible]

ٹپکا تھا سر خاک جو سلطان زمن کے
انکار وہی تو ہمین نے کیا اور بھائی حسن نے

۱۲۲

[illegible]

لاکھو ہمین ہے احسان نہیں گو تشنہ جگر ہون
احمر کا پسر تو ہے مین حیدر کا پسر ہون

۱۲۳

[illegible]

تا حال شجاعون میں ہے افسانہ اسی کا
برچھا یہ اسی کا ہے یہ نشانہ اسی کا

۱۲۴

[illegible]

زنگ اترا تھا یون تیغ نہ دم کی جو چمک سے
جسطرح شفق بھاگتی ہے مہر فلک سے

۱۲۵

[illegible]

کیسا ہی دلاور ہو یہ پانی نہیں ہوتا
اولاد علی سے کوئی سر بر نہیں ہوتا

۱۲۶

[illegible]

جیسے ہو مقابل یہ جگر کیا ہے نشتر کا
آیا ہون عوض لینے کو مین حضرت پدر کا

۱۲۷

[illegible]

وار اسنے مگر کیے مجموعہ تن پر
خط بھی نہ پڑا مصحف ناطق کے بدن پر

۱۲۸

[illegible]

مخفی نہیں مرحب کا جو کچھ حال ہوا تھا
سر جسنے اٹھایا اسے پامال کیا تھا

۲۲۰
[illegible]

غل تھا کہ یہ انسان کبھی دیکھے نہیں کھیرا
یون ناگہان زہر اگلتے نہیں دیکھے

۲۲۱
[illegible]

چار و نظرف آ یا گیا گھوڑے کو سنبھلے
سمجھا نہ کہ مون بچے ہین شہباز اجل کے

۲۲۲
[illegible]

جو شیر تھا وہ بھائی سفر کر گیا میرا
اکبر سا برابر کا پسر مر گیا میرا

۲۲۳
[illegible]

شہ نے کہا کھلجائیگا گر فضل خدا ہے
ہین عقدہ کشا گو تھا گیا تو ہی گیا ہے

۲۲۴
[illegible]

موذی نے سپر سطح دھنسا خانہ زین تک
اژدر کبھی بل کھاتا ہے جس طرح زمین پر

۲۲۵
[illegible]

او کلب یہ دعوے تری کب مانتے ہین ہم
نکلے ہے بھی اس گرز کو کم جانتے ہین ہم

۲۲۶
[illegible]

قابو نہ رکابون پہ رہا پنجۂ عنان پر
مرکب سے اٹھا لون شہ والا کو سنان پر

۲۲۷
[illegible]

دعویٰ کجھ اور دو تو منہ بھی کھلا تھا
باندھا تھا جسے گیسو نے وہ بند یہی تھا

۲۲۸
[illegible]

حضرت یہ پکارے کہ مری حرب جو دیکھا
پنجتنی ضرب تھی اس ضرب کو دیکھا

۱۳۶

[illegible]

اور دوڑ کے پھر آئی [illegible] سپر پر

شمشیر پہ اسد اللہ [illegible]

[illegible]

صدقے نے پرش تیغ شہ جن و بشر کے
اک ہاتھ میں دو ہو گئی پرکالے سپر کے

۱۳۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حضرت نے صدا دی بہت آیا تھا اکڑ کے
اب کھیت سے یکران کو بڑھا تیغ پکڑ کے

۱۳۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گردن کو نہ اس صاحب شمشیر نے پکڑا
نیچے میں گریبان زرہ شیر نے پکڑا

۱۳۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ٹیکا اسے یہ کہہ کے امام ازلی نے
یوں دیکھ تری باپ کو مارا تھا علی نے

۱۴۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جس جا تھا ابن سعد وہیں پھر گئے حضرت
جار آئنے والوں میں مگر گھر گئے حضرت

۱۴۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تینوں سے نظر وقت زد و کشت پھری تھی
ٹکڑے ہوئے سینے کے مگر پشت پھری تھی

۱۴۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہوتی تھی فدا روح سکندر شہ دین پر
دو سمت تھا جار آئنہ کا فرش زمین پر

۱۴۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ماتھے سے ٹپکتا تھا عرق خون بچے
تیر آتا تھا حضرت پہ تو اڑ جاتا تھا سن سے

۱۴۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جب رکوئی بانی شر کرتا تھا زبر
اگلے سم اٹھا کر وہ ہنر کرتا تھا زبر

۱۴۵

کتنا کہا یہ کہ تیر کھوئے ہے اے دلبند کا فرزند
اس راہ میں ہم صبر سے خنجر کے ہیں پابند
راحت ہے شہادت میں نبی کی ہے سوگند
شیعہ [illegible] نبوی [illegible]
کٹ جائے گلا سر کسی نیزے پہ علم ہو
سب کچھ ہو مگر کھیت سے باہر نہ قدم ہو

۱۴۶

[illegible] جو لکڑی سے گرا [illegible]
منصل تھا جہاں [illegible] تیغ [illegible]
[illegible] ہوئے [illegible] لب [illegible]
[illegible] جھکا [illegible]
کھینچا جو وہ پیکان تو کھلا زخم جبین کا
خورشید سحر ہو گیا چہرہ شہ دین کا

۱۴۷

[illegible] تیغ [illegible]
وا [illegible] لہو [illegible]
جب [illegible] سنبھلا [illegible]
[illegible]
پتورائے لہو دیکھ کے پوشاک پہ حضرت
پہلو پہ سنان کھا کے گرے خاک پہ حضرت

۱۴۸

یہ کہہ کے شہ تشنہ دہان فاطمہ کے لال کے تن پر
جب ہو گئے سوار [illegible] تیغ [illegible]
آئے صد [illegible] تیغ کھائے [illegible]
کھا کے تیغ [illegible]
بجد تھے جو زخم دم شمشیر لگے تھے
بتیس تو سینے پہ فقط تیر لگے تھے

۱۴۹

[illegible] ہوا حال [illegible] گردون
[illegible] بیاباں
[illegible]
[illegible] ہی
ہے کون جو اس غم کو فراموش کریگا
اب حشر کے دن بھی وہ لہو جوش کریگا

۱۵۰

[illegible] سے ہوا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تربت میں ید اللہ نے کی آہ تڑپ کر
سیدھے ہوئے پہلو پہ سینہ دیجاہ تڑپ کر

۱۵۱

قتل [illegible] نہ لگی شمشیر
[illegible]
[illegible] لعین [illegible]
[illegible]
کی دست درازی غضب اس دشمن دین نے
حضرت کے گریبان پہ رکھا ہاتھ لعین نے

۱۵۲

[illegible] تشنہ دہاں [illegible]
[illegible] آنکھیں [illegible]
واقف [illegible] آگاہ
بولا وہ [illegible]
لیکن شہ پیمبر سے نہ حیدر سے ڈرونگا
سب دیکھینگے یون آپکو مین ذبح کرونگا

۱۵۳

[illegible]
[illegible] بابا
[illegible]
[illegible]
زہرا کی صدا آئی کہ اس پیاس کے صدقے
بیکس مرے بچے میں تری پیاس کے صدقے

۱۵۴

وان بیٹھی تھی وہ دختر جو حرم با عز و شان
اور بیکس ہوئی تھی فضہ کنیز جگر میان
ہر دم یہ پکاری تھی وہ سر کھولے زینب نالان
اب تیغ سے کٹتا ہے سر سرور ذیشان

گھبرا کے وہ دو روز کی پیاسی نکل آئی
پردے سے محمدؐ کی نواسی نکل آئی

۱۵۵

دوڑی گئی مقتل کی طرف زینب مضطر
ننگے پاؤن میں نعلین نہ تھی سر پہ ردا تھی
لپٹا تھا شانوں سے کھلے بالوں کی جا پر
ملتی تھی ہاتھ دنیا سے

پہونچیں تو تہ تیغ ستم بھائی کو دیکھا
حضرت نے عجب بیکسی سے بھائی کو دیکھا

۱۵۶

ادھر رو کے کہنے لگی زینب
نکلو مرے بھائی کہ یہ کیا ہے ستم اب
ان خون بھرے بالوں کو دیکھے تو تمہیں اب
سر کا تمہارے یہ جدا ہونا ہے

صدمہ ہے بڑا روح پہ شمشیر گلو کی
پھر جاؤ بہن تمکو قسم میرے لہو کی

۱۵۷

یکبار شہ دین کا تن مجروح نمایان
تن سے سر پاک جدا قاتل کے ہاتھون
نیزہ پہ سر شاہ بلند ہوا
سر کٹا پیاسے کا

پھر دیکھیں تو بھائی نہ سلامت نظر آیا
اک نیزہ پہ خورشید قیامت نظر آیا

۱۵۸

چلاتی تھی سر پیٹ کے بیکس
ابھی زخمی ہے تن شہ بے کس کا
خنجر نے کیا حلق کو کاٹا
ہے ہے

کیون بھائی وہ الفت کی نظر کیون نہیں ہے
اب بھی تمہیں کچھ آنے کی خبر ہے کہ نہیں ہے

۱۵۹

سر آپ کا نیزے پہ ہے اور تن ہے
بھائی میری جان تمہیں دیکھا نہ کبھی
اب نیزے پہ سر دیکھتی ہوں
ہے ہے

صدقے گئی کیا کم ہے یہ صدمہ مری جان پر
سر آپ کا میں دیکھتی ہوں نوک سنان پر

۱۶۰

ہم جائے ہے اور بہن آج کدھر جائے
اب تا فلک ناصر صاحب معراج کدھر جائے
یہ بیکس و مظلوم کے
اے شہنشاہ تاراج کدھر جائے

گھر لٹ گیا جنگل میں کہاں بیٹھ کے روؤن
پہونچا دو نجف تک تو وہاں بیٹھ کے روؤن

۱۶۱

یہ کہکے پھری بیکس و مضطر و غمناک
لپٹی گئی مقتل میں وہ سر پیٹ کے غمناک
نقصہ ہے فدا ماں میں تن
اے بابا ہوں میں

خیمہ بھی لٹا فوج بھی راہی ہوئی رن سے
شاہ شہدا رہ گئے محروم کفن سے

[illegible] زبان اصغر
[illegible] ہے زبان اصغر
[illegible] زبان اصغر
پھرائے آنکھیں [illegible]
پکاری [illegible]

ذرا سی عمر میں تشنہ لبی ہے منہ کو سوکھے ہو
مصور کیا ہی جو ماں کا سایہ چھوٹے ہو

[illegible] پانی
کنارہ نہر [illegible] پانی
[illegible] پانی
[illegible] پانی

بتاؤ جاؤں وطن یا سوئے نجف جاؤں
گدائی پانی کی کرنے کو کس طرف جاؤں

[illegible] ڈالے ہیں
[illegible] ڈالے ہیں
[illegible] ڈالے ہیں
[illegible] بالے ہیں

بسر ہے مادر ناشاد اب بچھڑتی ہے
ہزار حیف کہ بانو کی کوکھ اجڑتی ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نہ مور و نہ آنکھ ہے سبب کا واسطہ اصغر
دعا نہ دو دلی اکبر کا واسطہ اصغر

[illegible] اصغر
[illegible] اصغر
[illegible]
[illegible]

یہ دکھ ہے جان آ اور عمر میں ذرا سی ہیں
اشارہ نرگسی آنکھوں سے ہے کہ پیاسی ہیں

[illegible] اصغر
[illegible] اصغر
[illegible]
[illegible]

جہان سے اصغر معصوم کوچ کرتا ہے
یہ بے زبان جو ملنے کا پیاسا مرتا ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ داغ وہ ہے کہ تسکین نہ مجھے ہوگی
تمہارے ساتھ یہ دریا بہ جان کھوئیگی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پدر کو ماں کو ضعیفی میں داغ دیتے ہیں
گلا ہے سوکھا ہوا الٹی سانس لیتے ہیں

[illegible] آنا
[illegible] آنا
[illegible] آنا
[illegible]

زبان جو سابہ بانی اگر نہیں صاحب
میں لٹ رہی ہوں تمہیں کچھ خبر نہیں صاحب

۱۰

بانو نے دیکھا شہ کا عمامہ [illegible]
[illegible] زینب کا سر کھلا [illegible]
[illegible] اضطراب میں [illegible]
سوئے دریا [illegible] فلک [illegible] دیکھی [illegible]
غش آ نہ جائے کہیں زخم کھائے آتی ہیں
قبا ہے سرخ لہو میں نہائے آتی ہیں

۱۱

سنبھل کے زینب ناشاد گھر سے [illegible] آتی
[illegible] نے [illegible] کون آئی [illegible]
لہو [illegible] بتول [illegible]
[illegible]
نہ گھاؤ تیغ کا ہے اور نہ زخم خنجر ہے
مری قبا تو علی اصغر کے خون میں تر ہے

۱۲

خبر ہو علی اصغر کی جلد [illegible]
کہا جہان سے [illegible]
[illegible]
[illegible]
جوان پسر تو جہان سے ابھی سدھارا ہے
اب ایک زیست کا اسکی یہی سہارا ہے

۱۳

کہا حسین نے [illegible]
[illegible]
[illegible]
جوان [illegible]
مرے کہ جیتی رہے ماں پسر جدا ہوگا
طلب ادھر سے ہو تو پھر کسی سے کیا ہوگا

۱۴

[illegible] گہوارہ [illegible]
[illegible] اہل حرم [illegible]
[illegible] زینب [illegible]
[illegible]
اٹھے تو بیٹے کے زخم پر نگاہ کی شہ نے
کلیجے تھام لئے اسطرح آہ کی شہ نے

۱۵

اٹھا کے سر کو کہا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جو دیکھی نبض تو ٹکڑے جگر کے ہونے لگے
وہ ہاتھ تھنے سے آنکھوں پہ دھر کے رونے لگے

۱۶

کہا یہ بانو [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دیا ہے تو یہ سر اپنا [illegible] کے آئینگے
گلہ نہ کیجو اگر جان کھو کے آئینگے

۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سنے گا کبھی حال اسکا جو وہ روئیگا
کوئی تو صاحب اولاد انمیں ہوئیگا

۱۸

کہا [illegible]
جوان پسر [illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ خشک حلق یہ خنجر ستم دیکھیں
نہ تمکو بیٹے دیکھیں نہ اپنا غم دیکھیں

۱۹

چلے یہ کہہ کے جو دولھا نبی کے دلبر کے
پکاری بانو ٹھہر لے ذرا [illegible]
چلا ہی چاہتے ہیں [illegible]
یہ کہا تو روئے [illegible]

جئیں تو جان بھی دوں ان کے واسطے جناب
یہ بھاری کرتے ہیں کس دن کے واسطے جناب

۲۰

یہ کہہ کے آنکھوں میں سر رکھ دیا بہو نے [illegible]
جھنڈولے بال سنوارے [illegible]
عمامہ رکھ دیا چھوٹا سا [illegible]
نہ ہاں چلی [illegible]

کہا کہ بیبیو یوسف ہے نونہال مرا
صغیر عمر میں دولھا بنا ہے لال مرا

۲۱

یہ کہہ کے گھر میں سکینہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہاں یہ گھر سے بدل کر لباس جاتے ہیں
کہا حسین نے دادی کے پاس جاتے ہیں

۲۲

بلائیں لیکے یہ سب بولیں کہا خدا حافظ
پکاری ماں کہ مرے [illegible] خدا حافظ
سدھارو جاؤ بس اب [illegible] خدا حافظ
یہاں تک [illegible] خدا حافظ

تمہیں اماں رسول الہ میں سونپا
تمہیں علی ولی کی پناہ میں سونپا

۲۳

[illegible] سکینہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گر ایک جام بھی پانی کا پاؤ بھیا
بہن کی پیاس نہ تم بھول جاؤ بھیا

۲۴

[illegible]
سکینہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

مگر تجلی حق کا ظہور پیدا تھا
چراغ تھا نہ دامن پہ نور پیدا تھا

۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رواں ہیں آنکھوں سے آنسو اور سر جھکائے ہیں
ہماری سامنے میت کو لیکے آئے ہیں

۲۶

پکاری [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

امید قطع ہے اب اسکی زندگانی کی
نہ او دھونے کی دولھن نہ بوند پانی کی

۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بچے نہ سینۂ سجاد کے تلے اصغر
لگا وہ تیر کہ ہچکی تلک نہ لے اصغر

[illegible]

مرے ادھر ادھر کو تو زخمی بازو تھا
گلے میں بچے کے تیر ستم ترازو تھا

[illegible]

ہمارا ماہ لقا خون میں بھر گیا بانو
تڑپ تڑپ کے یہ معصوم مر گیا بانو

[illegible]

منہ اپنا بانو نے پیٹا تو کٹ گئے شبیر
لٹا کے خاک پہ میت کو ہٹ گئے شبیر

[illegible]

دکھائی شکل اجل نے تو ڈر گئے اصغر
لپٹ کے باپ کی چھاتی سے مر گئے اصغر

[illegible]

شبا و تیر ستم کیسی چل گیا صاحب
یہ کیا کہا کہ کلیجہ نکل گیا صاحب

[illegible]

نہ تھا وہ صاحب جو تجھے تشنہ دہان کو رکھ دو
بجا ان کو دو چکا ہے زبان کو بھی رکھ دو

[illegible]

وہ علاوہ یہ تجھے روح رسول ہوگی
بتول حشر میں اس خون کی دادلیوں گی

[illegible]

یہ شہر ستم کیسی ہے اللہ ہولیے صاحب
مرے پسر کا ذرا منہ تو دھو لیے صاحب

[illegible]

کیسے دکھاؤں یہ منہ کہ ٹھنڈا ہوا لوگو
بچھڑ گیا مرا بچہ ہائے ہوا لوگو

[illegible]

ذرا سنبھالن ان صدمہ سے آ گیا ہے

مری دوا کا دونوں ہی ہاتھ سے گیا ہے

جبان کی اصغر تشنہ کا لب کھلا گیا ہے

یہ لا دولا مرا تن بدن دو مر گیا ہے

خدا گواہ مجھے ان بھولے بھولے گانوں کا

نثار ہاتھ ہو نہ تھی مجھے ان پاؤں پر

[illegible]

اٹھا رہے ہیں سر کے بالانے نہیں علی اصغر

علی مرتبہ ہیں سنانے نہیں علی اصغر

نہ پیچ ہاتھ اٹھانے نہیں علی اصغر

ہمارے لب تک آنے نہیں علی اصغر

ابھی تھے زندہ ابھی مردہ ہو گئے واللہ

گھٹا جو دودھ تو آزردہ ہو گئے واللہ

[illegible]

[illegible]

دیا اہل دل کو مصیبت نے سینے کو دیگا

یہ غم وہ ہے کہ دم حشر ختم ہوئیگا

[illegible]

گلے میں لعل زبان [illegible]

ذرا کہ بچھونے میں [illegible]

[illegible]

کہاں کا اب علی اصغر [illegible]

چھپے ڈھینے میں لو ان [illegible] آگئی بیٹا

ان انکھوں کو نظر کسکی کھا گئی بیٹا

[illegible]

یہ دولتی [illegible] علی اصغر

یہ دولت [illegible] علی اصغر

ہماری کا چھاتی [illegible] علی اصغر

[illegible] علی اصغر

کریگا کون اُجالا جو روؤ گے بیٹا

اندھیری قبر میں کسطرح سوؤ گے بیٹا

سلام

[illegible]

۴ زہرا نے کہا تھا نادِ علی سر پہ رہے شبیر
ہیں منتیں یہ بھائی تمہیں خضر آگئے

۵ کہتے تھے علی سے مضطر امام ہے سر
بالکا ہے سب زینب کے ہیں یاد آگئے

۶ ساقی ہوئی جو یاد آئی ہیں بیکس وطن
حیران پر کوئی تھی جب [illegible]

۷ شمر لعین بھائی کا کیسے کاٹتا گلا
بیان ہو جو عباس کا لاشہ اور مر گئے

۸ سیدانیاں بھی ان کی طلب کر کے ہیں نصرت
جو بیکسوں کی بھی سہی اور آگئے

۹ ہمراہ کیا تھا جو اس میں صفی [illegible]
ہے روح اس میں [illegible] آگئے

۱۰ قطعہ سکینہ کا ہو ستم [illegible]
پانی نہیں [illegible]

۱۱ دل غم سے بھر آتا ہے کہ سکینہ
کیوں دالی لیے آتی ہو بیاں عزا ہے سر آگئے

۱۲ قطعہ عمو ہر دار کا ہے کہ ہیں سہی ماتم
لائے ورود ان کو ہم سر آگئے

۱۳ محسن کی شہادت کا ستم زینب کو دیکھا
اور بیٹی کی یاد سے اور مر گئے

۱۴ تکا کے دل کہ سر کو دیکھ کے [illegible]
بلوا ہے رنج کی ہوئے جب سر کو سہا

۱۵ پان آئی تو کہ یہ ظلم منقطع [illegible]
شبیر کا سر [illegible]

۱۶ سب ناز سے تھے ہم وہ داور [illegible]
ہر نشیں کا [illegible] پانی

۱۷ سر کٹ گیا تھا کیا غم سے غش [illegible]
وہ دن نہیں [illegible]

۱۸ وہ کہتے تھے کہ سر کٹ کی تیغ سے کافر
سینہ کو [illegible]

۱۹ یہ ہیں پہلو میں نخجر طمانچے سے [illegible]
عباس نہیں ہیں اکبر [illegible]

۲۰ قطعہ عباس کہ سر ہو دعوی
وہاں جب کہ آئے وہ دلاور [illegible]

۲۱ ہاں ان کی صف [illegible]
[illegible] سکندر [illegible]

۲۲ بس یہ ماتم کا جو سر [illegible]
جو دور و فا سر کا [illegible]

۲۳ اب بیبیاں نے ما کر سر [illegible]
زینب بھی [illegible]

۲۴ مونس یہ دل داد کہ سکندر [illegible]
و دوش [illegible]

[illegible]

منہ کھولے تھے اور ننھا سا منکا بھی تھا
پیکان جو گلے میں تھا تو بچا نہیں گلا تھا

[illegible]

دو زخم کلیجے میں ہیں بابا تم دونوں کا غم ہے
وہ برچھی سے مارے گئے تم تیر ستم سے

[illegible]

ناکام جسے ہرگز ہوا وصل خطا کا
بازو بھی تو چھیدا ہے امام دوسرا کا

[illegible]

رقت ہوئی ضبط شہنشاہ زمن سے
گردن سے لہو بہنے لگا دودھ دہن سے

[illegible]

پانی نہ ملا خون میں تر ہو گئے بیٹا
تیر آیا تو بابا کی سپر ہو گئے بیٹا

[illegible]

اصغر نے دیا حشر تلک ساتھ ہمارا
کل ہوگا گریبان ترا اور ہاتھ ہمارا

[illegible]

بچپن میں بڑے ظلم و ستم سہ گئے بیٹا
دم توڑ کے ہاتھوں پہ مرے رہ گئے بیٹا

[illegible]

رخ اب نہ ادھر اے مرے گلفام کرو تم
پہلو میں بڑے بھائی کے آرام کرو تم

[illegible]

کس ناز و نعم سے جسے چھ مہینے پالا تھا
اس تیر کے لائق مرے بچے کا گلا تھا

[illegible]

تو خوش ہے کہ دم اصغر بے شیر نے توڑا
ہاں پانچ کلیجوں کا گہر تیر نے توڑا

[illegible]

زینب نکل آئے تو نہ کچھ رنج و الم ہو
ہو شور نہ ترا ماتم ہو پھر حشر کہیں جم ہو

[illegible]

آرام سے رکھنا یہ امانت ہے پدر کی
اندوہ ہو کچھ لاش کا اس تشنہ جگر کی

[illegible]

تحفہ تری درگاہ کے لائق تو یہ کب ہے
پر اسے مرے مولا مری عزت کا سبب ہے

[illegible]

مضطر نہ نہ خنجر سے خونخوار رہو شبیر
ہر مرحلہ مو طے ہو سبکبار ہو شبیر

[illegible]

معصوم کو چھاتی سے لگا لو علی اکبر
داماں قبا اسکو اٹھا لو علی اکبر

[illegible]

راضی ہو کہ جو مجھ پہ مصیبت ہو قضا ہو
یا رب تری محبوب کی امت کا بھلا ہو

[illegible]

اس بالو نے معصوم سے کی دلبر سے خبردار
اے جان پدر چھوٹے برادر سے خبردار

[illegible]

رانوں پہ لگو نہ نشانہ کہیں تیر کا بیٹا
ڈر لو کے جو یہ روئے تو بہلا یو بیٹا

۲۱۹

[illegible]

شکل شہ دین دیکھ کے دل اسکا بھر آیا
جلدی سے وہ ناقے کو بٹھا کر اتر آیا

۲۲۰

[illegible]

آئے کبھی تو یہ بیکس و تنہا نہ ملیگی
اب قبر ملیگی تمھیں صغرا نہ ملیگی

۲۲۱

[illegible]

آئینگے جو حضرت تو خبر ہوگی ادھر سے
ہم وادی کربلا کو چلی جاؤنگی گھر سے

۲۲۲

[illegible]

بیمار نے لکھا تھا امام دو جہان کو
پہونچے مری عرضی یہ مسیحائے زمان کو

۲۲۳

[illegible]

رستا کسے دینے کے لیے آئیگا کوئی
بیکس کا جنازہ بھی نہ اٹھوائیگا کوئی

۲۲۴

[illegible]

[illegible] یہ سمجھا کے گئے تھے
کیا تو مرے سر کی قسم کھا کے گئے تھے

۲۲۵

[illegible]

ہو شاد نہ [illegible] تو وہ الم سر پہ گرا ہے
اے عیسیٰ دوران یہ مرض کیا [illegible]

۲۲۶

[illegible]

ہاں سچ ہے کہ اک بزرگی کی لائق بھی نہیں میں
سب بیٹے ہیں آپ کی نا چیز بہن ہیں

۲۲۷

[illegible]

کیا دین بجھتے ہم بیکس مظلوم ہیں بھائی
دو روز سے پانی سے بھی محروم ہیں بھائی

[illegible]

لکھے ہوئے دو لبند امام زماں کے
اب کوئی نہیں پاس حسین ابن علی کے

[illegible]

اب مرینگی انکے جو خبر پائیگی صغرا
مجھکو تو یہ ڈر ہے کہ مر جائیگی صغرا

[illegible]

اس بچے کا قاتل کبھی آباد نہو گا
واللہ کہ وہ صاحب اولاد نہو گا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دنیا سے سفر کر گئے بانی کوثر کے
یہ تھے جو بیٹے کئے اٹھارہ برس کے

[illegible]

[illegible] سفر کر گئے اکبر
[illegible] گئے اکبر

[illegible]

[illegible] جاں ہوش نہ کو
[illegible]

[illegible]

مرتے ہیں سے عزیزوں کے [illegible] گئے صغرا
پردیس میں [illegible] دشت میں مارے گئے صغرا

[illegible]

مرنے پہ بھی فرزند نبی رنج سہے گا
لاشہ کفن و گور کو محتاج رہیگا

[illegible]

اس وقت بھی گھیرے ہوئے سب دشمن دیں تھے
تھا ایک گلا اور کئی سو خنجر کیں تھے

[illegible]

تھا نالہ و فریاد کا غل گھر میں علی کے
کہرام تھا روضے پہ رسول عربی کے

[illegible]

جب پیاس لگے یاد ہمیں کیجیو صغرا
شربت یہ مری نذر دلا دیجیو صغرا

[illegible]

چادر بھی نہیں سر پہ یہ گھبرائی ہے زینب
منہ پیٹتی خیمے سے نکل آئی ہے زینب

[illegible]

لازم تھی مدد فاطمہ کے لخت جگر کی
کچھ تم نے خبر لی نہ محمد کے پسر کی

[illegible]

خیمہ شہ مظلوم کا جلتے ہوئے دیکھا
بچے بے ردا ننگے نکلتے ہوئے دیکھا

[illegible]

[illegible]

قطعہ

[illegible]

قطعہ

[illegible]

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

[illegible]

جانا نہیں پھر ملنے کا خنجر کے تلے سے
جی بھر کے لگا لیں سکینہ کو گلے سے

[illegible]

داغ اپنا کلیجے پہ مرے دھر گئے بیٹا
تم جیتے ہی جی قبر میں ہمیں گاڑ گئے بیٹا

[illegible]

بلواؤں بہن کھلے سر تو نہ تڑپائیو زینب
ٹھہرے پہ دکھ ہاتھ جلی جائیو زینب

[illegible]

ہر چار طرف تکتے تھے حسرت کی نظر سے
ہر ایک نفس آہ نکلتی تھی جگر سے

[illegible]

آنسو بھی ٹپکتے تھے [illegible]
صدقے گئی [illegible]

[illegible]

کہتی تھی کہ [illegible] ترے جانے تک زندگی
بابا کہیں اب تو میں تمہیں جانے زندگی

[illegible]

ہے ضعف بہت تھامو ذرا ہاتھ ہمارے
صدقے ہو پدر اٹھ کے چلو ساتھ ہمارے

[illegible]

تڑپوں نہ دم نزع بھی اب [illegible]
آسان ہو یہ مشکل تو عنایت الٰہی

[illegible]

ہم کہتے ہیں [illegible] اس تشنہ دہاں کے
کہتے تھے میں قربان تھی خشک زباں کے

۱۰

بانو کی خبر لینے کو [illegible] آئی
[illegible] اصغر کو بھی لائی
[illegible]
[illegible]

کس سے کہوں جو داغ ہے کلیجے پہ بہن میرا
باقی ہیں اب اصغر تو یہ دم نور ہے میں

۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تم پیر کرو کچھ کہ نہ جان اس کی تلف ہو
صدقے گئی تم ساقی کوثر کے خلف ہو

۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اس وقت عجب حال سے وہ تشنہ جگر تھا
لخت جگر آنکھوں میں تھے دامن میں پسر تھا

۱۳

[illegible] بانو کی [illegible]
[illegible]
[illegible]
حال اسکا [illegible]

خطرہ ہے مجھے دیکھیے کب جینگے اصغر
بولی یہ قضا پھر کے نہ اب آئینگے اصغر

۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نکلے جو پسینے تو کبھی گرم ہوا میں
اب بچکے چلے جاتے ہو میدان وغا میں

۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رو دو گی میں جب خشک زبان اپنی دکھا کے
پانی مجھے کوئی تو پلا دو لیجا کے

۱۶

[illegible] بانو کی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لب خشک تھے با دیدۂ تر جاتے تھے حضرت
ہر گام پہ غیرت سے ٹھہر جاتے تھے حضرت

۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لو پانی طلب کرنیکو بابا گئے ہیں بیبر
سوکھی ہوئی کوئی منہ لب تشنہ لائے ہیں شبیر

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر چند کہ آغوش پدر میں یہ پلا ہے
اب دم خنجر ہے اور اسکا گلا ہے

۱۹
[illegible] شکوہ [illegible] پانی [illegible]
دریا پہ [illegible] اٹھالے
[illegible] پانی [illegible]
[illegible]

اب کچھ ہمیں دریا سے سروکار نہیں ہے
اک ننھا سا بچہ مرا [illegible] کی قرین ہے

۲۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ دو دن کا جو ہی پانی سے محروم یہی ہی
دیکھو مجھے ننھے کا وہ معصوم یہی ہی

۲۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رونیکی عجب گھر میں ہے اک دھوم پڑی ہی
ماں گود کو پھیلائے ہو ڈیوڑھی پہ کھڑی ہی

۲۲
[illegible] پانی
[illegible] پانی
دل [illegible]
اور [illegible]

اب قتل سے ہرگز انہیں وقفہ نہ ملیگا
اک چلو تو کیا پانی کا قطرہ نہ ملیگا

۲۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پانی کی [illegible]

بسمل سے تڑپتے رہیں شبیر میں دیکھوں
ہو جائے یہ بچہ ہدف تیر میں دیکھوں

۲۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مجرم ہو کمیں زخمی جو کرو مجھکو بجا ہی
اے ظالمو بچہ مرا بے جرم و خطا ہی

۲۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر رحم کی جا مجکو نکلتے ہی وہاں سے
اب نام بھی پانی کا نہ لونگا میں زباں سے

۲۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چلّے سے کمان کھینچ لی لب سوفار ملا کر
تاکا علی اصغر کا گلا ہاتھ اٹھا کر

۲۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بے جرم کہ بچوں پہ یہ بیداد ہے یارب
زہرا کا جگر چھد گیا فریاد ہے یارب

[illegible]

کھینچا جو ہیں پیکان ستم اسکے گلو سے
تر ہو گیا کرتا علی اصغر کے لہو سے

[illegible]

جب عرش خدا نالوں سے زہرا کے ہلیگا
اس خون کا بدلا تجھے محشر میں ملیگا

[illegible]

جھولے میں تڑپتے تھے تب شام سے اصغر
تربت میں تو اب سوئینگے آرام سے اصغر

[illegible]

کیا قہر ہے دم توڑ دو تم اور زندہ ہو شبیر
قسمت میں تھا بانو سے شرمندہ ہو شبیر

[illegible]

کمھلا گئے ہیں غنچہ سے لب دامن سے ہوا دو
صاحب انہیں گہوارے میں لیجا کے سلادو

[illegible]

چلاتی ہے ادھر بیبیو اعدا نے جفا کی
مارا مرے بچے کو دوہائی ہے خدا کی

[illegible]

چلائے کہ پانی نہ پیا مر گئے اصغر
لو ظالمو دنیا سے سفر کر گئے اصغر

[illegible]

منہ بند ہے اور پیاس سے غش طاری ہے اسکو
ہے ہے کسی ظالم نے چھری ماری ہے اسکو

[illegible]

برباد ہے ماں پالنے والی ہوئی لوگو
فریاد ہے گود ہی مری خالی ہوئی لوگو

۱۳۲

ہاے ہاے مرے جانی مرے پیارے مرے بچے
او دیکھیاں باندھی تھی جو دادا نے تو بچپن میں مرے
وان سوتے ہیں بیچ تیغ جفا کے تھے عدو دو بھائی جان گئے
بیکان جو نکلا تو چھدا تیرا گلا منہ سے زبان نکلے

سو جان سے تری چھوٹی سی میت کے میں قربان
اس صبر کے اس جرأت و ہمت کے میں قربان

۱۳۳

ہاں دیکھو ذری ذرا زبان تر ہو جو حلق سے
قطرے ابھی ترے دودھ کے ٹپکے ہیں لبوں سے
ہے ہے ابھی سینہ تو دہن سے تر نہ ہوا تھا
صدمے تری کمسنی نے دو دو دن کے سہے دودھ کے

رخساروں تلک آئے ہیں اشک آنکھوں سے ڈھلکر
چھوٹی سی زبان رہ گئی ہونٹوں سے نکلکر

۱۳۴

اے لال تری دولت کسے اب ہم دم بلائے
زانو کو تھپک کر کسے جھالی میں سلائے
داغ اپنا مجھے دے کے تو ہے خلق میں آئے
ہے ہے مری جان تیغ ستم ان لبوں پہ چلنے پائے

جنت کو سدھارے مرا گھر چھوڑ گئے بیٹا
کس بیکسی سے مر گئے دم توڑ گئے بیٹا

۱۳۵

سر پر کیے بیان ماں کی آہ اصغر کی تباہ
او سہ ماہا تھا سینہ چھالی کو ہیچ بیٹی نے غش آیا
سب بیبیوں نے اپنے دلی درد کا شور مچایا
بیٹی نے اٹھا کر لاش کو مقتل میں بسایا

خاموش ہو مونس کہ قلم اشک فشاں ہے
اب سید بیکس کی شہادت کا بیان ہے

سلام

کس شان سے داغ غم ہو دوران بسمل چلے
جب یہ زوال ہو گیا وہ آفتاب کے لب پر چلے زبان
کس شان سے کربلا کی شب جا کر سنے آہ
وہ ہر سوال کا جواب لیکے چلے
ہو بیٹھے مجلس شہ میں نوا آہ و زاری
اٹھے تو نہ اپنے در کو ہیں لب پہ چلے

مطلع دوم

سوئے عدو ہو دل اضطراب لیکے چلے
بیٹے جان نہ ہم اس کی عذاب لیکے چلے
سبھی سوال کو ہو دو لونڈیاں تسنا ہو ان
ہم ابا سا تھوڑا وہ دریا لیکے چلے
ہائے سر کٹا بلا لیکے بچا سا تھا ہو
جو حسین نے عمر کی کتاب لیکے چلے
رکھے خنجر کی پسلیوں میں اپنی ادا
اے بلبل سدرہ گلا سا لیکے چلے

[illegible]

۵۱
جبکہ مجروح ہوا اے جان تن میرا
اور تیر زنا کس پہ وہ مجبور ہوا تن میرا
غل تھا دنیا سے چلا فاطمہ کا چمن میرا
تھی میرے دشت میں وہ فوج [illegible]
کوچ کرتا ہے جہاں سے مہ تابان میرا
بستیان بستی میں گھر ہوتا ہے ویران میرا

۵۲
یہ وہ ہی خانہ زہرا کا تھا جو پالا
یہ وہ ہی ترکو دین تھا کہ جسے نبی نے سنبھالا
آج اس پیاسے پہ [illegible] رحم والا
[illegible] نہیں [illegible] زمین میں لیئے والا
کسکے کاندھے پہ یہ چڑھتا تھا بتا کوئی
تڑپے شبیر مرا اور نہ اٹھائے کوئی

۵۳
[illegible] آواز حزین
روح [illegible] سر کے [illegible]
غل تھا ان کا [illegible] منہ [illegible] بین
مارا تھا [illegible] سو [illegible]
لیکے پیغام اجل تیر ستم آتے تھے
تیغ جب ٹوٹی تھی منھ دیکھکے رہجاتے تھے

۵۴
[illegible] سر کا [illegible]
اے لوگو [illegible] بچہ کا بھوکا پیاسا
یہ بچہ کا [illegible] سر سے [illegible] خدا
جلتی ریتی [illegible] ہے دنیا [illegible]
زخم پھٹ پھٹ گئے ہیں تن لہو جاری ہے
رنگ رخ زرد ہے لب خشک ہیں غش طاری ہے

۵۵
اے لوگو [illegible] سیدانیاں [illegible]
جان ہر ایک [illegible] دلبند [illegible]
کان [illegible] نہیں [illegible] سامان [illegible]
رحم کا وقت ہے [illegible] ویران [illegible]
دل جلی ہوں مری آہوں سے نہیں ڈرتے ہو
کیوں چراغ لحد فاطمہ گل کرتے ہو

۵۶
[illegible] باقی [illegible]
جنگل [illegible] بچے [illegible]
[illegible] پیاس [illegible]
[illegible]
زخم سے تیغوں کے مہلت جو ذرا ملتی تھی
جب پہ گرتے تو مقتل کی زمین ہلتی تھی

۵۷
[illegible]
سر [illegible] کہاں [illegible]
[illegible]
[illegible]
بوندیان پڑتی تھی مینہ میں نہ جانی یہ
تیر مارا ہے مرے لال کی پیشانی پر

۵۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تن سے سر کسکے برادر کا اتارا کسنے
کسکا فرزند جوان زیر سپہ مارا کسنے

۵۹
[illegible]
[illegible] بیان [illegible]
[illegible]
[illegible]
بال کھولے ہوئے زینب کھڑی چلاتی تھی
جو بچے خیمے کے سر در سے ٹکراتی تھی

۱۰

کبھی ڈھونڈھتی تھی نکل آنے کی رہ قتل گاہ [illegible]
سر پر رکھتی تھی کبھی ہاتھ کبھی روتی تھی [illegible]
تھامتی تھی کبھی دل کہتی تھی [illegible] یا اللہ
کبھی [illegible] سکینہ [illegible]

دختر حیدر کرار پہ احسان کرو
میرے بھائی کو نہ مارو مجھے بیجان کرو

۱۱

[illegible] آنے دو
[illegible] بھائی میں [illegible]
[illegible] دو
[illegible]

صورت سید ابرار تو دیکھے زینب
بھائی کا آخری دیدار تو دیکھے زینب

۱۲

[illegible] سکینہ [illegible]
[illegible] والی
[illegible] بالی
[illegible]

پیاسے دو دن کی ہیں شہ بیکس و مظلوم ہے یہ
اسکے بچپن پہ جگر ورحم کہ معصوم ہے یہ

۱۳

بنت زہرا کا سمجھ [illegible] سر
شور تھا سید بیکس کا کٹا جاتا ہے سر
شور تھا [illegible] زیر [illegible]
زخم کھا کھا کے [illegible]
سر زانو تھا [illegible]

عرش میں ہے ابن شہنشاہ عرب زیر نگر
قتل میں سید مظلوم کے اب دیر نکر

۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ایک بی بی بھی عجب درد سے چلاتی تھی
قتا نعرہ دیکی محمدؐ کے صدا آتی تھی

۱۵

[illegible]
[illegible] زینب [illegible]
[illegible] بھائی [illegible]
[illegible]

تھا بہت خشک جو دو روز کا پیاسا تھا گلا
کٹ گیا تیغ سے احمدؐ کے نواسے کا گلا

۱۶

نعرہ تھا قتل ہوا جان رسول ثقلین
شور تھا دشت میں [illegible] حسین
شور تھا [illegible] علی [illegible]
قبر میں احمد و زہرا [illegible]
بیبیاں [illegible]

خون بھرا ہاتھ میں ہے شمر کے خنجر ہے ہے
پسر فاطمہ زہرا ہوا بے سر ہے ہے

۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غل تھا امت پہ محمدؐ کی اب آفت آئی
خون سادات سے عالم میں قیامت آئی

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اب کوئی جنگ کو اسکے بدل آنے کا نہیں
اس [illegible] میں کبھی [illegible] آنے کا نہیں

[illegible]

کس عدو نے بیدردی سے شبیر کا سر کاٹا ہے
تیغ سے احمد و حیدر کا جگر کاٹا ہے

[illegible]

سم اسپان سے تن اس کا پسے گا رونیگے ہم
بدر و صفین کے کشتوں کا عوض لوینگے ہم

[illegible]

بنت زہرا ہوں ملیگی نہ اگر داد مری
عرش اعظم کو ہلا دیوے گی فریاد مری

[illegible]

بیٹیاں بینن علی کی ہیں بتا دونگا ابھی
بلوۂ عام میں سر ننگے پھرا دونگا ابھی

[illegible]

ایسا صدمہ ہوا اس زار و حزیں کے اوپر
گر پڑی ہائے اخی کہکے زمیں کے اوپر

[illegible]

کفن [illegible] بیٹے نے نہیں پایا ہے
آپکو قبر میں کسطرح سے چین آیا ہے

[illegible]

کہتا تھا احمد مختار کا گھر خاک ہوا
شکر ہے خاتمۂ پنجتن پاک ہوا

[illegible]

کہتی تھی غش میں ہو کیا ہوش میں آکے واری
باپ کی لاش کو آفت سے بچاؤ واری

[illegible]

لونڈیاں کہتی تھیں کٹوا دیا حلقوم آقا
صدقے ہو جائیں ہم اے بیکس و مظلوم آقا

۲۳۹

بانو وطن کی جتنی تھیں سر پیٹنے لگیں وزاری
لے صبا جب مین عزیز انکی تمہاری
ذبح جب ہو چکے [illegible] کھاتے کاری
جا کے بیٹھے ہو سر دان [illegible] جاری

قرزند ظلم پشیمان نہیں ہوتا ہی ہی
آج کے دفن کا سامان نہیں ہوتا ہی ہی

۲۴۰

[illegible] فضہ سے بھی یہ آواز آئی
وی [illegible] ہیں یہ آواز الہی [illegible]
[illegible] خبر [illegible]
لاش فرزند پیمبر کی بچا لے [illegible]

غم نے شبیر کے پردے سے نکالا ہی مجھے
زوجۂ حیدر کرار نے پالا ہی مجھے

۲۴۱

کہا فضہ نے جو یہ حال [illegible] وزاری
[illegible] اس [illegible] آنسو جاری
[illegible] اس [illegible] میں [illegible]
خاک اڑاتا ہوا [illegible] ان کی سواری

سر لگتا تھا کبھی [illegible] انکے ماتھا
منھ پر اک لاش پہ رکھ کے فغاں کرتا تھا

۲۴۲

کہا زینب نے [illegible] فضہ سے [illegible]
[illegible] میں [illegible]
[illegible] علی [illegible] خدا
[illegible]

رتبۂ حیدر صفدر کو سبھی جانتے ہیں
اسد اللہ کو تو شیر بھی سب مانتے ہیں

۲۴۳

[illegible] حیدر [illegible]
[illegible] اولاد
[illegible] شبیر [illegible]
[illegible] لاش [illegible]

روندیں کفار نہ اس فاطمہ کے جانی کو
جل محمد کے نواسے کی نگہبانی کو

۲۴۴

[illegible] لاشے [illegible]
[illegible] بیکس [illegible]
[illegible]
[illegible]

ابن حیدر کے نہ لاشے سے جدا ہوتا تھا
ہاتھ دونوں تن سرور پہ دھرے روتا تھا

۲۴۵

[illegible] سر [illegible]
[illegible] اسد اللہ کا [illegible]
[illegible] ظلم [illegible]
اور [illegible]

غول اب گھوڑوں کے [illegible] پامال کیا چاہتے ہیں
سر کٹی لاش کو پامال کیا چاہتے ہیں

۲۴۶

[illegible] الہی [illegible]
[illegible]
[illegible] ایک [illegible]
[illegible]

بس کہ صیغم یزداں پہ ستم ہوتے ہیں
سر کو ٹکرا کے غزالان حرم روتے ہیں

۲۴۷

[illegible] کبھی
[illegible] کبھی
[illegible] تھا کبھی
[illegible] کبھی

تھا تو حیوان پہ بتیاب تھا انسان کی طرح
روتا تھا دلبر زہرا کے لئے ماں کی طرح

۳۸

گھر دھوئیں سے حضرت زینب نے چلا کے کہا
اے نگہبان شہ مظلوم سر بیبیوں کے کھلے

نوک نیزہ پہ دشمن ہیں سکینہ کی ردا کو آیا
بجھے اے خیمہ تو ضیا سے نہ رہی خدا

تن سے کیوں سر کرم ہائے کا اتارا جاتا
پہلے تو آتا تو شبیر نہ مارا جاتا

۳۹

عرض کی بیٹے نے بیبیوں نے جا کے سر کہا
وائے السر و نکی جفا سے بجا اس نے

ہو گئی بابا کی گودی لا شہ کی بیبیاں جا سکتا
بولا گھبرا کے وہ لازم ہے بیبیاں ایسا کا جا

ہیں حق اسرار خدا اسکا کچھ وہ بیان کرو
غارت خیمۂ شبیر کا سامان کرو

۴۰

جد کی اس نے کچھ قدر بیماری جانی
بیبیاں اصغر معصوم تلک کو پانی

جس لال کی چھاتی جہانی
ذبح پیاسا کیا خنجر سے نشانی

مجکو اس وقت مدد کو جو بلواتی ہیں
اپنے مانجائے کی لاشہ کہاں پاتی ہیں

۴۱

اے ستمگر کیا کہوں تیرہ نیزہ پہ سر
سینہ کا خنجر کا بیٹھا جاتا ہے زرد ہائے

سنتی ہے الحذر یہ روتا ہے حبیب باپ نہ سر
مقتل میں ہمراہ شہنشاہ امم

ساتھ مولا کی ہو میر بھی گنج میں
کربلا میں جو ملے قبر تو گھر جنت میں

سلام

جب کہ قتل شہ عالی نسب یاد آتا
بجلی سی شور قیامت زمین و آسمان اٹھا

جب اٹھے نانے کے آگے تابوت بہ سر حسین
خود بخود آگے سے تقدیر کا غبار اٹھا

دو کے حضرت نے کہا نانا خدا کو سونا
دولہا بابا کی مرا اس قبر سے صحرا اٹھا

بند زندان میں بہن اور دختر محرم الکین
خوشبو کی گھر سے بہو بانو نکاح مرد اٹھا

جب قتل ہوا اکبر مہرو ساب
تماشا ہے بزرگ آل بیت شہ و آل اٹھا

لاشہ دولہا کا اب لیمن کو نظر آئی بار بار
عقد کی صبح کو یہ بوجھ سر بیوہ کا اٹھا

داغ ہیں دل پر ہنس ہوئی ہنگام وداع
جب ماتم سکینہ شہید و مردہ اٹھا

خاکساری کا ہے کس کنج میں جا لیجو من تلک
زیر زمیں کوئی نقش قدم کا لاشا اٹھا

جو قتیل سر جنگل کا ہے سجاد
لے چلا بار غم سے سیر ہے سیا اٹھا

واہ کیا نسبت ولاور تھا علمدار حسین
سر کچھ بھی بجا ترائی سے نہ لاشا اٹھا

ہائے غم میں سکینہ نے قضا کی آخر
ننھی سی جان سے نہ وزن کا صدمہ اٹھا

غل ہوا اہل حرم میں کہ سکینہ ہے ہے
قید خانے سے جو تھا سا جنازا اٹھا

دیکھو اعجاز کہ مقتل میں جو آئی زہرا
ماں کی تعظیم کو شبیر کا لاشا اٹھا

ہائے افسوس خلق سے کھیل کے
دل میں کوڈ کیا ہے
بے جو حسین بی بی کی مادر کا جنازا اٹھا

قطعہ

جو ہرکنہ ہر کمان میں جدا ہوئی ماں
حلق اصغر کا جو تیر سے چھلنی اٹھا

گھر میں آ کے ہیں بچے کو لئے گود میں شاہ
خاک پہ بیٹھ گئے درد دل ایسا اٹھا

بالا فاطمہ کا ربیب کیوں قتیل حسین
تیرا عرش بھی تھرا اٹھا

ذبح بھی کا نیب ستم ربین
کتنا جلا کی پیا کرنا نیزہ میں سر اٹھا

شہ کی جدائی ہے جو قتیل حسین
اور جا اسند کو قتل میں ہو کا ناشا اٹھا

ا ربین کو شہ مظلوم کی بھی بین
بانو مر صبح کو سوتا بنکے کو ہی ابھی اٹھا

دو دو دم بنکے کو ہی چریا سا اٹھا

مونس

دھوم سے ایسے شہ نور و علے عرش اٹھا
بان سے رو کہ وہ جب نہ دوالا اٹھا

رباعی

اولاد دل و جان کو ٹھا ہا کے
ایسا رو کر تھا ابر نہ بھا کے

سر ان کیا سر و کے یوں ابن حسین
ٹھنڈی ہوا میں ایسا ہوا کر جا کے

رباعی

عریان سر خاتون سرتاج ایک
ناموس امام و حرم سجاد ایک

بیچنے کو شہ ان کا کاو داد و بار و
بے شبیر آ لا ان کے حرف کفن کو ایک

جب سامنے وہ تنہا سے مقابل ہوئے اعدا
[illegible] صف آرا ہوئے [illegible] حملہ کیے اعدا
[illegible] نیزہ [illegible] فلک [illegible] اعدا
[illegible] سنگدل [illegible] ہوئے اعدا
پایا جو اکیلا اسد حق کے پسر کو
گھیرے میں لیا فوج نے زہرا کے قمر کو

[illegible] کہاں تھی
[illegible] تھی
[illegible] زبان تھی
[illegible] تھی
جھونکا کوئی آجاتا تھا جب سرد ہوا کا
فرماتے تھے شاہ شہدا شکر خدا کا

[illegible] زینب کی کمائی [illegible] بولا
[illegible] کھائی [illegible] بولا
قاسم [illegible] بھائی نہیں بولا
[illegible] علی اکبر [illegible] لگائی نہیں بولا
اصغر کے لگا تیر مگر دم نہیں مارا
بیدم ہوا بے شیر مگر دم نہیں مارا

[illegible] بھائی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آزار رسان سنگدل اک ایک لعین تھا
بت گرد تھے اور بیچ میں وہ قبلۂ دین تھا

[illegible] راہ
[illegible] گاہ
[illegible]
[illegible]
خالق نہ خفا ہو کہیں وسواس یہی ہے
امت ہو مرے جد کی مجھے پاس یہی ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چلاتے تھے خادم عمر و سعد شقی کے
ہاں چھان دو سینے کو حسین ابن علی کے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زینب کے پسر جو کہیں پامال پڑے تھے
زہرا کے وہ گل قاسم کہیں پامال [illegible] تھے

[illegible] دیکھو
[illegible] دیکھو
[illegible] دیکھو
[illegible] دیکھو
تھوڑا ہے کہ میں تم سے خصومت نہیں رکھتا
نرغے کا تو کیا ذکر شکایت نہیں رکھتا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر تیر کے نعرے سے دہل جاتے تھے [illegible]
خود شعلۂ شمشیر سے جل جاتے تھے ناری

۱۰

رنج میں ہوئی شاہ پہ پیاسے کی شقاوت
فرمایا اے عزیزو [illegible] اہل کدورت
دو گھونٹ اسا پانی جو [illegible] زبان [illegible]
جو جالکے کوثر پہ [illegible]

انجام بھی پانی کا اگر یاد رکھا یارو
بن تشنگی حشر میں کام آؤ رکھا یارو

۱۱

پانی آیا بس پیاس ہے اصغر کا [illegible]
دریا ہے لگا دل کو [illegible] سے بکا [illegible]
[illegible] ہے بھرا آلکے اکبر کا [illegible]
سر کھول کے [illegible] بانو [illegible]

فرمایا کہ ہی زادوں کا قاتل ہی یہ پانی
کیا پانی ہیون زہر ہلاہل ہی یہ پانی

۱۲

جو دونکا عباس علی بن [illegible] محرم
بھایا یا [illegible] ساقی وا [illegible]
گھر [illegible] بین الم [illegible]
[illegible]

نصویر غم و درد میں وَنس بنینگے
ہر شہر میں ولدل تری مجلیس بنینگے

۱۳

[illegible] سر [illegible]
[illegible] لگا [illegible]
[illegible] پانی [illegible]
[illegible]

فرمایا کہ ہشیار رہو آتا ہی شبیر
رو گیے تو کوئی نہر میں لو جاتا ہی شبیر

۱۴

[illegible] ہنیں پانی
[illegible] پانی
[illegible]
[illegible]

ہین بھی فرس خاص شہ عرش نشین ہین
حیوان ہوں پانشاہ بے صبر نہین ہین

۱۵

[illegible] تری [illegible]
[illegible] تری تصویر
[illegible]
[illegible]

یاد آئینگی ایک ایک کو مجھ تشنہ گلو کی
سر پٹینگے سب دیکھ کے چھینٹو نکو لہو کی

۱۶

[illegible] پانی [illegible]
[illegible] کیا [illegible]
[illegible]
[illegible]

لاکھوں میں جو لڑ کر تشنہ تو سنکل آئی
پانی کی طرف دیکھ کے آنسو نکل آئی

۱۷

[illegible] وفادار
[illegible]
دنیا میں [illegible]
[illegible]

جبتک کہ زمانے میں عزا خانہ رہیگا
ماتم میں مرے تیرا بھی فسانہ رہیگا

۱۸

[illegible] زہرا [illegible]
[illegible]
اور [illegible]
پانی [illegible]

دو روز کی جب پیاس ہی یاد کرینگے
شرمندگی لگن بھر کے ترے آگے دھرینگے

۲۱۳

دنیا میں تھا مشہور کہ اک شیر ہے انسان

جولان کی نظر میں نہ تھا عسکر کا جو سامان

ڈر ڈر کے جانے میں سے بے سر ہے زبان

سب ٹھٹھکے اور دہولے ...

سینو منین دل اہل عزا غم سے جلینگے

رونے ہوکے آنکھیں تہ قدمو نہ ملینگے

۲۱۴

گھوڑے نے ہوا ... جلی ... خنجر

بھرجانے لگی ... وہ ... عدو پر

دیکھا تھا لگو ... ستم ... قبا پر

تھا خون ... نظر ...

غل تھا پسر سید لولاک ہے شبیر

زخمی ہے مگر شیر غضبناک ہے شبیر

۲۱۵

بس تھی نظر ... کی ... زینب

ہر ... دھکی ... نا ... غضب

... سے ... آئی ...

ہاں ... بھی ...

اعدا کے خوشی میں کہ گلہ کرتے ہیں بابا

تو دیکھ تو آ در سے کہ کیا کرتے ہیں بابا

۲۱۶

سبط نبی ... عالم

... گھوڑے سے ... ماتم

... بلا ... غم

... نشۂ عالم

رو دیگی کوئی رکھکے جبین دامن زین پر

لے لیگی بلائیں کوئی تڑپیگی زمین پر

۲۱۷

... لگا ... بیٹھ ... ہے

... زین ... ہے

... عبد ... ہے

... جانے ...

دولا کھ کے نرغے سے کدھر جائینگے شبیر

بس کر ابھی منہ میں کہ جائینگے شبیر

۲۱۸

... تن ... فغان

... تلوار

... تلوار ... ابرار

... آئے ...

چلائی یہ فضہ کہ دوہائی ہے خدا کی

ہر ہر مرے آقا سے لعینوں نے دغا کی

۲۱۹

... ہی ... بانی

... چھوٹا نہ پانی

... دلاس ...

... ہائی

زخمی ہیں رکیگا نہ مگر ہاتھ ہمارا

ہم ساتھ ترا چھوڑیں تو ساتھ ہمارا

۲۲۰

... شاہ کی ...

... سینہ ...

... آواز ...

اعدا نے ...

روؤ نہ کہیں اور نہیں شاہ گئے ہیں

دریا پہ ابھی سیر کو بچاہ گئے ہیں

۲۲۱

... عصر ...

... کا ...

... اور ...

... بھی ...

سب لوٹ پڑے دوش محمد کے مکین پر

ہے ہے مرا شہزادہ تڑپتا ہے زمین پر

۱۳۷

جس دم یہ خبر بیبیان کرنے لگیں زاری
زینب در خیمہ سے نکل کر یہ پکاری
آواز دو بھیا یہ بہن ہو گئی واری
سجاد ہو نظر آتی نہیں شکل تمہاری
صدقے ہو بہن اے مرے ماں جائے برادر
بس مجھ سے جدا ہوتے ہو تم ہائے برادر

۱۳۸

بھائی سے مرے ہاتھ اٹھا لو خدا را ہاتھ اٹھاؤ
زخمی کو نہ تلوار پہ تلوار لگاؤ
خون تن سے نہ زہرا کے دلارے کا بہاؤ
سدری ماں کو نہ زینب بن رلاؤ
خاتون جنان سے عداوت نہ کرو تم
یہ ظلم یہ بیداد یہ بدعت نہ کرو تم

۱۳۹

قاتل کو بڑھایا یہ عمر سعد نے عادت
ہان خون بھری ہو گئی بنیان کی عمارت
برپا ہوا اک شور قیامت
زخموں پہ ستانے کو چلے اہل شقاوت
مونس ہے یہ ہنگامہ بکا اشک فشان کر
اب غارت خیمے کا نہ احوال بیان کر

۱۴۰

اعدا نے کہا بھائی کا سر کاٹ لیے دیکھو
ہاں جانے کی کیا جا ہے لب جان بہ رو دیکھو
غش ہو کے میں خیمہ مظلوم پہ نکلی دیکھو
مجروح ہو خیمہ میں اٹھا لانے دو دیکھو
بیکس ہی کی دو اور تو کیا فاک کریگی
خون زخمونکا چادر میں بہ چالاک کریگی

۱۴۱

جلاد نے کھینچی وہ تیغ جو ادھر دیکھ کے
وہان حلق پہ قاتل نے چھری پھیری
غش کھا کے گری خاک پہ زینب کی جو خواہر
سر شہ کا جو آیا ہے سنان سے سر
تڑپا جسد دلبر زہرا تو لہو میں
اور طبل ظفر بجنے لگا فوج عدو میں

رباعی

نعمت ہے خراب ہونے کے لیے
ماہ ہیں ہونے کے لیے
ہے جن نے دیکھی
ہے سن کے رونے کے لیے

۹۱
جب شور و فغان [illegible] میں فاطمہؑ ہوا
[illegible] جان و تن فاطمہؑ ہوا
اور ذبح [illegible] فاطمہؑ ہوا
[illegible] سیاہ پیرہن فاطمہؑ ہوا

قتل تھا تیم سید سجاد ہو گیا
لو خاندان فاطمہؑ برباد ہو گیا

۹۲
اب کون ہے جو [illegible]
کون اب [illegible] جائیگا
اے لال [illegible] کون [illegible]
دل [illegible] کون [illegible] چراغ اب جلائیگا

مرقد اُجاڑ ہو گیا مجھ دل ملول کا
کوئی نہیں ہے فاتحہ خوان اب رسول کا

۹۳
[illegible] فاطمہؑ [illegible]
[illegible] لال [illegible]
اے [illegible]
[illegible]

میرا چراغ خلق میں خاموش ہو گیا
پہلو کا درد آج فراموش ہو گیا

۹۴
[illegible] اور [illegible] سیاہ
[illegible] کی [illegible]
لرزہ ہوا زمین [illegible]
[illegible]

دریا کی موج سر بہ لب ساحل پٹکتی تھی
مچھلی ہر اک اچھل کے زمین پر پھڑکتی تھی

۹۵
[illegible] میں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تڑپا کیا میں ہائے نہ کچھ بس چلا مرا
کاٹا ترے گلے کے برابر گلا مرا

۹۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اے کردگار فاطمہؑ فریادی آئی ہے
بےجرم میرے لال کو مارا دہائی ہے

۹۷
[illegible] سلطان [illegible]
[illegible]
[illegible] حسینؑ
[illegible]

زخموں سے تیرے خون کی ندی اُبل گئی
بیٹا چھری ہماری کلیجے پہ چل گئی

۹۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہے دھوپ آج تیرہ تن چاک چاک پر
اب سو رہے ہو جا کے اس جلتی خاک پر

۹۹
[illegible] حسینؑ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہے وہ جگر کہ تیغ ستم جسکے پار ہوئے
یہ اسکا سر ہے جسکے حرم دربدر ہوئے

۱۰

پہرا زیوران میں کسی کی نہی رہ گیا کلاہ
بچنے نہ پائی ڈوپٹے سے سر تا بہ سر
جو اہل ہمن میں جلے ہے نہ ناری ابھی بجا
فضہ پکاری ہائی غضب ای فلک ہے

زیور چھینیگا چادرین سب لوٹی جائینگی
ہر ہر جوڑا دیان کی اب لوٹی جائینگی

۱۱

ہاں زینب نہا کہ آن سی اپنی گھر سے نکلے بجز درین
دارانہ گھر میں فاطمہ کے لشکر زمین
حلانے سہم سے ہوئی زینب سر اطفال چھپی ہین
ناکہ بہن نہ آن ہوئی بیکس

سب غرق بحر ترم ہوئیں کانپ کانپ کر
گر گر پڑین داؤں سے سر ڈھانپ ڈھانپ کر

۱۲

فضہ پکاری نہی ابھی ہے اسدا جنم کا
ہے اے کشتون کا گھر یہ ہرا بہرا مان
زیور ہی چھن گیا ہمارا ہے علی کی شان
بانو بچی ہوئی میں بیکساں

بکسی میں سر پہ ایک کے اسدم ردا نہیں
اسکا یہ گھر ہے جسکو کفن تک ملا نہیں

۱۳

دولہ کی گئی نہوں کی بارات میں گرانی آج
حسین کہ آئی تھی زہرا کی جانی آج
ماتم میں ہو گیا نہ بچھا بیاہ سب بالی آج
دولت جو اسکے پاس تھی

اب کچھ نہیں ہے رحم کرو اسکے حال پر
لال اپنے صدقے کر چکی زہرا کے لال پر

۱۴

فضہ کی بات سنکے بھی سر کب وہ شمشیر
اسباب لوٹنے لگی حضرت کا ایک بار
کھینچی کسی نے مسند سلطان نامدار
مسکا دشمنوں نے عبا لوٹ لی

بچھے لباس سبط پیمبر کے لٹ گئے
کپڑے نئے نئے علی اکبر کے لٹ گئے

۱۵

بھٹکی سی نور ولادت سر کھلے ہے
لطف و بن بھی
ان آنکھ میں سر کٹ گئے
ابن زیاد نکل گئے

چلایا قتل گہ کی طرف منہ کو موڑ کر
دادا کہاں چلے گئے پوتے کو چھوڑ کر

۱۶

بالی سکینہ شمر ستمگر کی
کانوں کے بندے چھینے
نہا سا کرتا
کمال درد

سیلی جو ماری شمر نے بس تلملا گئی
مقتل میں لاش سبط نبی تھرتھرا گئی

۱۷

وہ بے زبان مر گئی کہ بھی بابا
بابا بھی بیکسی
ظالم نے ٹمانچے سکینہ کے گال لال کئے

تسلیم کر کے عید وان ہم جو آئے تھے
کیا شاد ہو کے تمنے یہ عیدی نہائی تھے

۱۸

کہ ودرین میں مردن کی آنکھیں بھی نہ کھلیں
جب حسین کی
زندہ بہن دولہن
ہمسائے کی رو رو کے بھی لیا ادھار

جبری یہ اسنے خاک کا چھاپا لگا لیا
گردن جھکا کے زانوں میں منہ چھپا لیا

۱۹
چھلنی ہوئی ہی بانوی ناشاد کی ردا
بے سر ہوئی ہی حضرت کلثوم سر کھلا
شعلہ بسی ہی بعض [illegible] تھا
زینب کا لوگ [illegible] ہین وہ
بولی یہ سنکے [illegible]

بی بی دو گر نہ بلوے مین زہرا کی جائی کو
مین اپنے ہی ہاتھ کا کفن دونگی بھائی کو

۲۰
بیٹے بھی مر گئے [illegible] کیا اب مصطفا
علی کی بیٹی کی چھینی [illegible] بعد جفا
مادر [illegible] ہی وہ عمر کی بلا
سر کٹ گیا [illegible] دیکھ شاہ لافتا
دیا بیٹا علی [illegible]

لیجے خبر کہ مجھ پہ نئی یہ جفا ہوئی
بیٹی تمھاری لوٹی گئی بے ردا ہوئی

۲۱
فاطمہ کا گھر [illegible]
الفصہ جھکا لٹ چکا شہ سبطین مع فضہ [illegible]
اور دائرہ مین [illegible] سجاد [illegible]
غش مین [illegible] مطلق [illegible]
گھر کا لٹ گیا [illegible]

آواز دی جو شمر نے تلوار تول کر
چونکا مریض نرگسی آنکھون کو کھول کر

۲۲
ناموس کو جو [illegible] مین دیکھا تو ناگہان
[illegible] ناری کی بیبیان
اور سر [illegible] ہین [illegible] لالا وہ نیمجان
دیکھو [illegible] سر کیا غضب ہوا [illegible] کمان
ہی ہی [illegible]

بلوہ یہ کیون کیا ہی محمد کی آل پر
ای یار رو کیا گذر گئی زہرا کے لال پر

۲۳
جو دیکھا [illegible] لگا [illegible]
[illegible] ابن [illegible] نبی [illegible]
گلا [illegible] سجاد [illegible]
ابھی [illegible] ذبح دیا [illegible]
بابی بھی [illegible]

وہ بولا تشنگی کہون کیونکر حسین کی
ابتک زبان ہی ہونٹون سے باہر حسین کی

۲۴
جو [illegible] دل [illegible] تیغ [illegible]
[illegible] مین [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قطرہ بھی اک دیا نہ کئی دن کے پیاسے کو
آیا ہون ذبح کر کے نبی کے نواسے کو

۲۵
عابد [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گردن [illegible]

احسان مجھ مریض پہ بہر خدا کرو
ای یار و سر مرا بھی بدن سے جدا کرو

۲۶
[illegible] شبیر
[illegible] شبیر
[illegible] شبیر
[illegible] شبیر
[illegible]

تیغ ستم سے گردن شبیر کٹ گئی
مسند نبی کی آج جہان مین الٹ گئی

۲۷
[illegible] سجاد [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اور [illegible]

مان کی طرف مریض نے مڑ کر نگاہ کی
دیکھا فلک کو رو دیا اور دل سے آہ کی

۳۰
ناگاہ آگ خیمے میں [illegible] سی آگ
تھی فاطمہ [illegible] جلنے لگا دامن مصیبت
اٹھا سنبھالے طوق سے بیمار کربلا
[illegible] بیڑیاں پاؤں میں [illegible]

سینے تو تھے کبود کھلے سر کے بال تھے
گرمی کی ماری جانے تو منہ لال لال تھے

۳۱
[illegible] شمر [illegible] گریبان اٹھا
[illegible] سر کو [illegible]
ہر ایک بی بی کی [illegible] وہ بانی جفا
[illegible] تیغ دو سر [illegible] لگا

کہتا تھا خیمہ آئیگی اب مجھکو چین سے
صد شکر خالی ہوگئی دنیا حسین سے

۳۲
[illegible] ماں پکاری [illegible] لال
قاسم [illegible] دلہن [illegible]
ماں کو بتاؤ [illegible] رات [illegible]
دولہا [illegible]

پوچھا نہ یہ کہ کس لیے سب ملکے روتے ہو
پھیلا کے پاؤں کیسے میدان میں سوتے ہو

۳۳
[illegible] غضب [illegible] نعش
[illegible] الاطفال [illegible]
[illegible] العطش
[illegible]

جسم ہوا سے آگ کے شعلے بھڑکتے تھے
معصوم مچھلیوں کی طرح سے پھڑکتے تھے

۳۴
[illegible] تھا سونا جا بجا
[illegible] حرم میں [illegible]
[illegible]
[illegible] پھوپھی [illegible]

ماتم بپا تھا فاطمہ کے نور عین کا
پرسا بھی کوئی دینے نہ آیا حسین کا

۳۵
[illegible] عباس حسین
[illegible]
[illegible]
[illegible] دونوں [illegible]

ہائے ہے یتیم اب مری اولاد ہوگئی
والی میں تیری مرنے سے برباد ہوگئی

۳۶
[illegible]
[illegible] مقام
[illegible]
[illegible] تمام [illegible]

ہو جشن قتل سید خوشخو تمام رات
جکڑے رہیں اسیروں کے بازو تمام رات

۳۷
وہ کالی رات اور وہ بیابان [illegible]
[illegible] گریبان [illegible]
[illegible] عدو [illegible]
[illegible] اور رو [illegible]

بابا بغیر پیاری سکینہ نہ سوئی تھی
منھ اپنا ڈھانپ ڈھانپ کے ڈر ڈر کے روتی تھی

۳۸
[illegible] زینب [illegible] اکبر [illegible]
جنگل میں [illegible]
[illegible] ماں کی بہن [illegible]
[illegible] آج [illegible]

بیٹھی ہوئی ہوں نور نظر گھر سے اٹھ گیا
وارث حسین سا مری سر سے اٹھ گیا

۳۳

لاکر وطن سے ساتھ [illegible]
اچھا سلوک ہاں کیا [illegible]
جنگل بیابان مین [illegible]
نامحرمون کے بیچ مین [illegible]

بدرُ دلھن کو ہاے غضب موت آگئی
آے میرے شیر تجھکو نظر کسکی کھا گئی

۳۴

نانا کہان ہو [illegible] نشان مین
اماں کہان ہو [illegible]
[illegible] دکھاؤ تن
[illegible]

افسوس خواہر شہ عالی نہ مر گئی
سب مر گئے یہ پیٹنے والی نہ مر گئی

۳۵

بابو کہان ہو [illegible] زمین کو بہار نی
[illegible] اور دار ھین
[illegible] دل بھر [illegible]
[illegible] کے ہاے [illegible]

یا شاہ بخت جاگ گئے مجھ دل فگار کے
سو رہتی پاؤں تے مین تمہاری مزار کے

۳۶

بھیا بلا لو مان کو [illegible]
[illegible] موت [illegible]
[illegible] مین [illegible]
[illegible]

بلوے مین ننگے سر ہون گریبان چاک ہون
پردہ اسی مین ہے کہ مین پیوند خاک ہون

۳۷

[illegible] شاہ دین پناہ
[illegible] بیکس کی سپاہ
[illegible] راہ
[illegible] مری سپاہ

بھیا تمہارا ساتھ یہ خواہر نہ چھوڑتی
تنہا مین قبر آپ کی دم بھر نہ چھوڑتی

۳۸

[illegible] شخص [illegible]
[illegible] زار زار
[illegible]
[illegible] فاطمہ [illegible]

تو یہ گمان نہ کیجیو کہ اسکی عزیز ہون
آقا یہ مجھ غریب کا ہے مین کنیز ہون

۳۹

زینب بیان [illegible] ہو بین
[illegible] قربان [illegible]
[illegible]
[illegible] مظلوم [illegible]

فریاد حق سے کرتی تھی جائی بتول کی
لوٹی ستمگرون نے کمائی بتول کی

۴۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہوتی نہ رات کو کبھی حاجت چراغ کی
کافی تھی روشنی دل زینب کے داغ کی

۴۱

زینب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سر فاطمہ کے لال کا زیب سنان ہوا
نیزے پہ آفتاب قیامت عیان ہوا

۴۶

اونٹ آئے قیدیوں کی سواری کے ایکبار
ننگے سر اہلبیت محمدؐ ہوئے سوار
عابد پیادہ پا چلے تھامے ہوئے مہار
ہمراہ گرد و پیش تھے چھیان نالے شمر شعار

دیکھا سناں میں سر جو شہ مشرقین کا
رانڈوں میں شور پڑ گیا ہے ہے حسینؑ کا

۴۸

بانو پکاری ناقے کو بیدی بھی تم بٹھاؤ
اصغر کو سر کھو سوئی زمیں سے مجھے بٹھاؤ
روتی ہے ہوئے ہوں مجھے تو جلدی انہیں مناؤ
سہہ دوکے دو دو چار ہی حد سے گزر گئی آؤ

دو دن سے ماری پیاس کے ہر دم بلکتے تھے
بن دودھ واری جھولے میں کیا سسکتے تھے

۵۰

رانڈوں کی کیا سواری کا عالم کروں بیاں
ہاے حسینؑ لب پہ اور آنکھوں سے خوں رواں
سر وارثوں کے نیزوں کی نوکوں پہ ہیں عیاں
اور آگے آگے اونٹوں کے سجاد ناتواں

جاں تھی لبوں پہ طوق سے بانو کے جائی کی
آتی تھی بیڑیوں سے صدا ہائے ہائے کی

۴۷

آتا ہے راوی اب کہ ازفگار سر بیاباں
مقتل میں جب حسینؑ کے سجادہ وار آں
کی زینبؑ بے سر و ساماں
دیکھا سر حسینؑ مظلوم و ناتواں

ہوتی ہوں دور لاش شہ کربلا کی سے
جلدی ہٹاؤ اونٹ کہ پالوں میں تہ جلا

۴۹

عابد نے سن کے یہ کہا بانی ستم
تب لڑکھڑا کے اونٹوں کو جلدی اٹھا قدم
بھلا عابد نے حسینؑ پر
لیکن ہائے حرم

حسین پکاریں کہ شہ مظلوم الوداع
آئی صدا کہ زینبؑ و کلثوم الوداع

۵۱

آن پہنچے راہ میں جیسی جفا
کی سب یوں کہ دوبارہ
بولا لعین
دیں صدا

ذاکر ہوں نامے فاطمہ کے نور عین کا
کر رحم میرے حال پہ صدقہ حسین کا

۱

[illegible]

آس اب کسکی ہے کون آہ بچالے ہمکو
ان جفاکارون سے اللہ بچالے ہمکو

۲

[illegible]

گو ستمگاروں نے لیے خونین بھرا کانون کو
زخمی نیزونکی سنانون سے کیا شانون کو

۳

[illegible]

آگ پردے کی قناتون مین لگادی ہے ہری
مسند احمد مختار جلادی ہے ہے

۴

[illegible]

ہای ہم آج گرفتار ستم ہوتے ہین
جنکے پردہ تھا وہ مقتل مین پڑے سوتے ہین

۵

[illegible]

شمر کہتا تھا کہ رحم انپہ نہ کھائے کوئی
ہان خبردار نکلنے نہ پائے کوئی

۶

[illegible]

ڈر کے سینے مین کسی بی بی کی سانس اڑتی تھی
لڑکھڑا کر کوئی بچہ لیے گر پڑتی تھی

۷

[illegible]

بھیڑ نامحرمونکی دیکھکے کٹ جائیگا
جگر اس صاحب آزار کا پھٹ جائیگا

۸

[illegible]

ڈر ہے اب کیا کہ ہوا قتل پسر زہرا کا
پھونکدو آتش بیداد سے گھر زہرا کا

۹

[illegible]

حرم مین تباہ ہین اب اور تو کیا باقی ہے
سر پہ [illegible] اب اک ایک ردا باقی ہے

۱۰

[illegible]

قتل وارث ہو دشت ہمین کیا ہے انکی
جتنا روؤ یہ بجا ہین سزا ہے انکی

۱۱

[illegible]

قتل خورشید ہوا گرد زمین کانپی تھی
اسطرف خاک پہ لاش شہ دین کانپی تھی

۱۲

[illegible]

غضب جوش ہے کمان بھنگی نکل جاوگے
آہ ایک ایسی کرونگی مین کہ جل جاوگے

۱۳

[illegible]

لوٹ کر زیور و زر پھر مجھے دکھ دیتے ہو
اک ردا باقی ہے اسکو بھی لیے لیتے ہو

۱۴

[illegible]

مالک جنت و دوزخ ہے وہ مجبور نہین
گر قیامت ابھی آجائے تو کچھ دور نہین

۱۵

[illegible]

اسکی بیٹی کی ردا چھین کے گیا پاؤگے
آج کے ظلم کی محشر مین سزا پاؤگے

۱۶

[illegible]

منھ سے بولو نہ اگر بھائی ہے پیارا زینب
آزماتا ہے خدا صبر تمھارا زینب

۱۷

[illegible]

قسمت آل پیمبر مین لکھا یونہین ہے
اپنا کیا زور ہے منظور خدا یونہین ہے

۱۸

[illegible]

بے ستم سہنے کو خالق نے بنایا ہمکو
نہ ردا تمکو میسر ہے نہ سایا ہمکو

۱۹

[illegible]

غم تو یہ ہے جو ردا چھینی نہ جاتی بھائی
آپکے لاشۂ بے سر پہ اُڑھاتی بھائی

۲۰

[illegible]

زندہ رہیو دین کہ پھر آئے کر آئیں ہم
اُسکے جو حق میں ہو ارشاد بجا لائیں ہم

۲۱

[illegible]

کون ہے اب کہ جو آ دیگا مددگاری کو
اسی بستر پہ کرو قتل اس آزاری کو

۲۲

[illegible]

آپ مر جائیگا مہلک اسے بیماری ہے
رحم کر رحم کہ مظلوم ہے آزاری ہے

۲۳

[illegible]

رنج پر رنج جفاکار جو پہنچاتے تھے
سر جھکائے ہوئے خاموش چلے آتے تھے

۲۴

[illegible]

بیڑیاں بھاری ہیں کاہے کو چلا جائیگا
چھوڑ دو اونٹ کی رسی کہ غش آ جائیگا

۲۵

[illegible]

بھائی اس ستمگر اس بیمار کی قربان ہو
تم دعا مانگو کہ مشکل مری آسان ہوئے

۲۶

[illegible]

سفر شام بھی درپیش خبر ہے کہ نہیں
تازیانوں کا بھی کچھ خوف و خطر ہے کہ نہیں

۲۷

[illegible]

ناگہاں قتل کا میدان نظر آیا انکو
مقتل شاہِ شہیدان نظر آیا انکو

۴۸

ناگاہ یہ پہونچی جو ولاش [illegible] بیکسی تن
سب بیبیان چھٹ گئی ہاتھون سے [illegible]
بیکس [illegible] بیمار سیدانن
چادر [illegible] کی عرش [illegible] شادر مین

ساربان اُشتر اہر سلام آیا ہی
طوق پہنے یہ رسن بستہ غلام آیا ہی

۴۹

[illegible] شاہ [illegible]
[illegible] بہن [illegible]
اور [illegible] زینب [illegible]
[illegible] سے [illegible] وہ [illegible]

ہوش آیا تو پکاری کہ مین واری بھائی
سر برہنہ مین آئی ہی تمہاری بھائی

۵۰

اے سپہر [illegible] بیکس [illegible] کہانی ہی
آپ کی قبر بھی [illegible] نہ زبانی ہی
[illegible] غسل [illegible] نہانی ہی
[illegible] صورت نظر آئی ہی

صدقے جاؤن ستم شمر جفا جو دیکھو
کس سے باندھے ہین رسن مین یہ بازو دیکھو

۵۱

[illegible] حال [illegible] مونس [illegible]
[illegible] سے [illegible]
[illegible] دعا [illegible] قبلہ [illegible]
[illegible] مری [illegible]

نظر لطف شہنشاہ امم کافی ہے
مدت العمر کو بس ایک یہ غم کافی ہے

رباعی

کہتی ہی یہ جو صبا کربلا والون سے
[illegible] برق [illegible] والون سے
مولا جو طلب کرین تو دوڑے آہی
[illegible] سے [illegible] کالون سے

رباعی

اک روز جہان مین جان کھونا ہوگا
[illegible] زیر خاک سونا ہوگا
[illegible] سرو کار [illegible] سے غرض
اپنا [illegible] بچھونا ہوگا

۴۱

[illegible]

باغ زہرا کا عجب رنگ سے گلدستہ تھا
تھے تو باہم مگر اک ایک رسن بستہ تھا

۴۲

[illegible]

لٹ گیا گھر کہیں پُرسے کو بھی کونا نہ ملا
قتل وارث ہوئے اور بیٹھ کر رونا نہ ملا

۴۳

[illegible]

دُکھ میں اُن لاڈلوں کا یتیموں کا مددگار ہے تو
پردہ ہم قیدیوں کا رکھ لے کہ ستار ہے تو

۴۴

[illegible]

ستم اہل شقاوت سے بچا لے یا رب
ہمکو دربار کی آفت سے بچا لے یا رب

۴۵

[illegible]

اول شام کہ وہ آخر شب دفن ہوئے
کب جنازوں کو اُٹھا لیگئے کب دفن ہوئے

۴۶

[illegible]

حق تو عادل ہے عدالت بھی کبھی ہوئیگی
یہ نہ سمجھے کہ قیامت بھی کبھی ہوئیگی

۴۷

[illegible]

سنگدل دشمن سفاک تماشا دیکھیں
ایسے دکھیاروں کا ہم فاقہ تماشا دیکھیں

۴۸

[illegible]

سر پہ سایہ بھی نہیں کچھ وطن آواروں کے
پوست اُدھڑے ہوئے ہیں چاند سے رخساروں کے

۴۹

[illegible]

خوف سے سینوں میں سانسیں بھی رکی جاتی ہیں
نرگسی آنکھیں نقاہت سے جھکی جاتی ہیں

۱۰

[illegible]

اپنی ماں جائی سے قصہ کئی منہ موڑ گئے
قید پردیس میں بے کس مجھے چھوڑ گئے

۱۱

[illegible]

کوئی شمشیر تو برچھی ہے دکھاتا کوئی
ہے کہے سر کو بھی مجھ تک نہیں لاتا کوئی

۱۲

[illegible]

میں تو سر پیٹتی دوڑی تھی پہ آنے نہ دیا
سخت جانی نے گلا ساتھ کٹانے نہ دیا

۱۳

[illegible]

رو کے جب کہتی ہے بی بی سر گلا چھلتا ہے
اسکا منہ دیکھ کے سینے میں جگر ہلتا ہے

۱۴

[illegible]

پاس اب کاہے کو آئینگے ہمارے بابا
لیکے اصغر کو کہیں دور سدھارے بابا

۱۵

[illegible]

میں تو سمجھی تھی کہ اکڑ گئی ہے سنبھل جاویگی
آپکی یاد میں جان اسکی نکل جاویگی

۱۶

[illegible]

نیزہ داروں کو تقید سے پکارو جلدی
سر شبیر وہاں کے سنانوں سے اتارو جلدی

۱۷

[illegible]

دور اب شمر ہے کیا جانے کدھر لیجائے
حکم دے مجھکو تو بھائی کا بہن سر لیجائے

۱۸

[illegible]

بیٹھے سر حسن سبز قبا جاتے ہیں
ساتھ بیٹے کے شہ عقدہ کشا جاتے ہیں

۴۱۹

[illegible]

یہ نہ سمجھا کہ سرِ پاک حسین آیا ہے
جگر و جانِ رسول الثقلین آیا ہے

۴۲۰

[illegible]

سامنے شغلِ غنا ایسوں کے کب لازم ہے
حاکمِ شرع ہیں موجود ادب لازم ہے

۴۲۱

[illegible]

غم کی تاثیر سے یا جو تھی بھی بشر چھائی تھی
خود بخود ہائے حسینا کی صدا آتی تھی

۴۲۲

[illegible]

طرفہ تاثیر ہے خونِ شہِ دین کی بو میں
ساز قابو میں ہمارے ہیں نہ دل قابو میں

۴۲۳

[illegible]

رو کے کہتا ہے کوئی بیٹے کو ہم روتے ہیں
رہو ساکت نہیں سر تن سے قلم ہوتے ہیں

۴۲۴

[illegible]

ہائے میں دیکھتی ہوں دربار یہ ستم ہوتے ہیں
در حاکم پہ کھڑے اہلِ حرم روتے ہیں

۴۲۵

[illegible]

اور کہا ہاں حرمِ سبطِ نبی کو لاؤ
رشتہ دارانِ رسولِ عربی کو لاؤ

۴۲۶

[illegible]

آسمان غم کا گرا ان وطن آواروں پر
خاک سے بیبیاں ملنے لگیں رخساروں پر

۴۲۷

[illegible]

اشک رخساروں پہ موتی سے ڈھلے جاتے تھے
گرتے پڑتے ہوئے مجبور چلے جاتے تھے

۴۳۰

دردِ سر شدتِ ضعف و حالتِ غش [illegible]
طوق آہن میں گلا پاؤں میں بیڑی زنجیر
خاک [illegible] ہو جوں ماہِ منیر
[illegible] عباس کی [illegible]

روتے تھے جب وہ چلنے کو کوئی کہتا تھا
بیڑیاں سخت تھیں تلووں سے لہو بہتا تھا

۴۳۱

[illegible] گلے تک [illegible]
[illegible] بھی [illegible]
[illegible] عصا [illegible] ظالم [illegible]
[illegible] ہم [illegible]

قید میں نام نہ لو پردہ نشیں ہونے کا
یہ نہیں ہونے کا ہرگز یہ نہیں ہونے کا

۴۳۲

[illegible] کہا یہ [illegible]
بولی زینب کہ [illegible] بازار
[illegible] بھرا دربار
لیکن اس وقت [illegible] کو بہت [illegible]

ہم نے ناموسِ پیمبر کو کھلے سر دیکھا
دخترِ حیدرِ صفدر کو کھلے سر دیکھا

۴۳۳

[illegible] بال [illegible]
ہم [illegible] بیمار [illegible]
[illegible] ضعف [illegible]
[illegible]

ضعف سے حال یہ دلبندِ ید اللہ کا تھا
لڑکھڑانے میں ہر اک گام عصا آہ کا تھا

۴۳۴

[illegible] کیا [illegible]
[illegible] گھر لوٹ لیا [illegible]
[illegible] سر کھولے [illegible]
[illegible]

کوفہ تک دشتِ مصیبت سے کھلے سر آئی
یاں تلک کوفے سے بے مقنعہ و چادر آئی

۴۳۵

[illegible] عرب [illegible]
[illegible] دلبند رسولِ عربی [illegible]
[illegible]
[illegible]

میری صغرا کو یہ جس وقت خبر جاوے گی
[illegible] وہ بیمار ہے مر جاوے گی

۴۳۶

[illegible] مظلوم
[illegible] امام [illegible]
[illegible]
[illegible]

کبھی [illegible] کبھی ہاتھوں سے منہ ڈھانپتے تھے
اونٹ میں [illegible] جاتی تھیں [illegible] کانپتے تھے

۴۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

روسیاہ بیٹھے ہیں دربار میں سب بے کھٹکے
[illegible] نہ دیکھا تھا وہ اب دیکھ لیے

۴۳۸

[illegible] زینب [illegible]
[illegible]
[illegible] کہا [illegible]
[illegible]

آگے لاؤ کہ مرے جاہ و حشم کو دیکھیں
یاں تہِ تخت سرِ شاہِ امم کو دیکھیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شیر حق طیش میں آئے تھے جنہیں نے روکا
ہوکے راضی برضا ہاتھ علی نے روکا

رن میں بھائی یہ جو فوجوں کی گھٹا چھائی تھی
بال کھولے ہوئے میدان میں چلی آئی تھی

اتنا ہی یاد کہ جب فتح کا غل ہوتا تھا
واں دو روتی تھی ادھر شاہ کا سر دیتا تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تجھسے ملتی ہے بہت شاہ زمن کی صورت
کہیں چھپتی ہے نہیں بھائی بہن کی صورت

سر جھکائے ہوئے تلوار میں نہ کھاؤ بھائی
اپنی چھاتی سے لگالوں تمہیں آؤ بھائی

یوں تو اللہ سبھی دلاد تھی بھائی کی
کوئی سی لڑکی کی عباس نے ستائی کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بھائی نے خلق میں ماں جائی کو چاہا ہوگا
پر نہ ماں جائی نے یوں بھائی کو چاہا ہوگا

ابھی خنجر مری گردن پہ نہ تیرا پھر جائے
روک لے ہاتھ کہ گھر دختر زہرا پھر جائے

شبہ نے تلواروں کے جب زخم بہت کھائے تھے
خونیں نہ دی ہے جاکر اسے دیکھ آئے تھے

۲۴۶

[illegible] بہن
[illegible] حسین
نکلی آواز [illegible] بہن
روکو [illegible]

تن سے جدا روح شہنشاہ مدینہ چھوٹی
خلق سے آئی صداہائے سکینہ چھوٹی

۲۴۷

روکو زینب [illegible] شاہ
[illegible] کا شاہ
[illegible] فاطمہ [illegible] امام [illegible]
[illegible]

یہ ستم روح محمد کو گوارا ہوگا
خیر محشر میں اب انصاف ہمارا ہوگا

۲۴۸

[illegible] زینب [illegible] علی
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیوں مدینے کو شہ جن و بشر پھر نہ گئے
قتل مسلم کی خبر سنکے بھی گھر پھر نہ گئے

۲۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھا یہی مد نظر فاطمہ کے پیاروں کو
اپنا محکوم کریں کوفی کے سرداروں کو

۲۵۰

[illegible] زینب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

باپ کے مرقد پہ یہ بے ادبی کرنے کی
حجت اللہ سے بیعت طلبی کرنے کی

۲۵۱

[illegible]
[illegible] شہنشاہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

رہبر دین پہ جو فاسق نے یہ اعلام کیا
کوچ کا تب مرے بھائی نے سرانجام کیا

۲۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

میں نے انداز سفر پہلے ہی پہچانا تھا
تری مجلس میں مجھے بن کے اسیر آنا تھا

۲۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حرمت کعبہ مٹے یہ انھیں منظور نہ تھا
ورنہ ہو جاتے وہیں قتل تو کچھ دور نہ تھا

۲۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کرتے کیا واں سے اگر کوچ نہ کرتے شبیر
موت ہمراہ تھی کس طرح ٹھہرتے شبیر

[illegible]

نعلین کا نہ انہیں لیل و نہار آئے نظر
کوفے سے کعبے تلک میں ہزار آئے نظر

[illegible]

تو نہ تھا ظلم کا بانی تو نے انصاف کیا
کیا کہ وارث تھی کہ گھر فاطمہ کا صاف کیا

[illegible]

اور کہا دختر فیاض یہ کہلاتی ہے
اسکے ہاتھوں کو نہ باندھو یہ تو حرم آتی ہے

[illegible]

جل رہا تھا غم و نا ظلم کے بانی نکلے
دوست بھی تھے جنہیں دشمن جانی نکلے

[illegible]

تن لیے سر یہ عجب حال اپنے زمین چھوڑا
کشتہ بابا بھی نہ کیسے کبھی اپنا بدن میں چھوڑا

[illegible]

گھر کی بکھائی کو مصیبت میں پڑا یہی زینب
سر دربار رسن بستہ کھڑی ہے زینب

[illegible]

نہر کی راہ بھی کی ازرہ نادانی بند
ہم پہ ہفتم سے محرم کی ہوا پانی بند

[illegible]

ہے یہ دستور کہ میت کو کفن دیتے ہیں
یا کہ بہنوں کو چادر اسکے لیے لیتے ہیں

[illegible]

نہ حمایت کو ہے بھائی نہ پدر سر پر ہے
کس قدر بنت ید اللہ زبان آور ہے

۶۴

زینب اک بوتا کبھی کیا اور پھر سر کو دکھی [illegible]

نہیں وار [illegible] یہ ستم سر کوئی

زار غمناک [illegible] دشمن کوئی

گھر لٹا حال ہوا دولت [illegible] بیٹی روئی

فاقہ [illegible] تشنہ دہن [illegible]

خستہ جانوں دل میں جو آتا ہے وہ کہتی ہیں

سخن سخت غریبوں کے بھی سب لیتے ہیں

۶۵

[illegible] کو دکھ دیے بولا وہ کبھی [illegible]

[illegible] ہوں [illegible]

[illegible]

جب سکینہ [illegible]

باپ کے غم میں دلِ زار جو تن میں تڑپا

تھم لیا دوڑی کہ سرِ پاک لگن میں تڑپا

۶۶

[illegible] گیا اور [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مار ڈالیگا تو مرنے سے نہیں ڈرتی ہوں

جو ستم مجھپہ ہوے ہیں وہ بیاں کرتی ہوں

۶۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شفقتیں آٹھ پہر از رہِ غمخواری تھیں

میں جو بیمار ہی تھی مری بالیاں بھی پاس تھیں

۶۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آگ خیمہ کی قناتوں میں لگا دی اُسنے

اُجلی مسند مرے بابا کی جلا دی اُسنے

۶۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ایک دُر کیلیے جلاد نے کیا حال کیا

منہ طمانچوں سے مرا گل کی طرح لال کیا

۷۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سجدہ کرتی ہوں وصیت یہی کر جاؤنگی

اور اسی دکھ سے بھی جس گھڑی مر جاؤنگی

۷۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مرے مرنے کی خبر سنتے ہی واں آتا تو

در اُترواکے مرے کانوں سے لیجاتا تو

۷۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جان بچنے کی نہیں اب تو ظالم ظلم ہی کر

اُسی دن سے یہ مرے کانوں سے خوں جاری ہے

۴۰۴

[illegible] دل مرا زخمی تن زار ہوا
[illegible] تو فقط بابا [illegible]
[illegible] سر کو لگا [illegible]
[illegible]

گیسوؤنکی مہک آتی ہے کہیں ہیں بابا
دل کھنچا جاتا ہے گھر میں تو نہیں ہیں بابا

۴۰۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اماں سر پیٹتی ہیں کیا انھیں سمجھاؤں میں
اور گر ڈر ہیں چھپا کر تمھیں لیجاؤں میں

۴۰۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

طشت کیے پاس سے اب اسکو ہٹا دی جلدی
سر شہ لیکے سکینہ سے چھپا دی جلدی

۴۰۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

طشت میں گرکے پکاری کہ یہ حال آپکا ہے
لو بھوکی جان بہی سر تو مرے باپ کا ہے

۴۰۸

[illegible] زبان
[illegible] زبان
[illegible] بابا جان
[illegible]

منصفی شرط ہی کیونکر غم سی نہ بیتاب ہوں میں
بن بلائے اسے کیونکر ابھی سیراب ہوں میں

۴۰۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جان دینگی ہیں اگر یونہیں قضا ہووے گی
باپ کے سر سے تو بیٹی نہ جدا ہووے گی

۴۱۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گیا خموشی ہے لب لعل تو کھولو بابا
کیا غضب ہو گیا کچھ منہ سے تو بولو بابا

۴۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تم یہاں نہ بچیں تو مجھکو بھی نہ چین آویگا
شب کو لینے تمھیں زندان میں حسین آویگا

۴۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ظلم ایسا بھی یتیموں پہ کوئی کرتا ہے
یون ستاتے ہیں اسے جسکا پدر مرتا ہے

۲۹

زینب و شاہ جہاں

اکیلا حسین سے بھی جب زینب کو ملال

اتنا [illegible] سنتے [illegible] حال

[illegible] کیا [illegible] لال

مونس [illegible]

غم سے روتی ہوئی گرتی ہوئی نالے زینب

گئی زندان میں سکینہ کو بٹھا کر زینب

سلام

جگر و دل سے فغاں آہ کبھی لب سے نکلے

عمر بھر روئیں لہو دیدۂ تر سے نکلے

[illegible] اشک کے قطرے [illegible] نکلے

ابر [illegible] نکلے

[illegible] خانہ تاراج [illegible] نکلے

مونس [illegible] منظور [illegible] نکلے

شاہ [illegible] نکلے

[illegible] جانی

[illegible] عباس

[illegible] بے کس [illegible] نکلے

کہا اکبر نے [illegible] نکلے

[illegible] نکلے

بانو [illegible] نکلے

کہا صغرا نے [illegible] دیدۂ تر سے نکلے

[illegible] زینب [illegible] نکلے

[illegible] جانی

[illegible] نکلے

[illegible] نکلے

کہا زینب نے [illegible] نکلے

کہا فاطمہ [illegible] نکلے

کہا عابد [illegible] نکلے

[illegible] نکلے

۴۱
[illegible] سرکشی زینب
جب مجلس ماتم میں [illegible] سرکشی زینب
ناموس [illegible] تھی زینب
ہر ایک [illegible] بیکسی زینب
[illegible]
فاقہ تھا کئی روز کا اور تشنہ دہن تھی
بازو میں بندھی بنت یداللہ کے رسن تھی

۴۲
[illegible] بیاں آج زینب کا
منہ [illegible] سے آلودہ تھا [illegible] مردان
تھا [illegible] حیران
[illegible] زندان
زندان میں تھا کوئی [illegible]
چہرہ پہ اسیروں کے جو ڈھل پڑتے تھے آنسو
ہنستے تھے یہ اعدا کہ نکل پڑتے تھے آنسو

۴۳
[illegible] عجب حال
[illegible] کمال
[illegible] لال
[illegible]
رخ زرد زبان پیاس سے تھی خشک دہن میں
فاقوں کے سبب ضعف سے رعشہ تھا بدن میں

۴۴
[illegible] بیکسی نظریں
[illegible] زمیں
[illegible] سر زمیں
[illegible]
دربار کو دیکھا نہ گیا آنکھ اٹھا کے
خاموش کھڑی ہو گئی گردن کو جھکا کے

۴۵
[illegible] پایا
[illegible]
سلطان [illegible]
[illegible]
آگ بھی ہوئی قید یہ مجروح جگر تھی
اس آخری محبوسی کی اسکو نہ خبر تھی

۴۶
[illegible] دامن
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ماں سے یہی کہتی تھی کس آفت میں پڑی ہو
نامحرموں کے سامنے سر ننگے کھڑی ہو

۴۷
[illegible] غدار
[illegible] دربار
[illegible]
[illegible]
نہ پاؤں کا تھا ہوش نہ کچھ سر کی خبر تھی
جوں شمع سراپا عرق شرم میں تر تھی

۴۸
[illegible]
[illegible]
[illegible] حسن
وہ ابن [illegible]
برباد کیا رنج و الم ہو گئے جی کو
اس سن میں قیدخانہ نہ کرے رانڈ کسی کو

۴۹
[illegible]
[illegible] علی اکبر
[illegible]
[illegible]
اپنے سے جدا کرتی ہو کیوں ابن حسن کو
بلوے میں بلاتی ہو کیوں اسکی دلہن کو

۱۰

بیٹی سے یہ کہنے لگی مادر [illegible] گیر
[illegible] نہیں ہے جو مری جان [illegible] تقصیر
ماں باپ نے [illegible] انکا صبر [illegible]
جب زینب بیکس کی طرف دیکھ کے [illegible]

چھوٹی ہے یہ غیرت تجھے ماں بھی گری ہے
تو ہاتھوں سے ڈھانپے ہوئی کیوں منھ کو کھڑی ہے

۱۱

کہنے لگی [illegible] وہ بنت شہ ابرار
[illegible] فاطمہ [illegible] نہیں [illegible]
نانا ہے ابھی [illegible] احمد مختار
واواہ [illegible] سر او عالم

ہم آل نبی ہیں ہمیں غیرت ہے برابر
چھوٹے بڑے کی عفت و عصمت ہے برابر

۱۲

زینب ہے بہن فاطمہ زہرا مری دادی
[illegible] شہزادی
واواہ [illegible] عالم [illegible]
وہ [illegible] اللہ کی [illegible] بھلا دی

جو بیبیاں حرمت و عزت میں بڑی ہیں
تو تخت پہ بیٹھا ہے وہ سر ننگے کھڑی ہیں

۱۳

تعظیم مری دادی کی کرتی تھی نبی بھی
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ذریت حیدر سے تجھے شرم نہیں ہے
کچھ روح پیمبر سے تجھے شرم نہیں ہے

۱۴

[illegible] زہرا
[illegible]
[illegible] بابا
[illegible] مری غربت [illegible]

میں کھیلتی تھی جب کبھی دروازے پہ جا کے
نانا آتے تھے گھر میں مجھے گودی میں اٹھا کے

۱۵

[illegible] زبان
[illegible]
بابا [illegible]
اب جا کے کہاں [illegible]

لاش انکی تو میدان شہادت میں پڑی ہے
کیا انکو خبر ہے کہ وہ بلوے میں کھڑی ہے

۱۶

[illegible]
[illegible]
کیا دل ہے [illegible] نہیں [illegible]
[illegible] کہاں [illegible]

جس دم تری فریاد کریگی یہ نبی سے
کیا عذر کریگا تو رسول عربی سے

۱۷

[illegible] سکینہ [illegible]
[illegible] فاطمہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ بولی کہ یہ تو ہے تمنائے سکینہ
اس قید سے بہتر ہے جو مرجائے سکینہ

۱۸

بابا کو مرے [illegible] تیغ جفا سے
بھائی مرے [illegible]
[illegible] رسول [illegible]
[illegible]

جینے کی یہ محبوس طلبگار نہیں ہے
بن باپ مجھے زندگی درکار نہیں ہے

۱۹
[illegible]

اس فتح پہ نازان نہو کیون فخر کی جا ہے
حیدر سے لڑا ہے تو پیمبر سے لڑا ہے

۲۰
[illegible]

لونڈی بھی گر اسیر بھی محبوس ستم ہین
ناموس محمد جنھین کہتے ہین وہ ہم ہین

۲۱
[illegible]

دیکھا نہیں جی بھر کے برادر کے بھی سر کو
رکھو وہ اسی طشت مین خواہر کے بھی سر کو

۲۲
زینب [illegible]

زینب نے کہا گو کہ گرفتار رسن ہون
تنہا جو ہزارون سے لڑا اسکی بہن ہون

۲۳
[illegible]

سر دیکھ کے فرزند رسول عربی کا
کوئی نہ کرے حوصلہ پھر تیغ زنی کا

۲۴
[illegible]

فرمایا کہ ترے عابد پہ ستم ایسا ہوا تھا
جو دودھ بھرا ان پیاسوں کو پانی نہ ملا تھا

۲۵
[illegible]

ایسے کا گلا کاٹا ہے شمشیر جفا سے
خلقت کے سوا بھر دے سپر میری طلا سے

۲۶
[illegible]

گھوڑونکے نئے نعل طلا کر تو بجا ہے
ٹاپون سے تن شاہ کو پامال کیا ہے

۲۷
[illegible]

اب قبضے مین لے دم وعیش و شام رہیگا
اس جنگ سے تا حشر ترا نام رہیگا

[illegible]

تو کھلا کے سوار زخمِ تشنہ دہان کو
پہچان کیا ہے مشکل سے شبیر نے جوان کو

[illegible]

کیوں چھپاتی ہو اگر نہیں لگا زخم ہو داری
کیا بانو ڈالی ہو داغ جانے ہو داری

[illegible]

آنکھیں ہی ہوں کو نہ تری ہاتھ قلم ہوں
تو دیکھیے کھلے سر تری دربار میں ہم ہوں

[illegible]

ماں نے کہا واللہ کہیں آئے نہیں قاسم
تم پھر جلد ڈھونڈھو کہیں آئے نہیں قاسم

[illegible]

بازو کو اٹھا زمیں کو کوشش کی وہ کد کی
رہی مری ہاتھ نہ تھی اور نہ مدد کی

[illegible]

ہر شہر میں سر کھلے پھرایا مجھے بھائی
واقف جو نہ تھی اس کو دکھایا مجھے بھائی

[illegible]

پھر کام نہ ہمت کے [illegible] نہیں رہ گئے
قاسم جو جنا ہو گا تو کاہے کو نہیں رہ گئے

[illegible]

واللہ اسی منہ میں زباں دی تھی نبی نے
ان ہاتھوں کو چوما ساتھ رسول عربی نے

[illegible]

دہشت سی لعینوں کی نہ رہ سکتی ہوں دم بھر
ایذائے جراحت سے نہ ہو سکتی ہوں دم بھر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سو برچھی ہیں اک برچھی جو ہو تو کوئی سہہ جائے
پیوند زمیں ہوں میں تو پردا اجڑا رہ جائے

آنسو سر شہ کی بھی نکل آئے لگن میں
لب ہل گئے بیٹی کی زبان لیلی دہن میں

اعجاز دکھا دو کہ لب گور ہوں وا دا
ظالم ہیں زبردست ہیں کمزور ہوں دادا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اب بابا نکو منہ سے اٹھا لیتی ہوں میں لو
بابا کو گلے جا کے لگا لیتی ہوں میں تو

للہ چھڑاؤ نہ اسے باپ کے سر سے
رل جائے گی دکھ بھری ہوئی بیٹی کو پدر سے

میں راضی ہوں خنجر مری گردن پہ بھی چل جائے
سر تو نہیں دینے کی اگر جان نکل جائے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ناگاہ اسے آئی مہک باپ کے سر کی
دوڑی کشش عشق سے مشتاق پدر کی

منہ سے پدر مردہ کی منہ موڑ سکینہ
مر جائیگی شبیر کا سر چھوڑ سکینہ

بچ جاؤ گے پھر دو ورنہ سمجھو مرے جد کو
آتے ہیں علی خلد سے پوتی کی مدد کو

سجاد بولے یہ کس کی آواز آتی ہے
سب بولے صدا شبیر کی آتی ہے یہ نشانی
چلائی سکینہ نے لعین جان ہی جاتی
اور درد دل جو ہے آہ نہ سنبھالی جاتی
پیٹے جو صدا آئی تو خاموش تھے اعدا
بس دو ہی گھڑی میں تو بے ہوش تھے اعدا

چلا کے کہا کیا ہوا زینب نے دلگیر
تم دیکھا میں دنیا ہوا جب اے شبیر
دنیا سے بھی سر کرم ہو دلدار ہیں
میں دیکھیا فرزند میرے ہائے بھی ہوئی تشنہ
شبیر نے جو کام کیا کام یہی تھا
امت کی شفاعت کا سرانجام یہی تھا

زینب نے سرکاری بنت علی
آواز پر آئی کہ صدا ہے یہ کس کی
سکینہ تھی ... بھو
دنیا و دین ... پہ جو جلد آئے زینب
بیٹی چلی بھائی کو ... بیٹی
ڈیوڑھی پہ کھڑی اہل حرم آہ کناں تھے
آپس میں کھڑی یا حیدر کرار کہاں تھے

شبیر کی چیخ کی صدا آگیا عالم
گھر آیا ہوا گھر میں تھا عالم
ہر گھر ... روتی تھی ... عم
اور آنکھوں دن کو رات کا فرزند بے کھا
مونس بس اگر ہو تو دعا ہے یہ خدا سے
آنکھوں کو ملوں مرقد شاہ شہدا سے

رباعی
دو شمس ہیں محبوب حق تعالیٰ و نجوم
شان و شرم عالم عالی اعلیٰ و نجوم
دونوں لئے قدم پہ چلے دونوں انجمن
کیفیت ... دو بالا و نجوم

رباعی
کاموں میں ہی بیان لوگ نادان ہے
آنکھوں میں ہو ہر دم جو میں بیان ہے
دو دوست کا جھگڑا ہے دو دشمن کا فساد
اور عیب کو ہوشیار نہاں ہے

۹۱

وطن میں قافلہ کربلا کی آمد ہے

سواری حرم مصطفیٰ کی آمد ہے

[illegible]

تمام شہر ہے مشتاق علی کے پیاروں کا
نبی کے روضے پہ مجمع ہے دوستداروں کا

۹۲

[illegible]

خبر نہیں کہ ہوا گل چراغ زہرا کا
اُجاڑ ہو گیا جنگل میں باغ زہرا کا

۹۳

[illegible]

تمہارے روزے سے منہ کو کلیجہ آتا تھا
یہ گھر خدا کی قسم ہم کو کھائے جاتا تھا

۹۴

[illegible]

حرم کو ساتھ لیے جگر بند مصطفیٰ آیا
علیؑ کے لال کو پھر سے خدا لایا

۹۵

[illegible]

وطن میں آج شہ مشرقین آتے ہیں
گلے لگو مرے بابا حسینؑ آتے ہیں

۹۶

[illegible]

خدا کرے کبھی ہجر پسر نہ ہو بی بی
ہنسی خوشی صد و سی سال تک ہو بی بی

۹۷

[illegible]

شگفتہ ہو گئے دل آج شہریار آیا
خزاں کی فصل گئی موسم بہار آیا

۹۸

[illegible]

اُٹھا کے گود میں حضرت سے دار دو مجھکو
علیؑ کے چاند پہ صدقے اُتار دو مجھکو

۹۹

[illegible]

زمین پہ چاندنی چھٹکے گی جلوہ رو سے
مہکتا اب یہ مکان گیسوؤں کی خوشبو سے

۱۰

یہ سن کے فاطمہ صغرا نے [illegible] کہا

سمجھی نہ تھی بھلا آئیں نہ [illegible] بیمار ہم

خفا ہیں سب میں [illegible] کہنے کا مقام

[illegible] بابا نہیں [illegible]

گلے لگائیں گے بھیا تو منہ نہ کھولونگی

وہ پہلے آئیں کہ بعد آئیں میں تب بولونگی

۱۱

[illegible] نا سمجھ بھی

عباس [illegible] بھی

ملال ہی [illegible] بھی

[illegible] بھی

خفا ہوں ان [illegible] بھی

[illegible]

عبث ہی جان جو سب پر نثار کرتی ہوں

بس اب تو میں علی اصغر کو پیار کرتی ہوں

۱۲

[illegible] صغرا [illegible] گود میں [illegible]

[illegible] عباس [illegible]

ابھی ہے یاد [illegible] فرمان

کہ آئیں [illegible] خرچ بابا جان

کہا یہ بعض [illegible]

[illegible]

وہ بولیں خیر تو ہے سب اگر تمھیں شک ہو

حسینؑ آتے ہیں صدقے گئی مبارک ہو

۱۳

[illegible]

آئے [illegible] کا [illegible]

[illegible] معلوم

[illegible] معلوم

ابھی [illegible] وہ باب [illegible]

خدا نے دور کیا صدمۂ جدائی کو

گئے ہیں ناکے تلک لوگ پیشوائی کو

۱۴

[illegible] حال

[illegible] سنوارو [illegible] کے بال

[illegible] لال

[illegible] نہال

[illegible]

[illegible]

نہا کے اُلجھے ہوئے بال تو سنوارو تم

یہ میلے کپڑے تو صدقے گئی اُتارو تم

۱۵

[illegible]

وہ بولی [illegible] میں [illegible] کیا دل [illegible]

نہاؤں [illegible] بال [illegible]

نہاؤں کیا کہ مری [illegible]

[illegible] کی جدائی [illegible]

یہ میلے کپڑے ہیں یا نو اب دکھاؤنگی

تمام کُنبے سے جب مل لونگی تب نہاؤنگی

۱۶

عباس

[illegible] عباس

[illegible] پاس

[illegible] پاس

[illegible] لباس

[illegible]

نبی کے روضۂ انور پہ اب میں جاتی ہوں

مسافروں کو بس اب ساتھ لیکے آتی ہوں

۱۷

[illegible] زمانہ

[illegible] رسول

[illegible] مقام

[illegible] امام

[illegible]

[illegible]

بڑے شکوہ سے حیدر کا یادگار آیا

علم لیے ہوئے عباس نامدار آیا

۱۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نہ وہ رفیق نہ وہ بھائی نہ وہ بہن

جھکائے گردنیں کوتل سمند آتے ہیں

۱۹

[illegible] سے داغ ہے [illegible]

ہوا اپنے سینے میں [illegible] بیتاب

اٹھا کو ہاتھ کہا [illegible]

پڑھی یہ [illegible] جو وہ [illegible] غضب

نکلے زرہ سے [illegible]

ہجوم خلق سے پاس اسکے جا نہ سکتی تھی

منہ ڈھانکتا زمیں سے علم مشک اک لٹکتی تھی

۲۰

[illegible] علم کا افشان تھا

[illegible] دامن [illegible] کا سامان تھا

[illegible] کیا تھا [illegible]

علم وہ [illegible]

فتح [illegible]

سلامت اسکا جو اک تھا زمانے میں

چباتا آتا تھا سوکھی زبان دہانے میں

۲۱

[illegible] نو دولہن ہوئی ہے

[illegible] عباس [illegible] نشان ہوئی ہے

بیاہا تھا [illegible] انہیں [illegible]

عمامہ [illegible] جوان ہوئی ہے

[illegible] آسمان ہوئی ہے

ضعیف ماں [illegible]

بنی ہے قبر جہاں اس مقام کے صدقے

فدا علم کے ادا اس خوش خرام کے صدقے

۲۲

[illegible] عجب [illegible]

سمند قاسم نوشہ [illegible]

[illegible] کبھی [illegible]

[illegible]

عبا [illegible]

ہر ایک دوست جو منہ اسپ پہ دھر کر روتا تھا

وہ بادپا بھی دم سرد بھر کے روتا تھا

۲۳

[illegible] مصطفیٰ کا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جوان [illegible]

شبیہ خاص پیمبر کو کیا کیا گھوڑے

بنا ہمیں علی اکبر کو کیا کیا گھوڑے

۲۴

[illegible] دشمن

[illegible] گھوڑا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہر ایک گام جو زاسپہ ہوتا آتا تھا

برہنہ سر کیے سائیس روتا آتا تھا

۲۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ ذوالجناح شہنشاہ خوش خصال کا ہے

یہ فاش زیں پہ لہو فاطمہ کے لال کا ہے

۲۶

[illegible] بہار ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پڑا رہا جو زمیں پر یہ اسکا جامہ ہے

کفن ملا نہ جسے اسکا یہ عمامہ ہے

۲۷

[illegible] سواری ہے

[illegible] سواری ہے

[illegible] سواری ہے

[illegible] سواری ہے

[illegible] سواری ہے

حسین [illegible]

قدم رکابوں سے غش ہو کے جب نکالے تھے

اسی سمند کی گردن میں ہاتھ ڈالے تھے

۲۸
ہوئی جو پاؤں پہ سکینہ کی طرف [illegible] شمر آگیا
[illegible] سے ام البنین [illegible]
سکینہ بالوں کو [illegible] اصغر کی [illegible]
[illegible] گریبان ہوئی معلوم [illegible]

ان اختروں پہ شمیم و نکیر رونے والے تھے
عماریوں پہ گھٹا ٹوپ کالے کالے تھے

۲۹
[illegible] کو کیا جلوؤں میں بیان
[illegible] کی [illegible] اور فوج [illegible]
[illegible] حسین [illegible]
[illegible]

عماریوں میں تو ماتم تھا بین ہوتے تھے
امام ناقے پہ گردن جھکا کے روتے تھے

۳۰
[illegible] نشان [illegible]
[illegible] زینب [illegible]
[illegible] دیکھا
[illegible] حسین [illegible]

بہ ان سے دلبر زہرا کا سر اتار لیا
ہمارے باپ کو فوج ستم نے مار لیا

۳۱
اڑا دو خاک [illegible] بار دو
نبی کا لاڈلا [illegible] بار دو
[illegible] فاطمہ [illegible] بار دو
ہماری [illegible]

فقیر ہو گئے ہم قتل بادشاہ ہوا
دہم کو ماہ محرم کی گھر تباہ ہوا

۳۲
ہماری [illegible]
ہمارے سامنے فاطمہ [illegible]
ہمارے سامنے علی اکبر [illegible]
ہمارے سامنے عباس [illegible]

بھرن نے پیاسوں کو تیغیں دو دھاریاں مارین
ہمارے شیر جوان کو کٹاریاں مارین

۳۳
[illegible] بابا
[illegible]
[illegible]
[illegible] باپ [illegible]

ہمارا قافلہ بحر میں ڈوب گیا
جہاز آل نبی کربلا میں ڈوب گیا

۳۴
یہ حال سن کے زن و مرد [illegible]
[illegible]
امام زادوں کی [illegible]
[illegible]

نبی کے روضے پہ جس دم وہ کارواں پہونچا
فغان و آہ کا غل تا بہ آسمان پہونچا

۳۵
[illegible] ناتوان [illegible]
عصا کو تھام کے [illegible]
[illegible] سلطان انس و جان [illegible]
اہلبیت [illegible]

ہوئی قبروں پہ صدا یا رسول اللہ
حسین مر گئے فریاد یا رسول اللہ

۳۶
[illegible] قافلہ ناگاہ
[illegible] عابد [illegible]
[illegible] فریاد کی [illegible]
[illegible]

یتیم ہو کے یہ ناشاد کام آیا ہے
پدر کو کھو کے وطن میں غلام آیا ہے

[illegible]

نہ دن کو بھی ہے راحت نہ چین راتوں کو
جگر دیا تھا رسن نے ہمارے ہاتھوں کو

[illegible]

ورم ہے شانوں پہ دکھتے ہیں استخواں نانا
یہ تیر بازو پہ رسی کے ہیں نشاں نانا

[illegible]

دکھائی دیتا ہے سب گھر لٹا ہوا لوگو
ارے پدر مرا تم سے کیا ہوا لوگو

[illegible]

یزید کے ہیں لوٹا دو ہائی ہے نانا
ہمیں شہ کے مجرے کو آئی ہے نانا

[illegible]

نبی کے روضے کی آواز صاف آتی تھی
صدائے سینہ زنی آسمان پہ جاتی تھی

[illegible]

بتاؤ چھاؤنی کس نے ہمیں چھپائی بابا نے
بتاؤ کونسی بستی بسائی بابا نے

[illegible]

یہ بعد قتل عجب تفرقہ پڑا نانا
گرا بدن کہیں اور سر کہیں گرا نانا

[illegible]

پکارتی تھیں شہ مشرقین کو مارا
یہ کیا غضب ہوا کس نے حسین کو مارا

[illegible]

قریب مرگ ہوں غم سے ہیں تن لوگو
کہاں ہے بابا سکینہ مری بہن لوگو

۴۶

[illegible] بچاری کی [illegible] چھاتی پہ بانو نے نا شاد
[illegible] حسین کی روداد
[illegible] زہرا کا گھر ہوا برباد
[illegible] سجاد

عجیب حادثہ ہم پر گذر گیا صغرا
پسر بھی مر گئے وارث بھی مر گیا صغرا

۴۷

[illegible] اکبر کی
[illegible] اصغر کی
[illegible]
[illegible]

میں شہر شام تلک ننگے سر گئی بی بی
سکینہ قید میں گھٹ گھٹ کے مر گئی بی بی

۴۸

[illegible]
[illegible]

ہزار حیف کہ میں قافلے سے چھوٹ گئی
امید قطع ہوئی دل کی آس ٹوٹ گئی

۴۹

[illegible] بابا
[illegible] بابا
[illegible] بابا
[illegible] بابا

خدا کے قہر سے خولی نہ کچھ ڈرا ہے ہے
تنور میں سر پرنور کو دھرا ہے ہے

۵۰

[illegible]
[illegible]

دل ستم زدہ فریاد کر کر روتا ہے
کلیجہ آپ کی غربت پہ ٹکڑے ہوتا ہے

۵۱

[illegible]
[illegible] حسین [illegible]

یہ مرثیہ نہیں مونس جو تو نے لکھا ہے
اگر مرقع ماتم کہوں تو زیبا ہے

سلام

۱
دیکھی خاموشی نے ذکر وطن بیانی کر دیا
اس سر کو زبان سے زبانی کر دیا

۲
دولت کیا دشمن کو جو فرق بیانی کر دیا
سکن داوری نے پھر کو بھی پانی کر دیا

۳
ہر کی کو فاسس آل عبا دل سے
ظالموں نے ساتوں سے شیر پانی کر دیا

۴
دیدہ باد دو گریہ کیا ہی کا خخ ہیں طفلان اہلبیت
آتش دوزخ کو جھینٹے سے پانی کر دیا

۵
اجماد و جیبہ راہ نے دوران اہل صفا لغ
ان کی دل او نکو آتش نانی کر دیا

۶
دستکار سے نو دل ایدہ کس کو وفا دانی کر دیا
ہوں نے آل دو میں کس کس ای نہانی

۷
جیبہ سانکی بند ہوں سب پا امام دین
قد نے ہو کھٹ گوری کے کا نانی کر دیا

۸
تشنگی کا حال دشنکو شہر سے اندوبار کہہ
بیکسی نے شاہ کی تفسیر کو بانی کر دیا

۹
داہیں دنیا سے آخر ہو گئی عمر اوند
دولت کو صرف نقد قربانی کر دیا

۱۰
فقر میں بھی زندگی ان نے دکھا یا بار
سلطانوں کو سب نے زعفرانی کر دیا

۱۱
کیا بہ سے آپ وعدہ کا کام
دیکھو اکے امت تکلیف کی جو مہر بانی کر دیا

۱۲
دیکھو مولا نے دین
قد رحمت دیکھ جو ان کی بیں عطا قصور
سب مہمانی کر دیا

۱۳
دولت عقبیٰ کو صرف اعلیٰ بی
الشہادت کیا شہیدوں نے زندگانی کر دیا

۱۴
موت کو جنگی خدا نے کمینہ کا
شمع نے شعلے نے محفل ہیں آتش زبانی کر دیا
منہ با طل ہو گئے

۱۵
دن سے آتش شعلہ اہل بیت اس جو تن
شوق نے ہو دو کن ہیں یاری کو جوانی کر دیا

۱۶
بچپن ہی جا و حبیب او عصا سے ناتوانی کر دیا
نالہ و دل کو کھینچی کربلا کا دل

۱۷
اے علم مرتضیٰ شیخ کربلا پانی کر دیا
جھلو دنیا نا ہو ابزادہ و

۱۸
سینہ بچا او غم نے کھلا بار سے ناتوانی کر دیا
جیسا سے اکبر و فا کے بار

۱۹
دیکھا سر ان کا جو کہ جوانی کر دیا
مکر و بی نے پیاری کو ہو جوانی کر دیا

۲۰
مسعود سکی یاروں کو اسی نے
ہو دکھائے کو سینہ جنت خبر دانی کر دیا

۲۱
جو لکھا خط میں کہا صغرا نے وفا صد کا حال
خط کو سب مضمون کو سنا میر زبانی کر دیا

سلام
[illegible]

۲۱
لے کے تیغ عباس اے پیاسی سکینہ کو پھر
تیغ سے بیٹے نے پانی پانی کر دیا
تن کا تیغ ظلم سے ٹکڑا [illegible] والا میں رہا

۲۲
بعد اکبر خون میں تر شاہ والا میں رہا
ضعف نے رنگ مبارک زعفرانی کر دیا

۲۳
چہرہ زیبا کو بنایا حق نے قرآن مجید
خط زلفوں کو سطر زلفوں کو معانی کر دیا

۲۴
ابرو دونوں کو بنایا نقطہ خال سیاہ
ایک جون کی جا بنایا قرآن کی نشانی کر دیا

۲۵
بیٹی اقدس کو لکھ کر شعر بلند
روح نے الا میں لکھ کر آسمانی کر دیا

۲۶
قبر میں شاہ والا نے مونس [illegible]
اس زمین میں کیا [illegible] آفتاب

سلام

۱
دست قدرت نے لکھا ہے صبح روی افشاں میں
ہم ہی ہیں [illegible] اختر آفتاب

۲
جس کے ہیں سب سے آگے سے ابرو
ماہ نو ہے آسمان پہ ان کا جو آفتاب

۳
کانپتا ہے ظلم سے کیوں نہ ہو تیز آفتاب
دیکھتا ہے روز دونوں ہاتھ کا عکس آفتاب

۴
بارگاہ شاہ کی گرد آوری کا علم ہے
تیغ کھینچے اس لئے آیا ہے جلوہ آفتاب

۵
کرسکے اوصاف لب شیرین تو دریا [illegible]
روز محشر صبح میں دیتا ہے شکر آفتاب

۶
نور رخسار علی سے چرخ کی سرخی ہے
اس لئے سورج میں بھی کھاتا ہے جوہر آفتاب

۷
گرد پھر کر روضہ شہ کے جو نکلتا ہے
سارے عالم کو دکھاتا ہے مسطر آفتاب

۸
دشمن حیدر کا خون ان کے لئے کرتا ہے
یاد رہ اس سے کہ بنا ہے ماہ و جوہر آفتاب

۹
خاکسار روضہ ساز کو سر اونچا ہے
صبح دیکھا صحن میں ساز روشن آفتاب

۱۰
بارہا ان سے زمین کی مٹی میں بانٹا ہے آب
ہم سخن ان سے ہوا روز ان کا [illegible] آفتاب

۱۱
سرکٹے جب تیغ سے شان پہ دیکھا صورت کا سر
بعد قیامت ہے گیا بانو سے کہ ہو بیدار آفتاب

۱۲
ایک دو دن میں نہیں بابا علی سے جا بجا
ڈھونڈتا ہے ہر جا ان کا گھر آفتاب

۱۳
بعد دفن شاہ کے تیغ کے ملک ان کو پھر سے
چھپ گیا ظلمات میں مثل سکندر آفتاب

۱۴
گرد آلودہ جو دامن میں ہوا عابد بیمار
بیچ خاک میں خود ہے جو رکھنا سر آفتاب

۱۵
ہے غضب مسند وہاں پہ دیکھ کر ہو سر آفتاب
چھپ گیا دیکھو سر میں دیکھ کر آفتاب

۱۶
آئی ہاں میں مت سپیدی تا کجا یہ غفلتیں
مونس اب چونکو کہ آ پہونچا ہے سر پر آفتاب

تمام شد

* ۱۶ ذیقعدہ [illegible] ۱۲۸۰ [illegible]

خاتمۃ الطبع

اَیُّھَا الْغَافِلُ عَنِ الْمَوْتِ وَالْفَنَاءِ لِمَ تَسْتَبْشِرُ وَلِمَ تُوْنِسُ بِالدُّنْیَا الْفَانِیَۃِ۔ ای غافل از مرگ و فنا خوش نہو مساعدت دنیا سے اور اُس سے مانوس نہو عنقریب ہے کہ وہ تجھسے بیوفائی کرے کہ ہمیشہ تجھے حسرت و ندامت رہے کہان ہین وہ لوگ جنھون نے مکانات وسیع بنائے تھے اور سریر سلطنت پر متمکن تھے کیونکر اپنا جاہ و حشم چھوڑ کر بے اختیار تن تنہا بے مونس و یار خانۂ تنگ و تار لحد مین ساکن ہوئے جاے عبرت اور محلِ غور ہے کہ ابھی کچھ عرصہ گذرا کیسے کیسے ہنروران بے مثال اور عالمانِ باکمال مثل جناب مرزا دبیر اور جناب میر انیس اور جناب میر مونس اعلی اللہ درجاتہم فی اعلی علیین وحشرہم مع الائمۃ المعصومین جنسے اس شہر لکھنؤ کو رونق تازہ اور زیب و زینت بے اندازہ تھی بقیدِ حیات تھے اور آج سواے نام کے اِن صاحبون کا نشان نہین ملتا مگر بقاے نام کے واسطے بھی ضرور ہے کہ اُس شخص سے کوئی چیز بطور باقیات الصالحات کے از قبیل تصنیف و تالیف وغیرہما کے صفحۂ روزگار پر یادگار رہے ورنہ کیساہی باکمال ہو جب تک وہ زندہ ہے کچھ لوگ اُسکے شناسا ہین مگر بعد ممات تھوڑی ہی مدت مین اُسکا ذکر تک باقی نہین رہتا دیکھو فردوسی علیہ الرحمۃ رستم سے نامور کے حق مین فرماتے ہین ؎ منش کرد وام رستمِ داستان ٭ وگرنہ یلے بود در سیستان ٭ اسی لیے جو صاحبان عاقبت اندیش اور آخر بین ہین وہ اپنی تصانیف کو بقیدِ حیات بصرفِ زرِ کثیر خود طبع کرا دیتے ہین تاکہ اُن کے کلام کی اشاعت کو عرصۂ بعید اور زمانِ مدید تک پائداری رہے اور یہ رسم طبع مرۃً بعد اخریٰ اہالی مطابع مین جاری رہے اور اگر کوئی اہل کمال اپنی زندگی مین باین وجہ اِس دُور اندیشی سے محروم رہا اور بعد وفات اُسکے کوئی اہل ہمت اس امر کا باعث ہوا تو دلِ انصاف پسند یقین کرسکتا ہے کہ رُوح اُس باکمال کی اِس بانی خیر سے شاد ہوتی ہوگی فی الحقیقت اگر غور کیا جائے تو مطبع اودھ اخبار پر ایسے امور کا انحصار ہے البتہ نظرِ معرفت درکار ہے چنانچہ اِن ہر سہ کملاے دہر اور بلغاے عصر مسبوق الاوصاف کا کلام بانخارستی بصرفِ زرِ کثیر خود جس قدر ممکن ہو سکا جمع کیا ہے کہ جناب مرزا دبیر مبرور کا کلام دو جلدون مین اور جناب میر انیس مغفور کا کلام چار جلدون مین اور جناب میر مونس مرحوم کا کلام تین جلدون مین طبع کیا زمانے کو ناز کرنا چاہیے کہ یہ عجب فیض اِس مطبع سے جاری ہوا ہے یعنی سواے یادگار اور باقیات الصالحات رہنے ان مغفورین کے شایقین کم مایہ کو بھی یہ دُرِ شاہوار کوڑیون کے مول مِل سکتا ہے دُرِ شاہوار کی کیا حقیقت جو عزیزی

اور جانکاہی علاوہ صرف زر کثیر کے مطبع موصوف نے اس کلام بلاغت نظام کی فراہمی مین کی ہے مطبع اپنی محنت و مشقت پر خود نازان ہے بلکہ بروقت ہجوم شائقان اور کثرت خریداران یہ شعر زبان ہے
؎ لختے برد از دل گذرد ہر کہ زپیشم ⁂ من قاش فروش دل صد پارۂ خویشم ⁂ آب واضح ہو کہ جس طرح جناب میر انیس مغفور کے کلام کا ایک زمانہ مشتاق ہے اُسی طرح جناب میر مونس مرحوم کا کلام بھی شہرۂ آفاق ہے حقا کہ یہ شاعر یگانہ فردوسی زمانہ آعنی جناب **میر نواب صاحب** مرحوم المتخلص بہ **مونس** بھی عجب طرح کا سخنور یکتا اور کامل بے ہمتا گذرا ہے جسکا نظیر کمیاب ہے تمامی کلیات کا ہر ہر شعر انتخاب ہے فصاحت کے ساتھ بلاغت بھی مستزاد ہے محاورے کا کیا ذکر وہ تو موروثی خانہ زاد ہے جس تلازمے کی دل مین لہرائی سیل تموج کا سمان دکھایا ہر طرف مضامین کا دریا بہا دیا رنگینی کلام پہ بلبلون کی جان جاتی ہے بیان رزم پر رستم و اسفندیار کی روح تھرّاتی ہے آفسوس اور ہزار افسوس کہ یہ وحید عصر یادگار دہر ۱۲۹۲ھ مین بعارضۂ وجع الفواد راہی خلد برین ہوئے تمامی اہل عالم اس غم جانکاہ مین مغموم و حزین ہوے ؎ واحسرتا شکار اجل شیر ہو گیا ⁂ (یعنے درد دل ۱۲) مجلس کی شمع بجھ گئی اندھیر ہو گیا ⁂ لہٰذا بایماے مالک مطبع موصوف منشی سید رضا حسین صاحب مرحوم ولد سید بندہ حسن صاحب مرحوم نے اس عہدۂ جلیل یعنی اجتماع ذخیرۂ کلام کا انصرام اپنے ذمّے لیا اور خوب اپنے فرائض منصبی کو ادا کیا پس الحمد للہ علی احسانہ کہ یہ جلد سوم **مرثیۂ میر مونس** باصرار شائقان مطبع **منشی نول کشور** واقع **کانپور** مین بعالی ہمتی معلّے القاب عالی جناب **منشی پراگ نراین** صاحب راے بہادر دام اقبالہ مالک مطبع بمساعی جمیلۂ کارپردازان مطبع باہتمام **پنڈت شیام ناتھ** صاحب منیجر مطبع بماہ اپریل ۱۹۱۶ء بار اول حلیۂ طبع سے محلّے اور زیور طبع سے پیراستہ ہو کر مقبول شایقان ہوئی ⁂